

اُردو ترجمہ

فتران مجید

(بغیر متن)

فہایت سلیس اور عام فہم

جو

صیغہ اشاعت القرآن کے اہتمام سے

انڈین پریس الہ آباد میں چھپا

سنہ ۱۹۱۳ ع

ایزرو کرشن بوس پرنٹر و پبلشر نے انتہین پریس الہ آباد
چھاپ کر شایع کیا

—

1

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

صفحہ				
۳۳۲	سورۃ نور	۲۴
۳۵۲	» فرقان	۲۵
۳۵۹	» شعراء	۲۶
۳۷۰	» نمل	۲۷
۳۷۹	» قصص	۲۸
۳۹۰	» عنکبوت	۲۹
۳۹۸	» روم	۳۰
۴۰۴	» لقمان	۳۱
۴۰۹	» سجدة	۳۲
۴۱۲	» احزاب	۳۳
۴۲۱	» سبا	۳۴
۴۲۸	» فاطر	۳۵
۴۳۳	» یاس	۳۶
۴۴۰	» صافات	۳۷
۴۴۸	» ص	۳۸
۴۵۴	» زمر	۳۹
۴۶۳	» مؤمن	۴۰
۴۷۳	» حم سجدة	۴۱
۴۷۹	» شوری	۴۲
۴۸۶	» زخرف	۴۳
۴۹۳	» دخان	۴۴
۴۹۶	» جائیہ	۴۵
۵۰۰	» احقاف	۴۶
۵۰۵	» معصد	۴۷
۵۱۰	» قمع	۴۸
۵۱۴	» حجرات	۴۹
۵۱۷	» ق	۵۰

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

صفحہ

۵۲۰	سورۃ ذاریات	۵۱
۵۲۳	طور	۵۲
۵۲۶	نجم	۵۳
۵۲۹	قمر	۵۴
۵۳۲	رحمان	۵۵
۵۳۶	واقعه	۵۶
۵۳۹	حدید	۵۷
۵۴۴	مجادلہ	۵۸
۵۴۷	حشر	۵۹
۵۵۱	ممتحنہ	۶۰
۵۵۴	صف	۶۱
۵۵۵	جمعة	۶۲
۵۵۷	مناقصون	۶۳
۵۵۸	تغابن	۶۴
۵۶۱	طلاق	۶۵
۵۶۳	تہریم	۶۶
۵۶۵	ملک	۶۷
۵۶۸	قلم	۶۸
۵۷۱	ہقاقہ	۶۹
۵۷۳	معارج	۷۰
۵۷۵	نوح	۷۱
۵۷۷	جن	۷۲
۵۸۰	مزمّل	۷۳
۵۸۱	مدثر	۷۴
۵۸۴	قیامت	۷۵
۵۸۵	دھر	۷۶
۵۸۷	مرسلات	۷۷

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

صفحہ					
۵۸۹	سورۃ نبا	۷۸
۵۹۱	فازعات	۷۹
۵۹۳	عبس	۸۰
۵۹۴	تکویر	۸۱
۵۹۵	انفطار	۸۲
۵۹۶	تفطیف	۸۳
۵۹۸	انشقاق	۸۳
۵۹۹	برج	۸۵
۶۰۰	طارق	۸۶
۶۰۱	اعلیٰ	۸۷
۶۰۲	غاشیہ	۸۸
۶۰۳	فجر	۸۹
۶۰۴	بلد	۹۰
۶۰۵	شمس	۹۱
۶۰۶	لیل	۹۲
۶۰۷	ضحیٰ	۹۳
،	انفراح	۹۴
۶۰۸	تین	۹۵
،	علق	۹۶
۶۰۹	قدر	۹۷
،	بینہ	۹۸
۶۱۰	زلزال	۹۹
۶۱۱	عادیات	۱۰۰
،	قارعہ	۱۰۱
۶۱۲	تکاثیر	۱۰۲
،	عصر	۱۰۳
،	ہمزہ	۱۰۴

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

صفحہ

۶۱۳	سورۃ فیل	۱۰۵
»	» قریش	۱۰۶
۶۱۴	» ماعون	۱۰۷
»	» کوثر	۱۰۸
»	» کافرون	۱۰۹
۶۱۵	» نصر	۱۱۰
»	» تبہ	۱۱۱
»	» اخلاص	۱۱۲
۶۱۶	» قلق	۱۱۳
»	» ناس	۱۱۴

سورۃ فاتحہ

مکی - ۷ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تعریف * خدا ہی کو ہے جو تمام عالموں کا پروردگار
ہے - [۲] رحمان اور رحیم - [۳] روز جزا کا مالک - [۴] ہم
نیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تمہی سے مدد چاہتے ہیں -
[۵] ہم کو سیدھی راہ دکھا - [۶] اُن لوگوں کی راہ جن پر
نوںے فضل کیا [۷] جن بر توئے غصہ نہ کیا اور جو گمراہ نہ
ہوئے -

* الحمد کے معنی شکر کے بھی ہیں -

سورۃ بقرہ

مدنی - ۲۸۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

۹۱ [۱] اَلَمْ [۲] یہہ وہی کتاب ہے جس میں کچھ بھی شک نہیں - متقیوں کی ہدایت کرنے والی - [۳] جو غائبانہ ایمان رکھتے اور نماز پر قائم رہتے اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں - [۴] اور جو کچھ تجھ پر نازل کیا گیا اور جو کچھ تجھ سے پہلے نازل کیا گیا اُن سب پر ایمان رکھتے اور آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں - [۵] یہی لوگ اپنے پروردگار کی ہدایت پر ہیں - اور یہی فلاح پانے والے ہیں - [۶] جن لوگوں نے کفر کیا اُن کے لئے برابر ہے کہ تو اُن کو قرائے یا نہ قرائے - وہ نہیں ایمان لانے کے - [۷] اُن کے دلوں پر اور اُن کے کانوں پر خدا نے مہر کر دی ہے - اور اُن کی آنکھوں پر پردہ ہے - اور اُن کے لئے بڑا عذاب ہے -

[۸] اور کچھ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں - حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے - [۹] یہہ لوگ خدا کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں دھوکا دیتے ہیں - مگر یہہ اپنے آپ ہی کو دھوکا دیتے ہیں اور نہیں سمجھتے - [۱۰] اُنکے دلوں میں مرض تھا - اور خدا نے اُن کو زیادہ مریض بنا دیا - اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے - اس لئے کہ وہ جھوٹ بولے - [۱۱] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ دُنیا میں فساد نہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں - [۱۲] ہاں وہی مفسد ہیں - لیکن

نہیں سمجھتے۔ [۱۳] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح
 اور لوگ ایمان لاتے ہیں تم بھی ایمان لاؤ۔ تو کہتے ہیں
 کیا ہم ایمان لائیں جس طرح بے وقوف ایمان لاتے؟ ہاں۔
 یہی لوگ بے وقوف ہیں۔ لیکن نہیں جانتے۔ [۱۴] اور
 جب اُن لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان رکھتے ہیں تو کہتے
 ہیں ہم ایمان رکھتے ہیں۔ اور جب اپنے شیطانوں میں اکیلے
 ہوئے ہیں تو کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم تو صرف
 ٹھٹھا کرتے ہیں۔ [۱۵] خدا ٹھٹھا کرتا ہے اُن سے اور کہیں چتا
 ہے اُن کو اُن کی سرکشی میں بہکتے ہوئے۔ [۱۶] یہی ہیں وہ
 لوگ جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی مول لی۔ اور اُن کی
 تجارت نے نفع نہ دیا۔ اور نہ اُنہوں نے ہدایت پائی۔ [۱۷] اُن کی
 مثال اُس شخص کی سی مثال ہے جس نے آگ جلائی۔ پھر
 جب اُس کے گرد کی چیزیں روشن ہوئیں تو خدا نے اُن کی روشنی
 سلب کر لی۔ اور اُن کو اندھیرے میں چھوڑ دیا کہ وہ نہیں
 دیکھ سکتے۔ [۱۸] بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں
 ہنس وہ نہیں رجوع ہونے کے۔ [۱۹] یا جیسے مینہ کہ اُس
 میں تاریکی اور گرم اور بجلی ہو اور موت کے در سے مارے
 کرن کے انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیتے ہیں۔ اور خدا کافروں
 کو گھیرے ہوئے ہے۔ [۲۰] قریب ہے کہ بجلی اُن کی نظریں
 اُچک لے جائے۔ جب وہ اُن کے آگے چمکی تو اُس میں جلے اور
 جب اُن پر اندھیرا چھا گیا تو کہتے ہو گئے۔ اور اگر خدا
 چاہے تو اُن کی سماعت اور بصارت سلب کر لے۔ بے شک خدا
 ہر چیز پر قادر ہے۔

[۲۱] اے لوگو۔ اپنے پروردگار کی عبادت کرو۔ جس نے تم کو
 نور تم سے اگلوں کو پیدا کیا۔ شاید تم (برے کاموں سے) بچو۔

[۲۲] اُسی نے تمہارے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا۔ اور آسمان سے پانی اُتارا۔ پھر اُس سے تمہارے کھانے کے پھل پیدا کئے۔ پس کسی کو خدا کے برابر نہ ٹھہراؤ۔ اور تم تو جانتے ہی ہو۔ [۲۳] اور اگر اُس چیز میں جو ہم نے اپنے بندے پر اُتارا ہے تم کو شک ہو تو اُسی کے مثل ایک سورہ لے آؤ۔ اور اگر تم سچے ہو خدا کے سوا اپنے گواہوں کو بھی بلاؤ۔ [۲۴] اور اگر یہ نہ کرو اور تم ہرگز یہ نہیں کرنے کے تو دوزخ کی آگ سے درجہ جسکے ایندھن آدمی اور پتھر ہونگے اور جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ [۲۵] اور (اے نبی) خوش خبری دے اُن کو جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے ہیں کہ اُنکے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی۔ جب اُن کو اُن میں کا کوئی میوہ کھانے کو دیا جائیگا تو کہیں گے یہی تو ہم کو پہلے بھی ملتا تھا۔ اور اُن کو ایک ہی صورت کے میوے ملا کریں گے۔ اور وہاں اُن کے لئے بیویاں ہونگی پاک اور وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ [۲۶] خدا اس سے نہیں شرماتا کہ مچھر کی یا اُس سے بھی بڑھکر (کسی اور ناچیز کی) مثال بیان کرے۔ تو جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ تو جانتے ہیں کہ یہ سچ مچ اُنکے ہر درگاہ کی طرف سے ہے۔ اور وہ لوگ جو کفر کرتے کہتے ہیں کہ خدا کو ایسے مثال سے کیا غرض ہے؟ اس سے خدا بہت ہیروں کو گمراہ کرتا اور اسی سے بہت ہیروں کو ہدایت کرتا ہے۔ لیکن سوائے فاسقوں کے وہ اس سے اور کسی کو گمراہ نہیں کرتا۔ [۲۷] وہ جو ہکا کرنے کے بعد خدا کے عہد کو توڑ ڈالتے اور جس کے ملا رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے اُس کو قطع کرتے اور دنیا میں فساد کرتے ہیں۔ یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ [۲۸] تم

کہونکو خدا سے کفر کرتے ہو حالانکہ تم بے حان تھے اور اُس نے تم کو زندہ کیا - پھر وہ تم کو ماریگا - پھر تم کو جلائیگا پھر تم اُسی کی طرف لوٹاتے جاؤ گے؟ [۲۹] وہی ہے جس نے تمہارے لئے سب کچھ جو زمین میں ہے پیدا کیا - پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور اُس کو سات آسمان بنا دئے - اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے -

[۳۰] اور جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں (اپنا) ایک خلیفہ بنانے والا ہوں - وہ بولے کیا تو اُس میں ایسے شخص کو بنائیگا جو اُس میں فساد کرے اور خون بہائے حالانکہ ہم تیری حمد کے ساتھ تیری تسبیح و تقدیس کرتے ہیں؟ فرمایا میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے - [۳۱] اور آدم کو سب نام سکھا دئے - پھر اُن چیزوں کو فرشتوں کے سامنے کیا اور کہا کہ اگر تم سچے ہو تو مجھ کو ان کے نام بتاؤ - [۳۲] وہ بولے تو پاک ہے - ہم کو علم نہیں سوا اس کے جو تو نے ہم کو سکھایا ہے - بے شک تو ہی جاننے والا حکمت والا ہے - [۳۳] فرمایا اے آدم تو اُن کو اُن کے نام بتا دے - پھر جب اُس نے اُن کو اُن کے نام بتا دئے تو فرمایا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمان اور زمین کی چھپی باتیں جانتا ہوں؟ اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو - [۳۴] اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے اگے جھکو - تو ابلیس کے سوا وہ سب جھک گئے - اُس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور کافر ہو گیا - [۳۵] اور ہم نے کہا اے آدم تو اور تیری بیوی بہشت میں رہ - اور اُس میں جہاں سے چاہو با فراغت کھاؤ - مگر اس درخت کے قریب مت جاؤ - نہیں تو تم (اپنے آپ پر) ظلم کرو گے - [۳۶] پھر

وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور یہہ کہ اُن کو اُسی کی طرف لوٹ جانا ہے۔

[۲۷] اے بنی اسرائیل - میری وہ نعمتیں یاد کرو جو میں نے تم پر کیں ہیں - اور یہہ کہ میں نے تم کو تمام عالم پر فضیلت دی تھی - [۲۸] اور اُس دن سے دُرو کہ کوئی نفس کسی نفس کے کچھ بھی کلم نہ آئیگا - اور نہ اُسکی طرف سے شفاعت قبول ہوگی اور نہ اُس سے کچھ بدلا لیا جائیگا اور نہ اُن کو مدد دی جائیگی - [۲۹] اور جب ہم نے تم کو فرعون کے لوگوں سے نجات دی جو تم کو بڑی تکلیفیں دیتے تھے - کہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے - اور اِس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سخت آزمائش تھی - [۳۰] اور جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو فرق کر دیا اور تم کو نجات دی اور فرعون کے لوگوں کو دبو دیا اور تم دیکھتے ہی رہے - [۳۱] اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا - پھر تم نے اُس کے گئے پیچھے بچھڑے کو خدا بنا لیا - اور (اپنے آپ پر) ظلم کیا - [۳۲] پھر اُس کے بعد ہم نے تم کو معاف کیا تاکہ تم شکر کرو - [۳۳] اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور فرقان تاکہ تم ہدایت پاؤ - [۳۴] اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم - تم نے بچھڑے کو لیکر اپنے آپ پر ظلم کیا - پس اپنے باری تعالیٰ کے حضور میں توبہ کرو اور اپنے آپ کو مار ڈالو - تمہارے باری تعالیٰ کے نزدیک تمہارے لئے یہی بہتر ہے - پھر اُس نے تمہاری توبہ قبول کی - بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے - [۳۵] اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ ہم تجھ پر ہرگز ایمان نہیں لانے کے جب تک کہ ہم

خدا کو ظاہر نہ دیکھ لیں - تو تم کو غشی آگئی اور تم دیکھا کئے - [۵۶] پھر تمہارے مرنے کے بعد ہم نے تم کو زندہ اُٹھایا تاکہ تم شکر کرو - [۵۷] اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور تم پر من اور سلوی اُتارا (اور کہا) کہ ہم نے جو اچھی چیزیں تم کو دی ہیں کھاؤ - اور اُنہوں نے ہم پر تو ظلم کیا نہیں لیکن اپنے آپ پر ظلم کیا - [۵۸] اور جب ہم نے کہا کہ اس شہر میں داخل ہو اور اس میں جہاں چاہو با فراغت کھاؤ اور دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو اور حطۃ کہتے جاؤ * تو ہم تمہاری خطائیں معاف کر دینگے اور نیک آدمیوں کو ہم زیادہ بھی دینگے - [۵۹] مگر اُن ظالموں نے بتائی ہوئی بات کو دوسری بات سے بدل ڈالا - تو ہم نے ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا اِس لئے کہ وہ بدکار تھے -

[۶۰] اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے بانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاثہی بترہر مار - تو اُس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے - سب لوگوں نے اپنا گھات جان لیا - (اور اُن کو حکم ہوا) کہ خدا کی دی ہوئی چیزیں کھاؤ اور پیو اور دنیا میں فساد کرتے نہ پھرو - [۶۱] اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ ہم ایک کھانے پر ہرگز صبر نہیں کر سکتے تو تو ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کر کہ زمین سے جو چیزیں آگئی ہیں یعنی زمین کی ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور بیاز ہمارے لئے پیدا کرے - اُس نے کہا کیا تم اچھی چیزوں کے بدلے ادنیٰ چیزیں لینی چاہتے ہو؟ تو کسی شہر میں جا پڑو - جو مانگتے ہو وہ تم کو ملیگا - پھر اُن پر ذلت اور افلاس کی مار پڑی - اور وہ خدا کے غضب میں پڑ گئے - یہہ اِس لئے کہ وہ

* یعنی بخشش مانگتے جاؤ -

خدا کی آیتوں سے کفر کئے اور نبیوں کو ناحق قتل کئے -
یہہ اِس لئے کہ اُنہوں نے نافرمانی اور زیادتی کی -

[۶۲] بے شک جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور یہودی ہیں

اور نصاریٰ اور صابی - جو کوئی خدا پر اور روزِ آخرت پر

ایمان رکھے اور اچھے کام کرے تو اُن کو اُن کا اجر اُن کے پروردگار

کے ہاں ملیگا - اور نہ اُن پر خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین

ہونگے - [۶۳] اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا اور طور کو تم پر

بلند کیا کہ یہہ جو ہم نے تم کو دیا ہے اس کو مضبوطی سے

پکڑو اور جو کچھ اُس میں ہے اس کو یاد رکھو - تاکہ تم

(برے کاموں سے) بچو - [۶۴] پھر اِس کے بعد تم پھر گئے - اور

اگر تم پر خدا کا فضل اور اُسکی رحمت نہ ہوتی تو تم ضرور

خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہوتے - [۶۵] اور اُن لوگوں کو تو

تم جانتے ہی ہو جنہوں نے تم میں سے سبت کے روز زیادتی کی اور

ہم نے اُن سے کہا کہ پھٹکارے ہوئے بندر بن جاؤ - [۶۶] اور

ہم نے اِس واقعے کو اُن لوگوں کے لئے جو اُس وقت تھے اور اُن

لوگوں کے لئے جو اُس کے بعد ہوئے عبرت اور متقیوں کے لئے

فصیحت بنایا - [۶۷] اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ

خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک بیل ذبح کرو - تو وہ بولے

کیا تو ہم سے ٹھٹھا کرتا ہے ؟ اُس نے کہا خدا کی پناہ کہ میں

ایسا جاہل بنوں - [۶۸] وہ بولے اپنے پروردگار سے ہمارے لئے

دعا کر کہ ہم سے بیان کرے کہ وہ کیسا ہو - اُس نے کہا خدا کہتا

ہے کہ وہ بیل نہ بوڑھا ہو اور نہ بچہ - دونوں کے بیچ بیچ ہو -

پس تم کو جو حکم ہوا ہے سو کرو - [۶۹] وہ بولے کہ اپنے پروردگار

سے ہمارے لئے دعا کر کہ ہم سے بیان کرے کہ اُس کا رنگ کیسا

ہو - اُس نے کہا خدا کہتا ہے کہ وہ بیل زرد ہو - اُس کا رنگ

گہرا ہو کہ دیکھنے والے خوش ہوں - [۷۰] انہوں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے ہمارے لئے دعا کر کہ ہم سے بیان کر دے کہ وہ کیسا ہو - ہمیں تو بیل ایک ہی سے دکھائی پڑتے ہیں - اور اگر خدا نے چاہا تو ہم ضرور پتا پا جائینگے - [۷۱] اُس نے کہا خدا کہتا ہے کہ وہ بیل ہو نہ تو جوتا ہوا کہ زمین جوتا ہو اور نہ کھیتی میں بانی پٹاتا ہو - صلیح سالم - اُس میں کوئی داغ نہ ہو - وہ بولے اب تو نے ٹھیک بتایا - تب انہوں نے اُس بیل کو ذبح کیا - اور وہ نہ معلوم ہوتے تھے کرتے -

[۷۲] اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کر ڈالا اور اُس کے بارے میں جھگڑنے لگے اور خدا اُس بات کو نکالنے والا تھا جو تم چھپاتے تھے - [۷۳] تو ہم نے کہا کہ اُس کے ایک ٹکڑے سے اُس کو مارو - اسی طرح خدا مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تمکو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم کو عقل ہو - [۷۴] پھر اُس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے کہ گویا وہ پتھر ہیں یا اُن سے بھی زیادہ سخت - اور پتھروں میں تو وہ بھی ہیں کہ اُن سے نہریں بہوت نکلتی ہیں - اور اُن میں ایسے بھی ہیں جو بہت خاتے ہیں اور اُن سے پانی نکلتا ہے - اور اُن میں ایسے بھی ہیں جو خدا کے در سے گر پڑتے ہیں - مگر جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُس سے غافل نہیں ہے - [۷۵] کیا تم توقع رکھتے ہو کہ وہ تم کو مان لینگے حالانکہ اُنہیں میں کا ایک گروہ تھا جو خدا کا کلام سنتا تھا پھر اُس کو جان بوجھ کر بھی اُس میں تکریف کرتا تھا - [۷۶] اور جب وہ اُن لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان رکھتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان رکھتے ہیں - اور جب اکیلے ایک دوسرے کے پاس ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ جو کچھ خدا نے تم پر ظاہر

کیا ہے کیا تم اُن سے کہہ دیتے ہو تاکہ وہ تمہارے پروردگار کے سامنے اُسی بات پر تم سے حجت کریں؟ کیا تم کو عقل نہیں؟ [۷۷] کیا وہ نہیں جانتے کہ خدا جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں؟ [۷۸] اور اُن میں ان پر وہ لوگ ہیں جو جھوٹے قصوں کے سوا کوئی کتاب کی بات نہیں جانتے - اور وہ صرف خیالی باتیں کرتے ہیں - [۷۹] بس واے ہے اُن لوگوں پر جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں کہ یہ خدا کی طرف سے ہے تاکہ اُس سے تھوڑی سی قیمت پا جائیں - اور واے ہے اُن پر جو انہوں نے اپنے ہاتھوں سے لکھا - اور واے ہے اُن پر جو انہوں نے کمایا - [۸۰] اور وہ کہتے ہیں کہ چند روز کے سوا آگ ہم کو نہیں چھوٹیگی - تو کہہ کیا تم نے خدا سے کوئی اقرار لے لیا ہے؟ اور خدا اپنے اقرار کے خلاف نہیں کریگا - یا تم خدا پر وہ باتیں کہتے ہو جنکا تم کو علم نہیں ہے؟ [۸۱] ہاں - جس نے برائی حاصل کی اور اُس کے گناہوں نے اُسے گھیر لیا - تو یہی رہنے والے دوزخ کے ہیں اور وہ اُسی میں ہمیشہ رہینگے - [۸۲] اور جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کلم کرتے ہیں - وہی جنت کے رہنے والے ہیں - وہ اُس میں ہمیشہ رہینگے -

[۸۳] اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور غریبوں کے ساتھ نیک سلوک کرو - اور لوگوں سے نرمی کے ساتھ بات کرو - اور نماز پر قائم رہو اور زکوٰۃ دو - تو تم میں سے کچھ لوگوں کے سوا سب پھر گئے اور تم تو پھر جانے والے ہو - [۸۴] اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا کہ آپس میں خونریزی نہ کرو اور نہ اپنے گھروں سے اپنے لوگوں کو

نکال دو - تو تم نے اقرار کیا اور خود بھی شاهد ہوئے -
 [۸۵] پھر وہی تم ہو کہ ایک دوسرے کو قتل کرتے ہو اور
 اپنوں میں سے ایک گروہ کو اُن کے گھروں سے نکال دیتے ہو اور
 گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کے پشت پناہ بن جاتے ہو -
 اور وہی اگر قید ہو کر تمہارے پاس آئیں تو تم فدیہ دیکر
 اُن کو چھڑا لیتے ہو حالانکہ اُن کا نکال دینا ہی تم کو منع
 تھا - تو کیا کتاب کی بعض باتوں کو مانتے ہو اور بعض سے
 کفر کرتے ہو؟ تو جو کوئی تم میں سے ایسا کرے اُس کے سوا
 اُس کی اور کیا جزا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں
 خواری ہو اور قیامت کے دن سخت تر عذاب میں ڈالا جائے -
 اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُس سے غافل نہیں ہے - [۸۶] یہی
 ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خرید لی -
 سو نہ تو اُن سے عذاب ہی ہلکا کیا جائیگا اور نہ وہ مدد دئے
 جائینگے -

[۸۷] اور بے شک، ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اُس کے
 بعد پے در پے رسول بھیجے - اور عیسیٰ بن مریم کو ہم نے
 بین دلیلیں دیں اور روح القدس سے اُسکی تائید کی - تو کیا
 جب کبھی تمہارے پاس کوئی رسول ایسی چیز لیکر آیا
 جس کو تمہارا جی نہ چاہتا تھا تم نے تکبر کیا اور ایک گروہ
 کو جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کیا؟ [۸۸] اور وہ کہتے
 ہیں ہمارے دلوں پر پردہ پڑا ہے - نہیں بلکہ اُن کے کفر کے
 سبب خدا نے اُن پر لعنت کی ہے - پس تھوڑے ہی لوگ
 ایمان لائینگے - [۸۹] اور جب اُن کے پاس خدا کی طرف سے
 کتاب آئی جو اس چیز کی جو اُن کے پاس ہے تصدیق کرتی
 ہے - اور وہ پہلے اسے کافروں پر فتح مانگتے تھے - تو جب وہ

چیز جسے وہ پہچانتے تھے اُن کے پاس آتی تو وہ اُس سے کفر کرنے لگے۔ پس خدا کی لعنت کافروں پر۔ [۹۰] ہری ہے وہ چیز جس کے بدلے اُنہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا کہ اُنہوں نے خدا کی اتاری ہوئی چیز سے محض اس ضد پر کفر کیا کہ خدا نے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہا اپنے فضل سے وحی بھیجی۔ پس وہ غضب در غضب میں پڑ گئے۔ اور کافروں کے لئے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ [۹۱] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ خدا نے جو وحی بھیجی ہے اُس پر ایمان لاؤ تو کہتے ہیں کہ ہم تو اُسی پر ایمان لاتے جو ہم پر نازل کیا گیا ہے۔ اور اس کے سوا وہ سب سے کفر کرتے ہیں۔ حالانکہ یہہ حق ہے اور تصدیق کرتا ہے اُس چیز کی جو اُن کے پاس ہے۔ تو کہہ اگر تم ایمان والے ہوتے تو پہلے خدا کے نبیوں کو کیوں قتل کرتے؟ [۹۲] اور تمہارے پاس تو موسیٰ بین دلیلوں کے ساتھ آیا۔ پھر بھی تم نے اُس کے گئے پیچھے بچھڑا بنا لیا۔ اور (اپنے آپ پر) ظلم کیا۔ [۹۳] اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا اور طور کو تم پر بلند کیا کہ جو ہم نے تم کو دی ہے اُسے مضبوطی سے پکڑے رہو اور (ہماری بات) مانو۔ اُن لوگوں نے کہا کہ ہم نے سنا لیکن نہ مانینگے۔ اور اُن کے کفر کے سبب اُن کے دلوں میں بچھڑا سایا ہوا تھا۔ تو کہہ اگر تم یہی ایمان رکھتے ہو تو تمہارا ایمان تمہیں ہری بات سکھاتا ہے۔ [۹۴] تو کہہ کہ اگر خدا کے ہاں عاقبت کا گھر خاص کر تمہارے ہی لئے ہے اور لوگوں کے لئے نہیں تو موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو۔ [۹۵] مگر وہ کبھی بھی اس کی آرزو نہ کریں گے بسبب اُس کے جو اُن کے ہاتھ پہلے ہی سے بھیج چکے ہیں۔ اور خدا (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والوں کو

خوب جانتا ہے۔ [۹۶] اور البتہ تو لوگوں میں اُن کو سب سے زیادہ جینے کے حریص پائیگا۔ اور مشرکین میں سے بھی ہر ایک چاہتا ہے کہ اے کاش اس کو ہزار برس کی عمر دی جاتی۔ حالانکہ اُس کا عمر پانا بھی اُسے عذاب سے نہ بچائیگا۔ اور خدا دیکھتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

[۹۷] تو کہہ جو کوئی جبریل کا دشمن ہو۔ اور یہہ اُسی نے خدا کے حکم سے تیرے دل پر اُتارا ہے۔ تصدیق کرنے والا اُس چیز کا جو اس سے پہلے تھا اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت۔ [۹۸] جو کوئی خدا کا دشمن ہو اور اُسکے فرشتوں کا اور اُس کے رسولوں کا اور خاص کر جبریل کا اور میکائیل کا تو بے شک خدا اُن کافروں کا دشمن ہے۔ [۹۹] اور البتہ ہم نے تیرے پاس بین آیتیں بھیجی ہیں اور فاسقوں کے سوا ان سے کوئی کفر نہیں کرتا۔ [۱۰۰] تو کیا یہہ جب کبھی کوئی عہد کرتے ہیں تو اُن میں کا ایک فریق اس کو پھینک دیتا ہے بلکہ ان میں اکثر ایمان نہیں رکھتے۔ [۱۰۱] اور جب اُن کے پاس خدا کی طرف سے رسول آیا تصدیق کرتا ہوا اس چیز کی جو اُن کے پاس ہے تو اہل کتاب میں سے ایک گروہ نے خدا کی کتاب کو اپنے پیٹھ پیچھے پھینک دیا۔ گویا وہ جانتے ہی نہیں۔ [۱۰۲] اور پیروی کی اُس چیز کی جو سلیمان کے عہد میں شیطان پڑھا کرتے تھے۔ حالانکہ سلیمان نے کفر نہیں کیا بلکہ شیطانوں نے کفر کیا کہ وہ لوگوں کو جادو سکھاتے اور جو بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر اُتری تھی۔ مگر وہ کسی کو نہ سکھاتے جب تک نہ کہہ دیتے کہ ہم تو آزمائش کے لئے ہیں۔ سو تو کفر نہ کر۔ پھر بھی وہ اُن سے وہ باتیں سیکھتے جن سے مرد اور اُس کی بیوی میں

تفرقہ ڈال دیں - حالانکہ بے حکم خدا وہ اُن سے کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے - اور وہ ایسی چیزیں سیکھتے جو اُن کو ضرر پہنچاتیں اور جو اُن کو نفع نہ دیتیں - حالانکہ وہ جان چکے تھے کہ جو کوئی ان کا خریدار ہوا اُس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں - اور البتہ برا ہے جس کے بدلے اُنہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا - اے کاش یہہ جانتے ہوئے - [۱۰۳] اور اگر یہہ ایمان لاتے اور (بُرائے کاموں سے) بچتے تو بے شک خدا کے ہاں کا ثواب زیادہ اچھا ہوتا - اے کاش یہہ جانتے ہوئے -

[۱۰۴] مومنو - تم راعنا نہ کہو بلکہ انظرنا کہو اور (بات) مانو - اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے - [۱۰۵] اہل کتاب اور مشرکین میں سے جو کافر ہیں وہ نہیں چاہتے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر کوئی اچھی بات نازل ہو - مگر خدا جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے مخصوص کر لیتا ہے اور خدا بڑا صاحب فضل ہے - [۱۰۶] ہم جو کوئی آیت منسوخ کر دیں یا تبھلا دیں تو اُس سے بہتر یا اُسی کے مانند لا بھی سکتے ہیں - کیا تو نہیں جانتا کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے ؟ [۱۰۷] کیا تو نہیں جانتا کہ آسمان اور زمین کی سلطنت خدا ہی کی ہے ؟ اور خدا کے سوا تمہارا نہ کوئی حامی ہے اور نہ مددگار - [۱۰۸] کیا تم بھی یہہ چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے سوال کرو جس طرح پہلے موسیٰ سے سوال کیا گیا تھا ؟ اور جس نے ایمان کو کفر سے بدل ڈالا تو وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا - [۱۰۹] بہت سے اہل کتاب اپنے دلی حسد کی وجہ سے چاہتے ہیں کہ تمہارے ایمان لانے کے بعد چہر تم کو کافر بنا دیں حالانکہ اُن پر حق ظاہر ہو چکا -

تو معاف کردو اور درگزر کرو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم بھیجے۔
 بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ [۱۱۰] اور ساز پر قائم رہو
 اور زکوٰۃ دو اور جو کچھ نیکی تم اپنے لئے پہلے سے بھیجو گے
 اُس کو خدا نے ہاں پاؤ گے۔ بے شک خدا دیکھتا ہے جو کچھ
 تم کرتے ہو۔ [۱۱۱] اور وہ کہتے ہیں کہ یہود اور نصاریٰ نے
 سوا جنت میں کوئی ہرگز نہ داخل ہوگا۔ یہہ اُن کی خیالی
 باتیں ہیں۔ تو کہہ اگر تم سچے ہو تو اپنی اپنی دلیلیں لاؤ۔
 [۱۱۲] بلکہ جس نے خدا کے آگے اپنے نئیں جھکا دیا اور وہ
 نیک بھی ہے تو اُس کے لئے اُس کا اجر اُس کے پروردگار کے ہاں
 ہے۔ اور اُن پر نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

[۱۱۳] اور یہود کہتے ہیں نصاریٰ کسی چیز پر قائم نہیں
 اور نصاریٰ کہتے ہیں یہود کسی چیز پر قائم نہیں۔ حالانکہ
 وہ دونوں کتاب پڑھتے ہیں۔ اسی طرح انہیں کی سی باتیں
 وہ بھی کہتے ہیں جو علم نہیں رکھتے۔ تو جس بارے میں
 یہہ لوگ اختلاف کرتے ہیں قیامت کے دن خدا اُن میں اُس کا
 انصاف کر دیگا۔ [۱۱۴] اور اُس سے بڑھکر ظالم کون ہوگا جو
 خدا کے معبدوں میں خدا کا نام لئے جانے کو منع کرے اور اُنکی
 خرابی میں سعی کرے؟ یہہ لوگ اس لائق نہیں کہ اُن میں
 داخل ہوں مگر قرتے ہوئے۔ اُن کے لئے دنیا میں خواری اور
 اُن کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ [۱۱۵] اور خدا ہی کا ہے
 عذاب اور پچھم۔ تو جدھر تم منہم پھیرو اُدھر ہی خدا کا
 سامنا ہے۔ بے شک خدا گنجائش والا اور جاننے والا ہے۔
 [۱۱۶] اور وہ کہتے ہیں کہ خدا اولاد رکھتا ہے۔ وہ ہاک ہے۔
 بلکہ اُسی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے۔ سب اُسی کے
 فرمان بردار ہیں۔ [۱۱۷] (وہی) آسمان و زمین کا پیدا کرنے والا

ہے - اور جب کسی کلم کا کرنا ٹھان لیتا ہے تو صرف اُسکی نسبت کہہ دیتا ہے کہ ہو - اور وہ ہو جاتا ہے - [۱۱۸] اور جو لوگ کہ علم نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ خدا ہم سے کیوں نہیں بات کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی ؟ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں ان ہی کی سی باتیں وہ بھی کہا کرتے تھے - ان کے دل ایک ہی سے ہیں - جو لوگ یقین رکھتے ہیں اُن کے اٹے تو ہم نے آیتیں بیان کر دی ہیں - [۱۱۹] بے شک ہم نے تجھ کو حق بات دے کر خوش خبری دینے اور ڈرانے کے لئے بھیجا ہے اور دوزخیوں کے بارے میں تجھ سے نہیں پوچھا جائیگا - [۱۲۰] اور یہود تجھ سے ہرگز نہ راضی ہونگے اور نہ نصاریٰ جب تک کہ تو انہیں کے ملت کی پیروی نہ کرے - تو کہہ کہ خدا کی ہدایت وہی (سچی) ہدایت ہے - اور اگر تو علم پانے کے بعد اُن کی خواہشوں کی پیروی کرے تو تجھ کو خدا سے بچانے والا نہ کوئی حامی اور نہ مددگار ہوگا - [۱۲۱] جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے اور وہ اُس کو جیسے پڑھنا چاہئے پڑھتے ہیں - یہی اُس پر ایمان رکھنے والے ہیں - اور جو کوئی اُس سے کفر کرے تو وہی لوگ خسارے میں ہیں -

[۱۲۲] اے بنی اسرائیل - میری وہ نعمتیں یاد کرو جو میں نے تم پر کیں ہیں اور یہ کہ میں نے تم کو تمام عالموں پر فضیلت دی تھی - [۱۲۳] اور اُس دن سے دُرو جب کہ کوئی نفس کسی نفس کے کچھ کلم نہ آئیگا - اور نہ اُس سے کوئی بدلا قبول کیا جائیگا - اور نہ اُس کو شفاعت فائدہ دیگی - اور نہ وہ مدد دئے جائینگے - [۱۲۴] اور جب ابراہیم کو اُس کے پروردگار نے کئی باتوں میں آراہیا - اور اُس نے اُن کو پورا کیا تو خدا نے کہا کہ میں

تجھ کو لوگوں کا امام بنانے والا ہوں - اُس نے کہا اور میری اولاد میں سے ؟ فرمایا میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچتا - [۱۲۵] اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کا مرجع اور امن کی جگہ مقرر کیا اور کہا کہ مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ - اور ہم نے ابراہیم اور اسمعیل سے عہد لیا کہ ہمارے اس گھر کو طواف اور اعتکاف اور رکوع اور سجود کرنے والوں کے لئے پاک رکھو۔ [۱۲۶] اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار اس کو امن کا شہر بنا دے اور اس کے رہنے والوں میں سے جو خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھیں اُن کو میوے کھانے کو دے۔ فرمایا اور جو کوئی کفر کریگا اُس کو بھی میں تھوڑا فائدہ اُٹھانے دوں گا۔ پھر اُس کو بے بس کر کے عذاب دوزخ میں ڈھکیلوں گا۔ اور (وہ) بڑی مسافت ہے - [۱۲۷] اور جب ابراہیم اور اسمعیل خانہ کعبہ کی بنیاد اُٹھاتے تھے (اور کہتے تھے) اے ہمارے پروردگار ہمارے اس کلم کو قبول کر - بے شک تو ہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔ [۱۲۸] اے ہمارے پروردگار - ہم کو اپنا مطیع بنا اور ہماری اولاد میں سے ایک گروہ کو اپنا مطیع بنا - اور ہم کو ہمارے طریقے دکھا اور ہماری توبہ قبول کر - بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ [۱۲۹] اور اے ہمارے پروردگار - اِن میں اِن ہی میں سے ایک رسول کھڑا کر کہ اِن کو تیری آیتیں پڑھ کر سنائے اور اِن کو کتاب اور حکمت سکھائے اور اِن کو پاک کرے - بے شک تو ہی زبردست اور حکمت والا ہے -

[۱۳۰] اور کون ہوگا جو ملت ابراہیم سے منہ پھیرے مگر وہی جس نے اپنے آپ کو بے وقوف بنایا ؟ اور بے شک ہم نے اُس کو دنیا میں برگزیدہ کیا - اور آخرت میں بھی وہ نیکوں میں ہوگا۔ [۱۳۱] جب اُس سے اُس کے پروردگار نے کہا کہ تو میرا مطیع

ہو - اُسے کہا کہ میں تمام عالموں کے پروردگار کا مطیع ہوا -
 [۱۳۲] اور اسی کی ابراہیم اپنے بیٹوں کو وصیت کر گیا اور یعقوب
 بھی - کہ بیٹا خدا نے اس دین کو تمہارے لئے پسند کیا ہے -
 سو تم بے مسلمان ہوئے نہ مرنے - [۱۳۳] کیا تم موجود تھے جب
 یعقوب کو موت آئی - جب اُس نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے
 بعد تم کس کی عبادت کرو گے ؟ انہوں نے کہا کہ ہم تیرے معبود
 اور تیرے باپ دادوں یعنی ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق کے
 معبود خدا کے واحد کی عبادت کریں گے - اور ہم اُسی کے مطیع
 رہیں گے - [۱۳۴] یہ امت تھی کہ گزر گئی - اُنکی کھائی ان کو -
 اور تمہاری کھائی تم کو - اور تم سے اُنکے کئے کی پرسش نہ ہوگی -
 [۱۳۵] اور وہ کہتے ہیں کہ یہود یا نصاریٰ ہو جاؤ تو ہدایت
 پاؤ گے - تو کہہ نہیں بلکہ ابراہیم کی ملت (میں آ جاؤ)
 جو ایک خدا پرست تھا اور مشرکوں میں سے نہ تھا - [۱۳۶] تم
 کہو کہ ہم تو خدا پر ایمان لائے اور اُس پر جو ہماری طرف
 نازل ہوا ہے - اور اُس پر جو ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق
 اور یعقوب اور اولاد یعقوب پر نازل ہوا تھا - اور جو موسیٰ اور
 عیسیٰ کو دیا گیا اور جو کچھ دوسرے نبیوں کو اُن کے پروردگار
 کی طرف سے دیا گیا - ہم ان میں سے کسی ایک میں بھی فرق
 نہیں کرتے - اور ہم اُسی خدا کے مطیع ہیں - [۱۳۷] تو اگر
 وہ ایمان لائیں جیسا تم ایمان لائے ہو تو بس وہ ہدایت پا
 گئے - اور اگر وہ بھر جائیں تو سوائے اس کے نہیں کہ وہ ہد
 پر ہیں - تو اُن سے خدا تیرے لئے کافی ہوگا - اور وہ سننے والا
 جاننے والا ہے - [۱۳۸] (ہم تو) خدا کے رنگ میں ہیں اور کس کا
 رنگ خدا سے بہتر ہوگا ؟ اور ہم اُسی کی عبادت کرتے ہیں -
 [۱۳۹] تو کہہ کیا تم خدا کے بارے میں ہم سے حجت کرتے

ہو حالانکہ وہی ہمارا پروردگار اور تمہارا پروردگار ہے۔ اور ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں۔ اور ہم اُسی سے اخلاص رکھتے ہیں؟ [۱۲۰] یا تم کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اُسکی اولاد یہود یا نصاریٰ تھے؟ تو کہہ کہ تم بہتر جانتے ہو یا خدا؟ اور اُس سے بڑھکر ظالم کون ہوگا جو اُس شہادت کو جو اُس کے پس خدا کی طرف سے آئی ہو چھپائے؟ مگر خدا تمہارے کاموں سے غافل نہیں۔ [۱۲۱] یہ اُمت تھی کہ گزر گئی۔ اُن کی کمائی اُن کو اور تمہاری کمائی تم کو ملیگی۔ اور تم سے اُن کے کاموں کی پرسش نہ ہوگی۔

۹ [۱۲۲] بے وقوف لوگ تو کہیں ہی گئے کہ وہ جس قبلے پر تھے اُس سے وہ کیوں پھر گئے؟ تو کہہ کہ خدا ہی کا ہے پروردگار اور پیچھم۔ وہ جس کو چاہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرے۔ [۱۲۳] اور اُسی طرح ہم نے تم کو اُمت وسط مقرر کیا ہے تاکہ تم سب لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ ہو۔ اور وہ قبلہ جس پر تو تھا ہم نے اُسی لئے مقرر کیا تھا کہ اُس شخص کو جو رسول کی پیروی کرتا ہے ہم اُس شخص سے جدا جان لیں جو اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور اُن لوگوں کے سوا جن کو خدا نے ہدایت کی ہے یہ سب پر بڑا بار گزریگا۔ اور خدا ایسا نہیں کہ تمہارا ایمان ضائع کرے۔ بے شک خدا لوگوں پر مہربان اور رحیم ہے۔ [۱۲۴] ہم نے تجھ کو منہ پھیر پھیر کر آسمان کی طرف دیکھتے دیکھا۔ تو ہم ضرور تجھ کو اُسی قبلے کی طرف پھیرینگے جس سے تو خوش ہوگا۔ تو مسجد حرام کی طرف تو اپنا منہ پھیر۔ اور (اے مومنو) تم بھی جہاں کہیں ہو اُسی کی طرف اپنا منہ پھيرو۔ اور اہل کتاب

خوب جانتے ہیں کہ یہم برحق اور اُن کے پروردگار کی طرف سے ہے۔ اور خدا ان کے کاموں سے غافل نہیں۔ [۱۳۵] اور اگر تو اہل کتاب کے ہمساری نشانیاں لے آئے تو بھی وہ تیرے قبلے کی پیروی نہیں کرنے کے۔ اور نہ تو ہی اُن کے قبلے کی پیروی کریگا۔ اور اُن میں سے ایک دوسرے کے قبلے کی پیروی کرنے کا نہیں۔ پھر اگر تو اُن کی خواہشوں کی پیروی کرے باوجودیکہ تجھ کو اس کا علم حاصل ہو چکا تو بے شک تو (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والوں میں سے ہوگا۔ [۱۳۶] جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ رسول کو ایسا پہچانتے ہیں جیسے وہ اپنے لڑکوں کو پہچانتے ہیں۔ مگر اُن میں کا ایک گروہ جان کر بھی حق بات کو چھپاتا ہے۔ [۱۳۷] یہم حکم برحق اور تیرے پروردگار کی طرف سے ہے پس تو شک کرنے والوں میں نہ ہو۔

[۱۳۸] اور ہر ایک کے لئے ایک طرف ہے جدھر کو وہ (نماز میں) منہم بھیرتا ہے۔ مگر تم نیک کاموں میں سبقت لے جاؤ۔ تم کہیں بھی ہو خدا تم سب کو (اپنی طرف) لے آئیگا۔ بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ [۱۳۹] اور تو کہیں سے بھی نکلے اپنے منہم کو مسجد حرام کی طرف پھیر۔ اور بے شک یہم حق اور تیرے پروردگار کی طرف سے ہے۔ اور خدا تمہارے کاموں سے غافل نہیں۔ [۱۴۰] اور تو کہیں سے بھی نکلے تو اپنے منہم کو مسجد حرام کی طرف پھیر۔ اور (اے مومنو) تم بھی جہاں کہیں ہو تو اپنے منہم کو اسی طرف پھیرو۔ تاکہ لوگوں کو تم سے حجت کرنے کا موقع نہ ملے۔ مگر جو اُن میں (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والے ہیں تم اُن سے نہ ترو بلکہ مجسے ترو تاکہ میں اپنی نعمت تم پر پوری کروں اور تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ [۱۴۱] جیسا ہم نے تم میں تم ہی میں

کا ایک رسول بھیجا جو ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائے اور تم کو پاک کرے اور تم کو کتاب اور حکمت سکھائے اور تم کو وہ باتیں سکھائے جو تم نہیں جانتے تھے - [۱۵۲] تو تم معجز کو یاد رکھو - میں بھی تم کو یاد رکھوں گا - اور میرا شکر کرو اور کفر نہ کرو -

[۱۵۳] مومنو - صبر اور نماز سے مدد لو - بے شک خدا صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے - [۱۵۴] اور جو لوگ خدا کی راہ میں قتل کئے جائیں اُن کو مردہ نہ کہو - بلکہ وہ زندہ ہیں - لیکن تم نہیں سمجھتے - [۱۵۵] اور البتہ ہم تم کو کچھ خوف سے اور بھوک سے اور مال اور جان اور میوؤں کے نقصان سے آزمائیں گے - اور بشارت دے صبر کرنے والوں کو [۱۵۶] کہ جب اُن پر مصیبت آپڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تو خدا ہی کے ہیں اور ہم کو اُسی کی طرف لوٹ جانا ہے - [۱۵۷] یہی لوگ ہیں جن پر اُن کے پروردگار کی طرف سے درود اور رحمت (نازل ہوتی) ہے - اور یہی ہدایت پانے والے ہیں - [۱۵۸] بے شک صفا اور مرورہ خدا کی نشانیوں میں سے ہیں - تو جو کوئی حج بیت اللہ یا عمرہ کرے اُس پر ان دونوں کے درمیان طواف کرنے میں کوئی گناہ نہیں ہے - اور جو کوئی شوق سے نیک کام کرے تو خدا قدر دان اور جاننے والا ہے - [۱۵۹] بے شک جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی بین دلیلوں اور ہدایت کو چھپائے ہیں باوجودیکہ ہم نے اُن کو لوگوں کے لئے کتاب میں بیان کر دیا ہے - تو خدا اُن پر لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے اُن پر لعنت کرتے ہیں - [۱۶۰] مگر جنہوں نے توبہ کی اور (اپنی) اصلاح کر لی اور بیان کر دیا تو یہی لوگ ہیں جن کی توبہ میں قبول کرتا

ہوں۔ اور میں توبہ قبول کرنے والا رحیم ہوں۔ [۱۶۱] بے شک جو لوگ کفر کئے اور کافر ہی مر گئے تو ان پر خدا کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ [۱۶۲] (وہ) ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ نہ ان سے عذاب ہی ہلکا کیا جائیگا اور نہ ان کو مہلت ہی دی جائیگی *۔ [۱۶۳] اور تمہارا معبود ایک خدا ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (وہ) رحمان اور رحیم ہے۔

[۱۶۴] بے شک آسمان اور زمین کے بنانے میں۔ اور رات اور دن کے آنے جانے میں۔ اور کشتیوں میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کی چیزیں لیکر چلتی ہیں۔ اور پانی میں جس کو خدا آسمان سے اُتارتا ہے اور اُس سے زمین کو اُس کے مرے پیچھے پھر زندہ کرتا ہے اور اُس میں ہر قسم کے جانور پھیلا رکھے ہیں۔ اور ہواؤں کے پھیرنے میں۔ اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر کئے ہوئے ہوتے ہیں۔ بے شک (ان سب میں) اہل عقل کے لئے نشانیاں ہیں۔ [۱۶۵] اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو خدا کے سوا اور کو بھی اُس کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ ان سے محبت کرتے جیسی محبت خدا سے چاہئے۔ مگر جو لوگ ایمان رکھنے وہ سب سے زیادہ خدا کی محبت رکھتے ہیں۔ اے کاش یہہ ظالم دیکھ لیں جو یہہ عذاب کی گہری میں دیکھیں گے۔ کہ ساری قوت خدا ہی کو ہے۔ اور یہہ کہ خدا سخت سزا دینے والا ہے۔ [۱۶۶] جب پیر اپنی پیروی کرنے والوں سے دست بردار ہو جائیں گے اور وہ عذاب کو دیکھیں گے اور ان کے تعلقات کٹ جائیں گے [۱۶۷] اور پیروی کرنے والے کہیں گے

* دوسرے معنی - نہ ان پر نظر ہی کی جائیگی -

اے کاش ہم پھر لوٹ جاسکتے تو ہم ان سے دست بردار ہو جاتے جیسے یہ ہم سے دست بردار ہوئے ہیں۔ اسی طرح خدا اُن کے اعمال اُن کو دکھلائیگا۔ اُن کے لئے وہ موجب حسرت ہونگے۔ اور وہ آگ سے نکل نہ سکیں گے۔

[۱۶۸] لوگو۔ دنیا میں جو چیزیں حلال اور اچھی ہیں انہیں کھاؤ۔ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔ [۱۶۹] وہ تو تمہیں بدی اور بے حیائی ہی کی ترغیب دیتا ہے۔ اور یہ کہ تم خدا کی نسبت وہ باتیں کہو جن کا تم کو علم نہیں ہے۔ [۱۷۰] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس چیز کی پیروی کرو جو خدا نے نازل کی ہے۔ تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم پیروی کریں گے اُس چیز کی جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ کیا اگرچہ اُن کے باپ دادا کچھ بھی نہیں عقل رکھتے ہوں۔ اور نہ وہ ہدایت پائے ہوں؟ [۱۷۱] اور کافروں کی مثال اُس شخص کی سی ہے جو چلاتا ہے اُس چیز کو کہ نہیں سنتی مگر بلانا اور پکارنا۔ یہ (خود) بہرے گونگے اندھے ہیں کہ عقل نہیں رکھتے۔ [۱۷۲] مومنو۔ اچھی چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو دیں ہیں کھاؤ اور خدا کا شکر کرو اگر تم اُسی کی عبادت کرتے ہو۔ [۱۷۳] سوائے اِس کے نہیں کہ اُس نے تم پر مردار اور لہو اور سوز کا گوشت اور جو کچھ خدا نے سوا کسی اور کے نام سے نام زد کیا گیا ہو حرام کیا ہے۔ لیکن جو کوئی لاجار ہو نہ یہ کہ سرکشی اور زیادتیاں کرے۔ تو اُس پر کوئی گناہ نہیں۔ بے شک خدا معاف کرنے والا رحیم ہے۔ [۱۷۴] وہ جو کتاب میں سے خدا کا نازل کیا ہوا چھپائے ہیں اور اُس کے بدلے تھوڑا نفع حاصل کرتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے پیٹوں

میں سوائے آگ کے اور کچھ نہیں نگلیں گے۔ اور قیامت کے دن خدا اُن سے بات تک نہیں کریگا۔ اور نہ اُن کو ہالک کرے گا۔ اور اُن کے لئے عذاب دردناک ہے۔ [۱۷۵] یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی مول لی اور مغفرت کے بدلے عذاب۔ اور ان کا آگ میں صبر کیا غضب کا ہوگا۔ [۱۷۶] یہ اس لئے کہ خدا نے کتاب کو برحق اُتارا۔ اور بے شک جو لوگ کتاب میں اختلاف کرتے ہیں وہ بڑی ضد پر ہیں۔

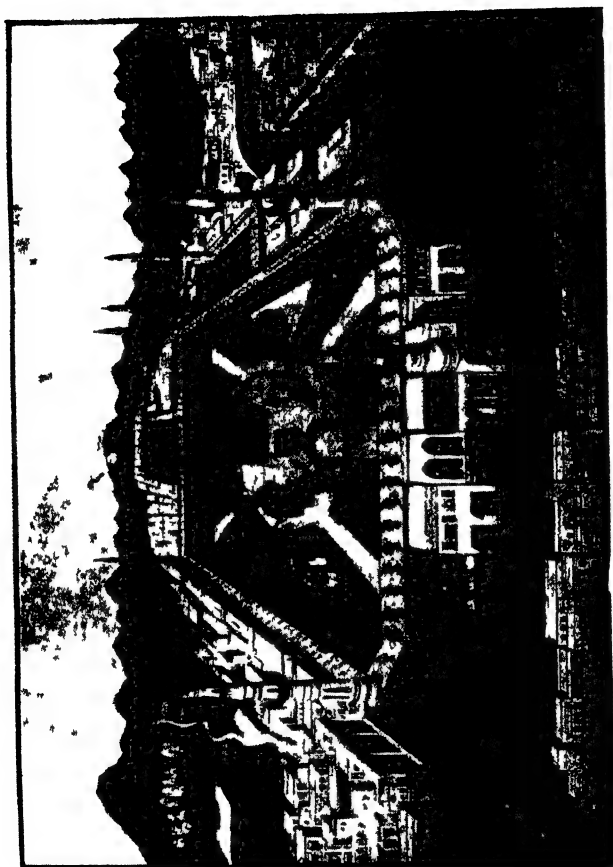
[۱۷۷] نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے منہ پر رب یا پیچھم کی طرف پھیرو۔ بلکہ نیکی وہ ہے کہ جو کوئی خدا پر اور روزِ آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور نبیوں پر ایمان لائے اور خدا کی محبت میں قرابت والوں اور یتیموں اور غریبوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دے۔ اور گردن آزاد کرنے میں خرچ کرے۔ اور نماز پر قائم رہے اور زکوٰۃ دے۔ اور جب اقرار کرے تو اپنے اقرار کو پورا کرے۔ اور سختی میں اور تکلیف میں اور سختی کے وقت صبر کرنے والے۔ یہی لوگ سچے ہیں اور یہی لوگ پرہیزگار ہیں۔ [۱۷۸] مومنو۔ مقتول کے بارے میں تم پر قصاص مقرر کیا گیا ہے۔ آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت۔ پھر جس کو اُس کے بھائی کی طرف سے کچھ معاف کر دیا جائے تو چاہئے کہ دستور کے مطابق مطالبہ ہو اور وہ اُس کو حسن اخلاق کے ساتھ ادا کر دے۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تکفیف اور رحمت ہے۔ اور اس کے بعد جو کوئی زیادتیاں کرے تو اُس کے لئے عذاب دردناک ہے۔ [۱۷۹] اور اے عقلمندو۔ قصاص میں تمہاری زندگی ہے۔ تاکہ تم (ظلم سے) بچو۔ [۱۸۰] تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت آئے اور وہ کچھ مال چھوڑے تو ماں

بہار اور قرابت والوں کے لئے دستور کے مطابق وصیت کر دے۔ یہہ
معتقیوں پر فرض ہے۔ [۱۸۱] یہہ جو کوئی اس کو سننے کے بعد
اس کو بدل ڈالے تو اُس کا گناہ اُنہیں لوگوں پر ہے جو اس کو
بدلیں۔ بے شک خدا بخشنے والا جاننے والا ہے۔ [۱۸۲] اور جو
کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے طرفداری یا گناہ کا ترہو
اور وہ اُن کے درمیان صلح * کر اے تو اُس پر کوئی گناہ نہیں۔
[۱۸۳] مومنو۔ تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جیسے تم سے پہلے
لوگوں پر فرض کیا گیا تھا۔ تاکہ تم (گناہوں سے) بچو۔
[۱۸۴] گنتی کے چند روز روزے رکھو۔ مگر جو کوئی تم میں بیمار
ہو یا سفر میں ہو وہ دوسرے دنوں میں روزے رکھ لے۔ اور جو
سکے اُن کو چاہئے کہ ایک روزے کے بدلے ایک غریب کو کھانا
کھلا دیں۔ اور جو کوئی شوق سے نیک کام کرے تو یہہ اُس کے
لئے زیادہ اچھا ہے اور جو تم روزہ رکھو تو یہہ تمہارے لئے زیادہ
اچھا ہوگا۔ اگر تم جانو۔ [۱۸۵] رمضان کا مہینہ جس میں
قرآن نازل ہوا کہ وہ لوگوں کے لئے ہدایت اور ہدایت کی بین
دلیل اور نیک اور بد کی پہچان ہے۔ تو جو کوئی تم میں سے
اس مہینے میں (اپنی جگہ پر) حاضر ہو اُس کو چاہئے کہ اس
(مہینے) میں روزے رکھے۔ اور جو کوئی مریض ہو یا سفر میں
ہو تو وہ دوسرے دنوں میں گنتی کے چند روز روزے رکھ لے۔
خدا تمہاری آسانی چاہتا ہے اور تمہاری تکلیف نہیں چاہتا۔
اور یہہ حکم اُس لئے دئے تاکہ تم کئی روز پورے کر دو اور تاکہ تم
خدا کی بڑائی کرو اِس لئے کہ اُس نے تمکو ہدایت کی اور تاکہ تم
شکر کرو۔ [۱۸۶] اور جب میرے بندے میری نسبت تجسسے
سوال کریں۔ تو میں نزدیک ہوں۔ جب کبھی کوئی متجو

پکارے تو میں پکارنے والے کے پکارنے کا جواب دیتا ہوں - تو چاہئے کہ وہ بھی (میرے پکارنے کا) جواب دیں اور معجزہ ایمان لائیں - تاکہ وہ راہ پر آجائیں - [۱۸۷] روزے کی رات کو اپنی بیویوں سے رغبت کرنا تمہارے لئے حلال کیا گیا ہے - تم دونوں میں چولی دامن کا ساتھ ہے * - خدا نے جانا کہ تم اپنا ہی خیانت کرتے ہو - سو وہ تمہاری توبہ قبول کرتا ہے اور تم کو معاف کرتا ہے - تو اب اُن سے ملا کرو اور جو کچھ خدا نے تمہارے لئے مقرر کیا ہے اُس کی خواہش کرو - اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ رات کی کالی دھاری سے فجر کی سفید دھاری تمکو صاف دکھائی دے - پھر رات تک روزہ پورا کرو - اور اُن سے مت ملو بلکہ مسجدوں میں اعتکاف کے لئے بیٹھے رہو - یہ خدا کی حدیں ہیں - پس اُن کے نزدیک نہ جاؤ - اسی طرح خدا اپنی آیتیں لوگوں کے لئے بیان کرتا ہے تاکہ وہ (برے کاموں سے) بچیں - [۱۸۸] اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ - اور نہ اُس کو حاکم تک پہنچاؤ - تاکہ گناہ کر کے لوگوں کے مال میں سے کچھ کچھ کر کے کھا جاؤ حالانکہ تم جانتے ہو (کہ یہ ظلم ہے) -

۱ [۱۸۹] تجسّے سے نئے چاند کے بارے میں پوچھتے ہیں - تو کہہ کہ یہ لوگوں کے اور حج کے وقت بتلانے کو ہیں - اور یہ نیکی نہیں کہ تم گھروں میں اُن کے پچھواڑے سے جاؤ - بلکہ نیکی اس کی ہے جو (برے کاموں سے) بچے - سو گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ - اور خدا سے دُرو تاکہ تم فلاح پاؤ - [۱۹۰] اور خدا کی راہ میں اُن لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑیں - مگر زیادتی نہ کرو - خدا زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں

* لفظی ترجمہ یہ ہے - وہ (مورتیں) تمہاری پوشاکیں ہیں اور تم (مرد) اُن کی پوشاکیں ہو -



Interior view

حاضر نہ ہوں۔ اور خدا سے ڈرو۔ اور جان رکھو کہ خدا سخت عذاب کرنے والا ہے۔

[۱۹۷] حج جانے ہوئے مہینوں میں ہے۔ تو جو کوئی ان میں اپنے اوپر حج فرض کر لے تو چاہئے کہ نہ رغبت کرے (عورتوں سے) اور نہ فسق کرے اور نہ جھگڑا کرے حج میں۔ اور تم جو کچھ نیکی کرتے ہو وہ خدا جانتا ہے۔ اور زاد راہ لے لیا کرو حالانکہ بہترین زاد راہ (برے کاموں سے) بچنا ہے۔ اور اے عقلمندو معجھی سے ڈرو۔ [۱۹۸] اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم حج میں اپنے پروردگار سے روزی چاہو۔ اور جب عرفات سے بھرو تو مشعر الحرام کے پاس خدا کو یاد کرو۔ اور اُس کو یاد کرو جیسے اُس نے تم کو بتایا ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے تم گمراہوں میں سے تھے۔ [۱۹۹] بھر تم چلو جہاں سے لوگ چلتے ہیں۔ اور خدا سے استغفار کرو۔ بے شک خدا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ [۲۰۰] اور جب اپنے رسومات پورے کر چکو تو خدا کو یاد کرو جیسے تم اپنے باپ دادوں کو یاد کرتے ہو بلکہ اُس سے بھی زیادہ۔ پھر کچھ لوگ ہیں جو کہتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار ہمکو دنیا میں دے۔ اور آخرت میں اُنکا کوئی حصہ نہیں۔ [۲۰۱] اور اُن میں کچھ لوگ ہیں جو کہتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں نیکی دے۔ اور آخرت میں بھی نیکی دے۔ اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔ [۲۰۲] یہی ہیں جن کو اُن کی کمائی کا حصہ ملیگا۔ اور خدا جلد حساب لینے والا ہے۔ [۲۰۳] اور چند گنتی کے دنوں میں خدا کو یاد کرو۔ اور جو کوئی دو دن میں جلدی کرے تو اُس پر کوئی گناہ نہیں۔ اور جو کوئی دیر کرے اُس پر بھی کوئی گناہ نہیں۔

یہہ اُس شخص کے لئے ہے جو (گناہ سے) بچے - اور خدا سے ڈرو - اور جان رکھو کہ تم اُسی کے پاس جمع کئے جاؤ گے - [۲۰۴] اور لوگوں میں ایک وہ ہے کہ اُس کی بات دنیا کی زندگی میں تجھے اچھی معلوم ہوتی ہے - اور وہ خدا کو اپنے دل کی بات پر گواہ ٹھہراتا ہے حالانکہ وہ سخت جگہڑالو ہے - [۲۰۵] اور جب وہ (تیری طرف سے) پیٹھ پھیرتا ہے تو دنیا میں فساد کرنے اور کھیتی اور نسلوں کو ہلاک کرنے کی کوشش کرتا ہے - مگر خدا فساد پسند نہیں کرتا - [۲۰۶] اور جب اُس سے کہا جاتا ہے کہ خدا سے ڈرو - تو تکبر اُس کو گناہ کی طرف کھینچتا ہے - سو اُسکے لئے جہنم کافی ہے - اور البتہ وہ برا ٹھکانا ہے - [۲۰۷] اور لوگوں میں ایک وہ ہے کہ خدا کی خوش نودی کے لئے اپنے تئیں بیچتا ہے - اور خدا (اپنے) بندوں پر مہربان ہے - [۲۰۸] مومنو - تم سب کے سب اسلام میں داخل ہو - اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو - وہ تو تمہارا دشمن صریح ہے - [۲۰۹] اور جو تمہارے پاس بین دلیلیں آنے کے بعد تم دگ جاؤ تو جان رکھو کہ خدا زبردست حکمت والا ہے - [۲۱۰] کیا یہہ لوگ اُسی کے منتظر ہیں کہ خدا بادلوں کے سائے میں اُنکے پاس آ جائے اور فرشتے بھی اور معاملہ طے ہو جائے ؟ مگر معاملے تو خدا کے اختیار میں ہیں -

[۲۱۱] (اے نبی) بنی اسرائیل سے پوچھ کہ ہم نے اُن کو کتنی بین آیتیں دیں - مگر جو کوئی خدا کی نعمت جو اُسکے پاس آ چکی ہے اُس کو بدل ڈالے تو خدا سخت سزا دینے والا ہے - [۲۱۲] کافروں کو دنیا کی زندگی اچھی معلوم ہوتی ہے - اور وہ مومنوں پر ہنستے ہیں - مگر

جو لوگ (برے کاموں سے) بچنے میں وہ قیامت کے دن اُن سے اُوپر ہونگے - اور خدا جس کو چاہے بے حساب رزق دے - [۲۱۳] (پہلے) لوگ ایک اُمت تھے - پھر خدا نے نبیوں کو خوش خبری دینے اور ترانے کو بھیجا - اور اُن کے ساتھ کتاب برحق نازل کی تاکہ لوگوں میں اُن باتوں کا فیصلہ کر دے جن کی نسبت ان میں اختلاف تھا - اور اُس میں تو اہل کتاب نے بین دلیلیں پا کر بھی محض آپس کی ضد سے اختلاف کیا - اور خدا نے اپنے حکم سے مومنوں کو اُس سچی بات کی ہدایت کی جسکی نسبت لوگ اختلاف کر رہے تھے - اور خدا جس کو چاہے سیدھی راہ کی ہدایت کرے - [۲۱۴] کیا تم خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل ہوگے حالانکہ ابھی تم پر وہ باتیں نہیں گزریں جو تم سے اگلوں پر گزر چکی ہیں ؟ اُن کو سختی اور تکلیف پہنچی - اور وہ کانپ اُٹھے یہاں تک کہ اُن کے رسول اور ایمان والے جو اُن کے ساتھ تھے کہہ اُٹھے - خدا کی مدد کب آئیگی ؟ خبردار خدا کی مدد قریب ہے - [۲۱۵] وہ تجسے بوجھینگے کہ (خدا کی راہ میں) کیا خرچ کریں ؟ تو کہہ جو کچھ تم خیرات کرو تو (اپنے) ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور غریبوں اور مسافروں (کو دو) - اور تم جو کچھ خیرات کرتے ہو وہ خدا خوب جانتا ہے - [۲۱۶] تم پر لڑائی کرنا فرض کیا گیا ہے - اور وہ تم کو بری لگتی ہے - اور شاید تم کو ایک چیز بری لگے اور وہی تمہارے لئے بہتر ہو - اور شاید تم کو ایک چیز اچھی لگے اور وہ تمہارے لئے بری ہو - خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے -

[۲۱۷] تجسے حرمت کے مہینے میں لڑائی کرنے کے بارے

میں پوچھتے ہیں - تو کہہ اُس میں لڑائی کرنا گناہ کبیرہ ہے - مگر خدا کی راہ سے (لوگوں کو) روکنا اور اُس سے کفر کرنا اور مسجد حرام سے روکنا اور اُس کے لوگوں کو اُس سے نکال دینا خدا کے ہاں زیادہ گناہ ہے - اور فتنہ انگیزی قتل سے بدتر ہے - اور وہ تم سے لڑنے سے باز نہ آئینگے یہاں تک کہ اگر وہ سکیں تو تم کو تمہارے دین سے بھیر دیں - اور تم میں جو کوئی اپنے دین سے بھر جائے اور کانٹا ہی مہر جائے - تو یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہو گئے - اور یہی دوزخی ہیں - وہ اُسی میں ہمیشہ رہیں گے - [۲۱۸] جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور خدا کی راہ میں کوشش کی - یہی لوگ خدا کی رحمت کی اُمید رکھ سکتے ہیں - اور خدا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۲۱۹] تجسّے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں - تو کہہ ان میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لئے نفع بھی ہے مگر اُن کا گناہ اُن کے نفع سے بڑھ کر ہے - اور تجسّے پوچھتے ہیں کہ (راہ خدا میں) کیا خرچ کریں - تو کہہ جو کچھ (تمہارے خرچ سے) بچے - اسی طرح خدا تم لوگوں کے لئے آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ تم غور کرو [۲۲۰] دنیا اور آخرت کے بارے میں - اور تجسّے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں - تو کہہ کہ اُن کی اصلاح کرنی بہتر ہے - اور اگر تم اُن کو ملا رکھو تو وہ تمہارے بھائی ہیں - اور خدا فساد کرنے والے اور اصلاح کرنے والے کو جانتا ہے - اور اگر خدا چاہے تو وہ تم کو تکلیف میں ڈالے گا - بے شک خدا زبردست اور جاننے والا ہے - [۲۲۱] اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لائیں - اور البتہ ایمان والی لونڈی مشرک عورت سے

اچھی ہے حالانکہ وہ تم کو اچھی لگے - اور مشرک مردوں سے بھی نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لائیں - اور بے شک ایمان والا غلام مشرک مرد سے بہتر ہے - حالانکہ وہ تم کو اچھا لگے - یہم لوگ (تم کو) دروخ کی طرف بلاتے ہیں - اور خدا اپنے حکم سے (تم کو) جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے - اور اپنی آیتیں لوگوں سے بیان کرتا ہے تاکہ وہ غور کریں -

[۲۲۲] اور تجسے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں - تو کہہ وہ گندگی ہے - پس تم حیض کے وقت عورتوں سے الگ رہو - اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں اُن کے پاس نہ جاؤ - پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو اُن کے پاس جس طرح خدا نے تم کو حکم دیا ہے جاؤ - بے شک خدا توبہ کرنے والوں کو اور صاف رہنے والوں کو پیار کرتا ہے - [۲۲۳] تمہاری بیویاں تمہاری کھیتی ہیں - تو اپنی کھیتی میں جیسے چاہو جاؤ - اور اپنے لئے آگے کی تدبیر کرو - اور خدا سے ڈرو - اور حان رکھو کہ تم کو اُسی سے ملنا ہے - اور تو مومنوں کو بشارت دے - [۲۲۴] اور خدا کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ کہ نیکی کروگے اور (برائی سے) بچوگے اور لوگوں میں صلح کروگے * - اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے - [۲۲۵] خدا تم کو تمہاری لغو قسموں کے لئے گرفت نہیں کریگا - مگر تم کو تمہارے دلی ارادوں کے لئے گرفت کریگا - اور خدا معاف کرنے والا اور حلیم ہے - [۲۲۶] جو لوگ اپنی بیویوں سے قسم کھا لیتے ہیں اُن کو چار مہینے انتظار کرنا ہوگا - پھر اگر وہ مل گئے تو خدا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۲۲۷] اور اگر وہ طلاق کا قصد کریں تو خدا سننے والا اور جاننے والا ہے - [۲۲۸] اور طلاق

* اکثر مترجموں نے یوں ترجمہ کیا ہے - کہ نیکی نہ کروگے اور (برائی سے) نہ بچوگے اور لوگوں میں صلح نہ کروگے -

دي هونئي عورتیں اپنے تئیں تین حیض تک روکے رہیں - اور اگر خدا اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتی ہیں تو جو کچھ خدا نے اُن کے بیت میں پیدا کیا ہے اس کا چھپانا اُن کو جائز نہیں - اور اگر وہ صلح کرنا چاہیں تو اس حالت میں ان کے خاوندوں کو چاہئے کہ اُن کو بھیر لیں - اور بیویوں کا بھی حق ہے جیسے خاوندوں کا اُن پر حق ہے - دستور کے مطابق - اور خاوندوں کا درجہ بیویوں سے اُوپر ہے - اور خدا زبردست اور حکمت والا ہے - [۲۲۹]

دستور کے مطابق رکھو یا خوبصورتی کے ساتھ رخصت کر دو - اور تم کو جائز نہیں کہ اپنے دئے میں سے کچھ لیے لو مگر یہ کہ وہ دونوں تریں کہ خدا کی حدیں نہ قائم رکھ سکیں گے - تو اگر تم درو کہ وہ خدا کی حدیں نہ قائم رکھ سکیں گے تو اُن پر کوئی گناہ نہیں ہوگا کہ عورت خود بطورِ فدیہ کچھ دے دے - یہ خدا کی حدیں ہیں - پس اس میں زیادتی نہ کرو - اور جو کوئی خدا کی حدوں میں زیادتی کرے وہی لوگ (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والے ہیں - [۲۳۰] پھر اگر وہ اُس کو طلاق دے دے تو اس کے بعد وہ پھر اُس پر حلال نہ ہوگی جب تک کہ وہ دوسرے شوہر سے نکاح نہ کر لے - پھر اگر وہ اُس کو طلاق دے دے تو ان دونوں کے بھرمل جانے میں کوئی گناہ نہیں اگر وہ خیال کریں کہ خدا کی حدیں قائم رکھ سکیں گے - اور یہ ہیں خدا کی حدیں جن کو وہ سمجھدار لوگوں کے لئے بیان کرتا ہے - [۲۳۱] اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی عدت پوری کر چکیں تو یا اُن کو دستور کے مطابق رکھو یا اُن کو دستور کے مطابق رخصت کر دو - اور اُن کو ضرر پہنچانے کے لئے

نہ روکو کہ زیادتی کرو - اور جو کوئی ایسا کرے تو اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا - اور خدا کی آیتوں سے ٹھٹھا نہ کرو - اور خدا نے جو تم پر نعمتیں کی ہیں اُن کو یاد کرو اور یہہ بھی کہ اس نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کی کہ اُس سے تم کو نصیحت کرے - اور خدا سے ڈرو - اور جان رکھو کہ خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے -

[۲۳۲] اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور وہ اپنی عدت پوری کر لیں تو اُن کو اپنے شوہروں کے ساتھ نکاح کرنے سے نہ روکو جب کہ وہ حسب دستور آپس میں راضی ہو جائیں - یہہ نصیحت اس کو کی جاتی ہے جو تم میں خدا اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے - یہہ تمہارے لئے بڑی باکیزگی اور صفائی کی بات ہے - اور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے - [۲۳۳] اور جو شخص دودھ بلانے کی مدت پوری کرنا چاہے تو اس کے لئے بچے والی عورتیں اپنی اولاد کو دو برس دودھ پلائیں - اور بچے کے باپ پر دستور کے موافق اُن کا کھانا اور پہننا ہوگا - کسی کو اُسکی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دی جائیگی - نہ تو ماں اپنے بچے کے لئے تکلیف دی جائے - اور نہ باپ اپنے لڑکے کے لئے - اور اُس کے وارث پر بھی یہی ذمہ داری ہے - بھر اگر دونوں آپس کی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں تو اُن دونوں پر کوئی گناہ نہیں - اور اگر تم چاہو کہ اپنی اولاد کو دودھ بلواؤ تو تم پر کوئی گناہ نہیں جب کہ تم دستور کے موافق اُن کو ان کی مقررہ اجرت پوری پوری دے دو - مگر خدا سے ڈرو اور جان رکھو کہ خدا دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو - [۲۳۴] اور تم میں سے جو لوگ مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو بیویاں چار

مہینے دس دن انتظار کریں - پھر جب وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو دستور کے موافق وہ جو کچھ اپنے حق میں کریں اُس کا تم پر کوئی گناہ نہیں - اور تم جو کچھ کرتے ہو خدا اس کی خبر رکھتا ہے - [۲۳۵] اور جو تم کنایۃ عورتوں کو نکاح کا پیام دو یا اپنے دلوں میں چھپائے رکھو تو اس میں بھی تم پر کوئی گناہ نہیں - خدا جانتا ہے کہ تم کو اُن کا خیال آئیگا - لیکن اُن سے چپکے سے وعدہ نہ کرو - ہاں دستور کے موافق بات کہو - اور جب تک میعاد ختم کو نہ پہنچے عقد نکاح کا قصد نہ کرو - اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے جی میں ہے خدا اس کو جانتا ہے - سو اُس سے دُرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا بخشنے والا تحمل والا ہے - [۲۳۶] اگر تم عورتوں کو ہاتھ لگانے اور اُن کا مہر مقرر کرنے سے پہلے ہی طلاق دے دو تو تم پر کوئی گناہ نہیں - مگر اُن کو خرچ دو - مقدور والے اپنی حیثیت کے مطابق اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق ان کو دستور کے موافق خرچ دیں - نیک آدمیوں پر یہ لازم ہے - [۲۳۷] اور اگر تم ہاتھ لگانے سے پہلے ہی اُن کو طلاق دے دو اور اُن کا مہر مقرر کر چکے ہو تو جو کچھ تم نے مقرر کیا ہے اُس کا آدھا (دینا ہوگا) مگر یہ کہ عورتیں معاف کر دیں یا جس کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے وہ معاف کر دے - اور یہ کہ تم (مرد) معاف کر دو پڑھیزگاری سے زیادہ قریب ہوگا - اور آپس میں احسان کرنا نہ بھولو - بے شک جو کچھ تم کرتے ہو خدا دیکھتا ہے - [۲۳۸] نمازوں سے اور (خاص کر) بیچ کی نماز سے خبردار رہو اور خدا کے آگے ادب سے کھڑے رہو - [۲۳۹] اور اگر تم کو (کسی طرح کا) دَر ہو تو پیدل یا سوار

(نماز پڑھ لو) - پھر جب امن میں ہو تو خدا کو یاد کرو جیسا کہ اُس نے تم کو سکھایا ہے جو تم نہیں جانتے تھے - [۲۳۰] اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو اپنی بیویوں کے لئے ایک برس تک کا خرچ اور گھر سے نہ نکالنے کی وصیت کر جائیں - پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو دستور کے موافق وہ جو کچھ اپنے حق میں کریں اُس کا تم پر کوئی گناہ نہیں - اور خدا زبردست حکمت والا ہے - [۲۳۱] اور طلاق دی ہوئی عورتوں کو دستور کے موافق خرچ دینا ہوگا - یہہ پڑھیزگاروں پر فرض ہے - [۲۳۲] اسی طرح خدا تمہارے لئے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ تم کو عقل ہو -

[۲۳۳] کیا تو نے (اے نبی) اُن لوگوں پر نظر نہیں کیا جو اپنے گھروں سے موت کے در سے نکل پڑے اور وہ ہزاروں تھے - پھر خدا نے اُن سے کہا کہ مر جاؤ - پھر اُن کو جلایا - بے شک خدا لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے - [۲۳۴] اور (مومنو) تم خدا کی راہ میں لڑو - اور جان رکھو کہ خدا سننے والا اور جاننے والا ہے - [۲۳۵] ایسا کون شخص ہے جو خدا کو قرض حسنہ دے کہ وہ اُس کو اس کے لئے کئی گنا بڑھا دے - اور خدا ہی تنگدست بھی کرتا ہے اور کشادگی بھی دیتا ہے - اور تم اُسی کی طرف پھیرے جاؤ گے - [۲۳۶] کیا تو نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں پر نظر نہیں کیا جب اُنہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ بنا کہ ہم خدا کی راہ میں لڑیں - اُس نے کہا کہ میں ایسا تو نہ ہو کہ اگر تم پر لڑائی فرض کی جائے تو تم لڑائی نہ کرو؟ وہ بولے کہ ہم خدا کی راہ میں کیوں نہ لڑینگے جب کہ ہم اپنے گھروں اور اپنے لڑکوں سے نکالے جا چکے؟ تو جب اُن پر لڑنا فرض کیا گیا تو اُن میں

سے کچھ لوگوں کے سوا سب بھر گئے - اور خدا (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والوں کو خوب حانتا ہے - [۲۳۷] اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا کہ خدا نے طالوت کو تمہارا بادشاہ بنایا ہے - وہ بولے کہ اس کو ہم پر کیونکر بادشاہت مل سکتی ہے حالانکہ اس سے تو ہم ہی سلطنت کے زیادہ حقدار ہیں - اور اُس کو تو مال کی بھی ثروت نہیں دی گئی - کہا خدا نے تم ہر اُسی کو برگزیدہ کیا ہے - اور اُس کو علم اور جسم میں زیادہ وسعت دی ہے - اور خدا اپنا ملک جس کو چاہے دے - اور خدا گنجائش والا اور جاننے والا ہے - [۲۳۸] اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا کہ اُس کے سلطنت کی یہ نشانیاں ہیں کہ تمہارے پاس صندوق آئیگا - اُس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے نسکین ہوگی - اور موسیٰ اور ہارون کی اولاد کو کچھ چھوڑ گئی ہیں اُن میں کی بچی ہوئی چیزیں بھی ہونگی - نرشنے اُس کو اُٹھا لائینگے - اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہی تمہارے لئے نشان ہے -

[۲۳۹] پھر جب طالوت فوجوں کے ساتھ باہر نکلا تو کہا کہ خدا ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے - تو جو اُس سے پانی پی لیگا وہ میرا نہیں - اور جو کوئی اُس سے نہ پئے سوا اسکے کہ وہ اپنے ہاتھ سے ایک چلو بھر لے تو وہ میرا ہے - تو اُن میں سے کچھ لوگوں کے سوا سبھوں نے اُس میں سے پی لیا - پھر جب طالوت اور ایمان والے جو اُس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو بولے کہ آج ہم میں جالوت اور اُس کے لشکر سے مقابلے کی طاقت نہیں - وہ لوگ جن کو خیال تھا کہ اُن کو خدا سے ملنا ہے کہنے لگے کتنے ہی بار خدا نے حکم سے چھوٹی جماعت بڑی جماعت پر غالب آ گئی ہے - اور خدا صبر کرنے والوں کا ساتھی ہے - [۲۵۰] اور جب وہ جالوت

اور اُس کی فوجوں کے مقابلے میں آئے تو بولے اے ہمارے
 پروردگار ہم پر صبر نہال دے اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور
 کافر لوگوں پر ہم کو مدد دے - [۲۵۱] پھر اُن لوگوں نے
 خدا کے حکم سے اُن کو بھگا دیا - اور داؤد نے جالوت کو قتل
 کیا - اور اُس کو خدا نے سلطنت دی اور حکمت اور جو کچھ
 چاہا اُس کو سکھا دیا - اور اگر خدا لوگوں کو ایک کو ایک
 سے دفع نہ کرے تو دنیا میں فساد پھیل جائے - لیکن
 خدا تمام عالموں پر فضل کرنے والا ہے - [۲۵۲] (اے نبی)
 یہ خدا کی آیتیں ہیں جو ہم تجھ کو تھیک تھیک پڑھ دیتے
 ہیں - اور بے شک تو (خدا کے) بھیجے ہوئے میں سے ہے -
 ۹ [۲۵۳] ان رسولوں میں سے ہم نے ایک کو ایک پر فصیلت
 دی - ان میں سے کوئی تو ہے جس سے خدا نے کلام کیا اور
 کسی کے ان میں درجے بلند کئے - اور عیسیٰ بن مریم کو ہم
 نے بین دلیلیں دیں اور روح القدس سے اُس کی تائید کی -
 اور اگر خدا چاہتا تو جو لوگ اُن کے بعد ہوئے اپنے پاس بین
 دلیلیں آنے پر نہ لڑتے - لیکن اُنہوں نے اختلاف کیا - تو
 ان میں سے کوئی تو ایمان لایا اور کوئی کافر ہوا - اور اگر
 خدا چاہتا تو یہ نہ لڑتے - لیکن خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے -
 [۲۵۴] مومنو - ہم نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اُس میں
 سے خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ بیع
 ہوگی اور نہ دوستی اور نہ شفاعت - اور کافر (اپنے آپ پر) ظلم
 کرتے ہیں - [۲۵۵] خدا وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں -
 وہ زندہ ہے اور قائم رکھنے والا ہے - نہ اُسے اُونگھ آتی ہے اور
 نہ نیند - اُسی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے -
 کون ہے جو بغیر اُس کی اجازت کے اُس کے پاس شفاعت کرے ؟

وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے بعد آنے والا ہے - اور لوگ اُس کے علم میں سے کچھ نہیں سمجھتے مگر جو کچھ وہ چاہے - اُس کی کرسی آسمان اور زمین پر بھیلی ہوئی ہے - اور ان دونوں کی حفاظت اُس کو نہیں تھکاتی - اور وہ عالی شان حکمت والا ہے - * [۲۵۶] دین میں زبردستی نہیں ہے - گمراہی سے ہدایت ظاہر ہو چکی ہے - تو حو کوئی طاغوت † سے انکار کرے اور خدا پر ایمان لائے تو اُس نے مضبوط رسی پکڑ لی جو توتلے والی نہیں - اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے - [۲۵۷] خدا ایمان والوں کا حامی ہے کہ اُن کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لانا ہے - اور حو لوگ کفر کرتے ہیں اُن کے حامی طاغوت ہیں کہ اُن کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں - یہی لوگ دوزخی ہیں - وہ ہمیشہ دوزخ میں رہینگے -

[۲۵۸] کیا تو نے اُس شخص پر نظر نہیں کیا جس نے مکھض اس وجہ سے کہ خدا نے اُس کو سلطنت دی تھی ابراہیم سے اُس کے پروردگار کے بارے میں حجت کی؟ جب ابراہیم نے کہا کہ میرا پروردگار وہ ہے جو جلاتا اور مارتا ہے - اُس نے کہا کہ میں جلاتا اور مارتا ہوں - ابراہیم نے کہا کہ خدا تو سورج کو پورب سے لاتا ہے تو اُس کو پیچھم سے لا - تو وہ کافر ٹھہچکا رہ گیا - اور خدا ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا - [۲۵۹] یا مانند اُس شخص کی جو ایک بستی پر گزرا اور وہ اُجڑی پڑی تھی ‡ - اُس نے کہا کہ خدا اس بستی کو اس کے

* اسی آیت کا نام آیت الکرسی ہے -

† یعنی جھوٹے معبود -

‡ لفظی ترجمہ - اور وہ اپنی چھتوں پر پڑی تھی -

مرے پیچھے کیونکر زندہ کریگا؟ تو خدا نے اُس کو سو برس تک مردہ رکھا پھر اُس کو اُٹھایا اور کہا تو کتنی دیر رہا؟ اُس نے کہا میں ایک دن رہا یا ایک دن سے بھی کم - فرمایا نہیں بلکہ تو ایک سو برس رہا - اب اپنے کھانے اور پینے کی چیزوں پر نظر کر کہ وہ نہیں بگڑیں - اور اپنے گدھے کو بھی دیکھ - اور یہہ اس لئے کہ ہم تجھے لوگوں کے لئے ایک نشانی بنائیں - اور ہڈیوں کو دیکھ کہ ہم کیونکر اُن کو اُبھارتے ہیں بھر اُن پر گوشت چڑھاتے ہیں - پھر جب اُس پر یہہ ظاہر ہوا تو اُس نے کہا کہ میں جان چکا کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے - [۲۶۰] اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار مجھ کو دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کریگا - فرمایا کیا تو ایمان نہیں لایا؟ اُس نے کہا ہاں مگر (میں نے ایسی خواہش کی) تاکہ میرے دل کو اطمینان ہو جائے - فرمایا تو چار پرند لے اور اُن کو اپنے پاس منگا - پھر ایک ایک پہاڑ پر اُن کا ایک ایک ٹکڑا رکھ دے بھر اُن کو بلا - تو وہ سب تیرے پاس دوڑے آئینگے - اور جان رکھ کہ خدا زبردست اور حکمت والا ہے -

[۲۶۱] اُن لوگوں کی مثال جو اپنے مال راہ خدا میں خرچ کرتے ہیں اُس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اُگیں - ہر بال میں سو دانے ہوں - اور خدا جس کو چاہے دگنا دے - اور خدا گنجائش والا اور جاننے والا ہے - [۲۶۲] جو لوگ اپنے مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کر کے نہ احسان جتاتے اور نہ ایذا دیتے ہیں اُن کو اُن کا اجر اُن کے پروردگار کے ہاں ملیگا - اور نہ تو اُن پر خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے - [۲۶۳] معقول بات کہنی اور خطا معاف کر دینا اُس خیرات سے

بہتر ہے جس کے پیچھے ایذا ہو - اور خدا غنی اور تحمّل والا ہے - [۲۶۴] مومنو - احسان جتا کر اور ایذا دیکر اپنی حیرات کو باطل نہ کرو - جیسے وہ جو اپنا مال لوگوں کے دکھانے کو خرچ کرتا ہے اور خدا اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا - سو اُس کی مثال چٹان کی سی ہے کہ اُس پر مٹی پڑی ہو پھر اُس پر زور کا مینہ برسے اور اُس کو صاف کر دے - وہ اپنی کمائی پر کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے - اور خدا کافر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا - [۲۶۵] اور اُن لوگوں کی مثال جو خدا کی خوش نودی حاصل کرنے کے لئے اور اپنے تئیں ثابت رکھ کر اپنے مال خرچ کرتے ہیں ایک باغ کی سی ہے جو بلندی پر ہو - اُس پر زور کا مینہ پڑے تو دوگنا پھل لایا اور اگر اُس پر زور کا مینہ نہ بھی پڑا تو اوس ہی بس ہے - اور تم جو کچھ کرتے ہو وہ خدا دیکھتا ہے - [۲۶۶] کیا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اُس کے لئے کھجور اور انگور کا ایک باغ ہو جس کے نیچے سے نہریں جاری ہوں - ہر طرح کا میوہ اُس کو وہاں ملے اور اُس کو بڑھاپا آ بہنچے اور اُس کی اولاد ضعیف ہو پھر اُس باغ پر ایک بگولا آ پڑے جس میں آگ بھی ہو اور وہ باغ جل جائے ؟ اسی طرح خدا تم سے آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو -

[۲۶۷] مومنو - اپنی کمائی کی اچھی چیزوں میں سے اور اُس میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا ہے خرچ کرو - اور خراب چیز کے دینے کا قصد نہ کرو کہ اُس میں سے (خدا کی راہ میں) خرچ کرو حالانکہ تم خون اُس کو نہیں لینے کے مگر یہ کہ اُس میں چشم پوشی کرو - اور جان رکھو کہ خدا غنی اور تعریف کے قابل ہے - [۲۶۸] شیطان تم کو محتاجی

سے ترانا اور فکش باتیں کرنے کو کہتا ہے - اور خدا اپنی طرف سے بخشش اور فضل کا تم سے وعدہ کرتا ہے - اور خدا گنجایش والا اور جاننے والا ہے - [۲۶۹] جس کو چاہتا ہے حکمت دیتا ہے - اور جس کو حکمت دی گئی تو اُس کو بری خوبی ملی - اور سوائے عقلمندوں کے کوئی خیال نہیں کرتے - [۲۷۰] اور تم جو خرچ کرتے ہو یا نذر مانتے ہو وہ خدا جانتا ہے - اور جو (اپنے آپ پر) ظلم کرتے ہیں اُن کا کوئی مددگار نہیں ہے - [۲۷۱] اگر تم خیرات کو ظاہر کرو تو وہ بھی اچھا ہے - اور اگر اُس کو چھپاؤ اور غریبوں کو دو تو یہ تمہارے لئے اور بھی بہتر ہوگا اور تم سے تمہاری برائیوں کو دور کریگا - اور خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے - [۲۷۲] (اے نبی) اُن کو ہدایت کرنا تیرا کام نہیں - بلکہ خدا جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے - اور جو کچھ تم خیرات کرو گے سو اپنے ہی لئے - اور خدا ہی کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے خرچ کرو - اور جو کچھ تم خیرات کرو گے وہ تم کو پورا پورا دیا جائیگا - اور تم ظلم نہ کئے جاؤ گے - [۲۷۳] (خیرات) اُن غریبوں کے لئے ہے جو خدا کی راہ میں گھرے ہوئے ہیں - دنیا میں کہیں جا نہیں سکتے - جو نہیں جانتا وہ اُن کی خودداری کے سبب اُن کو غنی سمجھتا ہے - تو ان کو ان کے چہرے سے پہچانیگا کہ وہ لپٹ کر لوگوں سے نہیں مانگتے - اور جو کچھ تم خیرات کرتے ہو وہ خدا خوب جانتا ہے -

[۲۷۴] جو لوگ رات کو اور دن کو اپنے مال پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں تو اُن کا اجر اُن کے پروردگار کے ہاں ملیگا - اور اُن پر خوف نہ ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے - [۲۷۵] جو لوگ سود کھاتے ہیں (قیامت کے دن) وہ ایسے

کھترے ہونگے جیسے وہ کھتر ا ہو جس کو شیطان نے مس کر کے
 ضبط کر دیا ہو۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے کہا کہ بیع مثل
 سود ہے۔ حالانکہ خدا نے بیع کو حلال کیا اور سود کو
 حرام۔ تو جس کے پاس اُس کے پروردگار کی طرف سے نصیحت
 آپہنچی اور وہ باز آیا تو جو کچھ وہ پہلے لے چکا وہ اُس کا
 ہوا۔ اور اُس کا معاملہ خدا کے ہاتھ میں ہے۔ اور جو کوئی
 پھر ایسا کرے تو یہی لوگ جہنم میں ہونگے۔ وہ ہمیشہ
 اُسی میں رہینگے۔ [۲۷۶] خدا سود کو گھٹانا اور خیرات
 کو بڑھاتا ہے۔ اور خدا کسی ناشکر کنہگار کو پسند نہیں
 کرتا۔ [۲۷۷] جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے اور نماز
 پر قائم رہتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اُن کو اُن کا اجر اُن کے
 پروردگار کے ہاں ملیگا اور نہ اُن کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ
 غمگین ہونگے۔ [۲۷۸] مومنو۔ خدا سے ڈرو اور جو سود
 باقی رہ گیا ہے اُسے چھوڑ دو اگر تم ایمان رکھتے ہو۔
 [۲۷۹] اور اگر تم ایسا نہ کرو تو خدا اور اُس کے رسول سے
 لڑنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ اور اگر تم توبہ کرو تو تم کو تمہارا
 اصل مال ملیگا۔ نہ ظلم کرو اور نہ ظلم کئے جاؤ۔ [۲۸۰] اور
 اگر کوئی تنگدست ہے تو اُس کو مہلت دو یہاں تک کہ اُس کو
 آسانی ہو اور جو تم خیرات کر دو تو یہ تمہارے لئے زیادہ اچھا
 ہے۔ اگر تم جانتے ہو۔ [۲۸۱] اور اُس دن سے ڈرو جب تم خدا
 کی طرف پھیرے جاؤ گے پھر ہر شخص کو اسکی کمائی کا
 پورا بدلا دیا جائیگا اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

[۲۸۲] مومنو۔ جب تم مبادلہ مقررہ تک قرض کا معاملہ
 کرو تو اُس کو لکھ لو۔ اور چاہئے کہ تمہارے درمیان کوئی
 لکھنے والا انصاف کے ساتھ لکھے۔ اور لکھنے والا لکھنے سے

انکار نہ کرے جیسا خدا نے اُسے سکھایا ہے اور وہ لکھے - اور جس نے ذمے قرض ہے وہ لکھاوے اور خدا سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے اور اُس میں سے کچھ نہ گھٹائے - اور اگر قرض دار کم عقل ہو یا ضعیف یا خود لکھوا نہ سکے تو اُس کا ولی انصاف کے ساتھ لکھائے - اور اپنے لوگوں میں سے دو مردوں کو گواہ کرلو - اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں - جن کو تم گواہ بنانا پسند کرو - کہ اُن میں سے ایک عورت بھول جائے تو دوسری اُسے یاد دلائے - اور چاہئے کہ گواہ بلائے جانے پر انکار نہ کریں - اور لکھنے میں کاہلی نہ کرو چھوٹا معاملہ ہو یا بڑا اُس کی میعاد تک - خدا کے نزدیک یہ زیادہ انصاف کی بات ہے اور گواہی کے لئے بھی بہت تھبک ہے اور زیادہ قریب ہے کہ تم شک میں نہ پڑو - ہاں اگر سودا ہو رو برو کا اور تم میں دست گرداں معاملہ ہو تو اُس کے نہ لکھنے میں تم پر کوئی گناہ نہیں - اور جب آپس میں لین دین کرو تو گواہ کرلو - اور لکھنے والے اور گواہ کو ضرر نہ پہنچایا جائے - اور اگر تم ایسا کرو تو یہ تمہاری بد معاشی ہے - اور خدا سے ڈرو - اور خدا تمہیں سکھاتا ہے - اور خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے - [۲۸۳] اور اگر تم سفر میں ہو - اور لکھنے والا نہ پاؤ تو رہن ہاتھ میں رکھو - اور اگر ایک دوسرے کا اعتبار کرے تو جس پر اعتبار کیا گیا ہے اُس کو چاہئے کہ اپنی امانت واپس کر دے - اور خدا سے ڈرے جو اس کا پروردگار ہے - اور تم گواہی کو نہ چھپاؤ - اور جس نے گواہی کو چھپایا تو اس کے دل میں کھوت ہے - اور تم جو کچھ کرتے ہو وہ خدا خوب جانتا ہے -

[۲۸۴] خدا ہی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں

ہے - اور اگر تم اپنے دل کی بات ظاہر کرو یا اُس کو چھپاؤ تو خدا تم سے اس کا حساب لیگا - پھر جس کو چاہے معاف کرے اور جس کو چاہے عذاب کرے - اور خدا ہر چیز پر قادر ہے - [۲۸۵] رسول اُس چیز پر ایمان رکھتا ہے جو اُس کے پروردگار کی طرف سے اُس پر نازل ہوئی ہے - اور ایمان والے بھی - سب خدا اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں - ہم اُس کے رسولوں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے - اور وہ کہنے میں ہم نے سنا اور اطاعت کی - اے ہمارے پروردگار تیری بخشش چاہئے - اور تیری ہی طرف جانا ہے - [۲۸۶] خدا کسی کو اُس کی گنجائش سے زیادہ پر مجبور نہیں کرتا - اُس کی کمائی اُسی کے لئے ہے - اور اُس کا کیا اُسی پر پڑتا ہے - اے ہمارے پروردگار اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر بیٹھیں تو ہم کو گرفت نہ کر - اور اے ہمارے پروردگار ہم پر بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر بوجھ رکھا - اور اے ہمارے پروردگار ہم سے نہ اُٹھوا وہ بوجھ جس کی ہم کو طاقت نہیں - اور ہم کو معاف کر اور ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر - تو ہی ہمارا مولا ہے - پس کافر لوگوں پر ہم کو مدد دے -

سورۃ آل عمران

مدنی - ۲۰۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الم [۲] خدا وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں - وہ زندہ ہے اور قائم رکھنے والا ہے - [۳] اُسی نے تکبر یہم

سچی کتاب نازل کی جو تصدیق کرتی ہے اس چیز کی جو اس سے پہلے تھی - اور اسی نے تورات اور انجیل نازل کی [۴] اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لئے - اور (اُسی نے) فرقان نازل کیا - جو لوگ خدا کی نشانیوں سے کفر کرتے ہیں بے شک اُن کے لئے سخت عذاب ہے - اور خدا زبردست انتقام لینے والا ہے - [۵] بے شک خدا پر کوئی چیز چھپی نہیں - نہ زمین میں اور نہ آسمان میں - [۶] وہی ہے جو ماں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے - اُس کے سوا کوئی معبود نہیں - زبردست حکمت والا - [۷] وہی ہے جس نے تجھ پر یہ کتاب نازل کی ہے - اُس میں کچھ آیتیں محکم ہیں کہ وہی کتاب کی اصل ہیں - اور کچھ تشبیہات ہیں - تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ تو فتنہ انگیزی سے اُس کی تاویل کے لئے اُس کی تشبیہات کے پیچھے لگے رہتے ہیں حالانکہ اُن کی تاویل خدا کے سوا اور کوئی نہیں جانتا - اور جو علم میں پکے ہیں وہ تو کہتے ہیں کہ ہم اُن پر ایمان رکھتے ہیں - سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے - اور وہی لوگ سمجھتے ہیں جو دل رکھتے ہیں - [۸] اے ہمارے پروردگار - جب تو نے ہم کو ہدایت کی تو پھر ہمارے دلوں کو کج نہ کر - اور اپنی طرف سے ہم کو رحمت عطا کر - بے شک تو ہی عطا کرنے والا ہے - [۹] اے ہمارے پروردگار - ایک دن جس میں کچھ بھی شبہ نہیں تو لوگوں کو ضرور جمع کریگا - بے شک خدا خلاف وعدہ نہیں کرتا - [۱۰] جو لوگ کفر کرتے ہیں خدا کے سامنے اُن کے مال اور اُن کی اولاد اُن کے کچھ بھی کام نہ آئینگے - اور یہی دوزخ کے ایندھن ہونگے - [۱۱] جیسے فرعون والوں اور اُن سے اگلوں

کا حال ہوا تھا کہ انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا - تو خدا نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب گرفت کیا - اور خدا سخت سزا دینے والا ہے - [۱۲] جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن سے کہہ دے کہ عنقریب تم مغلوب ہو گے اور جہنم میں اکتھا کئے جاؤ گے - اور وہ برا ٹھکانا ہے - [۱۳] تمہارے لئے اُن دو جماعتوں میں جو آپس میں بھڑ گئیں ایک نشانی ہے - ایک جماعت خدا کی راہ میں لڑی - اور دوسری کافر تھی - انہوں نے اُن کو اپنی آنکھوں سے اپنے سے دوچند دیکھا - اور خدا اپنی مدد سے جس کو چاہے تائید کرتا ہے - بے شک اس میں اہل بصارت کے لئے عبرت ہے - [۱۴] لوگوں کو عورتوں اور لڑکوں اور سونے اور چاندی کے بترے بترے دھیروں اور عمدہ گھوڑوں اور مویشیوں اور کھیتی کی محبت رجھائے ہوئے ہے - یہ دنیا کی زندگی کے سامان ہیں - اور اچھا ٹھکانا تو خدا ہی کے ہاں ہے - [۱۵] تو کہہ کیا میں تم کو اس سے بہتر چیزوں کی خبر دوں ؟ پریہیڑگاروں کے لئے اُن کے پروردگار کے ہاں باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی - وہ ان میں ہمیشہ رہینگے - اور ان کے لئے پاک بیویاں ہونگی اور خدا کی خوش نودی ہوگی - اور خدا بندوں کو دیکھتا ہے [۱۶] جو کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے - تو ہم کو ہمارے گناہ بخش دے - اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچا - [۱۷] جو صابر اور سچے اور فرماں بردار اور (خدا کی راہ میں) خرچ کرنے والے اور سحر کے وقت استغفار کرنے والے ہیں - [۱۸] خدا گواہی دیتا ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں - اور فرشتے اور نبی علم لوگ بھی - کہ وہی انصاف سے سنبھالے ہوئے ہے - اُس کے سوا کوئی معبود نہیں - وہ زبردست حکمت والا ہے - [۱۹] خدا کے نزدیک تو بس اسلام

ہی دین ہے - اور اہل کتاب نے جان کر بھی محض آپس کی ضد سے اختلاف کیا - اور جو کوئی خدا کی نشانیوں سے کفر کرے تو خدا بھی جلد حساب لینے والا ہے - [۲۰] پھر اگر وہ تجھے حجت کریں تو کہہ کہ میں نے تو اپنے تئیں خدا کا مطیع کر دیا ہے اور جو میری پیروی کرتے ہیں وہ بھی یہی کرتے ہیں - اور (اے نبی) تو اہل کتاب اور اُمیوں * سے کہہ کیا تم بھی مطیع ہوئے؟ تو اگر وہ (خدا کے) مطیع ہوئے تو وہ ہدایت پا گئے - اور اگر وہ منہم پھیر لیں تو تیرا کام صرف پہنچا دینا ہے - اور خدا بندوں کو دیکھتا ہے -

[۲۱] جو لوگ خدا کی نشانیوں سے کفر کرتے اور ناحق نبیوں کو اور اُن لوگوں کو جو انصاف کرنے کو کہتے ہیں قتل کرتے ہیں - تو اُن کو دردناک عذاب کی خوش خبری دے - [۲۲] یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں اکارت گئے - اور اُن کا کوئی مددگار نہیں - [۲۳] کیا تو نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا ہے - کہ وہ خدا کی کتاب کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ اُن میں فیصلہ کر دے - بھر بھی اُن کا ایک گروہ منہم موڑ کر پیٹھ پھیر لیتا ہے - [۲۴] یہہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم کو دوزخ کی آگ تو بس گنتی کے کئی روز چھوٹے گی - اور اُن کی افترا پردازیوں نے ان کو ان کے دین کے بارے میں مغالطہ دیا - [۲۵] پھر اُس دن جس کے آنے میں کچھ بھی شک نہیں اُن کی کیا حالت ہوگی جب کہ ہم ان کو جمع کرینگے اور ہر شخص اپنی کمائی پوری پوری پائیگا اور اُن پر ظلم نہ ہوگا؟ [۲۶] تو کہہ اے خدا - سلطنت کے مالک - تو جس کو چاہے

* جاہل جو کوئی کتاب نہیں مانتے -

سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے - اور تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے - خوبی تیرے ہی ہاتھ میں ہے - بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے - [۲۷] توہی رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا اور توہی مردے سے زندہ اور زندے سے مردہ نکالتا ہے - اور جس کو چاہے بے حساب رزق دیتا ہے - [۲۸] ایمان والے ایمان والوں کے سوا کافروں سے دوستی نہ کریں - اور جو کوئی ایسا کرے تو اُس سے اور خدا سے کوئی سروکار نہیں - ہاں یہ کہ اُن کے شر سے بچنا ہو تو (مضائقہ نہیں) - اور خدا تم کو اپنی ذات سے دراتا ہے - اور خدا ہی کی طرف لوٹ جانا ہے - [۲۹] تو کہہ جو تمہارے دلوں میں ہے خواہ اُسے چھپاؤ یا ظاہر کرو خدا اُسے جانتا ہے - اور جو کچھ آسمان میں اور جو کچھ زمین میں ہے وہ بھی جانتا ہے - اور خدا ہر چیز پر قادر ہے - [۳۰] جس روز ہر شخص اپنی ہی ہوئی نیکی اپنے سامنے پائیگا اور اپنی ہی ہوئی بدی بھی وہ آرزو کریگا اے کاش اُس میں اور اِس میں مسافت بعید ہو جائے - اور خدا تم کو اپنی ذات سے دراتا ہے - اور خدا بندوں پر شفقت رکھنے والا ہے -

[۳۱] تو کہہ اگر تم خدا کو پیار کرتے ہو تو میری پیروی کرو - خدا بھی تم کو پیار کریگا اور تم کو تمہارے گناہ بخش دیگا - اور خدا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے - [۳۲] تو کہہ خدا اور رسول کی اطاعت کرو - پھر اگر وہ پھر جائیں تو خدا کافروں کو پسند نہیں کرتا - [۳۳] خدا نے آدم اور نوح اور آل ابراہیم اور آل عمران کو تمام عالموں پر برگزیدہ کیا - [۳۴] یہہ اولاد ہیں ایک دوسرے کی - اور خدا سننے والا جاننے والا ہے - [۳۵] جب عمران کی بیوی نے کہا اے میرے

پروردگار - جو کچھ میرے پیت میں ہے میں اُس کو آزاد کرے
تیری نذر کرتی ہوں - تو اُسے میری طرف سے قبول کر - بے شک
تو ہی سننے والا اور جاننے والا ہے - [۳۶] پھر جب وہ لڑکی
جنی تو بولی اے میرے پروردگار میں نے تو لڑکی جنی - مگر
خدا خوب جانتا تھا جو وہ جنی - اور لڑکا لڑکی کی طرح
نہیں ہوتا - اور میں نے اُس کا نام مریم رکھا اور میں اُس کو اور
اُس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں -
[۳۷] تو اُس نے پروردگار نے اُسے خوشی سے قبول کیا اور اُس کو
اچھی طرح بڑھایا - اور زکریا اُس کا خبرگیرا ہوا - جب کبھی
زکریا اُس کے دیکھنے کو حجرے میں جاتا تو اُس کے پاس کھانے
کی چیزیں پاتا - وہ کہتا اے مریم یہ تیرے پاس کہاں سے
آئیں؟ وہ کہتی یہ خدا کے ہاں سے آئیں - خدا جس کو چاہے
بے حساب رزق دے - [۳۸] اُسی دم زکریا نے اپنے پروردگار سے
دعا کی - اور کہا کہ اے میرے پروردگار اپنی طرف سے مجھے
بھی ایک پاک اولاد عطا کر - بے شک تو دعاؤں کا سننے والا ہے -
[۳۹] اور زکریا حجرے میں کھڑا نماز پڑھ ہی رہا تھا کہ
اُس کو فرشتوں نے آواز دی کہ خدا تجھ کو یحییٰ کی خوش خبری
دیتا ہے جو خدا کے کلام کی تصدیق کریگا اور پیشوا ہوگا اور اپنے
تئیں عورتوں سے روکیگا اور نیک نبی ہوگا - [۴۰] اُس نے کہا اے
میرے پروردگار میرے لڑکا کیونکر ہوگا؟ اور مجھ پر تو بڑھاپا آچکا
اور میری بیوی بانجھ ہے - فرمایا اسی طرح خدا جو چاہتا ہے
کرتا ہے - [۴۱] اُس نے کہا اے میرے پروردگار میرے لئے کوئی
نشانی مقرر کر - فرمایا کہ تیری نشانی یہ ہوگی کہ تو تین
دن تک لوگوں سے بات نہ کر مگر اشارے سے - بلکہ اپنے پروردگار
کو بہت یاد کرتا رہ اور صبح و شام اُس کی تسبیح کرتا رہ

[۲۲] اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم خدا نے تجھے برگزیدہ کیا اور تجھے پاک کیا اور تجھے دنیا جہان کی عورتوں میں سے چن لیا ہے - [۲۳] اے مریم اپنے پروردگار کی فرماں برداری اور سجدہ کر اور نمازیوں کے ساتھ نماز پڑھا کر * - [۲۴] یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم تجھ کو وحی کرتے ہیں حالانکہ تو اُن کے پاس نہ تھا جب وہ اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ کون مریم کا خبرگیراں ہو - اور نہ تو اُن کے پاس تھا جب وہ جھگڑ رہے تھے - [۲۵] جب فرشتوں نے کہا کہ اے مریم خدا تجھ کو اپنے کلمے کی خوش خبری دیتا ہے جس کا نام عیسیٰ مسیح ابن مریم ہوگا - وہ دنیا اور آخرت میں عزت والا اور مقربین میں سے ہوگا - [۲۶] وہ لوگوں سے جھولے میں اور پوری عمر کا ہو کر کلام کریگا - اور نیک لوگوں میں سے ہوگا - [۲۷] وہ بولے اے میرے پروردگار - میرے لڑکا کیونکر ہوگا حالانکہ مجھے کسی بشر نے نہیں چھوا؟ فرمایا اسی طرح خدا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے - جب وہ کسی کام کا کرنا ٹھہرا لیتا ہے تو بس اس کے بارے میں کہہ دیتا ہے کہ ہو اور وہ ہو جاتا ہے - [۲۸] اور وہ اُس کو کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل سکھائیگا - [۲۹] اور وہ بنی اسرائیل کے لئے رسول ہوگا - (اور وہ کہیگا) کہ میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نشانیاں لیکر آیا ہوں - میں تمہارے لئے مٹی سے پرند کی صورت کا سا بناؤنگا - پھر اُس میں پھونک دوںگا اور وہ خدا کے حکم سے پرند ہو جائیگا - اور مادر زاد اندھوں اور کورہیوں کو چنگا کرونگا - اور خدا کے حکم سے مردوں کو زندہ کرونگا - اور جو کچھ تم کھاؤ گے اور جو کچھ تم اپنے گھروں میں سینت

* لفظی ترجمہ یہ ہے - رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر -

رکھتے ہو سب کی خبر نم کو دونگا - بے شک یہم سب تمہارے لئے نشانیاں ہیں اگر تم ایمان رکھتے ہو - [۵۰] اور میں نورات کی تصدیق کرتا ہوں جو مجھ سے پہلے تھے - اور میں آیا ہوں تاکہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں تمہارے لئے حلال کروں - اور میں تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لیکر تمہارے پاس آیا ہوں - تو تم خدا سے ڈرو - اور میری اطاعت کرو - [۵۱] بے شک خدا میرا پروردگار اور تمہارا پروردگار ہے - تو اُسی کی عبادت کرو - یہی سیدھی راہ ہے - [۵۲] تو جب عیسیٰ نے ان کے کفر کو محسوس کیا تو کہا خدا کی راہ میں میرا کون مددگار ہوگا ؟ ان کے حواریوں نے کہا کہ ہم خدا کے مددگار ہیں - ہم خدا پر ایمان لائے اور تو بھی گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہیں - [۵۳] اے ہمارے پروردگار - حوکیجھ تونے نازل کیا ہے ہم اُس پر ایمان لائے اور ہم نے رسول کی پیروی کی - سو تو ہمیں بھی گواہوں میں لکھ رکھ - [۵۴] اور لوگوں نے مکر کیا اور خدا نے اُن سے مکر کیا اور خدا کا مکر سب سے بڑھ کر ہے -

[۵۵] جب خدا نے کہا اے عیسیٰ میں تجھ کو وفات دینے والا اور اپنی طرف اُٹھا لینے والا اور تجھ کو کافروں سے پاک کرنے والا ہوں - اور جو لوگ تیری پیروی کرتے ہیں اُن کو روز قیامت تک کافروں سے اوپر رکھوں گا - بھر تو میری ہی طرف تم سب کو لوٹنا ہے - تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو میں اُن میں تمہارے درمیان فیصلہ کردوں گا - [۵۶] اور جنہوں نے کفر کیا ان کو دنیا اور آخرت میں سخت عذاب میں ڈالوں گا - اور کوئی اُن کا مددگار نہ ہوگا - [۵۷] اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام بھی کئے تو وہ اُن کو ان کا اجر پورا پورا دیگا -

اور خدا ظالموں کو پسند نہیں کرتا - [۵۸] ہم تجھ کو یہم آیتیں اور حکمت والی باتیں پڑھ کر سناتے ہیں - [۵۹] خدا کے نزدیک عیسیٰ کی مثال آدم کی سی مثال ہے - کہ اُس کو مٹی سے بنایا - اور پھر اُس سے کہا کہ ہو جا اور وہ ہو گیا - [۶۰] (اے نبی) یہم تیرے پروردگار کی طرف سے سچی بات ہے - پس تو شک کرنے والوں میں سے نہ ہو - [۶۱] پھر جو تجھ کو معلوم ہو جانے کے بعد کوئی تجھ سے اس بارے میں حاجت کرے تو کہہ کہ اُو ہم اپنے لڑکوں کو اور تمہارے لڑکوں کو اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو اور اپنے تئیں اور تم لوگوں کو سبھوں کو بلائیں - پھر دعا مانگیں اور جھوٹوں پر خدا کی لعنت کریں - [۶۲] (اے نبی) بے شک یہی سچا قصہ ہے - اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں - اور بے شک خدا ہی زبردست حکمت والا ہے - [۶۳] پھر بھی اگر وہ پیٹھ پھیریں تو خدا مفسدوں کو خوب جانتا ہے -

[۶۴] تو کہہ اے اہل کتاب ہمارے اور تمہارے درمیان کی ایک سیدھی بات پر چلے اُو کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں - اور خدا کے سوا ہم میں سے کوئی کسی کو اپنا پروردگار نہ بنائیں - پھر بھی اگر وہ پیٹھ پھیریں تو کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں - [۶۵] اے اہل کتاب - تم ابراہیم کے بارے میں کیوں حاجت کرتے ہو؟ تورات اور انجیل تو اس کے بعد نازل ہوئیں - کیا تم کو عقل نہیں؟ [۶۶] اے لو تم تو ایسے بارے میں حاجت کرتے ہو جس کی بابت تم کو کچھ علم ہے - مگر جسکی بابت تم کو کچھ بھی علم نہیں اُس میں تم کیوں حاجت کرتے ہو؟ اور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے -

[۶۷] ابراہیم نہ یہودی تھا اور نہ نصرانی - بلکہ وہ سیدھا مسلمان تھا - اور مشرکوں میں سے نہ تھا - [۶۸] لوگوں میں ابراہیم سے زیادہ مناسبت تو اُن لوگوں کو ہے جنہوں نے اُس کی پیروی کی اور اس نبی کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں - اور خدا تو ایمان والوں کا حامی ہے - [۶۹] (مومنو) اہل کتاب میں سے ایک گروہ چاہتا ہے کہ اے کاش تم کو گمراہ کر سکے - حالانکہ وہ اپنے آپ کو گمراہ کرتے ہیں اور نہیں سمجھتے - [۷۰] اے اہل کتاب - خدا کی آیتوں سے کیوں کفر کرتے ہو حالانکہ تم خود قائل ہو؟ [۷۱] اے اہل کتاب تم کیوں حق اور باطل کو ملا دیتے اور حق کو حان کر بھی چھپاتے ہو؟

[۷۲] اور اہل کتاب میں سے ایک گروہ کہتا ہے کہ جو کچھ مسلمانوں پر نازل ہوا ہے اُس پر صبح کے وقت ایمان لاؤ اور شام کے وقت اُس سے کفر کرو تا کہ وہ بھر جائیں - [۷۳] اور اُسی کی بات مانو جو تمہارے دین کی پیروی کرے - (اے نبی) تو کہہ کہ ہدایت تو خدا کی ہدایت ہے - (وہ کہتے ہیں) کہ جو تم کو دی گئی ہے بھلا کبھی وہ کسی اور کو دی جاسکتی ہے یا ہو سکتا ہے کہ وہ تمہارے پروردگار کے ہاں تم سے حاجت کریں؟ تو کہہ کہ فضل تو خدا کے ہاتھ میں ہے - جس کو چاہے دے - اور خدا گنجائش والا جاننے والا ہے - [۷۴] وہ جس کو چاہے اپنی رحمت کے لئے مخصوص کر لے - اور خدا بڑا صاحب فضل ہے - [۷۵] اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تو اُس کے پاس مال کا ایک ڈھیر امانت رکھے تو وہ تجھے واپس دے دے اور اُن میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تو ایک دینار بھی اس کے پاس امانت رکھے تو جب تک تو اس کے

سر پر سوار نہ رہے وہ تجھ کو واپس نہ دے - یہہ اس لئے
 ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمیوں کے بارے میں ہم پر کوئی
 ذمہ داری نہیں - اور جان کر بھی خدا پر جھوٹ بولتے ہیں -
 [۷۶] بلکہ جو کوئی اپنا عہد پورا کرے اور (جھوٹ سے) بچے -
 تو بے شک خدا (بڑے کاموں سے) بچنے والوں کو پیار کرتا ہے -
 [۷۷] اور جو لوگ خدا کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے
 چند روزہ فائدہ حاصل کرتے ہیں - ایسے ہی لوگوں کا آخرت
 میں کوئی حصہ نہیں - اور قیامت کے دن خدا اُن سے بات
 تک نہ کریگا اور نہ اُن کی طرف دیکھیگا - اور نہ اُن کو پاک
 کریگا - بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا - [۷۸] اور انہیں
 میں کا ایک فریق ہے جو کتاب پڑھنے میں اپنی زبان مروڑتا
 ہے تاکہ تم اس کو کتاب ہی کی بات سمجھو حالانکہ وہ
 کتاب میں نہیں - اور وہ جان کر بھی جھوٹ بولتے ہیں -
 [۷۹] کسی بشر کو شایاں نہیں کہ خدا اس کو کتاب اور
 حکمت اور نبوت دے - اور وہ لوگوں سے کہے کہ خدا کو
 چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ - بلکہ یہہ کہ خدا کے خاص
 بندے بن جاؤ - اس لئے کہ تم لوگوں کو کتاب کی تعلیم دیتے
 ہو اور اس لئے کہ تم خود پڑھتے ہو - [۸۰] اور نہ وہ تم سے
 کہیگا کہ فرشتوں اور نبیوں کو اپنا پروردگار بناؤ - کیا وہ تم کو
 کفر کرنے کو کہیگا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو چکے ؟
 [۸۱] اور جب خدا نے نبیوں سے اقرار لیا کہ میں جو تم کو
 کتاب اور حکمت دوں بھر جو تمہارے پاس کوئی رسول آئے جو
 تصدیق کرے اس چیز کی جو تمہارے پاس ہے تو اس پر ضرور
 ایمان لانا - اور ضرور اسکی مدد کرنا - فرمایا کیا تم اقرار کرتے
 ہو اور اس شرط پر میرا عہد قبول کرتے ہو ؟ وہ بولے کہ ہم

اقرار کرتے ہیں - فرمایا تو تم گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں - [۸۲] پھر اس کے بعد جو کوئی پھر جائے - تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں - [۸۳] کیا یہ لوگ خدا کے دین کے سوا کچھ اور چاہتے ہیں؟ حالانکہ جو کوئی آسمان اور زمین میں ہے اسی کا مطیع ہے خواہ خوشی سے ہو یا ناخوشی سے - اور وہ اُسی کی طرف پھیرے جائینگے - [۸۴] تو کہہ کہ ہم خدا پر ایمان لائے اور جو کچھ ہم پر نازل ہوا اور جو کچھ ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اس کی اولاد پر نازل ہوا - اور جو کچھ موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے نبیوں کو ان کے پروردگار کی طرف سے دیا گیا - ہم ان میں سے کسی میں بھی فرق نہیں کرتے - اور ہم خدا ہی کے مطیع ہیں - [۸۵] اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کی خواہش کرے - تو خدا کے ہاں وہ ہرگز مقبول نہیں - اور وہ آخرت میں خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہوگا - [۸۶] خدا ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت کرے جو ایمان لانے کے بعد کفر کریں حالانکہ وہ گواہی دے چکے کہ رسول برحق ہے اور اُن کے پاس بین دلیلیں بھی آچکیں - اور خدا ظلم کرنے والوں کو ہدایت نہیں کرتا - [۸۷] ان کی جزا یہی ہے کہ اُن پر خدا کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہو - [۸۸] کہ اسی میں ہمیشہ رہیں - نہ تو اُن سے عذاب ہی ہلکا کیا جائیگا اور نہ اُن کی طرف نظر ہی کی جائیگی * - [۸۹] مگر جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اپنی اصلاح کی - تو بے شک خدا بخشنے والا رحیم ہے - [۹۰] جو لوگ ایمان لانے کے بعد کفر کئے اور پھر کفر ہی میں

* دوسرے معنی یہ ہیں کہ اُن کو مہلت نہ دی جائیگی -

بڑھتے رہے تو ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی - اور یہی لوگ گمراہ ہیں - [۹۱] جو لوگ کفر کئے اور کافر ہی مر گئے تو ان میں کا کوئی شخص اگر دنیا بھر سونا بھی فدیہ دینا چاہے تو ہرگز قبول نہیں کیا جائیگا - یہی لوگ ہیں جن کو دردناک عذاب ہوگا - اور اُن کا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا -

۹۱ [۹۲] جب تک تم اُن چیزوں میں سے نہیں خرچ کرو جن کو تم عزیز رکھتے ہو ہرگز تم نیکی کو نہیں پہنچ سکتے - اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو وہ خدا خوب جانتا ہے - [۹۳] تورات نازل ہونے سے پہلے بنی اسرائیل کو سب کھانے حلال تھے مگر جو کچھ اسرائیل* نے اپنے آپ پر حرام کر لیا - تو کہہ کہ اگر تم سچ کہتے ہو تو تورات لے آؤ اور اس کو پڑھو - [۹۴] پھر اس کے بعد جو کوئی خدا پر جھوٹ باندھے - تو یہی لوگ (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والے ہیں - [۹۵] تو کہہ کہ خدا نے سچ کہا ہے - پس ابراہیم کے طریقے کی پیروی کرو - جو ایک خدا کو ماننے والا تھا اور مشرکوں میں سے نہ تھا - [۹۶] سب سے پہلا گھر جو لوگوں (کی عبادت) کے لئے بنایا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے - برکت والا اور تمام دنیا جہان کے لئے ہدایت - [۹۷] اس میں صاف نشانات ہیں مثلاً مقام ابراہیم -

اور جو کوئی اس میں داخل ہو امن میں ہوتا ہے - اور جو لوگ وہاں تک پہنچ سکیں ان پر خدا کے لئے خانہ کعبہ کا حج فرض ہے - اور جو کوئی کفر کرے تو خدا دنیا جہان کی پروا نہیں کرتا - [۹۸] تو کہہ اے اہل کتاب خدا کی آیتوں سے کیوں کفر کرتے ہو؟ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کا گواہ ہے - [۹۹] تو کہہ اے اہل کتاب خدا کی راہ میں

(خواہ مخواہ) کجی نکال کر ایمان لانے والوں کو اس سے کیوں روکتے ہو حالانکہ تم خود اس کے گواہ ہو؟ اور خدا تمہارے کاموں سے غافل نہیں - [۱۰۰] مومنو - اگر تم اہل کتاب کے فرقوں کی بات مانو گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد پھر کافر بنا دینگے - [۱۰۱] اور تم کیونکر کفر کرو گے حالانکہ خدا کی آیتیں تم کو پڑھ دی گئیں اور اس کا رسول تم میں موجود ہے - اور جو کوئی خدا کو مضبوطی سے پکڑ لے تو اس نے سیدھے راستے کی ہدایت پائی -

[۱۰۲] مومنو - خدا سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنا چاہئے - اور بغیر مسلمان ہوئے نہ مرو - [۱۰۳] اور سب کے سب خدا کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رہو - اور تفرقے میں نہ پڑو - اور خدا کی نعمتیں یاد کرو جب تم آپس میں دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں کو ملا دیا اور اب تم اس کے فضل سے آپس میں بھائی ہو گئے - اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تھے اور اُس نے تم کو بچایا - اسی طرح خدا اپنی نشانیاں تم سے بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ - [۱۰۴] اور چاہئے کہ تم میں سے ایک گروہ ہو جو نیک کاموں کی طرف بلائے اور اچھے کاموں کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے - اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں - [۱۰۵] اور ان لوگوں کی طرح نہ بنو جو تفرقے میں پڑ گئے اور اپنے پاس بین دلیلیں آنے کے بعد اختلاف کئے - اور یہی ہیں جنکے لئے بڑا عذاب ہے - [۱۰۶] جس دن بعضوں کے منہ سفید ہونگے اور بعضوں کے منہ کالے تو جن لوگوں کے منہ کالے ہونگے (ان سے کہا جائیگا) کہ کیا تم ایمان لانے کے بعد کفر کئے تو اب عذاب کا مزہ چکھو اس لئے کہ تم نے کفر کیا - [۱۰۷] اور جن کے منہ سفید ہونگے وہ تو خدا

کی رحمت میں ہونگے - اور وہ اُسی میں ہمیشہ رہینگے -
 [۱۰۸] یہم خدا کی آیتیں ہیں جو ہم تجکو سچ سچ پڑھکر
 سناتے ہیں - اور خدا دنیا جہان پر ظلم کرنا نہیں چاہتا -
 [۱۰۹] اور خدا ہی کا ہے جو کچھ آسمان میں اور جو کچھ
 زمین میں ہے - اور سب کام خدا ہی کی طرف رجوع کئے جاتے
 ہیں -

[۱۱۰] تم بہترین اُمت ہو جو لوگوں میں پیدا کی گئی
 ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور برے کاموں سے منع کرتے اور
 خدا پر ایمان رکھتے ہو - اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لاتے تو
 اُن کے لئے بہتر ہوتا - اُن میں کچھ تو ایمان والے ہیں مگر
 اکثر بدکار ہیں - [۱۱۱] کچھ ایذا کے سوا وہ ہرگز تم کو
 کوئی ضرر نہ پہنچا سکیں گے - اور اگر تم سے لڑینگے تو پیٹھ
 پھیر دینگے - پھر وہ مدد نہ دئے جائیں گے - [۱۱۲] جہاں
 دیکھو اُن پر ذلت کی مار ہے سوا اُن کے جو خدا کے عہد میں
 یا آدمیوں کے عہد میں ہیں - اور وہ خدا کے غضب میں پڑ گئے -
 اور افلاس کی مار اُن پر الگ ہے - یہم اِس لئے کہ وہ خدا کی
 آیتوں سے کفر کئے اور نبیوں کو ناحق قتل کئے - یہم اِس لئے
 کہ اُنہوں نے سرکشی اور زیادتی کی - [۱۱۳] پھر بھی وہ سب
 برابر نہیں - اہل کتاب میں سے ایک گروہ (حق پر) قائم ہے -
 وہ رات کے وقت خدا کی آیتیں پڑھتے اور سجدہ کرتے جاتے
 ہیں - [۱۱۴] اور خدا اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے اور اچھے کام
 کرنے کو کہتے اور برے کاموں سے منع کرتے اور خود نیک کاموں
 میں دوڑتے ہیں - اور یہی نیک لوگوں میں سے ہیں - [۱۱۵] اور
 جو کچھ وہ نیک کام کریں اُس کی ہرگز ناقدری نہ ہوگی - اور
 خدا پر ہیزگاروں کو خوب جانتا ہے - [۱۱۶] جو لوگ کفر کئے

اُن کے مال اور اُن کی اولاد خدا کے ہاں ہرگز اُن کے کچھ کلم نہ آئینگے - اور یہی لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں۔ وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے - [۱۱۷] دنیا کی اس زندگی میں وہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُس کی مثال اس ہوا کی سی ہے جس میں پالا ہو اور وہ اُن لوگوں کے کھیت پر جا پڑے جو اپنے آپ پر ظلم کر رہے ہوں اور اُس کو ہلاک کر ڈالے - اور خدا اُن پر ظلم نہیں کرتا بلکہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں - [۱۱۸] مومنو - اپنے لوگوں کو چھوڑ کر کسی اور کو اپنا رازدار نہ بناؤ - وہ تمہاری خرابی میں کوتاہی نہ کریں گے - چاہتے ہیں کہ تم کو تکلیف پہنچے - بغض تو اُن کی باتوں ہی سے ظاہر ہے اور جو اُن کے دلوں میں چھپا ہے وہ اور بھی زیادہ ہے - ہم نے تم سے نشانیاں بیان کر دیں اگر تم کو عقل ہو (تو سمجھو) - [۱۱۹] اے لو تم تو ہو کہ ان سے محبت رکھتے ہو اور وہ تم سے محبت نہیں رکھتے اور تم ساری کتابوں پر ایمان رکھتے ہو - اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لائے ہیں - اور جب اکیلے ہوتے ہیں تو غصے سے تم پر اُنکلیاں کاٹتے ہیں - تو کہہ کہ اپنے غصے میں آپ مرو - خدا دلوں کی باتیں خوب جانتا ہے - [۱۲۰] اگر تمہاری کچھ بھلائی ہو تو اُن کو برا لگتا ہے - اور اگر تمہیں کچھ برائی پہنچے تو اس سے خوش ہوتے ہیں - لیکن اگر تم صبر کرو اور (بڑے کاموں سے) بچو تو اُن کے داؤ پیچ تمہیں کچھ بھی ضرر نہ پہنچائیں گے - خدا اُن کے کاموں کو گھیرے ہوئے ہے - [۱۲۱] اور جب تو صبح کو اپنے گھر سے نکلا اور مسلمانوں کو لڑائی کے ٹھکانوں پر بیٹھانے لگا - اور خدا سننے والا جاننے والا ہے - [۱۲۲] جب تم میں سے دو جماعتوں نے ہمت ہارنی

چاہی مگر خدا اُن کا حامی تھا - اور ایمان والوں کو چاہئے کہ خدا ہی پر توکل کریں - [۱۲۳] اور بدر میں خدا تمہاری مدد کر چکا تھا حالانکہ تم ذلیل تھے - تو خدا ہی سے ڈرو تاکہ تم شکر گزار ہو - [۱۲۴] جب تو مسلمانوں سے کہہ رہا تھا کہ کیا تم کو یہہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کرے تمہاری مدد کرے؟ [۱۲۵] ہاں اگر تم صبر کرو اور (خدا سے) ڈرو اور وہ اسی دم تم پر آپہنچیں تو تمہارا پروردگار پانچ ہزار خاصے فرشتوں سے تمہاری مدد کریگا - [۱۲۶] اور یہہ تو خدا نے صرف تم کو خوش کرنے کو کیا اور تاکہ تمہارے دلوں کو اس سے اطمینان ہو - اور مدد تو صرف خدا ہی کی طرف سے ہے جو زبردست اور حکمت والا ہے - [۱۲۷] یہہ اس لئے تاکہ کافروں کے ایک حصے کو ہلاک یا ذلیل کر دالے کہ وہ نامراد پھر جائیں - [۱۲۸] تجھے اس سے کوئی سروکار نہیں کہ خدا ان کی توبہ قبول کرے یا اُن پر عذاب کرے - وہ ظالم ہیں - [۱۲۹] اور خدا کا ہے جو کچھ آسمان میں اور جو کچھ زمین میں ہے - جس کو چاہے معاف کرے اور جس کو چاہے عذاب دے - اور خدا بخشنے والا رحیم ہے - [۱۳۰] مومنو - دونے پر دونا سود نہ کھاؤ - اور خدا سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ - [۱۳۱] اور اُس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے - [۱۳۲] اور خدا اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے - [۱۳۳] اور اپنے پروردگار کی بخشش اور جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے - [۱۳۴] جو آسائش اور تنگی میں خرچ کرتے اور غصے کو ضبط کرتے اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں - اور خدا نیک کام کرنے والوں کو

پیار کرتا ہے - [۱۳۵] اور جو لوگ بے حیائی یا اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھنے کے بعد خدا کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی مغفرت چاہتے ہیں - اور خدا کے سوا کون گناہ بخش سکتا ہے ؟ اور جو کر بیٹھے اُس پر جان بوجھ کر اڑے نہیں رہتے - [۱۳۶] یہی ہیں جن کی جزا اُنکے پروردگار کی مغفرت اور جنت ہے جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی - کہ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے - اور کام کرنے والوں کا اچھا اجر ہے - [۱۳۷] تم سے پہلے بھی نظیریں گزر چکی ہیں - پس دنیا میں سیر کرو اور دیکھو کہ جن لوگوں نے نبیوں کو جھٹلایا اُن کا کیسا انجام ہوا ؟ [۱۳۸] یہ لوگوں کے لئے بیان اور پرہیزگاروں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے - [۱۳۹] اور سست نہ ہو - اور غم نہ کھاؤ - اگر تم ایمان والے ہو تو تمہیں سب سے اوپر ہو گے - [۱۴۰] اگر تم نے زخم کھایا تو اُن لوگوں کو بھی اسی طرح کا زخم پہنچا - اور یہ ایام ہیں جن کو ہم آدمیوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں - اور (یہ اس لئے) کہ خدا مومنوں کو جان لے اور تم میں سے بعض کو درجہ شہادت دے - اور خدا ظالموں کو پسند نہیں کرتا - [۱۴۱] اور (یہ اس لئے) کہ خدا ایمان والوں کو خالص کر دے اور کافروں کو گھٹا دے - [۱۴۲] کیا تم خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل ہو گے حالانکہ اب تک خدا نے تم میں سے مجاہدین اور صبر کرنے والوں کو الگ نہیں کیا ؟ [۱۴۳] اور تم تو موت کے آنے سے پہلے ہی مرنے کی تمنا رکھتے تھے - اور اب تو تم نے اُس کو اپنی نظروں سے دیکھ لیا - [۱۴۴] اور محمد تو بس ایک رسول ہے - اس سے پہلے بھی رسول گزر چکے - تو اگر وہ مرنے یا قتل کیا جائے تو کیا تم اپنے اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے ؟ اور جو کوئی اپنے اُلٹے پاؤں

پھر حائے وہ خدا کو کچھ بھی ضرر نہیں پہنچانے کا - اور خدا شکر گزاروں کو جزائے خیر دیگا - [۱۳۵] اور کوئی نفس خدا کی اجازت بغیر مر نہیں سکتا - (اس کا) اجل لکھا ہوا ہے - اور جو کوئی دنیا میں ثواب چاہے ہم اسے وہی دینگے - اور جو کوئی آخرت میں ثواب چاہے تو ہم اس کو وہی دینگے - اور شکر گزاروں کو ہم جزائے خیر دینگے - [۱۳۶] اور کتنے ہی نبی گزر چکے جو دشمنوں کے ہزاروں آدمیوں سے لڑے - اور جو مصیبت ان پر راہ خدا میں پڑی اس سے نہ تو وہ سست ہوئے اور نہ کمزور اور نہ دبے - اور خدا صبر کرنے والوں کو پیار کرتا ہے - [۱۳۷] اور ان کا قول صرف یہی تھا کہ اے ہمارے پروردگار - ہم کو ہمارے گناہ اور ہمارے کاموں میں ہماری زیادتیاں بخش دے اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور ہم کو کافروں پر مدد دے - [۱۳۸] تو خدا نے ان کو دنیا میں ثواب اور آخرت میں بھی اچھا ثواب دیا - اور خدا نیک کام کرنے والوں کو پیار کرتا ہے -

[۱۳۹] مومنو - اگر تم کافروں کی بات مانو تو وہ تم کو اُلٹے پاؤں پھیر دینگے پھر تم ہی خسارے میں پڑ جاؤ گے - [۱۴۰] بلکہ تمہارا مالک خدا ہے - اور وہ سب سے اچھا مددگار ہے - [۱۴۱] اب ہم کافروں کے دلوں میں رعب ڈالینگے اس لئے کہ انہوں نے ان چیزوں کو خدا کا شریک ٹھہرایا جن کی اس نے کوئی سند نہیں بھیجی - اور ان کا ٹھکانا دوزخ کی آگ ہے - اور ظالموں کا برا ٹھکانا ہے - [۱۴۲] اور خدا نے تم سے اپنا وعدہ سچا کیا جب تم نے اس کی اجازت سے اُن کو قتل کیا یہاں تک کہ تم نے بزدلی کی اور حکم کے بارے میں جھگڑا کیا اور سرکشی کی باوجودیکہ اس نے تم کو دکھا دیا

جو تم چاہتے تھے - تم میں کچھ تو دنیا چاہتے تھے اور کچھ تو آخرت - پھر اس نے تم کو پھیر دیا تاکہ تم کو آزمائے - اور اس نے تم کو معاف کر دیا - اور خدا ایملی والوں پر فضل کرنے والا ہے - [۱۵۳] جب تم پہاڑ پر چڑھے جاتے تھے اور کسی کو پھر کر بھی نہیں دیکھتے تھے حالانکہ رسول تمہارے پیچھے سے تم کو بلا رہا تھا تو اس نے تم کو غم پر غم دیا تاکہ تم اس چیز کا جو تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی اور اُس مصیبت کا جو تم پر پڑی غم نہ کرو - اور خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے - [۱۵۴] پھر غم کے بعد خدا نے تمہارے آرام کے لئے تم پر اُونگھ نازل کی کہ تم میں سے ایک گروہ کو گھیر رہی تھی - اور ایک گروہ کو اپنی جانوں کی فکر پڑی تھی - وہ خدا کی نسبت ناحق جاہلیت کی سی باتیں کرتے تھے - کہتے تھے کیا ہمارا اس میں کوئی بس ہے ؟ تو کہہ کام تو سب خدا کے ہاتھ میں ہے - وہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں جو تعجبِ ظاہر نہیں کرتے - کہتے ہیں کہ ہمارا کچھ بھی بس ہوتا تو ہم یہاں قتل نہ ہوتے - تو کہہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کے بارے میں قتل ہونا لکھا تھا وہ اپنی قتل گاہ کی طرف ضرور نکل آتے - اور یہہ اس لئے ہوا کہ خدا تمہارے دلوں کی باتیں آزمائے اور تاکہ تمہارے دل کی باتوں کو نکھار دے - اور خدا دل کی باتوں کو خوب جانتا ہے - [۱۵۵] جن لوگوں نے تم میں سے جو جماعتوں کے بھر جانے کے دن پیٹھ پھیر دی وہ سوا اس کے نہ تھا کہ شیطان نے ان کے بعض کاموں کے سبب ان کو دگا دیا - مگر اب خدا نے ان کو معاف کر دیا ہے - بے شک خدا معاف کرنے والا تحمل والا ہے -

[۱۵۶] مومنو - تم اُن لوگوں کی طرح نہ بنو جنہوں نے کفر کیا اور جو اپنے بھائیوں کے بارے میں جب وہ دنیا میں بھرتے یا جہاد میں ہوں کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرنے اور نہ مارے جاتے - اور یہہ اِس لئے تاکہ خدا اِسی بات کو اُن کے دلوں میں موجب حسرت کرے - اور خدا زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے - اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھتا ہے - [۱۵۷] اور اگر تم خدا کی راہ میں مارے جاؤ یا مرجاؤ تو خدا کی مغفرت اور رحمت بہتر ہے تمہارے جمع سے - [۱۵۸] اور اگر تم مرجاؤ یا قتل کئے جاؤ تو بھی خدا ہی کی طرف اکتھے کئے جاؤ گے - [۱۵۹] سو خدا کی رحمت تھی کہ تو اُن کو نرم دل ملا - اور اگر تو سخت گو اور سخت دل ہوتا تو یہہ لوگ تیرے پاس سے بھاگ جاتے - بس تو اُن کو معاف کر دے اور اُن کے لئے استغفار بھی کر اور ان سے ہر کام میں مشورہ لے - بھر جب عزم کر لے تو خدا پر توکل کر - بے شک خدا توکل کرنے والوں کو پیار کرتا ہے - [۱۶۰] اگر خدا تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا - اور اگر وہ تم کو چھوڑ دے تو اُس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کریگا ؟ اور ایمان والوں کو چاہئے کہ خدا ہی پر توکل کریں - [۱۶۱] اور نبی کا کام نہیں کہ وہ خیانت کرے - اور جو کوئی خیانت کریگا تو قیامت کے دن جو چیز خیانت کی ہوگی اُس کو لے آنا ہوگا - بھر ہر کسی کو اُس کی کمائی پوری پوری دی جائیگی - اور اُن پر ظلم نہ ہوگا - [۱۶۲] تو کیا جو شخص خدا کی خوش نودی کے پیچھے لگا ہے وہ ویسا ہی ہے جو خدا کے غضب میں پڑ گیا اور جس کا ٹھکانا جہنم ہے ؟ اور وہ بُرا ٹھکانا ہے - [۱۶۳] خدا کے ہاں اُن کے درجے ہیں -

اور خدا اُن کے کاموں کو دیکھتا ہے - [۱۶۴] خدا نے ایمان والوں پر بڑا احسان کیا کہ ان میں انہیں میں کا ایک رسول پیدا کیا جو اُن کو اس کی آیتیں پڑھ کر سناتا اور اُن کو پاک کرتا اور کتاب اور حکمت سکھاتا ہے حالانکہ اس سے پہلے یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے - [۱۶۵] کیا جب تم پر مصیبت پڑی تو کہتے ہو کہ یہ کہاں سے آئی؟ اور تم تو اس سے دینی مصیبت دال چکے ہو - تو کہہ یہ تمہاری ہی لائی ہوئی ہے - بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے - [۱۶۶] اور دو جماعتوں کے بھڑ جانے کے روز جو مصیبت تم پر آئی وہ خدا کے حکم سے تھی - اور تاکہ وہ ایمان والوں کو جان لے - [۱۶۷] اور تاکہ وہ منافقوں کو بھی جان لے - اُن سے کہا گیا کہ اُر خدا کی راہ میں لڑو یا دشمنوں کو دفع کرو - وہ بولے کہ اگر ہم جانتے کہ لڑائی ہوگی تو ہم تمہارے پیچھے ہو لیتے - اُس روز وہ لوگ ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ قریب تھے - اپنے منہم وہ باتیں کہتے جو اُن کے دلوں میں نہیں - اور خدا خوب جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں - [۱۶۸] وہ لوگ جو آپ بیٹھ رہے اور اپنے بھائیوں کی نسبت کہنے لگے کہ اگر وہ ہماری بات مانتے تو مارے نہ جاتے - تو کہہ کہ اگر تم سچے ہو تو اپنے آپ پر سے موت کو پھیر دو - [۱۶۹] اور جو لوگ خدا کی راہ میں قتل کئے گئے ہیں اُن کو مردہ نہ خیال کرو - بلکہ وہ اپنے پروردگار کے ہاں زندہ ہیں اور رزق پاتے ہیں - [۱۷۰] اور جو کچھ خدا نے اپنے فضل سے اُن کو دیا ہے اُس میں خوش ہیں - اور جو لوگ اُن کے بعد ہوئے اور ابھی اُن سے نہیں ملے اُن کی نسبت خوشیاں کرتے ہیں کہ اُن پر کوئی خوف نہ ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے - [۱۷۱] وہ خدا کی نعمتوں اور فضل سے

خوش ہیں اور اس سے کہ خدا ایمان والوں کے اجر کو ضایع نہیں کرتا -

[۱۷۲] زخم کھانے کے بعد جن لوگوں نے خدا اور رسول کے تلانے کا جواب دیا ان لوگوں میں سے جو نیک اور پرہیزگار ہیں اُن کے لئے بڑا اجر ہے - [۱۷۳] وہ جن سے لوگوں نے کہا کہ لوگ تمہارے لئے لشکر جمع کر رہے ہیں تو اُن سے قہر - تو اس سے ان کا ایمان زیادہ ہو گیا - اور انہوں نے کہا ہمیں خدا بس ہے - اور وہ بڑا کارساز ہے - [۱۷۴] پس یہ لوگ خدا کی نعمت اور فضل کے ساتھ واپس آئے - اور ان کو بُرائی نہ پہنچی اور وہ خدا کی مرضی پر چلے - اور خدا بڑا صاحب فضل ہے - [۱۷۵] وہ بس ایک شیطان تھا کہ تم کو اپنے دوستوں سے قراتا تھا - تو تم ان سے نہ ڈرو - بلکہ اگر تم ایمان والے ہو تو مجھ سے ڈرو - [۱۷۶] اور (اے نبی) جو لوگ کفر میں دوڑے پھرتے ہیں ان لوگوں کے لئے تو غم نہ کہا - یہ لوگ خدا کو تو کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے - خدا چاہتا ہے کہ ان کو آخرت میں کچھ حصہ نہ دے - اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے - [۱۷۷] جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر مول لیا وہ ہرگز خدا کو کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے - اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے - [۱۷۸] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ خیال نہ کریں کہ ہم جو ان کو ڈھیل دیتے ہیں یہ ان کے لئے بہتر ہے - ہم تو ان کو اس لئے ڈھیل دیتے ہیں کہ وہ گناہ میں بڑھتے جائیں - اور ان کے لئے رسوائی کا عذاب ہے - [۱۷۹] خدا ایسا نہیں ہے کہ وہ ایمان والوں کو اسی حالت پر چھوڑ دے جس پر تم ہو - بلکہ وہ خراب کو اچھے سے تمیز کریگا - اور خدا ایسا بھی نہیں کہ تم کو غیب کی

باتوں کی اطلاع دے دے - لیکن خدا اپنے رسولوں میں سے جس کو چاہتا ہے (اس کام کے لئے) چن لیتا ہے - تو تم خدا اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھو - اور اگر تم ایمان رکھو اور (برے کاموں سے) بچو تو تم کو برا اجر ملیگا - [۱۸۰] اور جن لوگوں کو خدا نے اپنے فضل سے دیا ہے اور وہ اس میں بخل کرتے ہیں وہ نہ خیال کریں کہ یہہ ان کے لئے اچھا ہے - نہیں بلکہ یہہ ان کے لئے بُرا ہے - جس پر وہ بخل کرتے ہیں وہ قیامت کے دن اُن کا طوق ہوگا - اور زمین اور آسمان کی میراث تو خدا ہی کی ہے - اور خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے -

[۱۸۱] خدا نے ان لوگوں کی بات سن لی ہے جو کہتے ہیں کہ خدا غریب ہے اور ہم امیر ہیں - ہم ابھی لکھ دالتے ہیں جو اُنہوں نے کہا ہے - اور ان کا ناحق نبیوں کو قتل کرنا بھی - اور ہم کہیں گے جلنے کے عذاب کا مزہ چکھو - [۱۸۲] یہہ تمہارے اپنے ہاتھوں کے کئے کا بدلا ہے - اور خدا تو اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں - [۱۸۳] وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ خدا نے ہم سے اقرار لیا ہے کہ جب تک کوئی رسول ہمارے پاس ایسا نہ آئے جو قربانی دے جس کو آگ کہا جائے تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں - تو کہہ کہ مجھ سے پہلے بھی رسول بین دلیلیں لیکر تمہارے پاس آئے اور جو تم کہتے ہو وہ بھی - پھر اگر تم سکے ہو تو تم نے ان کو کیوں قتل کیا؟ [۱۸۴] پھر بھی اگر وہ تجھ کو جھٹلائیں تو تجھ سے پہلے بھی رسول جھٹلائے جاچکے - حالانکہ وہ بھی بین دلیلیں اور صکیفے اور نورانی کتابیں لیکر آئے تھے - [۱۸۵] ہر نفس موت کا مزہ چکھیگی - اور تم کو تو قیامت کے

روز اپنا اجر پورا پورا دیا جائیگا - تو جو کوئی دوزخ کی آگ سے ہٹا دیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا - اس نے اپنی مراد پائی - اور دنیا کی زندگی تو بس دھوئے کی بونجی ہے - [۱۸۶] تم ضرور اپنے مال اور اپنی جانوں میں آزمائے جاؤ گے - اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے اور جو لوگ مشرک ہیں ان سے تم بہت تکلیف دہ باتیں سنو گے - لیکن اگر تم صبر کرو اور (بڑے کاموں سے) بچو - تو یہ بڑے ہمت کے کام ہیں - [۱۸۷] اور جب خدا نے اہل کتاب سے اقرار لیا کہ لوگوں سے اس کو بیان کر دینا اور اس کو نہ چھپانا تو انہوں نے اس کو اپنے پس پشت پھینک دیا اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کی - اور بُرا ہے جو انہوں نے خریدا - [۱۸۸] جو لوگ اپنے کئے پر خوش ہوتے اور جو نہیں کئے اس پر چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف ہو - تو ان کو عذاب سے چھوٹا ہوا خیال نہ کر - ان کے لئے دردناک عذاب ہے - [۱۸۹] اور آسمان اور زمین کی سلطنت خدا ہی کی ہے اور خدا ہر چیز پر قادر ہے -

[۱۹۰] بے شک آسمان اور زمین کی بناوت میں اور رات اور دن کے آنے جانے میں عقل مندوں کے لئے نشانیاں ہیں - [۱۹۱] جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے خدا کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی بناوت پر فکر کرتے ہیں - (اور کہتے ہیں) اے ہمارے پروردگار تو نے اس کو بے فائدہ نہیں بنایا - تو پاک ہے - ہم کو عذاب دوزخ سے بچا - [۱۹۲] اے ہمارے پروردگار جس کو تو نے دوزخ کی آگ میں داخل کیا اس کو تو نے رسوا کیا - اور (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والوں کا کوئی مددگار نہیں - [۱۹۳] اے ہمارے پروردگار ہم نے ایک پیکارنے والے کو

سنا جو ایمان کی منادی کرتا ہے کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ - سو ہم نے ایمان لایا - اے ہمارے پروردگار ہم کو ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری بُرائیاں دور کر اور اچھے لوگوں کے ساتھ ہم کو موت دے - [۱۹۴] اور اے ہمارے پروردگار جو تونے اپنے رسولوں کی معرفت ہم سے وعدہ کیا ہے وہ ہم کو دے - اور قیامت کے دن ہم کو رسوا نہ کر - تو ہرگز خلاف وعدہ نہیں کرتا - [۱۹۵] تو اُن کا پروردگار ان کو جواب دیتا ہے کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو ضائع نہیں کرتا - مرد ہو یا عورت - کہ تم ایک دوسرے سے ہو - تو جن لوگوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ایذا دئے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے تو میں ان کی بُرائیوں کو ان سے دور کرونگا اور ان کو جنت میں داخل کرونگا جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - یہہ خدا کی طرف سے ثواب ہے - اور خدا ہی کے پاس اچھا ثواب ہے - [۱۹۶] شہر میں کافروں کا چلنا بھرنا تجھ کو دھوکے میں نہ ڈالے - [۱۹۷] تھوڑا فائدہ ہے - پھر ان کا تھکانا جہنم ہے - اور وہ بُری جگہ ہے - [۱۹۸] لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں - ان کے لئے جنت ہے کہ اس کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - اسی میں ہمیشہ رہینگے - یہہ خدا کی طرف سے مہمانداری ہے - اور جو خدا کے پاس ہے وہ اچھے لوگوں کے لئے زیادہ بہتر ہے - [۱۹۹] اور اہل کتاب میں بھی کچھ لوگ ہیں جو خدا پر ایمان رکھتے اور جو کچھ تم پر اُتری اور جو کچھ ان پر اُتری ان پر ایمان رکھتے اور خدا کے آگے جھکے رہتے اور خدا کی آیتوں کے بدلے چند روزہ فائدہ حاصل نہیں کرتے - یہی لوگ ہیں جن کو ان کا اجر ان کے پروردگار کے ہاں ملیگا -

بے شک خدا جلد حساب لینے والا ہے - [۲۰۰] مومنو - صبر کرو اور ایک دوسرے کو صبر دلاؤ اور مل کر رہو - اور خدا سے ڈرو - تاکہ تم فلاح پاؤ -

سورۃ نساء

مدنی - ۱۷۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] لوگو - اپنے پروردگار سے ڈرو - جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اُس سے اُس کا جوڑا پیدا کیا - اور اُن دوسے بہت سے مرد اور عورت پھیلائے - اور خدا سے ڈرو جس کا تم ایک دوسرے کو واسطہ دیتے ہو - اور عورتوں کا لحاظ رکھو جن کے بیت سے تم پیدا ہوئے ہو - بے شک خدا تم پر نگہبان ہے - [۲] اور یتیموں کو اُن کے مال دے دو - اور اپنے خراب مال کو اُن کے اچھے مال سے نہ بدلو - اور اُن کے مال کو اپنے مال کے ساتھ نہ کھا جاؤ - بے شک یہم بڑا گناہ ہے - [۳] اور اگر تم کو ڈر ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو عورتوں میں سے جو تم کو پسند آئیں دو دو تین تین چار چار نکاح کر لو - پھر اگر تم کو ڈر ہو کہ اُن میں عدل نہ کر سکو گے تو بس ایک ہی نکاح کرو - یا جو تمہارے ہاتھ میں ہیں * اُنہیں کو رکھو - یہی ضروری بات ہے کہ تم بے انصافی نہ کرو - [۴] اور عورتوں کو اُن کے مہر خوشی سے دو - اور اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے تم کو کچھ چھوڑ دیں تو اُس کو خوب مزے سے کھاؤ - [۵] اور اپنے مال جس کو خدا نے

* لفظی ترجمہ - جس کے مالک تمہارے داہنے ہاتھ ہوئے -

تمہاری معیشت قرار دی ہے بے وقوفوں * کو نہ دو۔ اور اُس میں سے اُن کو کھلاؤ اور پہناؤ اور اُن سے معقول بات کہو۔ [۶] اور یتیموں کو سدھارتے رہو یہاں تک کہ نکاح کی عمر کو پہنچیں۔ تو اگر اُن میں ہوشیاری پاؤ تو اُن کے مال اُن کو دے دو۔ اور اُن کے برے ہونے کے تر سے زیادتی کر کے جلدی جلدی اُن کے مال نہ کھا جاؤ۔ اور جو کوئی بے احتیاج ہو اُسے چاہئے کہ (اُس مال سے) نہ لے اور جو کوئی غریب ہو وہ دستور کے مطابق کھائے۔ اور جب اُن کے مال اُن کو دو تو اُن پر گواہی لو۔ اور خدا کافی حساب لینے والا ہے۔ [۷] مردوں کا حصہ ہے اُس چیز میں جو اُن کے ماں باپ اور قرابت والے چھوڑ جائیں۔ اور عورتوں کا بھی حصہ ہے اُس چیز میں جو اُن کے ماں باپ اور قرابت والے چھوڑ جائیں۔ تھوڑا ہو یا بہت۔ یہ حصہ مقرر کیا ہوا ہے۔ [۸] اور جب تقسیم کے وقت قرابت والے اور یتیم اور غریب حاضر ہوں تو اس میں سے ان کو بھی کچھ دو۔ اور ان سے معقول بات کہو۔ [۹] اور چاہئے کہ وہ لوگ یتیموں پر ظلم کرنے سے تریں کہ اگر اپنے پیچھے ضعیف اولاد چھوڑ جائیں تو ان کو اُن کے لئے اندیشہ نہ ہو۔ اور خدا سے تریں اور سیدھی بات کہیں۔ [۱۰] جو لوگ ظلم سے یتیموں کے مال کھا جاتے ہیں وہ تو اپنے بیت میں انگارے کھاتے ہیں۔ اور وہ دھکنے ہوئے آگ میں ڈالے جائینگے۔

[۱۱] تمہاری اولاد کے بارے میں خدا تمہیں کہے رکھتا ہے کالڑے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے۔ اور اگر لڑکیاں دو سے زیادہ ہوں تو جو کچھ مرنے والا چھوڑ جائے اس کی دو تہائی ان کی ہے۔ اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو آدھا اُس کا ہے۔

* یعنی جو اس کی حفاظت نہ کرسکیں اور نہ اس کا استعمال جانیں۔

اور مرنے والا جو کچھ چھوڑ جائے اس میں سے اُس کے ماں باپ میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملیگا اگر اسکے کوئی اولاد ہو۔ اور اگر اس کے کوئی اولاد نہ ہو اور اس کے ماں باپ ہی اُس کے وارث ہوں تو اس کی ماں ایک تہائی بائگی - اور اگر اس کے کئی بھائی بہن ہوں تو بعد تعمیل وصیت جو وہ کر جائے اور اداے قرض اس کی ماں چھٹا حصہ بائگی - تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ اور بیٹوں میں سے کون تمہارے لئے نفع کے اعتبار سے نزدیک تر ہے - یہ حصے تمہارے پروردگار کی طرف سے مقرر کئے گئے ہیں - بے شک خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۱۲] اور جو کچھ تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں اگر ان کے اولاد نہ ہو تو اس کا آدھا تمہارا ہے اور اگر ان کے اولاد نہ ہو تو بعد تعمیل وصیت جو وہ کر جائیں اور ادائے قرض اس کا ایک چوتھہ تمہارا ہے - اور تم جو کچھ چھوڑ جاؤ اس کا ایک چوتھہ انکا ہوگا اگر تمہارے اولاد نہ ہو - اور اگر تمہارے اولاد ہو تو بعد تعمیل وصیت جو تم کر جاؤ اور ادائے قرض جو کچھ تم چھوڑ جاؤ گے اس کا آٹھواں حصہ ان کا ہوگا - اور اگر مورث مرد یا عورت کلالہ * ہو اور اس کے ایک بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک چھٹا حصہ بائگی - اور اگر اس سے زیادہ ہوں تو بعد تعمیل وصیت اور ادائے قرض یعنی کسی کو بے ضرر پہنچائے وہ سب ایک تہائی میں برابر شریک ہوں گے - یہ خدا کی طرف سے حکم ہے - اور خدا جاننے والا اور تکمل کرنے والا ہے - [۱۳] یہ خدا کی حدیں ہیں - اور جو کوئی خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرے وہ اس کو جنت میں داخل کریگا جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی اور جس میں وہ ہمیشہ

* یعنی نہ اس کے باپ ہو اور نہ بیٹا -

رہینگے - اور یہہ بڑی کامیابی ہے - [۱۴] اور جو کوئی خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اس کی حدوں سے تجاوز کرے تو وہ اس کو دوزخ میں داخل کریگا جس میں وہ ہمیشہ رہیگا - اور اس کے لئے رسوائی کا عذاب ہے -

[۱۵] اور تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کریں تو ان پر اپنوں میں سے چار آدمیوں کی گواہی لو - اور اگر وہ گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں روئے رہو یہاں تک کہ ان کو موت آجائے یا خدا ان کے لئے کوئی راہ نکالے -

[۱۶] اور جو تم میں دو مرد بدکاری کریں تو ان کو سزا دو - اور اگر وہ توبہ کریں اور اپنی اصلاح کریں تو ان کو چھوڑ دو - بے شک خدا توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے -

[۱۷] خدا تو بس انہیں لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہے جو بے جانے بڑی بات کر بیٹھے پھر جلدی سے بھر گئے - تو خدا بھی انہیں کی توبہ قبول کرتا ہے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۱۸] اور ان کی توبہ کچھ نہیں جو بُرے کام کرتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آ پہنچی تو وہ کہتا ہے کہ اب میں نے توبہ کی - اور ان کی بھی نہیں جو کافر ہی مر گئے - یہی ہیں جن کے لئے ہم نے عذاب دردناک تیار کیا ہے - [۱۹] مومنو - تم پر حلال نہیں کہ

زبردستی عورتوں کے وارث بن بیٹھو - اور نہ یہہ کہ ان کو روکو تاکہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ اُچک لو - ہاں یہہ کہ اُنہوں نے صریح بے حیائی کی ہو (تو البتہ روک سکتے ہو) - اور ان کے ساتھ معقول طور پر رہو - اور اگر وہ تم کو بُری معلوم ہوں تو شاید یہہ ہو کہ تم کو ایک چیز بُری معلوم ہوتی ہے اور خدا نے اُسی میں (تمہارے لئے) بہت

بھلائی رکھی ہو - [۲۰] اور اگر تم چاہو کہ ایک بیوی کے بدلے دوسری بیوی کر لو اور تم نے ان میں سے ایک کو بہت سا مال دے دیا ہو تو اس میں سے کچھ بھی نہ لو - کیا تم بہتان لگا کر اور صریح گناہ کر کے کچھ لوگے؟ [۲۱] اور وہ تم کیونکر لوگے جب تم ایک دوسرے سے مل چکے ہو اور انہوں نے تم سے پکا قول لے لیا ہے؟ [۲۲] اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو اُن سے نکاح نہ کرو - مگر جو ہو چکا ہو - بے شک یہ بے حیائی اور غضب کی بات ہے - اور بُرا طریق ہے -

[۲۳] تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی لڑکیاں اور بہن کی لڑکیاں اور تمہاری مائیں جنہوں نے دودھ پلایا اور تمہاری رضائی بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور جن عورتوں سے تم نے صحبت کی اُنکی بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہیں تم پر حرام کی گئی ہیں - اور اگر تم نے ان عورتوں سے صحبت نہ کی ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں - اور تمہارے صلبی بیٹوں کی بیویاں بھی تم پر حرام ہیں - اور یہ کہ تم دو بہنوں کو اکٹھا کرو یہ بھی تم پر حرام ہے - مگر جو ہو چکا - بے شک خدا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے -

۹ [۲۴] اور جو عورتیں شوہر والی ہیں وہ بھی تم پر حرام ہیں سوا ان کے جو تمہارے ہاتھوں میں آچکی ہیں - یہ خدا نے تم پر لازم کیا ہے - اور ان کے سوا سب عورتیں تم پر حلال کی گئی ہیں - کہ تم اپنے مال کے ذریعے سے پارسائی کے ساتھ نکاح کرنا چاہو نہ یہ کہ شہوت رانی کے لئے - تو جن عورتوں سے تم نے فائدہ اُٹھایا ہے ان کو ان کے مہر جو مقرر

کئے ہیں دو - اور اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں کہ بعد مقرر کرنے مہر کے تم آپس میں کسی بات پر راضی ہو جاؤ - بے شک خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۲۵] اور جو تم میں سے مسلمان بیویوں سے نکاح نہ کر سکے تو مسلمان لونڈیوں ہی سے نکاح کر لے جو تمہارے ہاتھوں میں آگئی ہیں - اور خدا تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے - تم دونوں ایک ہو - تو ان کے لوگوں کی اجازت سے اُن سے نکاح کرو - اور دستور کے موافق اُن کو اُن کے مہر دو - وہ نکاح میں بیٹھنے والی ہوں اور شہوت رانی کے لئے نہ ہوں - اور نہ تو یار باز ہوں - اور جب وہ نکاح میں آجائیں تو اگر وہ بدکاری کریں تو اُن کی سزا بیویوں کی آدھی ہوگی - یہہ تم میں سے اُس شخص کے لئے ہے جو گناہ کرنے سے ڈرے - اور یہہ کہ تم صبر کرو تمہارے لئے زیادہ اچھا ہوگا - اور خدا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے -

[۲۶] خدا چاہتا ہے کہ تم سے صاف صاف بیان کر دے اور تم کو تمہارے اگلوں کے طریق پر چلائے اور تمہاری توبہ قبول کرے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۲۷] اور خدا چاہتا ہے کہ تمہاری توبہ قبول کرے اور جو لوگ اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم بہت زیادہ بھٹک جاؤ - [۲۸] خدا چاہتا ہے کہ تمہارا بوجھ ہلکا کرے - اور انسان تو ضعیف ہی بنایا گیا ہے - [۲۹] مومنو - آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ - مگر ہلی آپس کی رضامندی سے تجارت کرو - اور اپنے آپ کو نہ مارو - بے شک خدا تم پر رحم کرنے والا ہے - [۳۰] اور جو کوئی زیادتی اور ظلم سے ایسا کریگا تو ہم اس کو دورخ کی

آئی میں ڈالینگے - اور یہہ خدا کے نزدیک آسان ہے -
 [۳۱] جن کاموں سے تم کو منع کیا گیا ہے اگر تم ان میں سے
 برے برے گناہوں سے بچو تو ہم تمہاری بُرائیاں تم سے دور
 کریں گے - اور تم کو عزت کی جگہ داخل کریں گے - [۳۲] اور
 خدا نے جو تم میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے
 اس کا حسد نہ کرو - مردوں کا حصہ ہے جو انہوں نے کمایا اور
 عورتوں کا حصہ ہے جو انہوں نے کمایا - اور تم خدا سے اس کا
 فضل مانگو - بے شک خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے - [۳۳] اور
 جو کچھ تمہارے ماں باپ اور قرابت والے چھوڑ جائیں تو
 ہم نے ہر ایک کے وارث مقرر کئے ہیں - اور جن لوگوں کے ساتھ
 تم نے خود عہد کیا ہے ان کے حصے بھی ان کو دو - بے شک
 خدا ہر چیز پر گواہ ہے -

[۳۴] مرد عورتوں کے لئے کھڑے ہونے والے ہیں * اس لئے
 کہ خدا نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس لئے
 بھی کہ انہوں نے اپنے مال خرچ کئے - تو نیک بیویاں ادب
 کرتی ہیں اور خدا کی حفاظت میں (اپنے تئیں) غائبانہ بچاتی
 ہیں - اور وہ عورتیں جن کی بد خوئی کا تم کو اندیشہ ہو
 ان کو نصیحت کرو پھر ان کو خواب گاہوں میں جدا چھوڑ
 دو اور ان کو پیٹو - لیکن اگر وہ تمہاری اطاعت کریں تو تم
 بھی ان کے خلاف راہ نہ ڈھونڈو - بے شک خدا عالی شان اور
 بڑا ہے - [۳۵] اور اگر تم کو میاں بیوی میں ناچاقی کا
 اندیشہ ہو تو ایک پنچ مرد کے لوگوں میں سے مقرر کرو اور
 ایک پنچ عورت کے لوگوں میں سے - اگر یہہ دونوں صلح کی
 خواہش کریں گے تو خدا ان دونوں کو توفیق دیگا - بے شک

* مترجموں نے اکثر یوں ترجمہ کیا ہے - مرد عورتوں کے سردار ہیں -

خدا جاننے والا اور خبر رکھنے والا ہے - [۳۶] اور خدا کی عبادت کرو اور کسی کو بھی اس کا شریک نہ ٹھہراؤ - اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور غریبوں اور ہمسائے قرابت والے اور ہمسائے اجنبی اور باس کے بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جن کے تم مالک ہوئے ہو ان سبھوں کے ساتھ احسان کرو۔ بے شک خدا اترانے والوں اور بڑائی کرنے والوں کو پیار نہیں کرتا - [۳۷] جو لوگ بخل کرتے اور لوگوں کو بخل کرنے کو کہتے اور خدا نے اپنے فضل سے ان کو جو کچھ دیا ہے اس کو چھپاتے ہیں - تو ہم نے ایسے کافروں کے لئے رسوائی کا عذاب تیار کر رکھا ہے - [۳۸] اور جو اپنے مال لوگوں کے دکھلانے کو خرچ کرتے اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتے - اور جس نے شیطان کو اپنا ہمنشین بنایا تو اس نے برا ہمنشین بنایا - [۳۹] اور اگر وہ خدا پر اور روز آخرت پر ایمان ہی لاتے اور جو کچھ خدا نے ان کو دیا ہے اس میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرتے تو ان کا کیا بگڑتا؟ اور خدا ان کو خوب جانتا ہے - [۴۰] خدا ایک ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا - اور اگر نیکی ہو تو وہ اس کو دگنا بڑھا دیتا ہے اور اپنے باس سے بڑا اجر دیتا ہے - [۴۱] تو اس وقت کیا ہوگا جب ہم ہر اُمت سے ایک گواہ لائینگے اور تجھے (اے نبی) ان لوگوں پر گواہ لائینگے؟ [۴۲] اُس دن کافر اور رسول سے سرکشی کرنے والے آرزو کرینگے کہ اے کاش وہ زمین کے بیوند ہو جاتے - اور وہ خدا سے کوئی بات چھپا نہ سکیں گے -

[۴۳] مومنو - جب تم نشے میں ہو تو نماز کے پاس نہ جاؤ - یہاں تک کہ جانو کیا کہتے ہو - اور نہ جنابت کی حالت میں سوا اسکے کہ سفر میں ہو یہاں تک کہ غسل کر لو - اور اگر تم

بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی جاے ضرور سے آئے
یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو اور پانی نہ پاؤ تو صاف مٹی سے
تیمم کر لو اور اپنے منہ اور ہاتھوں کو مسح کرو۔ بے شک خدا
معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔ [۳۴] کیا تو نے ان لوگوں
پر نظر نہیں کی جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا ہے۔ وہ
گمراہی مول لیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راہ سے بھٹک
جاؤ۔ [۳۵] اور خدا تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے۔
اور خدا کافی حلمی اور کافی مددگار ہے۔ [۳۶] یہودیوں میں
کچھ لوگ ہیں جو کلیے کو ان کی جگہوں سے پھیر دیتے
ہیں۔ اور اپنی زبان مروڑ کر اور دین پر طعن کر کے کہتے ہیں
کہ ہم نے سنا اور نہ مانیگے۔ اور اِسع غیر مسع * اور
راعنا † اور اگر وہ کہتے کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ اور اِسع
اور انظرنا تو ان کے لئے زیادہ بہتر اور ٹھیک ہوتا۔
لیکن خدا نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کی ہے۔ اور
تھوڑے لوگوں کے سوا کوئی نہیں ایمان لانے کا۔ [۳۷] اے
اہل کتاب اس چیز پر ایمان لاؤ جو ہم نے نازل کی ہے تصدیق
کرتی ہے اس چیز کی جو تمہارے پس ہے قبل اس کے کہ ہم
چہرے بگاڑ دیں اور ان کو پھیر دیں۔ یا ہم ان پر لعنت
کریں جیسے ہم نے سبت والوں پر لعنت کی تھی۔ اور خدا کا
حکم ہو کر رہیگا۔ [۳۸] خدا نہیں معاف کرنے کا یہ کہ
کوئی اس کا شریک ٹھہرایا جائے۔ اور اس کے سوا جو گناہ جس
کو چاہے بخش دے۔ اور جس نے خدا کے ساتھ شرک کیا
اس نے بڑا گناہ بافدھا۔ [۳۹] کیا تو نے ان لوگوں پر نظر

* یعنی توہی سن اور کوئی نہ سنے۔

† یہ سب ذو معنی الفاظ ہیں جو یہود حضرت کی شان میں استعمال کیا کرتے تھے۔

نہیں کی جو آپ کو پاک بتلاتے ہیں ؟ بلکہ خدا جس کو چاہے پاک کرے - اور ان پر کسی طرح کا ظلم نہ ہوگا - [۵۰] دیکھ تو یہ لوگ کس طرح خدا پر جھوٹ باندھتے ہیں - اور صریح گناہ تو یہی بس ہے -

[۵۱] کیا تو نے ان لوگوں پر نظر نہیں کی جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا ہے ؟ وہ جبت * اور طاغوت پر ایمان رکھتے اور کافروں کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ مسلمانوں سے زیادہ راہ ہدایت پر ہیں - [۵۲] یہی لوگ ہیں جن پر خدا نے لعنت کی ہے - اور جس پر خدا لعنت کرے - تو ہرگز اس کا مددگار نہ پائیگا - [۵۳] کیا سلطنت کا کوئی حصہ ان کا ہے ؟ تو تو یہ لوگوں کو کھجور کی ایک گتھلی بھی نہیں دینے کے - [۵۴] کیا وہ لوگوں سے اُس چیر پر حسد کرتے ہیں جو خدا نے ان کو اپنے فضل سے دی ہے ؟ سو ہم نے آلِ ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی - اور ان کو بڑی سلطنت دی - [۵۵] پھر ان میں سے کوئی تو اس پر ایمان لایا اور کوئی ان میں سے اس سے رک گیا - مگر دھکتا ہوا دہنم بس ہے - [۵۶] جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ہم ان کو دوزخ کی آگ میں پہنچائینگے - جب جب ان کے چمڑے گل جائینگے تو ہم ان کو دوسرا چمڑا بدل دینگے تاکہ وہ عذاب کا مزہ چکھیں - بے شک خدا زبردست حکمت والا ہے - [۵۷] اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے تو ہم اُن کو عنقریب جنت میں داخل کریں گے جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - وہ ہمیشہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے - ان میں ان کی پاک کی ہوئی بیویاں بھی ہونگی - اور ہم ان کو سایہ دار چھاؤں میں داخل

* مشرک عربوں کے ایک بت کا نام -

کرینگے - [۵۸] بے شک خدا تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانت والوں کی امانتیں ان کو واپس کر دو - اور جب لوگوں میں فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو - بے شک خدا تم کو اچھی نصیحت کرتا ہے - اور خدا سننے والا اور دیکھنے والا ہے - [۵۹] مومنو - خدا کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو - اور ان لوگوں کی بھی جو تم میں صاحب حکومت ہیں - اور اگر کسی بارے میں تم جھگڑ پڑو تو اگر تم خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس بارے میں خدا اور رسول کی طرف رجوع کرو - یہ اچھی بات اور سب سے اچھی تاویل ہے - [۶۰] کیا تو نے ان لوگوں پر نظر نہیں کیا جو خیال کرتے ہیں کہ وہ ایمان رکھتے ہیں اس چیز پر جو تحجر نازل کی گئی اور جو تجسے پہلے نازل کی گئی تھی - وہ چاہتے ہیں کہ فیصلے کے لئے طاغوت کے پاس جائیں حالانکہ ان کو حکم دیا گیا ہے کہ اسے نہ مانیں - اور شیطان چاہتا ہے کہ ان کو گمراہی میں دور لے جائے - [۶۱] اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس چیز کی طرف آؤ جو خدا نے نازل کی ہے اور رسول کی طرف تو تو منافقوں کو رکنا بھیجتا دیکھیگا - [۶۲] مگر اس وقت کیا ہوگا جب ان پر اپنے کئے کے سبب مصیبت آپڑیگی؟ تو وہ تیرے پاس آئینگے اور خدا کی قسمیں کھا ئینگے کہ ہم نے تو بس احسان اور اتفاق کرنا چاہا تھا - [۶۳] یہ لوگ ہیں جن کے دلوں کی باتیں خدا ہی جانتا ہے - تو (اے نبی) تو ان سے چشم پوشی کر اور ان کو نصیحت کر اور ان سے پہنچتی ہوئی بات کہہ جو ان کے دلوں میں لگے - [۶۴] اور ہم نے تو رسول اسی لئے بھیجا کہ خدا کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے - اور جب یہ لوگ اپنے

آپ پر ظلم کئے تو اگر یہہ تیرے پاس آئے اور خدا سے استغفار کرتے اور رسول بھی ان کے لئے استغفار کرتا تو یہہ لوگ ضرور خدا کو توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا پاتے۔ [۶۵] مگر نہیں۔ تیرے پروردگار کی قسم۔ یہہ ایمان والے نہیں جب تک اپنے آپس کے جھگڑے تیرے پاس فیصلے کے لئے نہ لائیں۔ پھر جو تو فیصلہ کر دے اس پر اپنے دلوں میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو سر جھکا کر تسلیم کر لیں۔ [۶۶] اور اگر ہم ان پر فرض کر دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھروں سے نکل پڑو۔ تو ان میں سے کچھ لوگوں کے سوا وہ یہہ نہ کرتے۔ لیکن اگر وہ کرتے جو ان کو نصیحت کی جاتی ہے تو بہم ضرور ان کے لئے اچھا ہوتا اور ان کو زیادہ استواری ہوتی۔ [۶۷] اور تب ہم ان کو ضرور اپنی طرف سے بڑا اجر دیتے۔ [۶۸] اور ان کو سیدھی راہ بھی دکھاتے۔ [۶۹] اور جو خدا اور رسول کی اطاعت کرے۔ تو یہی لوگ ان کے ساتھ ہونگے جن پر خدا نے نعمتیں کی ہیں۔ یعنی نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیک لوگوں کے ساتھ۔ اور یہی لوگ اچھے رفیق ہیں۔ [۷۰] یہہ خدا کا فضل ہے۔ اور خدا ہی جاننے والا بس ہے۔

[۷۱] مومنو۔ اپنی خبرداری کرو۔ اور جدا جدا کوچ کرو یا ایک ساتھ نکلو۔ [۷۲] اور تم میں سے کوئی تو ہے کہ نکلنے میں دیر کرتا ہے۔ پھر اگر تم پر مصیبت آ پڑے تو کہتا ہے کہ خدا نے مجھے احسان کیا کہ میں ان کے ساتھ نہ ہوا۔ [۷۳] اور اگر تم پر خدا کا فضل ہو تو کہتا ہے گویا تم میں اور اس میں دوستی ہی نہ تھی کہ اے کاش میں ان کے ساتھ ہوتا تو مجھ کو بڑی کامیابی ہوتی۔ [۷۴] جو لوگ دنیا کی

زندگی کے بدلے آخرت مول لیتے ہیں ان کو چاہئے کہ خدا کی راہ میں لڑیں - اور جو کوئی خدا کی راہ میں لڑے - پھر قتل ہو یا غالب آئے - ہم اُسکو بڑا اجر دینگے - [۷۵] اور تم کو کیا ہوا کہ خدا کی راہ میں اور بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کے لئے نہیں لڑتے جو کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم کو ان ظالموں کے شہر سے نکال - اور اپنی طرف سے ہم کو ایک حامی دے اور اپنی طرف سے ہم کو ایک مددگار دے - [۷۶] حو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ خدا کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو کفر کرتے ہیں وہ طاغوت کی راہ میں لڑتے ہیں - تو تم شیطان کے حامیوں سے لڑو - بے شک شیطان کا داؤ پیچ کمزور ہے -

[۷۷] کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن سے کہا گیا کہ اپنے ہاتھوں کو روکے رہو - اور نماز پر قائم رہو اور زکوٰۃ دو - پھر جب ان پر لڑنا فرض کیا گیا تو ان میں کا ایک گروہ لوگوں سے ڈرنے لگا جیسے خدا سے ڈرتے ہیں یا اس سے بھی زیادہ - اور کہنے لگے اے ہمارے پروردگار تو نے ہم پر لڑنا کیوں فرض کیا ؟ ہم کو تھوڑے دنوں اور کیوں نہ ڈھیل دی ؟ تو کہہ دنیا کا فائدہ چند روزہ ہے - مگر پرہیزگاروں کے لئے آخرت بہت بہتر ہے - اور تم لوگوں پر ذرہ بھی ظلم نہ ہوگا - [۷۸] تم کہیں بھی ہو موت تم کو نکال ہی لیگی اگرچہ بکے برجوں ہی میں ہو - اور اگر ان کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں یہ خدا کی طرف سے ہے - اور اگر ان کو کوئی برائی پہنچے تو کہتے ہیں یہ تیرے ہی سبب سے ہے - تو کہہ سب خدا کی طرف سے ہے - اس قوم کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ بات سمجھنے کے قریب بھی نہیں جاتی - [۷۹] تجھ کو جو کچھ بھلائی پہنچتی

ہے وہ خدا کی طرف سے ہے - اور تجھ کو جو کچھ برائی پہنچتی ہے وہ تیری ہی لائی ہوئی ہے - اور (اے محمد) ہمنے تجھ کو لوگوں کا رسول بنا کر بھیجا ہے - اور خدا کا فی گواہ ہے - [۸۰] جس نے رسول کی اطاعت کی - اُس نے خدا کی اطاعت کی - اور جس نے پیٹھ دی - تو ہم نے تجھ کو اُن پر نگہبانی کے لئے نہیں بھیجا - [۸۱] اور وہ کہتے ہیں کہ ہم اطاعت کرتے ہیں - لیکن جب تیرے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں کا ایک گروہ تیرے کہنے کے خلاف راتوں کو مشورے کرتا ہے - اور خدا لکھتا ہے جو کچھ وہ راتوں کو مشورے کرتے ہیں - پس تو ان سے چشم پوشی کر - اور خدا پر توکل کر - اور خدا کا فی وکیل ہے - [۸۲] تو کیا یہ لوگ قرآن پر غور نہیں کرتے ؟ اور اگر یہ خدا کے سوا اور کسی کی طرف سے ہوتا تو وہ ضرور اس میں بہت سے اختلافات پاتے - [۸۳] اور جب ان کے پاس کوئی خبر امن یا خوف کی آتی ہے تو یہ اسکو مشہور کر دیتے ہیں - اور اگر یہ اس بات کو رسول اور جو صاحب حکومت ہیں ان کی طرف رجوع کرتے تو ان میں تحقیق کرنے والے اس کی اصلیت جان لیتے - اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو کچھ لوگوں کے سوا تم سب شیطان کی پیروی کرنے لگتے - [۸۴] پس (اے نبی) خدا کی راہ میں لڑ - تجپر اپنی ذات کے سوا کسی کا ذمہ نہیں - اور مسلمانوں کو بھی اُبھار - شاید خدا کافروں کا زور روکے - اور خدا زیادہ زور والا ہے اور زیادہ سزا دینے والا ہے - [۸۵] جو کوئی اچھی بات کی سفارش کرے اس میں سے اس کو بھی حصہ ملیگا - اور جو بری بات کی سفارش کرے اس میں اس کا بھی برابر حصہ ہوگا - اور خدا ہر چیز کا نگہبان ہے - [۸۶] اور جب تم کو

سلام کیا جائے تو تم اس سے بہتر سلام کرو - یا وہی واپس کر دو - بے شک خدا ہر چیز کا حساب رکھتا ہے - [۸۷] خدا کے سوا کوئی معبود نہیں - اس میں شک نہیں کہ قیامت کے دن وہ تم سب کو جمع کرے گا - اور خدا سے بڑھ کر سچی کس کی بات ہوگی ؟

[۸۸] اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقوں کے بارے میں دو فریق ہو رہے ہو حالانکہ خدا نے ان کے کاموں کے سبب ان کو اُلت دیا ہے - کیا تم چاہتے ہو کہ جس کو خدا نے گمراہ کیا اس کو تم ہدایت کرو ؟ اور جس کو خدا نے گمراہ کیا تو اس کے لئے کوئی راہ نہ پائیگا - [۸۹] وہ چاہتے ہیں کہ تم بھی کفر کرو جیسے وہ کفر کرتے ہیں اور تم سب برابر ہو جاؤ - تو حب تک یہ لوگ خدا کی راہ میں ہجرت نہ کریں ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ - پھر اگر وہ پھر جائیں تو اُن کو بکرو اور جہاں پاؤ ان کو قتل کرو - اور ان میں سے کسی کو دوست یا مددگار نہ بناؤ - [۹۰] مگر وہ لوگ جو ایسی قوم سے جا ملیں کہ تم میں اور ان میں عہد ہو یا تمہاری یا اپنی قوم کی لڑائی سے تنگ دل ہو کر تمہارے پاس چلے آئیں - اور اگر خدا چاہنا تو ان کو تم پر مسلط کر دیتا - پھر وہ تم سے لڑتے - اور اگر یہ تم سے علیحدہ ہو جائیں اور تم سے نہ لڑیں اور تم کو صلح کا پیغام بھیجیں - تو ایسے لوگوں کے خلاف تمہیں خدا نے کوئی حکم نہیں دیا - [۹۱] دوسرے کچھ لوگ تم ایسے بھی پاؤ گے جو تم سے بھی امن میں رہنا چاہتے ہیں اور اپنے لوگوں سے بھی امن میں رہنا چاہتے ہیں - مگر جب جب اُن کو فتنہ انگیزی کی طرف پھیرا جاتا ہے تو وہ اُلتے اس میں گر پڑتے ہیں - تو یہ لوگ

اگر تم سے علیحدہ نہ ہو جائیں اور نہ تم کو صلح کا پیغام بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھ روکیں تو اُن کو پکڑو اور جہاں پاؤ ان کو قتل کرو۔ اور یہی لوگ ہیں جن کے خلاف ہم نے تم کو صاف حکم دیا ہے۔

【۹۲】 اور کسی مسلمان کا کام نہیں کہ مسلمان کو قتل کر دالے۔ مگر غلطی سے۔ اور جو کوئی کسی مسلمان کو غلطی سے قتل کر دالے تو اس کو ایک مسلمان کی گردن آزاد کرنا ہوگا۔ اور اس کے لوگوں کو بھرا پورا خوں بہا دینا ہوگا۔ مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں۔ اور اگر وہ ایسے لوگوں میں سے تھا جو تمہارے دشمن ہیں اور وہ خود مسلمان تھا تو ایک مسلمان کی گردن آزاد کرنا ہوگا۔ اور اگر وہ ایسے لوگوں میں سے تھا جن میں اور تم میں عہد تھا تو اس کے لوگوں کو خوں بہا بھرا پورا دینا ہوگا۔ اور ایک مسلمان کی گردن بھی آزاد کرنا ہوگا۔ اور جو کوئی یہ نہ کر سکے تو بطور توبہ دو مہینے لگاتار روزے رکھے۔ یہ خدا کا حکم ہے۔ اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ 【۹۳】 اور جو مسلمان کو عمداً قتل کر دالے تو اُس کی جزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیگا۔ اور خدا اُس پر غصہ ہوگا اور اُس پر لعنت کریگا۔ اور اُس نے اُس کے لئے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ 【۹۴】 مومنو۔ جب تم خدا کی راہ میں چلو تو تحقیق کر لو۔ اور جو کوئی تم کو سلام کرے تو اُس سے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں۔ تم دنیا کی زندگی کے عارضی سامان دھونڈتے ہو تو خدا کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں۔ تم پہلے ایسے ہی تھے۔ اور خدا نے تم پر احسان کیا۔ پس تحقیق کر لو۔ بے شک خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے۔ 【۹۵】 معذور مسلمانوں کے سوا بیٹھ رہنے

والے اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے کوشش کرنے والے برابر نہیں۔ خدا نے اپنے مال اور اپنی جان سے کوشش کرنے والوں کو بیشہ رہنے والوں پر درجے کے اعتبار سے فضیلت دی ہے۔ اور سبھوں سے تو خدا نے اچھا ہی وعدہ کیا ہے۔ مگر خدا نے کوشش کرنے والوں کو بیشہ رہنے والوں پر برے اجر نیک کے اعتبار سے فضیلت دی ہے۔ [۹۶] ان کے لئے اس کی طرف سے مدارج ہیں اور بخشش اور رحمت۔ اور خدا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

[۹۷] جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں ان کی جان قبض کرنے والے فرشتے ان سے کہتے ہیں کہ تمہارا کیا حال تھا؟ وہ کہتے ہیں ہم تو دنیا میں بے بس رہے۔ پھر وہ کہتے ہیں کیا خدا کی زمین اتنی بھی وسیع نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کرتے؟ تو یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔ [۹۸] مگر وہ بے بس مرد اور عورتیں اور بچے جو نہ حیلہ کر سکے اور نہ راہ پا سکے۔ [۹۹] تو یہ لوگ ہیں کہ شاید خدا ان کو معاف کرے۔ اور خدا معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔ [۱۰۰] اور جو کوئی خدا کی راہ میں ہجرت کرے تو وہ زمین میں بہت وسیع جگہ پائیگا۔ اور جو کوئی اپنے گھر سے خدا اور اس کے رسول کی طرف مہاجر بن کر نکلے۔ پھر اس کو موت آ جائے تو اس کا اجر نیک خدا کے ذمہ رہا اور خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

[۱۰۱] اور جب تم دنیا میں پھرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز قصر کرو اگر تم کو یہ دُرہو کہ کافر تم کو ستائینگے۔ بے شک کافر تو تمہارے دشمن صریح ہیں۔ [۱۰۲] اور جب تو ان میں ہو۔ اور ان کو نماز پڑھانے کے لئے کہتا ہو تو ان میں

کی ایک جماعت کو تیرے ساتھ کھڑا ہونے دے۔ اور چاہئے کہ وہ اپنے ہتھیار لئے ہوں۔ پھر جب وہ سجدہ کر چکیں تو وہ تمہارے پیچھے چلے جائیں۔ اور دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی آئے اور تیرے ساتھ نماز پڑھے اور چاہئے کہ وہ اپنی خبرداری کریں اور اپنے ہتھیار لئے رہیں۔ کافر تو چاہتے ہی ہیں کہ اے کاش تم اپنے ہتھیار اور اسباب سے غافل ہو جاؤ تو وہ ایک بارگی تم پر ثوت پڑیں۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم کو مینہ سے تکلیف ہو یا تم بیمار ہو جاؤ تو اپنے ہتھیار رکھ دو۔ مگر اپنی خبرداری کر لو۔ حد ۱ نے تو کافروں کے لئے رسوائی کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ [۱۰۳] پھر جب تم نماز پوری کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے خدا کو یاد کرو۔ اور جب تم کو اطمینان ہو جائے تو پھر نماز پر قائم ہو جاؤ۔ نماز تو مسلمانوں پر وقت مقرر پر فرض ہے۔ [۱۰۴] اور دشمنوں کے دھوندنے میں کاهلی نہ کرو۔ اگر تم کو تکلیف پہنچتی ہے تو اُن کو بھی تکلیف پہنچتی ہے جیسے تم کو تکلیف پہنچتی ہے۔ اور تم خدا سے اُمید رکھتے ہو اور وہ اُمید نہیں رکھتے۔ اور خدا حائفے والا اور حکمت والا ہے۔ [۱۰۵] ہم نے تحبیر کتاب برحق نازل کی ہے تاکہ جو کچھ خدا نے تجکو دکھایا ہے تو اس کے مطابق لوگوں میں فیصلہ کر دے۔ اور تو خیانت کرنے والوں کی طرف سے مت جھگڑ۔ [۱۰۶] اور خدا سے استغفار کر۔ بے شک خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ [۱۰۷] اور جو لوگ آپس میں خیانت کرتے ہیں ان کے بارے میں تو نہ جھگڑ۔ خدا خیانت کرنے والے گنہگاروں کو پسند نہیں کرتا۔ [۱۰۸] یہ لوگوں سے تو چھپاتے ہیں اور خدا سے نہیں چھپا سکتے۔ اور وہ تو ان کے

ساتھ ہوتا ہے جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کرتے ہیں جو اسکو پسند نہیں - اور ان کے کاموں کو خدا گھیرے ہوئے ہے - [۱۰۹] اے لو تم نے تو دنیا کی زندگی میں ان کے بارے میں جھگڑ لیا مگر قیامت کے دن ان کے لئے خدا سے کون جھگڑیگا - یا کون ان کا وکیل ہوگا؟ [۱۱۰] اور جو کوئی برا کام کرے یا اپنے آپ پر ظلم کرے اور پھر خدا سے استغفار کرے تو خدا کو بخشنے والا اور رحم کرنے والا پائیگا - [۱۱۱] اور جو کوئی گناہ کمائے تو وہ اُسی کی ذات پر پڑتا ہے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۱۱۲] اور جو کوئی خطا یا گناہ کمائے اور پھر اسے بے قصور پر لگا دے تو اس نے بہتان اور گناہ صریح اپنے سر لیا -

[۱۱۳] اور اگر تجپیر خدا کا فصل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان میں کا ایک گروہ تجکو گمراہ کرنے کا قصد کر ہی چکا تھا - مگر یہہ اپنے سوا اور کسی کو گمراہ نہیں کرتے - اور نہ وہ تجکو کچھ بھی ضرر پہنچا سکتے ہیں - اور خدا نے تجپیر کتاب اور حکمت نازل کی ہے اور تجکو سکھایا جو تو نہیں جانتا تھا - اور تجپیر خدا کا بڑا فصل ہے - [۱۱۴] لوگوں کے اکثر مشوروں میں کوئی نیک بات نہیں مگر جو کوئی خیرات یا اچھے کام یا لوگوں میں اصلاح کرنے کو کہے - اور جو کوئی خدا کی خوشنودی کی طلب میں یہہ کام کرے تو ہم اس کو بڑا اجر نیک دینگے - [۱۱۵] اور جو کوئی رسول سے مخالفت کرے باوجودیکہ اُس پر ہدایت ظاہر ہو چکی اور مسلمانوں کی راہ کے خلاف چلے تو ہم بھی اُس کو اُسی طرف پھیرینگے جدھر وہ بھرا ہے اور اُس کو جہنم میں پہنچائینگے - اور وہ بُری جگہ ہے -

[۱۱۶] خدا یہم نہیں بخشنا کہ اُس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جائے - اور اس کے سوا جس کو چاہے بخش دے - اور جس نے خدا کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا تو وہ بڑی گمراہی میں پڑ گیا - [۱۱۷] یہم لوگ تو اُس کے سوا بس دیویوں ہی کو بکارتے ہیں اور وہ بس شیطان سرکش کو پکارتے ہیں - [۱۱۸] خدا نے اس پر لعنت کی - اس نے کہا تھا کہ میں نیرے بندوں میں سے ایک حصہ معین ضرور لونگا - [۱۱۹] اور ان کو ضرور گمراہ کرونگا اور ان کو جھوٹی اُمیدیں دونگا اور ان کو حکم دونگا اور وہ خدا کی بنائی ہوئی صورتوں میں بھی تغیر کریں گے - اور جو کوئی خدا کے سوا شیطان کو دوست بنائے تو وہ صریح خسارے میں پڑ گیا - [۱۲۰] وہ ان سے وعدے کرتا ہے اور ان کو جھوٹی اُمیدیں دلاتا ہے - اور وہ سوا فریب کے ان سے کوئی وعدہ نہیں کرتا - [۱۲۱] انہیں لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے - اور وہ اس سے کہیں بھاگنے کی جگہ نہ بائیں گے - [۱۲۲] اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے تو ان کو ہم جنت میں داخل کریں گے جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی اور وہ انہیں میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے - یہم خدا کا سچا وعدہ ہے - اور خدا سے بڑھ کر قول کا سچا اور کون ہوگا؟ [۱۲۳] نہ تو یہم تمہاری خواہشوں کے مطابق ہوگا اور نہ اہل کتاب کی خواہشوں کے مطابق - جو کوئی بُرے کام کریگا اس کو اس کی جزا دی جائیگی - اور خدا کے سوا نہ وہ دوست ہی بائیں گے اور نہ مددگار - [۱۲۴] اور جو کوئی نیک کام کرے مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو - تو یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے - اور ان پر کسی طرح کا ظلم نہ ہوگا -

[۱۲۵] اور دین کے اعتبار سے اس سے بڑھ کر کون ہوگا جو اپنے تئیں خدا کے سامنے جھکا دے - اور اچھے کام بھی کرے - اور ابراہیم حنیف کی ملت کی پیروی کرے - اور خدا نے تو ابراہیم کو دوست بنایا تھا - [۱۲۶] اور خدا ہی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے - اور خدا ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے - [۱۲۷] اور تجسّے عورتوں کے بارے میں حکم پوچھتے ہیں - تو کہہ خدا تم کو ان کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے - اور کتاب میں جو تم کو سنایا جا چکا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم ان کے حق نہیں دیتے اور ان سے نکاح کرنا چاہتے * ہو - اور بے بس بچوں کے بارے میں بھی حکم دیتا ہے - اور یہ کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو - اور جو کچھ بھی نیک کام تم کرو گے تو خدا اس کا حائفے والا ہے - [۱۲۸] اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی زیادتی یا ناراضی سے ڈرے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ آپس میں صلح کر لیں - اور صلح بہتر ہے - اور نفس انسانی میں تو بخل موجود ہے - اور اگر تم نیکی کرو اور (بجائی سے) بچو تو خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے - [۱۲۹] اور تم ہرگز عورتوں میں عدل نہیں کر سکنے کے حالانکہ تم چاہو - تو ایک بارگی بھی ایک کی طرف نہ جھک پڑو کہ دوسری کو گویا معلق چھوڑ دو - اور اگر صلح کر لو اور (بجائی سے) بچو تو خدا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے - [۱۳۰] اور اگر وہ دونوں علیحدہ ہو جائیں تو خدا اپنے فضل سے دونوں کو بے پروا کر دیگا - اور خدا گنجائش والا اور حکمت والا ہے - [۱۳۱] اور خدا ہی کا ہے جو کچھ آسمان

* دوسرے معنی یہ بھی ہوتے کہ ان سے نکاح کرنا پسند نہیں کرتے -

میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے - اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی ان سے اور تم سے ہم نے تو یہی کہہ رکھا ہے کہ خدا سے ڈرو - اور اگر تم کفر کرو گے تو خدا کا ہے جو کچھ آسمان میں اور جو کچھ زمین میں ہے - اور خدا بے نیاز اور قابل تعریف ہے - [۱۳۲] اور خدا ہی کا ہے جو کچھ آسمان میں اور جو کچھ زمین میں ہے - اور خدا ہی وکیل بس ہے - [۱۳۳] لوگو - اگر وہ چاہے تم کو اُچک لے جائے اور دوسروں کو لائے - اور خدا اس پر قادر ہے - [۱۳۴] جو کوئی دنیا کا ثواب چاہے تو خدا کے ہاں اس دنیا اور آخرت دونوں کا ثواب ہے - اور خدا سننے والا اور دیکھنے والا ہے -

[۱۳۵] مومنو - خدا کے روبرو گواہی دینے میں انصاف پر قائم رہو اگرچہ یہ تمہارے اپنے ہی خلاف ہو یا ماں باپ اور قرابت والوں کے - اگر کوئی غنی ہو یا فقیر - کیونکہ خدا اُن دونوں سے اولیٰ ہے - پس تم اپنی خواہشوں کی پیروی نہ کرو کہ بے انصافی کرو - اور اگر تم جب جاؤ یا چشم پوشی کرو تو خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے - [۱۳۶] مومنو - خدا پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول پر اور اُس کتاب پر جو اُس نے رسول پر اتاری ہے اور اُس کتاب پر جو اُس نے پہلے نازل کی تھی - اور جو کوئی خدا سے کفر کرے اور اُسکے فرشتوں سے اور اُس کی کتابوں سے اور اُس کے رسولوں سے اور روز آخرت سے تو وہ بڑی گمراہی میں پڑ گیا - [۱۳۷] جو لوگ ایمان لائے پھر کفر کئے پھر ایمان لائے اور پھر کفر کئے اور کفر ہی میں بڑھتے گئے تو خدا اُن کو ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ وہ اُن کو راہ دکھائیگا - [۱۳۸] (اے نبی) منافقوں کو خوش خبری دے کہ اُن کو دردناک عذاب ہوگا - [۱۳۹] کہ اُن لوگوں نے مومنوں کو چھوڑ کر

کافروں سے دوستی کی - کیا یہ لوگ کافروں کے ہاں عزت چاہتے ہیں؟ مگر عزت تو ساری خدا ہی کے ہاں ہے - [۱۲۰] اور تم پر تو خدا نے کتاب میں اُتارا ہی ہے کہ جب تم سنو کہ خدا کی آیتوں سے انکار کیا جاتا ہے اور اُن سے ٹھٹھا کیا جاتا ہے تو اُن کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ دوسری باتوں میں لگ جائیں نہیں تو تم بھی انہیں کی طرح ہو جاؤ گے - خدا ضرور سارے منافقوں اور کافروں کو جہنم میں جمع کریگا - [۱۲۱] وہ لوگ تمہارے منتظر ہیں اور اگر تم کو خدا کی طرف سے فتح ملے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ اور اگر یہ کافروں کو نصیب ہو تو (کافروں سے) کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہیں آئے اور تم کو مسلمانوں سے بچا لیا؟ تو خدا تم میں قیامت کے دن فیصلہ کر دیگا - اور کافروں کو مسلمانوں پر ور نہیں لے جانے دیگا -

[۱۲۲] منافق خدا کو دھوکا دینا چاہتے ہیں - مگر وہ انہیں کو دھوکا دیگا - اور یہ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو کاهلی سے کھڑے ہوتے ہیں اور لوگوں کو دکھاتے ہیں اور خدا کو یاد نہیں کرتے مگر تھوڑا - [۱۲۳] دونوں میں مذذب - نہ انہیں کی طرف نہ انہیں کی طرف - اور جس کو خدا گمراہ کر دے تو اس کے لئے تو ہرگز کوئی راہ نہیں پانے کا - [۱۲۴] مومنو - مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں سے دوستی نہ کرو - کیا تم یہ چاہتے ہو کہ خدا کا صاف حکم تمہارے خلاف ہو؟ [۱۲۵] منافق دوزخ کے سب سے نیچے درجے میں ہونگے - اور تو ان کے لئے ہرگز کوئی مددگار نہ پائیگا - [۱۲۶] مگر جنہوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی اور خدا کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور اپنا دین خدا کے لئے خالص کر لیا -

تو یہ لوگ ایمان والوں کے ساتھ ہونگے - اور خدا ایمان والوں کو بڑا اجر نیک دیگا - [۱۳۷] خدا تم کو عذاب دیکر کیا کریگا اگر تم شکر گزار ہو اور ایمان رکھو؟ خدا تو خود قدردان اور جاننے والا ہے - ۹ [۱۳۸] بری بات کا پکار کر کہنا خدا کو پسند نہیں - مگر جس پر ظلم ہوا ہو - اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے - [۱۳۹] اگر تم نیک کلم کو ظاہر کرتے ہو یا اُس کو چھپاتے ہو یا کسی کی بُرائی کو معاف کرتے ہو تو خدا معاف کرنے والا قادر ہے - [۱۴۰] جو لوگ خدا اور اُس کے رسولوں سے کفر کرتے اور چاہتے ہیں کہ خدا اور اُس کے رسولوں میں فرق کریں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض پر ایمان رکھتے اور بعض سے کفر کرتے - اور چاہتے ہیں کہ کفر اور ایمان دونوں کے بیچوں بیچ کوئی راہ اختیار کریں - [۱۴۱] تو یہی لوگ سچ مچ کافر ہیں - اور ہم نے کافروں کے لئے رسوائی کا عذاب نیا کر رکھا ہے - [۱۴۲] اور جو لوگ خدا اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے اور اُن میں سے کسی میں کچھ فرق نہ کیا - تو یہی لوگ ہیں جن کو وہ اُن کے اجر دیگا - اور خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے -

[۱۴۳] (اے نبی) اہل کتاب تجسے سوال کرتے ہیں کہ تو آسمان سے ان پر کوئی کتاب نازل کر - موسیٰ سے تو اس سے بھی بڑھ کر سوال کیا گیا تھا - انہوں نے کہا تھا کہ ہم کو خدا علانیہ دکھا دے - پھر ان کے ظلم کے سبب ان کو غشی نے آلیا - پھر اس کے بعد حالانکہ ان کے پاس بین دلیلیں آچکی تھیں انہوں نے بچھڑا بنا لیا - پھر ہم نے ان کو یہ بھی معاف کر دیا - اور موسیٰ کو ہم نے بین سند دیا - [۱۴۴] اور ان سے اقرار لینے میں ہم نے طور کو ان پر بلند

کیا - اور ان سے کہا کہ دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو - اور ہم نے اُن سے کہا سبت کے روز زیادتی نہ کرو - اور ہم نے ان سے پکا عہد لیا - [۱۵۵] تو ان کی عہد شکنی کے سبب اور خدا کی آیتوں سے کفر کرنے اور نبیوں کو ناحق قتل کرنے اور ان کے اس قول کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردہ ہے - نہیں بلکہ خدا نے ان کے کفر کے سبب ان پر مہر کر دی ہے - پس کچھ لوگوں کے سوا وہ نہیں ایمان لانے کے - [۱۵۶] اور ان کے کفر کے سبب اور مریم پر برے بہتان کی باتیں کہنے کے سبب - [۱۵۷] اور ان کے اس کہنے کے سبب کہ ہم نے خدا کے رسول عیسیٰ مسیح ابن مریم کو قتل کیا - حالانکہ نہ اُنہوں نے ان کو قتل کیا اور نہ اُن کو صلیب دیا بلکہ ان کو یہی معلوم ہوا - اور جو لوگ اس بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ ضرور شک میں ہیں - ان کو تو اس کا کوئی علم ہے نہیں مگر اٹکل کے پیچھے پڑے ہیں - اور یقیناً انہوں نے اس کو قتل نہیں کیا - [۱۵۸] بلکہ خدا نے اس کو اپنی طرف اُٹھا لیا - اور خدا زبردست حکمت والا ہے - [۱۵۹] اور کوئی اہل کتاب ایسا نہیں جو اس کے مرنے سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے - اور روز آخرت میں وہ ان پر گواہ ہوگا - [۱۶۰] پس یہودیوں کے ظلم سے ہم نے ان پر کتنی پاک چیزیں جو ان پر حلال تھیں حرام کر دیں - اور اس سبب سے بھی کہ انہوں نے خدا کی راہ سے بہتوں کو روکا - [۱۶۱] اور اس سبب سے بھی کہ وہ سود لیتے تھے حالانکہ یہہ ان کو منع تھا - اور لوگوں کے مال ناحق کھا جانے کے سبب سے بھی ہم نے ان میں سے کفر کرنے والوں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے - [۱۶۲] لیکن ان میں سے علم میں پکے لوگ اور ایمان والے جو اس چیز

پرايمان لائے جو تجپير نازل هوئي اور اس چيز پر جو تجسے پہلے نازل هوئي - اور نماز پر قائم رهنے والے اور زکوٰۃ دينے والے اور خدا پر اور روز آخرت پر ايمان رکهنے والے - يهي لوگ هيں جن کو هم برا اجر دينگے -

[۱۶۳] (اے نبی) هم نے تيري طرف وحی کي جيسے هم نے نوح اور اس کے بعد دوسرے نبیوں کي طرف وحی بھيکي - اور هم نے ابراهيم اور اسمعيل اور اسحاق اور يعقوب اور اس کي اولاد اور عيسى اور ايوب اور يونس اور هارون اور سليمان کي طرف بھي وحی بھيکي تھيں - اور هم نے داؤد کو زبور دي تھي - [۱۶۴] اور کتنے رسول هيں جنکا قصہ هم نے پہلے تجسے بيان کيا - اور کتنے هي رسول هيں جنکا قصہ هم نے تجسے بيان نہيں کيا - اور خدا نے موسیٰ سے باتيں کہيں - [۱۶۵] يہہ سب رسول بشارت دينے والے اور ڈرانے والے تھے - تاکہ رسولوں کے آجانے کے بعد لوگوں کو خدا پر کوئي حجت نہ رہے - اور خدا زبردست حکمت والا ہے - [۱۶۶] ليکن خدا گواهي ديتا ہے کہ جو کچھ اس نے تجپير نازل کيا ہے وہ اس نے اپنے علم سے کيا ہے - اور فرشتے بھي گواهي ديتے هيں - اور خدا کي گواهي بس ہے - [۱۶۷] جن لوگوں نے کفر کيا اور راہ خدا سے لوگوں کو روکا وہ گمراهي ميں بڑي دور جا پڑے - [۱۶۸] جن لوگوں نے کفر کيا اور ظلم بھي خدا ان کو بخشنے والا نہيں - اور نہ وہ ان کو طريق بتائينگا - [۱۶۹] مگر جہنم کا طريق - جس ميں وہ ہميشہ ہميشہ رھينگے - اور يہہ خدا کے لئے آسان ہے - [۱۷۰] لوگو - اب تو تمھارے پروردگار کي طرف سے تمھارے پاس رسول برحق آچکا - پس ايمان لاؤ - تمھارا بھلا هوگا - اور اگر کفر کرو گے تو خدا هي کا ہے

جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۱۷۱] اے اہل کتاب - اپنے دین میں مبالغہ نہ کرو - اور نہ خدا پر سچے سوا کچھ کہو - عیسیٰ ابن مریم تو خدا کا رسول اور اس کا کلمہ تھا جو اس نے مریم کی طرف بھیجا اور وہ روح تھی اسی کی طرف سے - پس خدا اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھو - اور تثلیث کی بات نہ کرو - باز آؤ - تمہارے لئے بہتر ہوگا - خدا تو بس ایک ہی خدا ہے - وہ پاک ہے اس بات سے کہ اس کے کوئی اولاد ہو - اسی کا ہے جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے - اور خدا وکیل بس ہے - [۱۷۲] مسیح کو خدا کا بندہ ہونے سے ہرگز انکار نہیں - اور نہ فرشتہ مقربین کو - اور جس کسی کو اُس کی عبودیت سے انکار ہو اور وہ تکبر بھی کرے تو خدا ان سب کو اپنی ہی طرف اکتھا کریگا - [۱۷۳] پھر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے تو وہ ان کو انکا اجر پورا پورا دیگا - اور اپنے فضل سے ان کو زیادہ بھی دیگا - اور جن لوگوں نے انکار کیا اور تکبر بھی کیا تو وہ ان کو دردناک عذاب دیگا - اور نہ ان کو خدا کے سوا کوئی حامی ملیگا اور نہ مددگار - [۱۷۴] لوگو - اب تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل آچکی - اور ہم نے تمہاری طرف صریح روشنی بھیجی - [۱۷۵] تو جو لوگ خدا پر ایمان رکھتے اور اس کو مضبوطی سے پکڑے رہتے ہیں تو وہ ان کو اپنی رحمت اور فضل میں داخل کریگا اور ان کو اپنی طرف سیدھی راہ دکھائیگا - [۱۷۶] تجسے فتویٰ مانگتے ہیں - تو کہہ خدا کلالہ کے بارے میں تمہیں فتویٰ دیتا ہے - کہ اگر کوئی مرد مر جائے جس کے اولاد نہ ہو اور اس کے بہن ہو تو مرنے والا جو کچھ چھوڑ جائے اس کا آدھا

اس کا ہے۔ اور اگر بہن کے کوئی اولاد نہ ہو اور وہ اس کا وارث ہو تو اگر دو بہنیں ہیں تو مرنے والا جو کچھ چھوڑ جائے اس کی دو تہائی ان کو ملیگی۔ اور اگر بھائی بہن ہوں تو مرد دو عورتوں کے حصے کے برابر بائیںگا۔ خدا تم سے بیان کرتا ہے تاکہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ۔ اور خدا ہر چیز کا حانے والا ہے۔

سورۃ مائدہ

مدنی - ۱۲۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] مومنو - اپنے عہدوں کو پورا کرو - مویشی چار پائے تمہارے لئے حلال کر دئے گئے ہیں - مگر وہ جو تم کو پڑھ کر سنائے جاچکے - لیکن جب تم احرام باندھو تو شکار کرنا حلال نہیں - خدا جو چاہے حکم دے - [۲] مومنو - خدا کی نشانیوں اور ماہ حرام اور ہدیہ اور گلے میں پتے بندھے ہوئے جانوروں کی اور بیت الحرام کے آنے والے کتہ وہ اپنے پروردگار کا فصل اور اُس کی خوشنودی چاہتے ہیں اُن کی بے حرمتی نہ کرو - اور جب احرام سے نکلو تو شکار کرو - اور اُن لوگوں کی دشمنی جنہوں نے تم کو مسجد حرام سے روکا اس بات کا باعث نہ ہو کہ تم زیادتی کرو - اور نیکی اور پرہیزگاری میں ایک دوسرے کی مدد کرو - اور گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو - اور خدا سے ڈرو - بے شک خدا سخت سزا دینے والا ہے - [۳] تم پر مردار اور لہو اور سؤر کا گوشت اور جو کچھ خدا کے سوا کسی اور کے نام زد کیا گیا ہو اور گلا گھونٹا ہوا اور چوت سے مرا ہوا اور اوپر سے گر کر مرا ہوا اور سینک کا مارا

ہوا یہہ سب حرام ہیں۔۔ اور جو کچھہ درندوں کا کھایا ہوا ہو مگر جس کو تم خود ذبح کر لو۔ اور جو کچھہ تمہانوں میں ذبح کئے جائیں وہ بھی حرام ہے۔ اور یہہ بھی کہ تم فال سے قسمت معلوم کرو تم کو منع ہے۔ یہہ فسق ہے۔ آج کے دن کفر کرنے والے تمہارے دین سے نا اُمید ہوئے۔ مگر تم اُن سے نہ ڈرو۔ بلکہ مجھپی سے ڈرو۔ آج کے دن میں نے تمہارا دین تمہارے لئے کامل کر دیا اور میں نے اپنی نعمت تم پر جوڑی کر دی اور میں نے تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کیا۔ بھر دو کوئی بھوک سے بے بس ہو مگر گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ [۴] وہ تجسے سوال کرتے ہیں کہ کیا کیا چیزیں اُن کو حلال ہیں۔ تو کہہ کہ اچھی چیزیں تمہارے لئے حلال ہیں اور شکاری جانور جن کو تم نے سکھا رکھا ہے جیسا تم کو خدا نے سکھایا ہے ویسا ہی تم اُن کو بھی سکھا دو۔ تو جو کچھہ وہ تمہارے لئے پکریں تو اُس کو کھا لو۔ اور اُس پر خدا کا نام لو۔ اور خدا سے ڈرو۔ بے شک خدا جلد حساب لینے والا ہے۔ [۵] آج کے دن اچھی چیزیں تمہارے لئے حلال ہوئیں۔ اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے۔ اور تمہارا کھانا اُن کے لئے حلال ہے۔ اور مسلمان بیویاں اور اہل کتاب کی پاک دامن عورتیں بھی تمہارے لئے حلال ہیں۔ جب کہ تم ان کو اُن کے مہر دے دو۔ عقد میں لانے کو نہ یہہ کہ بدکاری اور چھپی آشنائی کرنے کو۔ اور جو ایمان سے کفر کرے تو اُس کا عمل برباد ہو گیا۔ اور وہ آخرت میں خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

[۶] مومنو۔ جب تم نماز کو کھڑے ہو تو اپنے منہ دھو دالو اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ بھی۔ اور اپنے سر کو مسح کر لو

اور تڏھنوں تڪ اپنے پاؤں کو بهي * - اور اگر تم جنابت کي حالت میں هو تو اپنے کو پاڪ صاف کر لو - اور اگر تم بیمار هو يا سفر میں هو يا تم میں سے کوئي جائے ضرور سے آئے يا تم نے عورتوں سے مس کیا هو اور پاني نہ پاؤ تو صاف مٹی سے نیم کر لو - اپنے منہ اور ہاتھوں کو اُس سے مسح کر لو - خدا نہیں چاہتا کہ تم ہر کوئي دشوار امر لازم کرے بلکہ وہ تم کو پاڪ صاف رکھنا چاہتا ہے اور یہ کہ تم پر اپنی نعمتیں پوري کرے - شاید تم شکر گزار هو - [۷] اور خدا نے جو تم پر نعمتیں کي ہیں اُن کو یاد کرو اور اُس کے اس عہد کو بهي جو اُس نے تم سے لیا ہے جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کي - اور خدا سے ڈرو - بے شک خدا دلوں کي بات خوب جانتا ہے - [۸] مومنو - خدا کے لئے گواہي دینے میں انصاف پر قائم رهو - اور کسی قوم کي دشمني تم کو اس بات کا باعث نہ هو کہ تم بے انصافي کرو - بلکہ انصاف کرو - یہ پرہیزگاري کے قریب ہے - اور خدا سے ڈرو - بے شک خدا تمہارے کاموں کي خبر رکھتا ہے - [۹] جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام بهي کئے اُن سے خدا نے وعدہ کیا ہے کہ اُن کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے - [۱۰] اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا - تو یہي لوگ جہنمي ہیں - [۱۱] مومنو - خدا نے جو تم پر نعمتیں کي ہیں اُن کو یاد کرو کہ جب کچھ لوگوں نے تم پر دست درازي کرنے کا قصد کیا تو اس نے تم سے ان کے ہاتھوں کو روکا - اور خدا سے ڈرو - اور ایمان والوں کو چاہئے کہ خدا ہی پر توکل کریں -

* اس آیت کے معني میں علماء نے اختلاف کیا ہے - کوئي تو یہاں تڏھنوں تک مسح کرنا بتلاتے ہیں اور کوئي دھو ڈالنا -

[۱۲] اور خدا نے بنی اسرائیل سے عہد لیا - اور ہم نے ان میں سے بارہ نقیب مقرر کئے - اور خدا نے کہا کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں - اگر تم نماز پر قائم رہو اور زکوٰۃ دو اور میرے رسولوں پر ایمان رکھو اور ان کی مدد کرو اور خدا کو قرض حسنہ دو تو میں ضرور تمہاری برائیاں تم سے دور کروں گا اور تم کو ضرور جنت میں داخل کروں گا جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی - اور اس کے بعد جو کوئی تم میں سے کفر کرے تو وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا - [۱۳] تو ان کی عہد شکنی کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا - کہ لفظوں کو ان کی جگہ سے سرکا دیتے ہیں اور ان کو جو کچھ یاد دلایا گیا تھا اس میں سے ایک حصہ بھول گئے - اور تو ہمیشہ ان میں سے چند لوگوں کے سوا سبھوں کی خیانت سے مطلع ہوتا ہی رہتا ہے - تو ان کو معاف کر دے اور درگزر کر - بے شک خدا احسان کرنے والوں کو پیار کرتا ہے - [۱۴] اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا - سو جو کچھ ان کو یاد دلایا گیا تھا اس میں سے وہ بھی ایک حصہ بھول گئے - تو ہم نے ان میں روز قیامت تک عداوت اور بغض ڈال دیا - اور آخر کار خدا ان کو خبر دیگا کہ وہ کیا کیا جھوٹ باتیں بناتے تھے - [۱۵] اے اہل کتاب اب تمہارے پاس ہمارا رسول آ چکا - وہ کتاب میں سے بہت کچھ جو تم چھپائے تھے بیان کرتا ہے اور بہت سی باتوں میں چشم پوشی کرتا ہے - اب تمہارے پاس خدا کی طرف سے روشنی اور بین کتاب آ چکی - [۱۶] جو شخص خدا کی خوش نودی کے پیچھے لگا ہے اس کو خدا اس کتاب سے سلامتی کی راہوں میں لے جاتا ہے - اور اپنے حکم سے ان کو تاریکیوں سے نکال کر

روشنی کی طرف لے جاتا ہے۔ اور ان کو سیدھی راہ دکھاتا ہے۔ [۱۷] ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ مسیح ابن مریم ہی تو خدا ہے۔ تو کہہ اگر خدا مسیح ابن مریم اور اس کی ماں اور جو کوئی زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرے تو کس کا خدا پر کچھ بھی اختیار ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کی سلطنت خدا ہی کی ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ [۱۸] اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم خدا کے بیٹے اور اُس کے پیارے ہیں۔ تو کہہ پھر وہ تمہارے گناہوں کے سبب تم پر عذاب کیوں کرتا ہے؟ نہیں بلکہ تم بھی اس کی خلقت میں ایک بشر ہو۔ وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے سب کی سلطنت خدا ہی کی ہے۔ اور اُسی کی طرف جانا ہے۔ [۱۹] اے اہل کتاب جب رسولوں کا آنا موقوف ہو گیا تھا اس وقت ہمارا رسول تمہارے پاس آیا جو تم سے بیان کرتا ہے تاکہ تم نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوش خبری دینے والا یا ڈرانے والا نہ آیا۔ اب تمہارے پاس خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا آچکا ہے۔ اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

[۲۰] اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم خدا نے جو تم پر نعمتیں کی ہیں ان کو یاد کرو۔ کہ اس نے تم ہی میں سے نبی بنائے اور تم کو بادشاہ بنایا تھا اور تم کو وہ چیزیں دیں جو دنیا جہان میں اور کسی کو نہیں دیں۔ [۲۱] اے میری قوم۔ ارض مقدس جو خدا نے تمہارے لئے لکھ رکھا ہے اس میں داخل ہو اور پیٹھ نہ پھیرو۔ نہیں تو تم اُلتے خسارے

میں پڑ جاؤ گے - [۲۲] انہوں نے کہا اے موسیٰ اس میں ایک زبردست قوم ہے - اور جب تک وہ اس سے نہ نکل جائیں ہم اس میں ہرگز نہیں داخل ہونے کے - اگر وہ اس سے نکل جائیں تو ہم البتہ داخل ہونگے - [۲۳] جو لوگ خدا سے ڈرتے تھے ان میں سے دو آدمیوں نے جن پر خدا نے نعمتیں کی تھیں کہا کہ ان کے دروازے میں داخل ہو جاؤ - بھر جب تم داخل ہو چکے تو تم ہی غالب رہے - اور اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا ہی پر توکل کرو - [۲۴] انہوں نے کہا اے موسیٰ ہم تو کبھی بھی اس میں داخل نہیں ہونے کے - سو تو اور تیرا پروردگار جا اور لے - ہم تو یہیں بیٹھینگے - [۲۵] موسیٰ نے کہا اے میرے پروردگار اپنے آپ اور اپنے بھائی کے سوا میرا کسی پر اختیار نہیں - پس ہم میں اور فسق کرنے والوں میں تو غرق کر لے - [۲۶] فرمایا تو وہ چالیس برس تک ان پر حرام ہوا - وہ زمین میں بھٹکتے بھڑینگے - پس تو فسق کرنے والوں کے لئے غم نہ کہا -

[۲۷] اور (اے نبی) آدم کے دو بیٹوں کی خبر ان کو سچ سچ پڑھ کر سنا دے - جب دونوں نے قربانی دی اور ان میں سے ایک کی قبول ہوئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی - ایک نے کہا کہ میں ضرور تجھ کو قتل کرونگا - دوسرے نے کہا خدا تو صرف (برے کاموں سے) بچنے والوں ہی کی قبول کرتا ہے - [۲۸] اگر تو مجھ پر دست درازی کریگا کہ مجھ کو قتل کرے تو میں تجھ پر دست درازی نہیں کرنے کا کہ میں تجھ کو قتل کروں - میں خدا سے ڈرتا ہوں جو تمام عالموں کا پروردگار ہے - [۲۹] میں چاہتا ہوں کہ تو میرا گناہ اور اپنا گناہ دونوں اپنے سر لے اور جہنمی ہو - اور ظلم کرنے والوں کی یہی جزا ہے - [۳۰] پھر بھی اس کے نفس نے اس کو اس کے بھائی کے قتل کرنے پر راضی

کیا - اور اس نے اس کو قتل کر ڈالا - اور خسارہ اُٹھانے والوں میں ہو گیا - [۳۱] بھر خدا نے ایک کوا بھیجا کہ وہ زمین کھودنے لگا تاکہ اس کو دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی شرم کیونکر چھپائے - اس نے کہا ہاے انیسوس کیا میں اس سے بھی عاجز رہا کہ اس کوے کی طرح ہوتا اور اپنے بھائی کی شرم چھپاتا - پس وہ نادام ہو گیا - [۳۲] اسی واسطے ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ جو کوئی کسی نفس کو قتل کر ڈالے سوا اس کے کہ وہ کسی نفس کا بدلا ہو یا دنیا میں فساد کرنے کا تو گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کر ڈالا - اور جس نے کسی نفس کو بچایا تو گویا اس نے تمام لوگوں کو بچایا - اور ان کے پاس ہمارے رسول بین دلیلیں لے کر آئے - بھر اس کے بعد بھی ان میں سے بہتیرے دنیا میں زیادتی کرتے ہیں - [۳۳] جو لوگ خدا اور اُس کے رسول سے لڑتے اور دنیا میں فساد کے لئے دوڑے بھرتے ہیں ان کی جزا تو یہی ہے کہ وہ قتل کئے جائیں یا سولی دئے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مقابل کے کاٹے جائیں یا وہ ملک سے نکال دئے جائیں - یہ تو دنیا میں ان کی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے برا عذاب ہے - [۳۴] سوا ان لوگوں کے جو قبل اس کے کہ تم ان پر غالب آؤ توبہ کریں - اور جان رکھو کہ خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے -

[۳۵] مومنو - خدا سے ڈرو - اور اُس کی طرف جانے کے وسیلے ڈھونڈو - اور خدا کی راہ میں کوشش کرو تاکہ تم فلاح پاؤ - [۳۶] جو لوگ کفر کرتے ہیں اگر سب کچھ جو دنیا میں ہے انہیں کا ہو جائے اور اُس کے ساتھ اُسی کی مانند اور بھی تاکہ وہ قیامت کے دن کے عذاب کے بدلے میں دیں تو بھی وہ اُن کی طرف سے قبول نہ ہوگا - اور اُن کے لئے دردناک

عذاب ہے - [۳۷] وہ چاہینگے کہ دوزخ کی آگ سے نکل جائیں - مگر وہ اُس سے نہ نکل سکیں گے - اور اُن کے لئے دائمی عذاب ہے - [۳۸] اور مرد چور اور عورت چور دونوں کے کٹے کے بدلے اُن کے ہاتھ کاٹ دالو - یہہ خدا کی طرف سے تنبیہ ہے - اور خدا زبردست اور حکمت والا ہے - [۳۹] پھر جو کوئی اپنے ظلم کے بعد توبہ اور اپنی اصلاح کرے تو خدا اُس کی توبہ قبول کر لیتا ہے - بے شک خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۴۰] کیا تو نہیں جانتا کہ آسمان اور زمین کی سلطنت خدا ہی کی ہے ؟ جس کو چاہے عذاب دے اور جس کو چاہے بخش دے - اور خدا ہر چیز پر قادر ہے - [۴۱] اے رسول - جو لوگ اپنے منہ سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے مگر حق کے دل ایمان نہیں لائے ایسے لوگوں میں سے جو لوگ کفر میں دوڑے پھرتے ہیں تو اُن کے لئے غم نہ کہا - اور یہودیوں میں کچھ لوگ ہیں کہ جھوٹی باتیں سنتے پھرتے ہیں اور دوسرے لوگوں کے لئے جو اب تک تیرے پاس نہیں آئے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں - باتوں کو اُن کی جگہوں سے سرکا دینے ہیں - وہ کہتے ہیں اگر تم کو بھی حکم ملے تو اُس کو اختیار کرو - اور اگر تم کو یہہ نہ ملے تو اُسے چھوڑ دو - مگر جس کی خدا آزمائش کرنا چاہے تو اُس کے لئے خدا کے پاس تیرا ہرگز کچھ بھی نہیں چل سکتا - یہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو خدا پاک کرنا نہیں چاہتا - ان لوگوں کے لئے دُنیا میں رسوائی ہے اور ان لوگوں کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے - [۴۲] یہہ لوگ جھوٹی باتیں سنتے پھرتے ہیں اور حرام کے کھانے والے ہیں - تو اگر یہہ تیرے پاس آئیں تو تو ان میں فیصلہ کر دے یا ان سے

کنارے رہے۔ اور اگر تو ان سے کنارے رہے تو وہ تجھ کو کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے۔ اور اگر تو فیصلہ کرے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر۔ بے شک خدا انصاف کرنے والوں کو پیار کرتا ہے۔ [۲۳] اور وہ کیونکر تیرے پاس انصاف کے لئے آئینگے جب اُن کے پاس تورات ہے جس میں خدا کا فیصلہ ہے۔ پھر اس کے بعد بھی وہ پھر جاتے ہیں۔ اور یہ لوگ تو ایمان ہی نہیں رکھتے۔

[۲۴] بے شک ہم نے تورات نازل کی جس میں ہدایت اور روشنی ہے۔ نبی جو اسلام رکھتے تھے اسی سے یہودیوں کا فیصلہ کیا کرتے تھے۔ اور خدا والے لوگ اور پرہیزگار بھی۔ کیوں کہ وہ لوگ خدا کی کتاب کے محافظ بنائے گئے تھے اور اس پر وہ گواہ بھی تھے۔ پس تم لوگوں سے نہ ڈرو۔ بلکہ مجھ سے ڈرو۔ اور میری آیتوں کو تھوڑے فائدے کے لئے نہ بیچو۔ اور جو کوئی خدا کے نازل کئے ہوئے حکم کے موافق نہ فیصلہ کرے تو یہی لوگ کافر ہیں۔ [۲۵] اور اس میں ہم نے اُن سے کہہ رکھا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں کا بھی بدلا ہے۔ پھر جو کوئی بدلہ بخش دے تو وہ اس کا کفارہ ہوگا۔ اور جو کوئی خدا کی نازل کی ہوئی بات کے موافق فیصلہ نہ کرے تو یہی لوگ ظالم ہیں۔ [۲۶] اور ان کے بعد ہم نے انہیں کے قدم بقدم عیسیٰ بن مریم کو لایا کہ وہ تورات کی جو اس سے پہلے تھی تصدیق کرتا تھا۔ اور ہم نے اُس کو انجیل دی جس میں ہدایت اور نور ہے اور جو تورات کی جو اُس سے پہلے تھی تصدیق کرتی ہے۔ اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت بھی ہے۔ [۲۷] اور انجیل والوں

کو چاہئے کہ جو خدا نے اُس میں نازل کی ہے اُسی کے موافق فیصلہ کریں۔ اور جو کوئی خدا کی نازل کی ہوئی بات کے موافق فیصلہ نہ کرے تو یہی لوگ فاسق ہیں۔ [۴۸] اور ہم نے تعبیر بھی کتاب برحق نازل کی کہ جو کتابیں اس سے پہلے تھیں اُن کی تصدیق کرتی ہے اور اُن کی محافظ بھی ہے۔ تو جو کچھ خدا نے نازل کیا ہے اُسی کے موافق ان میں فیصلہ کر۔ اور جو حق بات تیرے پاس آئی ہے اُس کو چھوڑ کر اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کر۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لئے ایک شریعت اور راہ مقرر کی ہے۔ اور اگر خدا چاہتا تو تم سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا۔ لیکن (اُس نے ایسا نہیں کیا) تاکہ اُس نے جو تم کو دیا ہے اُسی میں آزمائے۔ پس تم خیر کے کاموں میں سبقت لے جاؤ۔ تم سب کو خدا ہی کی طرف لوٹ جانا ہے۔ تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو وہ تم کو اُن کی خبر دیگا۔ [۴۹] اور جو خدا نے نازل کیا ہے اُسی کے موافق اُن میں فیصلہ کر۔ اور اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کر اور اُن سے بچ کہ اُس کی کسی بات سے جو خدا نے نازل کی ہے تجھے بہکا نہ دیں۔ پھر اگر وہ پیٹھ پھیر لیں تو جان رکھ کہ اُن کے بعض گناہوں کے سبب وہ اُن پر مصیبت لانا چاہتا ہے۔ اور بہت سے لوگ تو فاسق ہیں۔ [۵۰] کیا وہ لوگ ایام جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟ مگر جو لوگ یقین رکھتے ہیں اُن کے لئے خدا سے بڑھ کر کس کا حکم ہو سکتا ہے؟

[۵۱] مومنو۔ یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور جو کوئی تم میں سے ان کو دوست بنائیگا تو وہ بے شک انہیں میں کا ہے۔ بے شک ظلم کرنے

والوں کو خدا ہدایت نہیں کرتا - [۵۲] جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے تو ان کو دیکھیگا کہ وہ ان میں دوڑے پھرتے ہیں - اور کہتے ہیں کہ ہم کو ڈر ہے کہ ہم پر کوئی مصیبت نہ پھر آئے - مگر شاید خدا فتح یا اپنی طرف سے کوئی بات لائے تو یہ لوگ جو کچھ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں اس پر نادم ہونگے - [۵۳] اور ایمان والے کہیں گے کہ کیا یہی لوگ ہیں جو بتے زوروں سے خدا کی قسمیں کھاتے تھے کہ وہ تمہارے ہی ساتھ ہیں - ان کے عمل ضائع ہوئے اور وہ خسارے میں پڑ گئے - [۵۴] مومنو - تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے تو عنقریب خدا ایسے لوگ لائیگا جو اس کو پیار کریں اور جن کو وہ پیار کرے جو ایمان والوں کے ساتھ نرم ہوں اور کافروں کے ساتھ کڑے - جو خدا کی راہ میں کوشش کریں اور ملامت کرنے والے کی ملامت کا ڈر نہ رکھیں - یہی خدا کا فضل ہے جو وہ دینا ہے جس کو چاہتا ہے - اور خدا گنجائش والا اور جاننے والا ہے - [۵۵] تمہارا دوست تو خدا ہے اور اُس کا رسول اور ایمان والے جو نماز پر قائم رہتے اور زکوٰۃ دیتے اور وہ خدا کے آگے جھکے رہتے ہیں - [۵۶] اور جو خدا کو اور اُس کے رسول کو اور ایمان والوں کو اپنا دوست بنائے - تو یہ خدا کے گروہ کے لوگ ہیں جو غالب رہیں گے -

[۵۷] مومنو - اہل کتاب میں سے جو لوگ تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بناتے ہیں اُن کو اور کافروں کو دوست نہ بناؤ - اور اگر تم ایمان والے ہو تو خدا سے ڈرو - [۵۸] اور جب تم نماز کے لئے پکارتے ہو تو وہ اُس کو ٹھٹھا اور کھیل بناتے ہیں - یہہ اِس لئے ہے کہ وہ لوگ عقل نہیں رکھتے - [۵۹] تو کہہ اے اہل کتاب کیا تم ہم سے اِسی لئے بیر کرتے ہو کہ ہم

خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور اُس چیز پر بھی جو ہم پر نازل کی گئی اور اُس چیز پر جو ہم سے پہلے نازل ہوئی یا اِس لئے کہ تم میں سے اکثر فاسق ہیں؟ [۶۰] تو کہہ کیا میں تم کو خبر دوں کہ خدا کے ہاں ثواب کے اعتبار سے اِس سے بھی بدتر کیا ہے؟ وہ جس پر خدا نے لعنت کی اور جس پر وہ غصہ ہوا اور جن کو اُس نے بندر اور سوز بنا دیا اور جو طاغوت کے بندے بن گئے - یہی لوگ درجے کے اعتبار سے بدتر ہیں اور سیدھی راہ سے بھٹک گئے ہیں - [۶۱] اور جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ وہ کفر ہی لیکر داخل ہوئے اور کفر ہی لیکر نکلے - اور خدا خوب جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں - [۶۲] اور (اے نبی) تو اُن میں سے بہتیروں کو دیکھیگا کہ گناہ اور زیادتی اور حرام خوری میں دوڑے پھرتے ہیں - بُرے ہیں کلم جو وہ کرتے ہیں - [۶۳] اُن کو اُن کے خدا والے اور پرہیزگار لوگ گناہ کی باتیں کرنے اور حرام خوری سے کیوں نہیں منع کرتے؟ بُرا ہے جو وہ کرتے ہیں - [۶۴] اور یہود نے کہا کہ خدا کا ہاتھ بندھا ہوا ہے - اُن ہی کے ہاتھ باندھے جائینگے اور وہ اِس کہے کے لئے لعنت کئے جائینگے - نہیں - بلکہ اُس کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں - جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے - اور (اے نبی) جو تیرے پروردگار کی طرف سے تجھ پر نازل ہوا ہے وہ ضرور اُن میں سے بہتیروں کو سرکشی اور کفر میں زیادہ کر دیگا - اور ہم نے اُن میں روز قیامت تک عداوت اور بغض ڈال دیا ہے - جب کبھی وہ لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں خدا اُس کو بچھا دیتا ہے - اور وہ ملک میں فساد کرتے پھرتے ہیں - مگر خدا فساد کرنے والوں کو پیار نہیں کرتا - [۶۵] اور اہل کتاب ایمان

لاتے اور (بُرے کاموں سے) بچتے تو ہم اُن سے اُن کی بُرائیاں ضرور دور کرتے اور اُن کو نعمت والی جنت میں ضرور داخل کرتے۔ [۶۶] اور اگر یہ تورات اور انجیل اور جو کچھ اُن پر اُن کے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے اُن سب پر قائم رہتے تو وہ ضرور اپنے اُوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے رزق پاتے۔ اُن میں سے کچھ لوگ میانہ رو ہیں۔ مگر اُن میں سے زیادہ تو بہت ہی بُرا کرتے ہیں۔

[۶۷] اے رسول - جو کچھ تکبیر تیرے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے تو ان تک پہنچا دے۔ اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو تو نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا۔ اور خدا تجکو لوگوں سے بچائے گا۔ بے شک خدا کافر لوگوں کو ہدایت نہیں کرنا۔ [۶۸] تو کہہ اے اہل کتاب تم کسی چیز پر ہرگز نہیں قائم رہ سکتے جب تک تورات اور انجیل اور جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے ان سب پر قائم نہ رہو۔ اور جو تکبیر تیرے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے ان میں سے بہتیزوں کو سرکشی اور کفر میں زیادہ کر دیگا۔ پس تو کافر لوگوں کے لئے غم نہ کہا۔ [۶۹] بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہود ہیں اور صابی اور نصاریٰ جو کوئی خدا اور روزِ آخرت پر ایمان رکھے اور نیک کام کرے تو ان پر نہ تو خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ [۷۰] ہم بنی اسرائیل سے عہد لے چکے ہیں اور ہم نے ان کی طرف رسول بھی بھیجے۔ پھر جب کبھی کوئی رسول ان کے پاس ایسی بات لے کر آیا جو ان کے نفس نے پسند نہ کیا تو ایک گروہ کو انہوں نے جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کیا۔ [۷۱] اور انہوں نے گمان کیا کہ کوئی بلا نہ آئیگی۔ اور اندھے اور بہرے ہو گئے۔ پھر خدا نے ان کی توبہ

قبول کی - بھر بھی ان میں سے بہتیرے اندھے اور بہرے رہے - اور خدا دیکھتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں - [۷۲] جو لوگ کہتے ہیں کہ خدا تو مسیح ابن مریم ہے وہ ضرور کفر کئے - اور مسیح نے تو کہا تھا اے بنی اسرائیل خدا کی عبادت کرو جو میرا پروردگار اور تمہارا پروردگار ہے - بے شک جس نے خدا کا شریک ٹھہرایا خدا نے اس پر جنت حرام کی - اور اس کا ٹھکانا جہنم کی آگ ہے - اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں - [۷۳] جو لوگ کہتے ہیں کہ خدا تین میں کا تیسرا ہے وہ ضرور کفر کرتے ہیں - حالانکہ ایک خدا کے سوا اور کوئی معبود نہیں - اور اگر یہ لوگ اپنی باتوں سے باز نہ آئیں تو ان میں سے جو لوگ کفر کرتے ہیں ان کو ضرور دردناک عذاب پہنچے گا - [۷۴] تو کیا یہ لوگ خدا کے آگے توبہ اور استغفار نہیں کرتے حالانکہ خدا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے - [۷۵] مسیح ابن مریم تو بس ایک رسول ہے - اس سے پہلے بھی رسول گزر چکے ہیں اور اس کی ماں صدیقہ تھی - دونوں کھانا ہی کھاتے تھے دیکھ ہم ان سے کیونکر آیتیں بیان کرتے ہیں - بھر بھی دیکھ وہ کیونکر اُلتے چلتے ہیں * - [۷۶] تو کہہ کیا تم خدا کے سوا ان چیزوں کی عبادت کرتے ہو جن کے اختیار میں نہ تمہارا نقصان ہے اور نہ نفع - اور خدا ہی سننے والا اور جاننے والا ہے - [۷۷] تو کہہ اے اہل کتاب اپنے دین میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور نہ ایسے لوگوں کی خواہشوں کی پیروی کرو جو پہلے ہی گمراہ ہو چکے اور بہتیروں کو گمراہ کر چکے اور خود سیدھے راستے سے بہتک گئے - [۷۸] بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا تھا وہ

* دوسرے معنی یہ بھی ہوتے کہ وہ کیونکر جھوٹ باتیں بناتے ہیں -

داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے لعنت کئے گئے تھے -
یہہ اس لئے کہ اُنہوں نے سرکشی اور زیادتی کی - [۷۹] وہ
نہیں باز آئے تھے برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے - برا تھا جو
وہ کرتے تھے - [۸۰] تو ان میں سے بہتیروں کو دیکھیگا کہ
کافروں سے دوستی کرتے ہیں - البتہ برا ہے جو انہوں نے پہلے
سے اپنے لئے بھیجا - کہ خدا ان پر غصہ ہوا اور وہ عذاب میں
ہمیشہ رہیں گے - [۸۱] اور اگر یہہ لوگ خدا پر اور نبی پر اور
جو کچھ اُس پر نازل ہوا اُس پر ایمان رکھتے تو اُن کو دوست نہ
بناتے - لیکن اُن میں سے بہتیرے فاسق ہیں - [۸۲] ایمان
والوں کے ساتھ عداوت میں یہود اور مشرکوں کو تو سب لوگوں
میں زیادہ سخت پائیگا - اور ایمان والوں کے ساتھ محبت میں
تو سب لوگوں میں اُن کو زیادہ قریب پائیگا جو کہتے ہیں کہ ہم
نصاری ہیں - یہہ اس لئے ہے کہ اُن میں علماء اور پرہیزگار ہیں
اور اس لئے کہ یہہ لوگ تکبر نہیں کرتے - [۸۳] اور جب وہ
سنتے ہیں جو رسول پر نازل ہوا تو تو دیکھیگا کہ اُن کی
آنکھیں آنسوؤں سے بھری جاتی ہیں بسبب اس کے کہ اُنہوں نے
حق کو پہچان لیا - وہ کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم ایمان
لائے تو گواہی دینے والوں کے ساتھ ہم کو بھی لکھ لے -
[۸۴] اور ہم کو کیا ہوا ہے کہ ہم خدا پر اور جو حق بات
ہمارے پاس آئی ہے اُس پر ایمان نہ لائیں اور آرزو رکھیں کہ ہمارا
پروردگار ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ داخل کریگا؟ [۸۵] تو اُن
کے اس کہنے کے ثواب میں خدا نے اُن کو جنت دی جن کے نیچے
سے نہریں جاری ہونگی اور جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے - اور
احسان کرنے والوں کی یہی جزا ہے - [۸۶] اور جن لوگوں نے
کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا - تو یہی لوگ جہنمی ہیں -

[۸۷] مومنو - خدا نے جو اچھی چیزیں تم پر حلال کی ہیں اُن کو حرام نہ کرو - اور نہ زیادتی کرو - بے شک خدا زیادتی کرنے والوں کو پیار نہیں کرتا - [۸۸] اور حلال اور اچھی چیزیں جو خدا نے تم کو دی ہیں کھاؤ اور خدا سے دُرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو - [۸۹] تمہاری قسموں کی لغو باتوں کے لئے خدا تمہیں گرفت نہیں کرنے کا - لیکن تمہاری پکی قسموں کے لئے وہ تم کو گرفت کریگا - اور اس کا کفارہ دس غریبوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا اُن کو کپڑا پہنانا یا ایک آدمی کی گردن آزاد کرنا - مگر جس کو میسر نہ ہو تو تین دن روزے رکھے - یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو - اور اپنی قسموں کا خیال رکھو - اسی طرح خدا اپنی آیتیں تم سے بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر گزار ہو - [۹۰] مومنو - نشہ اور جوا اور وہ پتھر جس پر بلی دیتے ہیں اور فال کے تیر یہ سب شیطان کے ناپاک کام ہیں - پس تم اُن سے بچو تاکہ فلاح پاؤ - [۹۱] شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ نشہ اور جوع سے تم میں عداوت اور بغض ڈالے - اور تم کو خدا کی یاد اور نماز سے روکے - پھر بھی کیا تم باز نہ آؤ گے ؟ [۹۲] اور خدا کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو - اور (بُرے کاموں سے) بچو - اور اگر تم پیٹھ پھیر لو تو جان رکھو کہ ہمارے رسول کا ذمہ تو بس صاف پیغام پہنچا دینا ہے - [۹۳] جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اُن پر اس میں کوئی گناہ نہیں کہ انہوں نے کچھ کھا لیا ہو جب کہ وہ (بُرے کاموں سے) بچے اور ایمان لائے اور اچھے کام کئے پھر (بُرے کاموں سے) بچتے رہے اور ایمان رکھے اور (بُرے کاموں سے) بچتے رہے

اور نیکی کرتے رہے - اور خدا نیکی کرنے والوں کو پیار کرتا ہے -

[۹۳] مومنو - کچھ شکار میں جسے تمہارے ہاتھ اور نیزے پہنچیں خدا ضرور تمہیں آزمائے گا - تاکہ خدا جان لے کہ کون اس سے غائبانہ ڈرتا ہے - پھر اُس کے بعد جو کوئی زیادتی کرے تو اُس کے لئے دردناک عذاب ہے - [۹۵] مومنو - جب تم احرام باندھے ہو شکار نہ مارو - اور جو کوئی تم میں سے عمداً شکار مارے تو جس جانور کو مارا ہے اُس کے بدلے مویشیوں میں سے اُسی کی طرح ایک مویشی دینا ہوگا جو تم میں دو عادل شخص فیصلہ کر دیں - کہ یہہ ہدیہ کعبہ پہنچایا جائے - یا کفارہ یہہ ہے کہ غریبوں کو کھانا دے یا اُس کے بدلے روزے رکھے تاکہ وہ اپنے کام کے وبال کا مزہ چکھے - جو ہو چکا وہ تو خدا نے معاف کیا - اور جو کوئی پھر وہی کام کریگا تو خدا اُس سے انتقام لیگا - اور خدا زبردست انتقام لینے والا ہے - [۹۶] دریائی شکار اور دریائی کھانے کی چیزیں تمہارے لئے حلال ہیں - یہہ تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے ہیں - اور زمین کا شکار جب تک تم احرام باندھے ہو تم پر حرام ہے - اور خدا سے ڈرو جس کے پاس تم اکٹھے کئے جاؤ گے - [۹۷] خدا نے کعبہ بیت الحرام کو لوگوں کے قائم رکھنے کے لئے بنایا ہے - اور حرمت کے مہینے اور ہڈے اور پتے بندھے ہوئے قربانی کے جانور بھی - یہہ اس لئے کہ تم جانو کہ خدا جانتا ہے جو کچھ آسمان میں اور جو کچھ زمین میں ہے اور یہہ کہ خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے - [۹۸] جان رکھو کہ خدا سخت سزا دینے والا ہے اور یہہ بھی کہ خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۹۹] رسول کا ذمہ تو بس (پیغام) پہنچا

دینا ہے - اور خدا جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو - [۱۰۰] تو کہہ کہ خراب اور اچھی چیز برابر نہیں - اگرچہ خراب چیزوں کی کثرت تجھے اچھی معلوم ہو - پس اے عقلمندو خدا سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ -

[۱۰۱] مومنو - ایسی باتیں نہ پوچھو کہ اگر تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تم کو بری لگیں - اور اگر تم ان کی نسبت پوچھو گے حب کہ قرآن نازل ہو رہا ہے تو یہ تم پر ظاہر کر دی جائیگی - خدا نے یہ معاف کر دی - اور خدا بخشنے والا اور تحمل والا ہے - [۱۰۲] تم سے پہلے بھی لوگوں نے یہی باتیں پوچھی تھیں - پھر انہوں نے اُس سے کفر کیا - [۱۰۳] خدا نے بکیرہ اور سائبہ اور وصیلہ اور حام نہیں بنایا - بلکہ جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ خدا پر جھوٹ باندھتے ہیں - اور ان میں سے اکثر تو عقل ہی نہیں رکھتے - [۱۰۴] اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو خدا نے نازل کیا ہے اس کی اور رسول کی طرف آؤ تو کہتے ہیں کہ جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہمارے لئے وہی بس ہے - کیا اگرچہ ان کے باپ دادے کچھ بھی نہیں جانتے اور نہ ہدایت پائے ہوں ؟ [۱۰۵] مومنو - تمہارا ذمہ تم پر ہے - جب تم ہدایت پر ہو تو جو گمراہ ہے وہ تم کو ضرر نہیں پہنچا سکتا - تم سب کو خدا ہی کی طرف لوٹ جانا ہے - تو وہ تم کو خبر دیگا جو کچھ تم کرتے تھے - [۱۰۶] مومنو - جب تم میں سے کسی کو موت آجائے تو وصیت کے وقت تم میں سے دو عادل شخصوں کی گواہی چاہئے یا اگر تم ملک میں پھرتے ہو اور تم پر موت کی مصیبت آ پڑے تو تم اپنے لوگوں کے سوا دوسرے دو گواہ کرلو - اگر تم کو شک ہو تو ان دونوں کو نماز کے بعد روکو -

اور وہ دونوں خدا کی قسم کھائیں کہ ہم گواہی کو قیمتاً نہیں بیچیں گے۔ اگرچہ کوئی قرابتی ہی ہو۔ اور نہ تو ہم خدا کی گواہی کو چھپائیں گے۔ ورنہ ہم گنہگاروں میں ہونگے۔ [۱۰۷] پھر اگر معلوم ہو کہ دونوں گناہ کے حقدار ہوئے تو ان کی جگہ دوسرے دو شخص ان میں سے کھڑے ہوں جن کی حق تلفی ہوئی تھی۔ اور یہ دونوں قرابت والے ہوں اور وہ خدا کی قسم کھائیں کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ تھیک ہے اور ہم زیادتی نہیں کریں گے ورنہ ہم البتہ ظالموں میں ہونگے۔ [۱۰۸] یہہ اغلب ہے کہ وہ صاف صاف گواہی دیں یا دریں کہ قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد نہ ہو جائیں۔ اور خدا سے ڈرو۔ اور اس کی بات سنو۔ اور خدا فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

[۱۰۹] جس دن خدا رسولوں کو جمع کریگا اور کہیگا تم کیا جواب پائے؟ وہ کہیں گے ہم کو علم نہیں۔ بے شک تو ہی تو غیبوں کی بات جاننے والا ہے۔ [۱۱۰] جب خدا کہیگا اے عیسیٰ بن مریم میری نعمتیں یاد کر جو میں نے تجھ پر اور تیری والدہ پر کی ہیں۔ حب کہ میں نے روح القدس سے تیری مدد کی۔ بات کرتا تھا تو لوگوں سے جھولے میں اور برا ہو کر۔ اور جب میں نے تجھ کو کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل سکھائیں۔ اور جب تو میرے حکم سے مٹی کے پرند کی سی صورت بناتا اور اس میں پھونک دیتا تو وہ میرے حکم سے پرند ہو جاتی تھی۔ اور تو مادرزاد اندھے اور کورھی کو ہمارے حکم سے اچھا کر دیتا اور جب تو میرے حکم سے مردوں کو (قبروں سے) نکال کھڑا کرتا اور جب میں نے ہنی اسرائیل کو تجھ سے روکا کہ جب تو ان کے پاس بین دلیلیں لے کر آیا تو

ان میں سے جو لوگ کفر کرتے تھے کہنے لگے کہ یہہ تو بس صاف جادو ہے - [۱۱۱] اور جب میں نے حواریوں کی طرف وحی بھیجی کہ معجز اور میرے رسول پر ایمان لاؤ - انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے اور تو گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہیں - [۱۱۲] جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ بن مریم کیا تیرے پروردگار سے یہہ ہو سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے ایک خوان اُتارے - کہا خدا سے قَرّو اگر تم ایمان والے ہو - [۱۱۳] وہ بولے ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دلوں کو اطمینان ہو جائے - اور ہم جان لیں کہ تونے ہم سے سچ کہا اور ہم اس پر گواہ ہوں - [۱۱۴] عیسیٰ بن مریم نے کہا اے خدا اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے ایک خوان اُتار کہ ہمارے لئے ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لئے یہہ عید ہو اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو - اور ہم کو رزق دے اور توہی تو سب سے اچھا رزق دینے والا ہے - [۱۱۵] خدا نے کہا کہ میں تم پر یہہ اُتارتا ہوں - مگر جو کوئی تم میں سے اس کے بعد بھی کفر کریگا تو میں اس کو ایسا عذاب دوں گا کہ میں نے کسی کو دنیا جہان میں ایسا عذاب نہیں دیا -

[۱۱۶] اور جب خدا کہیگا اے عیسیٰ بن مریم کیا تونے لوگوں سے کہا تھا کہ معجز اور میری ماں کو خدا کے سوا دو معبود مانو - کہیگا توہی پاک ہے - یہہ میرا کام نہیں کہ میں کہوں جس کے کہنے کا معجز کو حق نہیں - اگر میں نے یہہ کہا ہوگا تو تو ضرور اس کو جانتا ہے - تو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے دل میں ہے - بے شک توہی غیب کی باتیں جاننے والا ہے - [۱۱۷] میں نے ان سے نہیں کہا مگر جو تونے معجز کو حکم دیا کہ خدا کی

عبادت کرو جو میرا پروردگار اور تمہارا پروردگار ہے - اور جب تک میں ان میں رہا تو میں ان پر گواہ رہا - مگر جب تو نے مجھ کو وفات دی تو توھی ان پر نگہبان رہا - اور تو ہر چیز پر گواہ ہے - [۱۱۸] اگر تو ان کو عذاب دے تو وہ تیرے ہی بندے ہیں -- اور اگر تو ان کو بخش دے تو بے شک توھی ربر دست حکمت والا ہے - [۱۱۹] خدا کہیگا آج کے دن سچوں کو ان کی سچائی فائدہ دیگی - ان کے لئے جنت ہیں جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے - خدا ان سے راضی اور وہ اس سے راضی - یہی تو بڑی کامیابی ہے - [۱۲۰] آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کی سلطنت خدا ہی کی ہے - اور وہ ہر چیز پر قادر ہے -

سورۃ انعام

مکی - ۱۶۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تعریف خدا ہی کو ہے جس نے آسمان اور زمین بنائے اور تاریکی اور روشنی بنائیں - پھر بھی جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ (دوسروں کو) اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں - [۲] وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے بنایا پھر ميعاد مقرر کی - اور مقرر کی ہوئی ميعاد اُسی کے پاس ہے - پھر بھی تم شک کرتے ہو - [۳] اور آسمان میں اور زمین میں وہی خدا ہے - وہ تمہاری چھپی ہوئی اور علانیہ باتیں جانتا ہے - اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کہاتے ہو - [۴] اور اُن کے پروردگار کی آیتوں میں سے کوئی بھی آیت اُن کے پاس ایسی نہیں آتی

جس سے وہ منہ نہ پھیریں - [۵] اب جو حق اُن کے پاس آیا تو وہ جھٹلانے لگے - مگر عنقریب اُن کے پاس وہ خبر آنے والی ہے جس سے وہ ٹھٹھا نہیں کر سکتے * - [۶] کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اُن سے پہلے ہم نے کتنے قرن ہلاک کر ڈالے جن کو ہم نے دنیا میں مقدور دیا تھا جیسا ہم نے تم کو نہیں دیا - اور ہم نے اُن پر برستا ہوا آسمان † بھیجا اور اُن کے نیچے سے نہریں جاری کر دیں - مگر ہم نے اُن کو اُن کے گناہ کے سبب ہلاک کر ڈالا - اور اُن کے بعد پھر دوسرے قرن پیدا کئے - [۷] اور اگر ہم تحجیر کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب بھی نازل کرتے اور یہ لوگ اُس کو اپنے ہاتھوں سے چھو بھی سکتے تو بھی جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ تو ضرور کہتے کہ یہ تو بس صاف جادو ہے - [۸] اور وہ کہتے ہیں کہ اُس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اُترا - اور اگر ہم کوئی فرشتہ بھیجتے تو بات طے ہو جاتی اور وہ مہلت نہ پاتے - [۹] اور اگر ہم اُس کو فرشتہ ہی بناتے تو ضرور اُس کو آدمی بھی بناتے اور اُن کے سامنے (اُس کو) وہی لباس پہناتے جو وہ پہنتے ہیں ‡ - [۱۰] اور تجسّے پہلے بھی رسولوں سے ٹھٹھا کیا گیا ہے - مگر جن لوگوں نے ٹھٹھا کیا تھا وہ جس کا ٹھٹھا کرتے تھے اُسی نے اُن کو آگھیرا -

[۱۱] تو کہہ دنیا میں سیر کرو - اور پھر دیکھو کہ (نبیوں کے) جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ؟ [۱۲] تو کہہ

* یا ایک معنی یہہ بھی ہو سکتے ہیں کہ ان کے پاس اس چیز کی خبر آنے والی ہے جس سے وہ ٹھٹھا کرتے ہیں -
† یا مینہ -

‡ دوسرے معنی یہہ ہونے کے اور اُن کو ہم شبہے میں ڈالتے جس میں وہ خود پڑے ہیں -

جو کچھ آسمان و زمین میں ہے وہ کس کا ہے ؟ تو کہہ خدا کا۔ اُس نے اپنی ذات پر رحمت لازم کر لی ہے۔ قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ہے وہ ضرور تم سب کو جمع کریگا۔ جو آپ خسارہ اٹھاتے ہیں وہ تو نہیں ایمان لانے کے۔ [۱۳] اور اُسی کا ہے جو کچھ رات اور دن میں بستا ہے۔ اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ [۱۴] تو کہہ کیا میں آسمان اور زمین کے بنانے والے خدا کے سوا کسی اور کو دوست بناؤں ؟ اور وہ کھلاتا ہے اور خود نہیں کھاتا۔ تو کہہ مجھ کو حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں (خدا کا) مطیع بنوں۔ اور مشرک نہ بنوں۔ [۱۵] تو کہہ کہ اگر میں اپنے پروردگار سے سرکشی کروں تو مجھ کو ایک برے دن کے عذاب کا در ہے۔ [۱۶] اُس دن جس کسی سے عذاب بھیرا گیا تو اُس پر خدا نے رحم کیا۔ اور یہی صریح کامیابی ہے۔ [۱۷] اور اگر خدا تجھ کو ضرر پہنچائے تو اُس کے سوا اُس کا دور کرنے والا کوئی نہیں۔ اور اگر تجھ کو بھلائی پہنچائے تو وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ [۱۸] اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور وہی حکمت والا اور خبر رکھنے والا ہے۔ [۱۹] تو کہہ گواہی کس کی سب سے بڑھ کر ہے ؟ تو کہہ خدا ہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے۔ اور یہ قرآن مجید وحی ہوئی ہے تاکہ میں تم کو اُس سے ڈراؤں اور جس کسی کو یہ پہنچے اُس کو بھی۔ کیا تم گواہی دیتے ہو کہ خدا کے ساتھ اور دوسرے بھی معبود ہیں ؟ تو کہہ میں تو گواہی نہیں دیتا۔ تو کہہ وہی تو بس ایک خدا ہے۔ اور تم جو شرک کرتے ہو میں اُس سے بڑی ہوں۔ [۲۰] جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ تو نبی کو ایسا پہچانتے ہیں جیسے وہ اپنے لڑکوں کو پہچانتے

ہیں - جو لوگ اپنا نقصان کرتے ہیں وہی ایمان نہیں لانے ۷ -

【۲۱】 اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ باندھے اور اُس کی آیتوں کو جھٹلائے ؟ بے شک ظالم فلاح نہیں پانے ۷ - 【۲۲】 اور جس دن ہم اُن سب کو اکٹھا کریں گے پھر اُن لوگوں سے جو شرک کرتے ہیں کہیں گے کہ تم نے جن کو ہمارا شریک سمجھا تھا وہ کہاں ہیں ؟ 【۲۳】 پھر اس سے بڑھ کر اُن کی آزمائش اور کیا ہوگی کہ وہ کہیں گے کہ خدا جو ہمارا پروردگار ہے اُسی کی قسم ہم مشرک نہ تھے - 【۲۴】 دیکھ یہ کس طرح اپنے آپ پر جھوٹ کہتے ہیں - اور اُن کی بنائی ہوئی جھوٹ باتیں سب اُن سے کھو جائیں گی - 【۲۵】 اور اُن میں ایسے بھی ہیں جو تمہاری باتیں سنتے ہیں - اور اُن کے دلوں پر ہم نے پردہ ڈال دیا ہے تاکہ وہ اُسے نہ سمجھیں - اور اُن کے کانوں میں بوجھ ہے - اور اگر وہ تمام آیتیں بھی دیکھ لیں تو اُن پر ایمان نہیں لانے ۷ - یہاں تک کہ جب تیرے پاس تجسّے جھگڑنے کو آتے ہیں تو کافر کہتے ہیں کہ یہہ تو بس اگلوں کی کہانیاں ہیں - 【۲۶】 اور وہ لوگ اُس سے لوگوں کو باز رکھتے اور اُس سے بھاگتے ہیں - اور وہ تو بس اپنے ہی آپ کو ہلاک کرتے ہیں اور نہیں سمجھتے - 【۲۷】 اور اے کاش تو اُن کو اُس وقت دیکھے جب یہہ آگ پر کھڑے کئے جائیں گے اور یہہ کہیں گے کہ اے کاش ہم پھر بھیجے جائیں تو ہم اپنے پروردگار کی آیتوں کو نہ جھٹلائیں گے اور ایمان والوں میں سے ہونگے - 【۲۸】 نہیں - بلکہ جس کو پہلے چھپاتے تھے وہی اُن کو ظاہر ہوا - اور اگر وہ پھر بھی بھیجے جائیں تو جس چیز سے اُن کو منع کیا گیا ہے

وہ اُسی کی طرف پھریں گے۔ اور وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ [۲۹] اور وہ کہتے ہیں کہ ہماری تو بس یہی دُنیا کی زندگی ہے۔ اور ہم پھر اُٹھائے نہیں جائے گے۔ [۳۰] اور کاش تو دیکھے جب وہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے۔ فرمائیگا عذاب کا مزہ چکھو اِس لئے کہ تم کفر کرتے تھے۔ [۳۱] خسارہ اُٹھائے وہ جنہوں نے خدا کی ملاقات کو جھٹلایا یہاں تک کہ جب اُن پر وہ گھڑی یکایک آپہنچی تو وہ کہنے لگے اے افسوس ہماری غفلت پر حو اُس کے بارے میں ہم نے کی۔ اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اُٹھائے ہونگے۔ کیسا بُرا ہے جو یہہ اُٹھائے پھرتے ہیں۔ [۳۲] اور دُنیا کی زندگی تو بس کھیل اور تماشا ہے۔ اور آخرت تو ضرور پرہیزگاروں کے لئے بہتر ہوگا۔ کیا پھر بھی تم عقل نہیں رکھتے؟ [۳۳] ہم جانتے ہیں کہ تجھے اُن کے کہنے کا غم ہوتا ہے۔ لیکن وہ تو تجکو ہی نہیں جھٹلاتے بلکہ ظالم تو خدا کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔ [۳۴] اور تجسے پہلے بھی رسول جھٹلائے جا چکے ہیں۔ مگر اُنہوں نے اُن کے جھٹلانے پر اور اُن کی تکلیف دہی پر صبر کیا یہاں تک کہ اُن کو ہماری مدد پہنچی۔ اور خدا کی باتوں کا بدلنے والا کوئی نہیں۔ اور رسولوں کی خبریں بھی تو تجکو پہنچ چکی ہیں۔ [۳۵] اور اگر اُن کی روگردانی تجپر گراں گزرتی ہے تو اگر تجسے ہو سکے تو زمین میں کوئی سرنگ تلاش کر یا آسمان میں کوئی سیڑھی لگا اور کوئی نشانی اُن کو لادے۔ اور اگر خدا چاہتا تو اُن سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا۔ پس تو جاہل نہ بن۔ [۳۶] وہی مانتے ہیں جو دھیان سے بات سنتے ہیں اور مُردوں کو تو بس خدا ہی اُٹھائیگا۔ پھر اُن کو اُسی کی طرف لوٹ جانا ہے۔

[۳۷] اور وہ کہتے ہیں کہ اُس پر اُس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشان کیوں نہیں نازل ہوا؟ تو کہہ کہ خدا اس بات پر قادر ہے کہ نشان نازل کرے - لیکن اُن میں اکثر نہیں جانتے - [۳۸] اور کوئی زمین پر چلنے والا جانور اور کوئی بازو سے اُڑنے والا پرند ایسا نہیں جو تمہارے ہی طرح مخلوق نہ ہو - ہم نے کوئی چیز لکھنے سے نہیں چھوڑی ہے پھر وہ اپنے پروردگار کے پاس اکتھے ہونگے - [۳۹] اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں وہ اندھیرے میں بہرے اور گونگے ہیں - خدا جس کو چاہے گمراہ کرے - اور جسکو چاہے سیدھی راہ پر لائے - [۴۰] تو کہہ کہ اگر تم سچ کہتے ہو تو کیا تم نے غور کیا ہے کہ اگر خدا کا عذاب تم پر آجائے یا قیامت کی گھڑی ہی آجائے تو تم خدا کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ [۴۱] نہیں - تم اُسی کو پکارو گے - اور اگر وہ چاہے تو جس کے دور کرنے کے لئے تم نے اُسے پکارا وہ اُسے دور کر دیگا - اور جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو اُن کو بھول جاؤ گے - [۴۲] اور تعجب سے پہلے بھی ہم نے لوگوں میں رسول بھیجے - پھر ہم نے ان کو سختی اور تکلیف میں گرفتار کیا تاکہ وہ عاجزی کریں - [۴۳] تو جب ہماری سختی ان پر آئی تو وہ کیوں نہیں عاجزی کئے؟ لیکن ان کے دل سخت ہو گئے اور شیطان نے اُن کے کاموں کو انہیں اچھا دکھلایا - [۴۴] پھر جب وہ بھول گئے جو وہ یاد دلائے گئے تھے تو ہم نے ان پر ہر طرح کی چیزوں کے دروازے کھول دئے یہاں تک کہ جب وہ ان چیزوں سے جو ان کو دی گئی تھیں خوش ہوئے تو یکایک ہم نے ان کو پکڑا - بس وہ ناامید ہو گئے - [۴۵] اور ظالم لوگوں کی جزا کتنی گئی - اور تعریف تو خدا ہی کو ہے جو تمام

عالموں کا پروردگار ہے - [۴۶] تو کہہ کیا تم نے غور کیا ہے کہ اگر خدا تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو خدا کے سوا کون معبود ہے جو تم کو یہ لادینگا؟ دیکھ ہم کیونکر آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں پھر بھی وہ بھرے جاتے ہیں - [۴۷] تو کہہ کیا تم نے غور کیا ہے کہ اگر خدا کا عذاب تم پر یکایک آ جائے یا دکھا دکھا کر آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا بھی کوئی ہلاک ہوگا؟ [۴۸] اور ہم نے تو رسول بس خوش خبری دینے اور ڈرانے کے لئے بھیجے - تو حو کوئی ایمان لایا اور اپنی اصلاح کر لی - تو ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہونگے - [۴۹] اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان پر عذاب ہوگا اس لئے کہ وہ فاسق تھے - [۵۰] تو کہہ میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس خدا کے خزانے ہیں - اور نہ میں غیب کی بات جانتا ہوں اور نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں - میں تو بس اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی ہوتی ہے - تو کہہ کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتا ہے؟ پھر بھی تم غور نہیں کرتے -

[۵۱] اور (اے نبی) اسی سے ان لوگوں کو ڈرا جن کو خوف ہے کہ وہ اپنے پروردگار کے پاس اکٹھے کئے جائیں گے - اور اس کے سوا ان کا نہ کوئی درست ہے اور نہ شفاعت کرنے والا - شاید وہ (بڑے کاموں سے) بچیں - [۵۲] اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اور اُسی کی دیدار چاہتے ہیں تو ان کو مت نکال - ان کا حساب کچھ تیرے ذمہ نہیں - اور نہ تیرا حساب ان کے ذمہ ہے - پس تو ان کو نکال دے اور تو ظالموں میں ہو جائیگا - [۵۳] اور اسی طرح ہم نے ایک کو ایک سے

آرمایا تاکہ وہ کہیں کیا یہی لوگ ہیں جن پر خدا نے احسان کیا ہے ؟ کیا خدا شکر گزاروں کو اچھی طرح نہیں جانتا ؟ [۵۴] اور جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے جب وہ تیرے پاس آئیں تو کہہ سلام علیکم - تمہارے پروردگار نے اپنی ذات پر رحمت لازم کر لی ہے - کہ جو کوئی تم میں سے بغیر جانے برا کام کر بیٹھے - پھر اس کے بعد توبہ کرے اور اپنی اصلاح بھی کر لے تو وہ بخشے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۵۵] اور اسی طرح ہم آیتوں کو مفصل بیان کرتے ہیں - اور یہہ اس لئے کہ مجرموں کا طریق صاف معلوم ہو جائے -

[۵۶] تو کہہ کہ جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو ان کی عبادت کرنا مجھ کو منع ہے - تو کہہ کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کرنے کا - تب تو میں گمراہ ہو جاؤنگا اور ہدایت پانے والوں میں نہ رہوؤنگا - [۵۷] تو کہہ میں تو اپنے پروردگار کی بین دلیلوں پر ہوں اور تم ان کو جھٹلاتے ہو - جس کی تم جلدی کرتے ہو وہ میرے پاس نہیں - خدا کے سوا کسی کا حکم نہیں - وہ حق بیان کرتا ہے اور فیصلہ کرنے والوں میں وہ سب سے برہم کر ہے - [۵۸] تو کہہ کہ جس کی تم جلدی کرتے ہو اگر وہ میرے پاس ہوتا تو مجھ میں اور تم میں یہہ بات طے ہو گئی ہوتی - اور خدا ظالموں کو خوب جانتا ہے - [۵۹] اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا - اور وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں اور دریا میں ہے - اور کوئی پتا نہیں گرتا مگر اس کو وہ جانتا ہے - اور نہ تو زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ ہے اور نہ تر اور خشک چیزیں ہیں مگر وہ سب صاف صاف لکھی ہیں - [۶۰] اور وہی ہے جو رات کو تمہیں موت دیتا ہے اور جانتا ہے

جو کچھ تم نے دن کو کیا - پھر تم کو دن کے وقت اٹھاتا ہے تاکہ میعاد مقررہ پوری ہو جائے - پھر تم کو اسی کی طرف لوٹ جانا ہے - پھر جو کچھ تم نے کیا ہے وہ تم کو اس کی خبر دیگا -

[۶۱] اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر فرشتہ حفظہ بھیجتا ہے - یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آجاتی ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے اس کو موت دیتے ہیں - اور وہ کاهلی نہیں کرتے - [۶۲] پھر وہ خدا کی طرف جو ان کا سچا مالک ہے بھیج دئے جاتے ہیں - کیا حکم اسی کا نہیں ہے ؟ اور وہ جلد حساب لینے والا ہے - [۶۳] تو کہہ تم کو زمین اور دریا کی تاریکیوں سے کون بچاتا ہے کہ تم عاجز کے ساتھ اور خفیہ اس کو پکارتے ہو - کہ اگر وہ ہم کو اس سے نجات دے تو ہم ضرور شکر گزار ہونگے - [۶۴] تو کہہ کہ ان سے اور ہر طرح کی مصیبتوں سے خدا ہی تم کو نجات دیتا ہے - پھر تم شرک کرنے لگتے ہو - [۶۵] تو کہہ کہ وہ اس بات پر قادر ہے کہ تم پر تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے کوئی عذاب بھیجے - یا تم میں کئی گروہ کر دے اور تم میں ایک کو ایک کی سختی کا مزہ چکھائے - دیکھ ہم کیونکر آیتوں کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں - [۶۶] اور اس کو تیری قوم نے جھٹلایا مگر یہ سچ ہے - تو کہہ کہ میں تم پر نگہبان نہیں - [۶۷] ہر بات کا ایک وقت ہے - اور عنقریب تم جان جاؤ گے - [۶۸] اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیتوں کا مشغلہ بناتے ہیں تو ان سے چشم پوشی کر یہاں تک کہ وہ کسی اور بات کا مشغلہ کریں - اور اگر شیطان تجھ کو بھلا دے تو یاد پڑ جانے کے بعد ظالم لوگوں کے ساتھ

مت بیٹھ - [۶۹] اور ان کے حساب کا ذمہ پرہیزگاروں پر کچھ بھی نہیں - لیکن یاد دلانا ہے تاکہ وہ بچیں - [۷۰] اور چھوڑ دے ان لوگوں کو جو اپنے دین کو کھیل اور تماشا بناتے ہیں اور جن کو دنیا کی زندگی نے دھوکا دیا ہے - اور اس سے ان کو یاد دلاتا کہ کوئی نفس اپنے کئے کے سبب گرفتار بلا نہ ہو - کہ خدا کے سوا اس کا نہ کوئی دوست ہے اور نہ شفاعت کرنے والا - اور اگرچہ وہ پورا بدلہ دے تو بھی اس سے نہ لیا جائیگا - یہی لوگ ہیں جو اپنے کئے کے سبب گرفتار بلا ہوئے - ان کے پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی ہوگا اور دردناک عذاب اس لئے کہ وہ کفر کئے -

[۷۱] تو کہہ کیا ہم خدا کے سوا اُن کو پکاریں جو نہ ہم کو نفع دیں اور نہ نقصان - اور جب خدا ہم کو ہدایت کرچکا تو کیا ہم اُس کے بعد بھی اُلتے پاؤں پھر جائیں جیسے کسی کو شیطان ویرانے میں حیران کر دے اور اُس کے ساتھی ہیں کہ وہ اُس کو ہدایت کی طرف بُللاتے ہیں کہ ہمارے پاس آ - تو کہہ خدا کی ہدایت ہی تو ہدایت ہے - اور ہم کو حکم ہوا ہے کہ ہم تمام عالموں کے پروردگار کے مطیع ہوں - [۷۲] اور یہ بھی کہ نماز پر قائم رہو اور اُس سے ڈرو - اور وہی ہے جس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے - [۷۳] اور وہی ہے جس نے آسمان اور زمین کو سچائی کے ساتھ بنایا - اور جس دن وہ کہیگا کہ (قیامت) ہو بس وہ ہو جائیگی - اُس کا کہا سچ ہے - اور اُسی کی سلطنت ہوگی جس دن صور پھونکا جائیگا - وہ جاننے والا ہے غیب کا اور ظاہر کا - اور وہی حکمت والا ہے اور خبر رکھنے والا ہے - [۷۴] اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کیا تو بتوں کو معبود ٹھہراتا ہے ؟ میں تجھ کو اور تیری قوم کو صریح

گمراہی میں دیکھتا ہوں - [۷۵] اور اُسی طرح ہم نے ابراہیم کو آسمان اور زمین کی سلطنت دکھائی - اور یہہ اُس لئے تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں ہو جائے - [۷۶] تو جب اُس کو رات نے چھپا لیا تو اُس نے ایک تارا دیکھا - اُس نے کہا یہی میرا پروردگار ہے - پھر جب وہ چھپ گیا تو بولا کہ چھپ جانے والی چیزیں مجھ کو پسند نہیں - [۷۷] پھر جب اُس نے چاند کو چمکنا دیکھا تو کہا کہ یہہ میرا پروردگار ہے - پھر جب وہ بھی چھپ گیا تو بولا بے شک اگر مجھ کو میرا پروردگار ہدایت نہ کرے تو میں گمراہ لوگوں میں ہو جاؤنگا - [۷۸] پھر جب اُس نے سورج کو چمکنا دیکھا تو کہا یہی میرا پروردگار ہے - یہی سب سے بڑا ہے - پھر جب وہ بھی چھپ گیا تو کہا اے میری قوم میں تمہارے شرک سے بری ہوں - [۷۹] میں نے تو اپنا رخ سیدھا اُس کی طرف کیا ہے جو آسمان اور زمین کا بنانے والا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں - [۸۰] اور اُس کی قوم اُس سے حجت کرنے لگی - وہ بولا کیا تم مجھے خدا کے بارے میں حجت کرتے ہو جب اُس نے مجھ کو ہدایت کی ہے - اور جن کو تم اُس کا شریک ٹھہراتے ہو میں اُن سے کچھ بھی نہیں درتا سوا اُس کے کہ میرا پروردگار چاہے (تو وہ دُرا سکتا ہے) - میرا پروردگار علم سے سب چیزوں کو گھیرے ہوئے ہے - کیا پھر بھی تم غور نہیں کرو گے؟ [۸۱] اور میں کیوں اُن سے دُرنے لگا جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو جب تم نہیں دُرتے کہ تم نے خدا کے ساتھ وہ چیزیں شریک ٹھہرائیں جن کی نسبت اُس نے تم پر کوئی سند نہیں اُتاری - تو دونوں فریقوں میں سے کون امن کا زیادہ حقدار ہے؟ اگر تم جانتے ہو (تو بتاؤ) - [۸۲] جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کے ساتھ اُنہوں نے

ظلم نہیں ملایا - یہی لوگ ہیں جن کو امن ملیگا - اور یہی ہدایت پانے والے ہیں -

[۸۳] اور یہہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو اُس کی قوم کے لئے دی - ہم جس کے چاہیں درجے بلند کر دیتے ہیں - بے شک تیرا پروردگار حکمت والا اور جاننے والا ہے - [۸۴] اور ہم نے اُس کو اسحاق اور یعقوب دئے - سب کو ہم نے ہدایت کی - اور اِس سے پہلے نوح کو بھی ہم نے ہدایت کی تھی - اور اُس کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی ہم نے ہدایت کی - اور ہم نیک کام کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں - [۸۵] اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس - یہہ سب نیک لوگوں میں سے تھے - [۸۶] اور اسمعیل اور الیسع اور یونس اور لوط بھی - اور ان سب کو ہم نے تمام عالموں پر برگزیدہ کیا - [۸۷] اور اُن کے باپ دادوں اور اُن کی اولاد اور اُن کے بھائیوں کو ہم نے چن لیا اور اُن کو سیدھی راہ دکھائی - [۸۸] یہہ ہے خدا کی ہدایت - اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے اس کی ہدایت کرے - اور اگر یہہ لوگ شرک کرتے تو اُن کے کئے سب اکارت جاتے - [۸۹] یہی ہیں وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب اور حکمت اور نبوت دی - تو اگر یہہ لوگ ان باتوں سے کفر کریں تو ہم اُن پر ایک ایسی قوم کو وکیل بنائینگے جو اُن سے کفر نہیں کرنے کے - [۹۰] یہی لوگ ہیں جن کو خدا نے ہدایت کی - تو اُن ہی کی ہدایت کی پیروی کر - تو کہہ کہہ میں اِس کے لئے تم سے کوئی اجر نہیں چاہتا - یہہ تو تمام عالموں کو بس یاد دلانا ہے -

[۹۱] اور اُنہوں نے خدا کی قدر جیسی چاہئے تھی نہ

کي جب اُنھوں نے کہا کہ خدا نے کسی بشر پر کچھ نہیں اُتارا - تو کہہ کس نے نازل کي تھی وہ کتاب جو موسیٰ لیکر آئے تھے اور جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت ہے اور جس کو تم کاغذوں پر لکھ رکھتے ہو کچھ تو ظاہر کرتے ہو اور زیادہ چھپا رکھتے ہو اور جس سے تم کو سکھایا گیا جو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادے - تو کہہ خدا ہی نے نازل کي - بھر اُن کو چھوڑ دے کہ وہ بحث کریں اور کھیل بنائیں -

[۹۲] اور یہہ کتاب ہے جو ہم نے نازل کي ہے برکت والي اور تصدیق کرنے والي اُس چیز کي جو اُس سے پہلے تھی اور اُس لئے کہ تو مکہ والوں کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے گرد ہیں ڈرائے - اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اُس پر ایمان لائیں گے - اور وہي اپنی نماز میں احتیاط کرتے ہیں -

[۹۳] اور اُس سے برہ کر ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ باندھے یا کہے کہ مجھ پر وحی کي گئی ہے حالانکہ اُس پر کچھ بھی وحی نہ کي گئی - اور جو کہے کہ جو خدا نے نازل کیا ہے اُسی کي مانند میں بھی نازل کرونگا - اور اے کاش تو اُس وقت دیکھے جب ظالم موت کي بے ہوشی میں ہونگے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے کہیں گے اپنی جانیں نکالو - آج کے دن تم کو رسوائی کے عذاب کي جزا دي جائیگی - اِس لئے کہ تم خدا پر ناحق باتیں بناتے تھے - اور اُس کي آیتوں سے تکبر کرتے تھے - [۹۴] ”اب تم ہمارے پاس ایک ایک کر کے آئے جیسے ہم نے پہلي بار تم کو پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا تھا سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور تمہاري شفاعت کرنے والوں کو ہم تو تمہارے ساتھ نہیں دیکھتے جن کو تم سمجھتے تھے کہ وہي (خدا کے) شریک ہیں - اب تو تمہارے

تعلقات ثبوت گئے اور جن پر تم کو زعم تھا وہ تم سے کھو گئے۔“

[۹۵] بے شک خدا دانے اور گتھلی کا پہاڑنے والا ہے۔ مردے سے زندہ اور زندے سے مردہ نکالتا ہے۔ یہی خدا ہے۔ بھر تم کہاں بھرے جاتے ہو؟ [۹۶] وہ پَو پہاڑنے والا ہے صبح کا۔ اور اُس نے رات کو آرام کے لئے اور سورج اور چاند حساب کے لئے بنائے۔ یہ مقرر کیا ہوا ہے اسی زبردست جاننے والے کا۔ [۹۷] اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے تارے بنائے تاکہ زمین اور دریا کی ناریکیوں میں اُن سے راہ پائے۔ اب ہم نے علم والوں کے لئے آیتوں کو مفصل بیان کر دیں۔ [۹۸] اور وہی ہے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا۔ بھر ایک ميعاد مقرر ہے اور ایک سپرد کرنے کی جگہ۔ ہم نے تو سمجھنے والوں کے لئے آیتوں کو مفصل بیان کر دیں۔ [۹۹] اور وہی ہے جس نے آسمان سے بانی اُتارا بھر اُس سے ہر طرح کی بوٹیاں نکالیں۔ پھر ہم نے اُس میں سے سبزی نکالی کہ اُس میں سے بھر گتھے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گبھے میں سے گچھے کہ جھکے پرتے ہیں اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار طرح طرح کے۔ جب بھلے اور بکے تو اُن کے بھلوں کو دیکھو۔ بے شک ایمان والوں کے لئے اُسی میں نشانیاں ہیں۔ [۱۰۰] اور وہ خدا کے ساتھ جنوں کو شریک کرتے ہیں حالانکہ اُس نے اُن کو پیدا کیا ہے۔ اور اُنہوں نے جہالت سے اُس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں تراش لیں۔ وہ پاک ہے اور بالا تر ہے اُس چیز سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

[۱۰۱] وہ پیدا کرنے والا ہے آسمان اور زمین کا۔ اُس کے کیونکر اولاد ہو جب اُس کی بیوی نہیں۔ اور اُس نے ساری

چیزیں پیدا کی ہیں۔ اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔
 [۱۰۲] یہی خدا ہے جو تمہارا پروردگار ہے۔ اُس کے سوا اور کوئی
 معبود نہیں۔ وہ بنانے والا ہے ہر چیز کا۔ پس تم اُسی کی
 عبادت کرو۔ اور وہ ہر چیز کا نگہبان ہے۔ [۱۰۳] نظریں اسے
 نہیں پاسکتیں۔ مگر وہ نظروں کو بالیتا ہے۔ اور وہ لطیف
 اور خبر رکھنے والا ہے۔ [۱۰۴] اب تمہارے پروردگار کی طرف
 سے تمہارے پاس صاف دلیلیں آچکیں۔ تو جو سمجھے وہ اپنے
 ہی لئے اور جو اندھے ہوئے وہ اپنا ہی بگاڑے۔ اور میں تو
 تم پر نگہبان نہیں ہوں۔ [۱۰۵] اور اسی طرح ہم آیتوں
 کو بھیڑ بھیڑ کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ کہیں کہ تونے خوب
 پڑھ کر سنایا اور تاکہ علم والوں سے ہم اُس کو صاف صاف
 بیان کر دیں۔ [۱۰۶] (اے نبی) تو بیرونی کر اُس چیز کی
 جو تجھ پر پروردگار کی طرف سے وحی کی گئی ہے۔ اُس کے
 سوا کوئی خدا نہیں۔ اور مشرکوں سے چشم پوشی کر۔
 [۱۰۷] اور اگر خدا چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے۔ اور ہم نے
 تجھ کو اُن پر نگہبان نہیں بنایا۔ اور نہ تو اُن پر داروغہ ہے۔
 [۱۰۸] اور وہ لوگ خدا کے سوا جن کو بکارتے ہیں تم اُن کو بُرا
 نہ کہو نہیں تو وہ بھی عداوت اور جہالت سے خدا کو بُرا
 کہہ بیٹھے۔ اسی طرح ہم نے ہر اُمت کو اُن کے کام اچھے دکھلائے۔
 پھر تو اُن کو اپنے پروردگار کی طرف حانا ہے۔ تو اُنھوں نے جو
 کچھ کیا ہوگا وہ اُن کو بتا دیگا۔ [۱۰۹] اور اُنھوں نے برے
 زوروں سے خدا کی قسم کھائی کہ اگر کوئی نشانی اُن کے پاس آئے
 تو وہ ضرور اُس پر ایمان لائینگے۔ تو کہہ نشانیاں تو خدا کے
 پاس ہیں اور تم کیا جانو کہ جب یہ آئیگی تو وہ نہیں ایمان
 لائینگے؟ [۱۱۰] اور ہم اُن کے دلوں اور اُن کی آنکھوں کو

اَلتَّ دینگے جیسا کہ وہ پہلی بار ایمان نہ لائے تھے اور ہم اُن کو اُن کی سرکشی میں بہکتے ہوئے چھوڑ دینگے -

۹ [۱۱۱] اور اگر ہم ان پر غرشتے بھی اتارتے اور مردے ان سے باتیں کرتے اور ساری چیزیں ہم ان کے سامنے اکٹھا کرتے تو بھی وہ ایمان نہیں لانے کے - مگر یہ کہ خدا چاہے - لیکن ان میں اکثر جاہل ہیں - [۱۱۲] اور اسی طرح ہم نے شیطان آدمیوں اور جنوں کو ہر نبی کا دشمن بنایا - فریب دینے کو ان میں ایک دوسرے کے دلوں میں چکنی چپڑی باتیں ڈالتے ہیں - اور اگر تیرا پروردگار چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے - بس چھوڑ دے ان کو اور جو کچھ وہ جھوٹ باندھتے ہیں - [۱۱۳] تاکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل اس کی طرف مائل ہوں اور وہ اس سے راضی ہوں اور تاکہ جو بُرے کام وہ کرتے ہیں کرتے رہیں - [۱۱۴] کیا میں خدا کے سوا کوئی اور حاکم دھوندوں؟ اور وہی ہے جس نے تم پر مفصل کتاب نازل کی - اور وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہے جانتے ہیں کہ یہ تیرے پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی ہے - پس تو شک کرنے والوں میں سے نہ ہو - [۱۱۵] اور تیرے پروردگار کی بات سچائی اور عدل میں پوری ہے - اس کی بات کا بدلنے والا کوئی نہیں - اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے - [۱۱۶] اور اگر تو دنیا کے اکثر لوگوں کا کہنا مانے تو وہ تجھ کو خدا کی راہ سے بھٹکا دینگے - وہ تو صرف اپنے خیال کے پیچھے پڑے ہیں اور صرف اٹکل کرتے ہیں - [۱۱۷] بے شک تیرا پروردگار خوب جانتا ہے کون اس کی راہ سے بھٹک گیا اور وہ ہدایت پانے والوں کو بھی خوب جانتا ہے - [۱۱۸] تو اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو جس چیز پر خدا کا نام لیا گیا ہے اسے کھاؤ -

[۱۱۹] اور تم کو کیا ہو گیا ہے کہ جس چیز پر خدا کا نام لیا گیا اسے نہیں کھاتے؟ اور تم پر جو کچھ حرام ہے وہ تو اس نے تم کو صاف صاف بتا دیا ہے - مگر وہ چیزیں جس میں تم بے بس ہو جاؤ - اور بہت لوگ تو اپنی خواہشوں سے بے جانے لوگوں کو گمراہ کر دیتے ہیں - بے شک تیرا پروردگار زیادتی کرنے والوں کو خوب جانتا ہے - [۱۲۰] اور علانیہ گناہ اور پوشیدہ گناہ دونوں چھوڑو - بے شک جو لوگ گناہ کھاتے ہیں وہ کئے کی جلد جزا پائیں گے - [۱۲۱] اور وہ نہ کھاؤ جس پر خدا کا نام نہیں لیا گیا - اور یہہ البتہ فسق ہے - اور شیطان اپنے دوستوں کے دل میں باتیں ڈالاہی کرتا ہے تاکہ وہ تمہارے ساتھ جھگڑا کریں - اور اگر تم نے ان کی بات مان لی تو تم بھی مشرک ہو -

[۱۲۲] کیا وہ جو مردہ تھا اور ہم نے اس کو جلایا اور اس کو ایک نور دیا جس سے وہ لوگوں میں بھرتا ہے وہ اس کی مانند ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں پڑا ہے کہ اس سے نکل نہیں سکتا؟ اسی طرح کافروں کو ان کے کام اچھے معلوم ہوتے ہیں - [۱۲۳] اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے برے برے لوگ مجرم پیدا کئے - تاکہ وہ ان میں داؤ پیچ کریں - اور وہ جو کچھ داؤ پیچ کرتے ہیں وہ سب اپنے ہی لئے مگر وہ نہیں سمجھتے - [۱۲۴] اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہیں لانے کے یہاں تک کہ ہم کو بھی ملے جو خدا کے رسولوں کو ملے - خدا اپنی رسالت کی جگہ خوب جانتا ہے - جو لوگ جرم کرتے ہیں عنقریب ان پر خدا کے ہاں ذلت پڑیگی اور سخت عذاب بھی اس لئے کہ وہ مکر کرتے تھے - [۱۲۵] تو جس کو خدا چاہتا ہے کہ اسے

ہدایت کرے تو اس کے سینے کو اسلام کے لئے کھول دیتا ہے -
 اور جس کو چاہتا ہے کہ اس کو گمراہ کرے تو اس کے سینے کو
 تنگ اور بند کر دیتا ہے گویا کہ وہ آسمان پر چڑھا جاتا ہے -
 جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ان پر اسی طرح خدا ناپاکی
 ڈالتا ہے - [۱۲۶] اور یہہ تیرے پروردگار کی سیدھی راہ ہے -
 جو لوگ یاد رکھتے ہیں ان کے لئے تو ہم نے آیتیں مفصل بیان
 کر دیں - [۱۲۷] ان کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں سلامتی کا
 گھر ہے - اور ان کے کئے کے سبب وہ ان کا دوست ہے - [۱۲۸] اور
 جس دن وہ سب کو اکٹھا کریگا (اور کہیگا) اے جنوں * کی
 جماعت تم نے تو آدمیوں میں سے اکثر کو اپنی طرف کر لیا -
 اور آدمیوں میں سے جو ان کے دوست ہونگے وہ کہیں گے کہ اے
 ہمارے پروردگار ہم ایک دوسرے سے فائدہ اٹھاتے رہے - اور جو
 اجل تو نے ہمارا مقرر کیا ہم اس کو پہنچ گئے - فرمائیگا تمہارا
 ٹھکانا دوزخ کی آگ ہے - اسی میں ہمیشہ رہو گے - مگر جو
 خدا چاہے - بے شک تیرا پروردگار حکمت والا اور جاننے والا
 ہے - [۱۲۹] اور اسی طرح ہم ان کے کئے کے سبب ظالموں کو
 ایک دوسرے کا دوست بنا دیتے ہیں -

[۱۳۰] اے جنوں اور آدمیوں کی جماعت - کیا تمہارے
 پاس تم ہی میں کے رسول نہیں آئے کہ تم سے میری آیتیں
 بیان کریں اور تمہارے اس دن کی ملاقات سے تمہیں ڈرائیں -
 وہ کہیں گے ہم اپنی ذات پر آپ گواہ ہیں - اور دنیا کی زندگی
 نے ان کو دھوکا دیا - اور انہوں نے آپ اپنی ذات پر گواہی
 دی کہ وہ کافر تھے - [۱۳۱] یہہ اس لئے ہے کہ تیرا پروردگار
 ایسا نہیں کہ وہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر ڈالے جب کہ اس

* اکثر مفسروں نے اس کے معنی شیطان کے لئے ہیں -

کے رہنے والے بے خبر ہوں - [۱۳۲] اور ہر ایک کے لئے حسب اعمال درجے ہیں - اور تیرا پروردگار ان کے کاموں سے غافل نہیں - [۱۳۳] اور تیرا پروردگار غنی اور صاحب رحم ہے - اگر وہ چاہے تو تم کو اُچک لے جائے اور تمہارے بعد جس کو چاہے جانشین کرے جیسا دوسرے لوگوں کی اولاد میں سے تم کو پیدا کیا - [۱۳۴] جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ ضرور آکر رہیگا - اور تم (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے - [۱۳۵] تو کہہ اے میری قوم تم اپنی جگہ کام کرو میں بھی یہی کرتا ہوں - عنقریب تم جانو گے کہ عاقبت کا گھر کس کو ملیگا - بے شک ظالم فلاح نہیں پائے گے - [۱۳۶] اور وہ لوگ اس کی پیدا کی ہوئی کھیتی اور مویشیوں میں خدا کا ایک حصہ ٹھہراتے ہیں - اور اپنے زعم میں کہتے ہیں کہ یہہ خدا کا ہے - اور یہہ ہمارے دیوتاؤں * کا ہے - بھر جو حصہ ان کے دیوتاؤں کا ہے وہ خدا سے ملنے نہیں پاتا - اور جو خدا کا ہے وہ ان کے دیوتاؤں کو ملتا ہے - کیا بُرا فیصلہ کرتے ہیں - [۱۳۷] اور اسی طرح بہتیرے مشرکین کو ان کے شریکوں نے ان کی اولاد کا مار ڈالنا اچھا دکھلایا تاکہ ان کو ہلاک کریں اور تاکہ ان کے دین کو ان پر مشتبہہ کر دیں - اور اگر خدا چاہتا تو یہہ ایسا نہ کرتے - پس تو ان کو اور ان کی افترا پر دازیوں کو چھوڑ دے - [۱۳۸] اور وہ اپنے زعم میں کہتے ہیں کہ یہہ مویشی اور یہہ کھیتی اچھوتی ہے کہ اسے کوئی نہ کھائے مگر جسے ہم چاہیں - اور کچھ مویشی ہیں کہ ان پر چرہنا حرام ہے اور کچھ مویشی ہیں جن پر خدا کا نام نہیں لیتے اور اس پر

* لفظی معنی تو ہیں ہمارے شرکا (یعنی جن کو ہم نے خدا کا شریک ٹھہرایا ہے) -

جھوٹ باندھتے ہیں۔ عنقریب وہ ان کو جھوٹ باتیں بنانے کے لئے سزا دیگا۔ [۱۳۹] اور وہ کہتے ہیں کہ ان مویشیوں کے بیت میں جو بچہ ہے وہ صرف ہمارے مردوں کے لئے ہے اور یہہ ہماری عورتوں پر حرام ہے اور اگر یہہ بچہ مردہ پیدا ہو تو وہ سب اس میں شریک ہونگے۔ وہ عنقریب ان کو ان باتوں کی سزا دیگا۔ بے شک وہ حکمت والا اور حائے والا ہے۔ [۱۴۰] وہ لوگ تو خسارے میں پڑ گئے جنہوں نے بے وقوفی اور جہالت سے اپنی اولاد کو مار ڈالا۔ اور خدا نے جو رزق ان کو دیا تھا خدا پر جھوٹ باتیں بنا کر انہوں نے اس کو حرام کیا۔ وہ گمراہ ہو گئے اور ہدایت نہ پائے۔

[۱۴۱] اور وہی ہے جس نے تئیوں پر چڑھائے ہوئے اور بغیر تئیوں پر چڑھائے ہوئے باغ پیدا کئے۔ اور کھجوریں اور کھیتیاں بھی جن میں مختلف کھانے کی چیزیں ہوتی ہیں۔ اور زیتون اور انار ملتے جلتے اور مختلف قسم کے۔ یہہ جب پھلیں تو اُن کے پھل کھاؤ۔ اور اُن کے کتنے کے روز اُس کا حق * دو۔ اور بے جا خرچ نہ کرو۔ بے شک وہ بے جا خرچ کرنے والوں کو پیار نہیں کرتا۔ [۱۴۲] اور مویشیوں میں کچھ تو بوجھ اُٹھانے والے ہیں اور کچھ زمین سے لگے ہوئے۔ خدا نے جو تم کو رزق دیا ہے کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔ [۱۴۳] مویشی اُٹھ قسم کے ہیں۔ بھیڑ میں سے دو۔ بکری میں سے دو۔ تو کہہ کہ اُس نے دو نہ حرام کئے ہیں یا دو مادے یا وہ جو دو مادوں کے پیٹوں میں لپٹے پڑے ہیں؟ اگر تم سچے ہو تو محکو تحقیق خبر دو۔ [۱۴۴] اور اُونت میں سے دو۔ اور

* یعنی زکوٰۃ جو خدا کا حق ہے اور جو خدا کی راہ میں خرچ کیا جاتا ہے۔

گاٹے میں سے دو - تو کہہ کہ اُس نے دو نر حرام کئے ہیں یا دو مادے یا وہ جو دو مادوں کے پیتوں میں لپٹے پڑے ہیں؟ یا جب خدا نے تم کو اُن کے بارے میں کہا تھا تو تم بھی حاضر تھے؟ تو اُس سے برہم کر ظالم اور کور، ہوگا جو خدا پر جھوٹ باندھے تاکہ لوگوں کو بے جا بوجھے گمراہ کرے - بے شک خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا -

[۱۳۵] تو کہہ کہ مجبور جو وحی آئی ہے اُس میں تو میں نہیں پاتا کہ کھانے والے کو کوئی کھانا حرام ہو مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا لہو یا سؤر کا گوشت - یہ تو بے شک ناپاک ہیں - یا فسق کہ خدا کے سوا کسی اور کے نامزد کیا گیا ہو - مگر جو کوئی بے بس ہو جائے - یہ نہیں کہ سرکشی کرے یا زیادتی کرے - تو بے شک تیرا پروردگار بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۱۳۶] اور جو لوگ یہود ہیں اُن پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کئے - اور گائے اور بھیڑ بکریوں میں سے اُن کی چربی بھی حرام کی - مگر وہ جو اُن کی پیتھ پر ہو یا انتڑیوں پر یا جو ہڈی سے لپٹی ہوئی ہو - یہ ہم نے اُن کو اُن کی سرکشی کی سزا دی تھی - اور ہم البتہ سچے ہیں - [۱۳۷] (اے نبی) تو اگر یہ لوگ تجھ کو جھٹلائیں تو کہہ کہ تمہارا پروردگار بڑی رحمت والا ہے مگر مجرم لوگوں سے اُس کی سختی نہیں ہٹائی جائیگی - [۱۳۸] مشرک کہتے ہیں کہ اگر خدا چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کرتے - اُن کے اگلوں نے بھی اسی طرح جھٹلایا کیا یہاں تک کہ اُنہوں نے سختی کا مزہ چکھا - تو کہہ کہ تمہارے پاس کوئی تحقیق بات بھی ہے تو ہمارے سامنے نکالو - تم تو بس گمان کے پیچھے پڑے

هو اور صرف اٽڪل ڪرتے هو - [۱۴۹] تو ڪمھ پھنچتي هوئي
 حجت تو خدا کي ھم۔ اور اگر وہ چاهتا تو تم سب کو ھدايت
 ڪرتا - [۱۵۰] تو ڪمھ ڪہ اپنے گواھوں کو لاؤ جو گواھي ڏيتے
 ھيں ڪہ خدا نے اُن کو حرام ڪيا ھے - تو اگر وہ گواھي بهي
 ڏيں تو تو اُن ڪے سانھہ گواھي نہ ڏے - اور نہ اُن لوگوں کي
 خواھشوں کي پيروي ڪر جو ھماري آيتن کو جھٽلاتے ھيں - اور
 نہ اُن کي جو آخرت پر ايمان نہيں رکھتے اور جو (دوسروں کو)
 اپنے پروردگار ڪے برابر ٿھراتے ھيں -

[۱۵۱] تو ڪمھ آؤ ميں پڙھے ڏيتا ھوں جو تمھارے پروردگار
 نے تم پر حرام ڪيا ھے - يھہ ڪہ ڪسي چيز کو اُس کا شريڪ نہ
 ٿھراؤ - اور ماں باپ ڪے سانھہ سلوڪ ڪرو - اور افلاس ڪے ڌر
 سے اپني اولاد کو نہ مار ڌالو - ھم تم کو اور اُن کو دونوں کو
 رزق ڏينگے - اور بے حياتي ڪے نزديڪ نہ جاؤ علانيہ ھو يا
 پوشيده - اور ڪسي جان کو نہ مارو جس کا (مارنا) خدا نے
 حرام ڪيا ھے مگر حق ڪے سانھہ - يھہ ھے جو وہ تم کو ڪمھ
 رکھتا ھے تانہ تم کو عقل ھو - [۱۵۲] اور يتيم ڪے مال ڪے
 نزديڪ نہ جاؤ مگر اِس طرح ڪہ اُس ڪے لئے اچھا ھو يھاں
 تڪ ڪہ وہ اپني عمر کو پھنڊيے - اور انصاف ڪے سانھہ پوري پوري
 ماپ تول ڪرو - ھم ڪسي جان کو اُس کي بساط سے زياده مجبور
 نہيں ڪرتے - اور جب بولو تو انصاف ڪے سانھہ بولو - اگرچہ
 وہ فريق قرباني ھي ھو - اور خدا کا عھد پورا ڪرو - يھہ ھيں
 جو وہ تم کو ڪمھ رکھتا ھے تانہ تم ياد رکھو - [۱۵۳] اور يھہ
 بهي ڪہ يھي ميري سيدھي راہ ھے - بس اُسي کي پيروي ڪرو -
 اور دوسري راھوں پر نہ چلو نہيں تو يھہ تم کو اُس کي راہ
 سے الگ ڪر ڏينگے - يھي اُس نے تم کو ڪمھ رکھا ھے تانہ تم

(تیرے کاموں سے) بچو۔ [۱۵۴] پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی کہ نیک لوگوں پر نعمتیں پوری ہوئیں اور جو ہر چیز کو مفصل بیان کرتی ہے اور جو ہدایت ہے اور رحمت ہے۔ شاید وہ لوگ اپنے پروردگار کی ملاقات پر ایمان لائیں۔

[۱۵۵] اور یہ کتاب برکت والی بھی ہم نے اُتاری ہے۔ پس اُسی کی پیروی کرو اور (تیرے کاموں سے) بچو۔ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ [۱۵۶] ایسا نہ ہو کہ تم کہو کہ ہم سے پہلے تو بس دو ہی گروہوں پر کتاب نازل ہوئی تھی۔ اور ہم اُس کے پڑھنے سے عاجز تھے۔ [۱۵۷] یا یہ کہو کہ اگر ہم پر کتاب نازل کی جاتی تو ہم ضرور اُن سے زیادہ ہدایت پاتے۔ تو اب تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے بین دلیل اور ہدایت اور رحمت آچکی۔ اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا کی آیتوں کو جھٹلائے اور اُن سے پھر جائے؟ جو لوگ ہماری آیتوں سے پھر جاتے ہیں ہم عنقریب اُن کو تیرے عذاب کی سزا دینگے اس لئے کہ وہ پھر گئے۔ [۱۵۸] کیا وہ اسی کے منتظر ہیں کہ اُن کے پاس فرشتے آئیں یا تیرا پروردگار آئے یا تیرے پروردگار کی کوئی نشانی آئے؟ جس دن تیرے پروردگار کی نشانی آجائیگی تو جو کوئی اس سے پہلے ایمان نہ لایا یا اپنے ایمان کی حالت میں اُس نے کوئی نیکی نہ کمائی تو اُس کو اس کا ایمان نفع نہ دیگا۔ تو کہہ کہ تم اسی کے منتظر رہو اور ہم بھی منتظر ہیں۔ [۱۵۹] جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور فرقے بن گئے تجھ کو اُن سے کوئی سروکار نہیں۔ اُن کا معاملہ تو خدا کے ہاں ہے۔ پھر وہ اُن کو اُن کے کئے کی خبر دیگا۔ [۱۶۰] جو کوئی نیکی لیکر آئیگا تو اُس کو اُس کے برابر دس نیکیاں ملیں گی۔ اور جو بُرائی لیکر آئیگا تو

اُس کو بس اُسی کے برابر سزا ملیگی - اور اُن پر ظلم نہ ہوگا -
 [۱۶۱] تو کہہ بے شک مجھ کو میرے پروردگار نے سیدھی راہ دکھائی ہے مستحکم دینِ ابراہیم کا طریقہ جو ایک خدا کا ماننے والا تھا اور مشرکوں میں سے نہ تھا - [۱۶۲] تو کہہ میری نماز اور میری عبادتیں اور میرا مرنا اور میرا جینا خدا ہی کے لئے ہے جو تمام عالموں کا پروردگار ہے - [۱۶۳] اُس کا کوئی شریک نہیں - اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے - اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں - [۱۶۴] تو کہہ کہ کیا میں خدا کے سوا کوئی اور پروردگار دھوندوں حالانکہ وہ ہر چیز کا پروردگار ہے ؟ اور کوئی (بُرائی) نہیں کماتا مگر اپنی ہی ذات پر - اور نہ کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ اُٹھائیگا - پھر تو تمہارے پروردگار کی طرف تم کو حانا ہے - نوحن بانوں میں تم اختلاف کرتے ہو وہ تم کو بتا دیگا - [۱۶۵] اور وہی ہے جس نے تم کو دُنیا میں حاشین بنایا اور ایک پر ایک کے درجے بلند کئے تاکہ جو اُس نے تم کو دیا ہے اُس میں آزمائے - بے شک تیرا پروردگار جلد سزا دینے والا ہے اور وہی بخشنے والا اور رحم والا ہے -

سورۃ اعراف

مکی - ۶-۲۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] المص - [۲] یہ کتاب تجپر نازل کی گئی ہے - پس اس سے تیرا دل تنگ نہ ہو - تاکہ تو اس سے ڈرائے - اور یہ ایمان والوں کو یاد دلانا ہے - [۳] جو تمہارے پروردگار کی طرف سے

نازل ہوا ہے اسی کی پیروی کرو - اور اس کے سوا (اپنے) دوستوں کی پیروی نہ کرو - تم بہت ہی کم غور کرتے ہو - [۴] اور ہم نے کتنی بستیاں ہلاک کیں - رات کے وقت ان پر ہماری سختی آپہنچی یا جب وہ دو پہر کو سوتے تھے - [۵] تو جب ہماری سختی ان پر آپہنچی تو انہوں نے یہی کہا کہ ہم ظالم تھے - [۶] تو جن لوگوں کی طرف رسول بھیجے گئے تھے ہم ان سے ضرور بوجھینگے اور رسولوں سے بھی پوچھینگے - [۷] پھر تحقیق بات ہم ان سے ضرور بیان کریں گے اور ہم تو غائب نہیں تھے - [۸] اور اس دن تول ٹھیک ہوگی - تو جن کی تول بھاری ہوگی - وہی فلاح پانے والے ہیں - [۹] اور جن کی تول ہلکی ہوگی تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا - اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیتوں پر ظلم کیا - [۱۰] اور ہم نے تم کو دنیا میں جگہ دی - اور اسی میں تمہارے لئے معیشتیں پیدا کیں - تم بہت کم شکر کرتے ہو -

[۱۱] اور ہم نے تم کو بنایا اور پھر تمہاری صورتیں بنائیں پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے آگے جھک جاؤ تو وہ جھک گئے مگر ابلیس کہ وہ جھکنے والوں میں نہ ہوا - [۱۲] فرمایا تجکو کیا مانع ہے کہ جب میں نے تجکو حکم دیا تو نہیں جھکتا ؟ بولا میں اس سے بہتر ہوں - تو نے مجکو آگ سے پیدا کیا اور تو نے اس کو مٹی سے پیدا کیا - [۱۳] فرمایا یہاں سے نیچے اتر - تیری مجال نہیں کہ تو یہاں تکبر کرے - پس نکل جا تو ذلیلوں میں سے ہے - [۱۴] وہ بولا قیامت کے دن تک مجکو مہلت دے - [۱۵] فرمایا تجکو مہلت دی گئی - [۱۶] وہ بولا جس طرح تو نے مجکو گمراہ کیا ہے میں بھی تیری سیدھی راہ پر ان کی تال میں بیٹھوں گا - [۱۷] پھر میں ضرور ان کے

آگے سے آؤنگا اور ان کے پیچھے سے اور ان کے داہنے سے اور ان کے بائیں سے - اور تو ان میں اکثر کو شکر گزار نہ پائیگا - [۱۸] فرمایا یہاں سے رسوا اور راندہ ہو کر نکل جا - ان میں سے جو تیری پیروی کریگا میں ضرور تم سب سے جہنم بھر دوںگا - [۱۹] اور اے آدم تو اور تیری بیوی جنت میں رہ - اور تم دونوں جہاں سے چاہو کھاؤ مگر اس درخت کے نزدیک نہ جاؤ - نہیں تو تم (اپنے آپ پر) ظلم کرو گے - [۲۰] بھر شیطان نے دونوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا تاکہ ان کی شرم گاہیں جو ان سے چھپی تھیں ان پر ظاہر کر دے - اور اس نے کہا تمہارے پروردگار نے جو تمہیں اس درخت سے منع کیا ہے وہ صرف اسی لئے ہے کہ کہیں تم دونوں فرشتے نہ بن جاؤ یا دونوں ہمیشہ نہ زندہ رہو - [۲۱] اور اس نے ان سے قسمیں کھائیں کہ میں تو نصیحت کرتا ہوں - [۲۲] پس دھوکے سے ان کو مائل کیا - پھر جب انہوں نے درخت چکھا تو دونوں کی شرم گاہیں ان پر ظاہر ہو گئیں - اور وہ دونوں باغ کے بتے اپنے اوپر دھانکنے لگے - اور ان کے پروردگار نے ان کو پکارا کہ کہا میں نے تم دونوں کو اس درخت سے منع نہ کیا تھا اور تم دونوں سے نہ کہہ دیا تھا کہ شیطان تمہارا صریح دشمن ہے - [۲۳] وہ دونوں بولے اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے آپ پر ظلم کیا - اور اگر تو ہم کو نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کریگا تو ہم ضرور خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے - [۲۴] فرمایا اتر جاؤ - تم ایک کے دشمن ایک ہو - اور تمہارے لئے ایک وقت مقرر تک دنیا میں رہنے کی جگہ اور سامان ہیں - [۲۵] فرمایا تم اسی میں جیو گے اور اسی میں مرو گے اور اسی سے (قیامت کے دن) نکالے جاؤ گے -

【۲۶】 اے بنی آدم - ہم نے تمہارے لئے لباس اُتارا ہے جو تمہاری شرمگاہوں کو چھپاتا ہے - اور زینت بھی ہے - اور پرہیزگاری کا لباس یہہ تو سب سے بڑھ کر ہے - یہہ خدا کی نشانیبوں میں سے ہے - شاید وہ لوگ غور کریں - 【۲۷】 اے بنی آدم - شیطان تم کو بلا میں نہ ڈالے جیسے اُس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکالا - اُن کے لباس اُن سے اُتار لئے تاکہ اُن کی شرمگاہیں اُن کو دکھا دیں - بے شک وہ اور اُس کے قبیلے تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم اُن کو نہیں دیکھتے - بے شک ہم شیطانوں کو اُنہیں لوگوں کا دوست بناتے ہیں جو ایمان نہیں رکھتے - 【۲۸】 اور جب وہ بے حیائی کی باتیں کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسی ہی کرتے پایا اور خدا نے ہم کو یہی حکم دیا ہے - تو کہہ خدا بے حیائی کرنے کا حکم نہیں دیتا - کیا تم خدا پر ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تم کو علم نہیں؟ 【۲۹】 تو کہہ میرے پروردگار نے انصاف کا حکم دیا ہے - اور یہہ کہ ہم نماز میں (خدا کی طرف) متوجہ ہو اور دین میں اُس سے خلوص کے ساتھ اُسے پکارو - جیسے اُس نے ہم کو پہلے پیدا کیا تھا ویسے ہی ہم پھر پیدا ہو گئے - 【۳۰】 اُس نے ایک گروہ کو ہدایت کی اور ایک گروہ پر گمراہی لازم ہوئی - اُن لوگوں نے خدا کے سوا شیطانوں کو دوست بنایا اور خیال کیا کہ وہ ہدایت پا گئے - 【۳۱】 اے بنی آدم - ہم نماز میں آراستہ ہو جاؤ اور کھاؤ اور اور پیو اور زیادتی نہ کرو - بے شک وہ زیادتی کرنے والوں کو بیمار نہیں کرتا -

【۳۲】 تو کہہ کہ خدا نے جو زینت اور کھانے کی اچھی چیزیں اپنے بندوں کے لئے نکالی ہیں اُن کو کس نے حرام کیا؟

تو کہہ کہ یہہ تو قیامت کے دن خاص کر اُن لوگوں کے لئے ہے جو اِس دُنیا کی زندگی میں ایمان رکھتے ہیں - اِسی طرح ہم اہل علم کے لئے آیتیں مفصل بیان کرتے ہیں - [۳۳] تو کہہ کہ میرے پروردگار نے تو بس بے حیائی کے کام ظاہر اور باطن دونوں حرام کئے ہیں اور گناہ اور ناحق سرکشی اور یہہ کہ تم کسی کو خدا کا شریک ٹھہراؤ جس کے بارے میں اُس نے کوئی دلیل نہیں اُتاری - اور یہہ کہ تم خدا پر ایسی باتیں کہو جن کا تم کو علم نہیں - [۳۴] اور ہر اُمت کا ایک وقت مقرر ہے - تو جب اُس کا وقت آگیا تو وہ ایک گھڑی پیچھے نہیں رہ سکتی اور نہ آگے نکل سکتی ہے - [۳۵] اے بنی آدم - اگر تم ہی میں کے رسول تمہارے پاس آئیں اور میری آیتیں تم سے بیان کریں تو جو کوئی (بُرائے کاموں سے) بچے اور اپنی اصلاح کرے تو اُن پر نہ تو خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے - [۳۶] اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور اُن سے تکبر کرتے ہیں تو یہی لوگ جہنم میں رہنے والے ہوں گے - وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے - [۳۷] اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ باندھے اور اُس کی آیتوں کو جھٹلائے - یہی لوگ ہیں جن کو اُن کا لکھا ہوا حصہ پہنچایا یہاں تک کہ جب ہمارے بھیجے ہوئے اُن کی روح قبض کرنے کو اُن کے پاس آئیں گے تو وہ کہیں گے کہ جن کو تم خدا کے سوا پکارتے تھے وہ کہاں ہیں ؟ وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے کہو گئے اور وہ اپنی جانوں پر آپ گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے - [۳۸] خدا فرمائیں گے کہ جن اور انس میں سے جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں اُن ہی کے ساتھ تم بھی جہنم کی آگ میں داخل ہو - جب ایک اُمت اُس میں داخل ہوگی

تو وہ اپنی بہن پر لعنت کریگی یہاں تک کہ جب سب اُس میں جمع ہونگے تو اُن میں ے پچھلے لوگ پہلے لوگوں کی نسبت کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ان ہی نے ہم کو گمراہ کیا پس تو اُن کو جہنم کی آگ میں دونا عذاب دے - فرمائیں گے کہ ہر ایک کو دونا عذاب ہوگا مگر تم نہیں جانتے - [۳۹] اور اُن ے اگلے لوگ پچھلے لوگوں سے کہیں گے کہ تم کو تو ہم پر کوئی فضیلت نہ تھی - تو اپنی کمائی ے سبب عذاب کا مزہ چکھو -

[۴۰] جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے تکبر کیا نہ تو اُن ے لئے آسمان ے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ جنت میں داخل ہونگے یہاں تک کہ سوئی ے نالے میں اُلفت داخل ہو جائے - اور ہم گنہگاروں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں - [۴۱] جہنم ہی اُن کا بچھونا ہوگا اور وہی اُن ے اُوپر سے بالا بوش - اور ہم ظالموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں - [۴۲] اور جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں - ہم تو کسی جان کو اُس کی بساط سے زیادہ مجبور نہیں کرتے - یہی لوگ حنت ے رهنے والے ہیں - وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے - [۴۳] اور اُن ے دلوں ے کینے ہم نکال دینگے - اُن ے نیچے سے نہریں جاری ہونگی اور وہ کہیں گے کہ تعریف خدا ہی کو ہے جس نے ہم کو اس کی راہ دکھائی - اور ہم ہرگز راہ نہ باتے اگر خدا ہم کو ہدایت نہ کرتا - ہمارے پروردگار ے رسول سچ بات لائے تھے - اور اُن کو پکار دیا جائیگا کہ یہی جنت ہے جس ے تم اپنے کئے ے سبب وارث ہوئے - [۴۴] اور جنت ے لوگ جہنم ے لوگوں کو پکار کر کہیں گے کہ ہمارے پروردگار نے جو ہم سے وعدہ کیا تھا اُس کو

ہم نے سچا پایا - کیا جو تمہارے پروردگار نے وعدہ کیا تھا تم نے بھی اُس کو سچ پایا؟ وہ کہیں گے ہاں - تو ایک پکارنے والا اُن میں پکار کر کہیں گے کہ ظالموں پر خدا کی لعنت - [۳۵] حو خدا کی راہ سے (لوگوں کو) روکتے اور اُس کو کج کرنا چاہتے اور آخرت سے بھی کفر کرتے - [۳۶] اور ان دونوں کے درمیان ایک حجاب ہوگا - اور اعراف پر کچھ لوگ ہوں گے جو سبھوں کو اُن کے چہرے سے پہچانیں گے اور جنت والوں کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلام ہو - وہ ابھی اُس میں نہیں داخل ہوئے مگر آرزو رکھتے ہیں - [۳۷] اور جب اُن کی نظریں جہنم کی آگ کے دھننے والوں کی طرف پھر جائیں گی تو وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ساتھ نہ رکھ -

[۳۸] اور اعراف والے کچھ لوگوں کو جنہیں وہ اُن کے چہروں سے پہچانیں گے پکار کر کہیں گے کہ تمہاری جمع اور تمہارا تکبر تمہارے کام نہ آئے - [۳۹] کیا یہی لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ خدا اُن پر رحمت نہ لائیگا - جنت میں داخل ہو - تم پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ تم غمگین ہو گے - [۴۰] اور جہنم والے پکار کر جنت والوں سے کہیں گے کہ ہم پر تھوڑا پانی ہی ڈال دو یا تم کو جو خدا نے رزق دیا ہے اُسی میں سے کچھ دو - وہ کہیں گے کہ خدا نے یہ سب کافروں پر حرام کیا ہے - [۴۱] جو اپنے دین کو کھیل اور تماشا بناتے ہیں اور جن کو اِس دنیا کی زندگی نے دھوکا دے رکھا ہے - تو آج کے دن ہم بھی اُن کو بھلا دینگے جیسا وہ اپنے اِس دن کی ملاقات کو بھول گئے اور ہماری آیتوں سے انکار کئے - [۴۲] اور ہم نے اُن کو کتاب لادی

ہے جس میں ہم نے تحقیق کے ساتھ مفصل بیان کیا ہے اور جو ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے - [۵۳] کیا یہہ لوگ اُس کی تعبیر کے منتظر ہیں ؟ جس دن اُس کی تعبیر ظاہر ہو جائیگی تو جو لوگ اُس کو پہلے بھول گئے تھے وہ کہیں گے کہ ہمارے پروردگار کے رسول برحق آئے - اب کیا کوئی ہماری شفاعت کرنے والے ہیں کہ ہمارے لئے شفاعت کریں یا ہم کو لوٹا دیا جائے تو جو کچھ ہم نے کیا تھا پھر وہ نہ کریں گے - اُنہوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا اور جو کچھ یہہ لوگ جہوت باندھتے تھے سب اُن سے کھو گئے -

[۵۴] بے شک تمہارا پروردگار خدا ہے جس نے چھ دن میں آسمان اور زمین بنائے - پھر عرش کی طرف متوجہ ہوا - وہ رات کو دن سے ڈھانک دیتا ہے کہ رات دن کو ڈھونڈتی دوزی آتی ہے - اور سورج اور چاند اور تارے یہہ سب اُسی کے حکم سے مسخر ہیں - کیا بنانا اور حکم کرنا اسی کا کام نہیں ؟ خدا تمام عالموں کا پروردگار برکت والا ہے - [۵۵] اپنے پروردگار کو عجز کے ساتھ اور چپکے پکارو - بے شک وہ زیادتی کرنے والوں کو پیار نہیں کرتا - [۵۶] اور دنیا میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ کرو - اور دُر اور اُمید کے ساتھ اس کو پکارو - بے شک خدا کی رحمت نیک لوگوں سے قریب ہے - [۵۷] اور وہی ہے جو اپنی رحمت سے آگے ہواؤں کو بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب وہ بھاری بادلوں کو اُڑا لاتی ہے تو ہم ان کو مرے ہوئے ملک کی طرف ہانک لے جاتے ہیں پھر اس سے پانی اُتارتے ہیں پھر اس سے ہر طرح کے پھل نکالتے ہیں - اسی طرح ہم مردوں کو نکالینگے - شاید تم غور کرو - [۵۸] اور اچھی زمین کی نباتات بھی اس کے پروردگار کے حکم سے نکلتی ہے - اور جو خراب ہے

اس سے تو صرف تھوڑی ہی سی نکلتی ہے - اسی طرح شکر کرنے والوں کے لئے ہم آیتیں مفصل بیان کرتے ہیں -

[۵۹] بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا - تو اس نے کہا اے میری قوم خدا کی عبادت کرو - اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں - میں تمہارے لئے برے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں - [۶۰] اس کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ ہم تو تجھ کو صریح گمراہی میں دیکھتے ہیں - [۶۱] وہ بولا اے میری قوم میں تو گمراہ نہیں ہوں - بلکہ میں تمام عالموں کے پروردگار کی طرف سے ایک رسول ہوں - [۶۲] تم کو اپنے پروردگار کا پیغام پہنچاتا ہوں اور تم کو نصیحت کرتا ہوں اور میں خدا کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے - [۶۳] کیا تم کو تعجب ہے کہ تم میں سے ایک آدمی کو تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک یاد دلانے کی چیز ملی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم (برے کاموں سے) بچو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے - [۶۴] مگر اُنہوں نے اُس کو جھٹلایا اور ہم نے اُس کو اور جو اُس کے ساتھ کشتی میں تھے اُن سب کو بچا لیا - اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اُن کو ہم نے دبا دیا - بے شک وہ ایک اندھی قوم تھی -

[۶۵] اور عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا - اس نے کہا کہ اے میری قوم خدا کی عبادت کرو - اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں - پھر بھی کیا تم نہیں ڈرتے ؟

[۶۶] اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ ہم تو تجھ کو بے وقوف دیکھتے ہیں - اور ہم تجھ کو جھوٹوں میں خیال کرتے ہیں - [۶۷] اس نے کہا اے میری قوم میں بے وقوف نہیں ہوں بلکہ تمام عالموں کے پروردگار کی طرف سے ایک رسول

ہوں - [۶۸] تم کو اپنے پروردگار کا پیغام پہنچاتا ہوں - اور میں تمہیں سچی نصیحت کرنے والا ہوں - [۶۹] کیا تم کو تعجب ہے کہ تم میں سے ایک آدمی کو تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک یاد دلانے والی چیز ملی تاکہ وہ تم کو ڈرائے - اور یاد کرو جب قوم نوح کے بعد اس نے تم کو جانشین بنایا اور تمہاری بناوت میں زیادہ پھیلاؤ دیا - تو خدا کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ - [۷۰] انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس اسی لئے آیا ہے کہ ہم ایک ہی خدا کی عبادت کریں اور جن کی ہمارے باپ دادے عبادت کرتے تھے ان کو چھوڑ دیں؟ تو لے آ ہمارے پاس جو تو ہم سے وعدہ کرتا ہے اگر تو سچ کہنے والوں میں سے ہے - [۷۱] بولا اب تمہارے اوبر تمہارے پروردگار کی طرف سے عذاب اور غصہ آ کر رہیگا - کیا تم مجھ سے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھے لئے ہیں اور جن کی نسبت خدا نے کوئی دلیل نہیں اُتاری - تو تم انتظار کرو - میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں - [۷۲] پھر ہم نے اپنی رحمت سے اس کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے نجات دی - اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی جزا کاٹ ڈالی اور وہ ایمان والے نہیں تھے -

[۷۳] اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا -

اس نے کہا اے میری قوم خدا کی عبادت کرو - اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں - اب تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے بین دلیل آ چکی - یہ خدا کی اوتنی تمہارے لئے ایک نشانی ہے - تو اس کو چھوڑ دو کہ خدا کی زمین میں کھاتی پھرے - اور اسے براہی سے نہ چھونا نہیں تو تم

دردناک عذاب میں گرفتار ہو گئے - [۷۴] اور یاد کرو جب اس نے تم کو قوم عاد کے بعد جانشین بنایا اور تم کو دنیا میں آباد کیا کہ تم اس کی نرم مٹی سے مکمل بناتے اور پہاڑوں کے گھر تراشتے ہو - تو خدا کی نعمتوں کو یاد کرو اور دنیا میں فساد کرتے نہ پھرو - [۷۵] اس کی قوم میں جو لوگ تکبر کرتے تھے وہ بے بس لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لائے تھے کہنے لگے کیا تم جانتے ہو کہ صالح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجا ہوا ہے ؟ انہوں نے کہا کہ ہم ایمان رکھتے اس چیز پر جس کو اے کر وہ بھیجا گیا ہے - [۷۶] جو لوگ تکبر کرتے تھے وہ کہنے لگے کہ تم جس چیز پر ایمان رکھتے ہو ہم اُسے نہیں مانتے - [۷۷] پھر انہوں نے اونٹنی کے پاؤں کات ڈالے اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہا اے صالح اگر تو بھیجے ہو میں سے ہے تو جس چیز سے تو ہم کو ڈراتا ہے اسے لے آ - [۷۸] پھر ان کو زلزلے نے آ پکڑا - اور وہ صبح کو اپنے گھروں میں زانوں پر گرے ہوئے رہ گئے - [۷۹] پھر وہ ان سے پھر گیا اور کہا اے میری قوم میں نے تو تم کو میرے پروردگار کا پیغام پہنچا دیا اور تم کو نصیحت کی مگر تم نصیحت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے - [۸۰] اور لوط کہ جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم ایسی بے حیائی کے نزدیک جاتے ہو کہ تمام عالموں میں کسی نے بھی تم سے پہلے ایسی نہ کی ؟ [۸۱] تم عورتوں کے سوا مردوں پر شہوت سے جاتے ہو - نہیں تم تو زیادتی کرنے والی قوم ہو - [۸۲] اور اس کی قوم کا جواب سوا اس کے نہ تھا کہ وہ کہنے لگے کہ ان کو اپنی بستی سے نکال دو - یہہ ایسے لوگ ہیں جو پاک صاف رہنا چاہتے ہیں - [۸۳] پس ہم نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو بچا لیا مگر اُس کی بیوی کہ وہ

پیچھے رہنے والوں میں سے تھی۔ [۸۴] اور ہم نے اُن پر مینہ برسایا۔ تو دیکھ مجرموں کا انجام کیسا ہوا۔

[۸۵] اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اُس نے کہا اے میری قوم خدا کی عبادت کرو۔ اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اب تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے بین دلیل آ چکی۔ تو ماپ اور تول پوری کرو اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دو۔ اور دنیا میں اُس کی اصلاح کے بعد فساد نہ کرو۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ [۸۶] اور کسی راستے پر ایمان والوں کو ڈرانے اور خدا کی راہ سے روکنے اور اس میں کجی نکالنے کے لئے نہ بیٹھو۔ اور یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے۔ اور اُس نے تم کو زیادہ کر دیا۔ اور دیکھو فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ [۸۷] اور اگر تم میں ایک جماعت ہے جو ایمان رکھتی اُس چیز پر جس کو لے کر میں بھیجا گیا ہوں اور ایک جماعت ہے جو ایمان نہیں رکھتی تو صبر کرو یہاں تک کہ خدا ہم میں فیصلہ کر دے۔ اور وہ سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے۔

۹ [۸۸] اُس کی قوم کے سردار جو تکبر کرتے تھے بولے اے شعیب ہم ضرور تجھ کو اور جو لوگ تیرے ساتھ ایمان لائے ہیں سب کو اپنی بستی سے نکال دیں گے۔ یا تو تم ہماری ملت میں پھر آؤ گے۔ اُس نے کہا کیا اگرچہ ہم کو اُس سے کراہت ہی ہو؟ [۸۹] اگر ہم تمہاری ملت میں پھر آئیں باوجودیکہ خدا نے ہم کو اس سے نجات دی ہے تو ہم نے خدا پر جھوٹ باندھا۔ اور ہم ایسے نہیں کہ اُس میں پھر آئیں مگر جو خدا ہمارا پروردگار چاہے۔ ہمارا پروردگار علم سے ہر چیز پر حاوی ہے۔ ہم نے خدا پر توکل کیا۔ اے ہمارے پروردگار ہم

میں اور ہماری قوم میں سچ سچ فیصلہ کر دے - اور توہی سب سے برہم کر فیصلہ کرنے والا ہے - [۹۰] اور اُس کی قوم کے کافر سردار کہنے لگے کہ اگر تم شعیب کی پیروی کرو گے تو تم اُس حالت میں ضرور خسارہ اُٹھاؤ گے - [۹۱] پھر اُن کو زلزلے نے آ پکڑا اور صبح کو وہ سب اپنے گھروں میں زانوں پر گرے ہوئے تھے - [۹۲] جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا وہ جیسے کبھی ان میں رہے ہی نہ تھے - جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی خسارے میں پڑ گئے - [۹۳] پھر وہ اُن سے پھر گیا اور کہنے لگا اے میری قوم میں نے تم کو میرے پروردگار کا پیغام پہنچایا اور تم کو نصیحت کی - تو کافر لوگوں پر میں کیا افسوس کروں - [۹۴] اور کسی بستی میں ہم نے کوئی نبی نہیں بھیجا سوا اِس کے کہ ہم نے اُس کے رہنے والوں کو سختی اور مصیبت میں بھی ڈالا تاکہ وہ عاجزی کریں - [۹۵] پھر ہم نے بُرائی کی جگہ بھلائی کو بدلا یہاں تک کہ وہ برہمے اور کہنے لگے کہ مصیبت اور راحت تو ہمارے باپ دادوں کو بھی پہنچ چکی ہیں - تو ہم نے اُن کو یکایک گرفتار کیا اور وہ نہیں سمجھے - [۹۶] اور اگر بستی والے ایمان لاتے اور (برے کاموں سے) بچتے تو ہم اُن کے لئے آسمان اور زمین کی برکتیں کھول دیتے - لیکن اُنہوں نے جھٹلایا اور وہ اپنی کمائی کے سبب گرفتار ہو گئے - [۹۷] تو کیا بستی والے اس سے نڈر ہیں کہ اُن پر ہماری سختی راتوں کو آ پہنچے جب وہ سوتے ہوں ؟ [۹۸] یا بستی والے نڈر ہیں کہ اُن پر ہماری سختی دن دوپہر آ پہنچے جب وہ کھیلنے ہوں ؟ [۹۹] تو کیا یہ لوگ خدا کے پیچ سے نڈر ہو گئے ؟ مگر خدا کے پیچ سے تو سوا خسارہ اُٹھانے والوں کے اور کوئی نڈر نہیں ہوتا -

[۱۰۰] جو لوگ دنیا میں اگلوں کے بعد اُس کے وارث ہوئے ہیں کیا یہ بات اُن کو نہیں بتاتی کہ اگر ہم چاہیں تو اُن کے گناہوں کے سبب اُن پر مصیبت ڈالیں اور اُن کے دلوں پر مہر کر دیں اور وہ نہ سن سکیں؟ [۱۰۱] یہہ بستیاں تھیں جن کے کچھ قصے ہم نے تجسے بیان کئے - اور اُن کے رسول اُن کے پاس بین دلیلیں لیکر آئے - مگر یہہ لوگ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے تھے اُس پر بھر ایمان ہی نہیں لائے - اسی طرح خدا کافروں کے دلوں پر مہر کر دیتا ہے - [۱۰۲] اور ہم نے اُن میں سے اکثر کو وفادار ہی نہ پایا بلکہ ہم نے تو اُن میں سے اکثر کو فاسق ہی پایا - [۱۰۳] پھر اُن کے بعد ہم نے موسیٰ کو اپنی آیتیں دیکر فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف بھیجا - مگر اُنہوں نے اُن پر ظلم کیا - تو دیکھ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا - [۱۰۴] اور موسیٰ نے کہا اے فرعون میں پروردگار عالم کی طرف سے رسول ہوں - [۱۰۵] میں اس بات پر ثابت ہوں کہ خدا پر سوا سچ کے اور کچھ نہ کہوں - میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے بین دلیلیں لیکر آیا ہوں - پس بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے دے - [۱۰۶] بولا اگر تو کوئی آیت لیکر آیا ہے اور سچ کہتا ہے تو اُسے لا - [۱۰۷] پھر اُس نے اپنی عصا ڈال دی تو اُسی وقت وہ صاف ایک اڑدھا تھا - [۱۰۸] اور اپنا ہاتھ نکالا تو اُسی وقت وہ دیکھنے والوں کو سفید معلوم ہوا - [۱۰۹] فرعون کے لوگوں میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے کہ یہہ بڑا ہوشیار جادوگر ہے - [۱۱۰] چاہتا ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے نکال دے - تو تم کیا کرنے کو کہتے ہو - [۱۱۱] اُنہوں نے کہا اُس کو اور اُس کے بھائی کو مہلت دے -

اور شہروں میں اکٹھا کرنے والے بھیج [۱۱۲] کہ وہ تمام ہوشیار جادوگروں کو تیرے پاس لے آئیں۔ [۱۱۳] اور جادوگر فرعون کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اگر ہم غالب آئیں تو ہم کو ضرور کچھ انعام ملے۔ [۱۱۴] تو بولا ہاں۔ اور تم ضرور مقرب لوگوں میں ہو گے۔ [۱۱۵] انہوں نے کہا اے موسیٰ یا تو تم ہی (اپنا عصا) ڈالو یا ہم ہی ڈالیں۔ [۱۱۶] بولا تم ہی ڈالو۔ تو جب انہوں نے (اپنا اپنا عصا) ڈالا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور اُن کو ڈرایا اور بڑا جادو کیا۔ [۱۱۷] اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تو اپنا عصا ڈال دے۔ اُسی وقت وہ نکلنے لگا جو کچھ انہوں نے جھوٹ بنایا تھا۔ [۱۱۸] پس سچ رہ گیا اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ سب باطل ہوا۔ [۱۱۹] پس وہیں پر وہ لوگ مغلوب اور اُلٹے ذلیل ہوئے۔ [۱۲۰] اور جادوگروں کو سجدے میں گرنا پڑا۔ [۱۲۱] بولے کہ ہم پروردگار عالم پر ایمان لائے [۱۲۲] جو موسیٰ اور ہارون کا پروردگار ہے۔ [۱۲۳] فرعون نے کہا کیا تم اُس پر ایمان لائے قبل اِس کے کہ میں تم کو اجازت دوں۔ بے شک یہہ مکر ہے جو تم نے اِس شہر میں کیا تاکہ اُس کے لوگوں کو اُس سے نکال دو۔ تو ابھی معلوم ہوگا۔ [۱۲۴] میں ضرور تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں اُلٹے سیدھے کاٹونگا۔ پھر تم سب کو سولی دونگا۔ [۱۲۵] انہوں نے کہا کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ ہی جانے والے ہیں۔ [۱۲۶] اور تو ہم سے بیر تو محض اِس لئے کرتا ہے کہ ہم نے اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان لایا جب کہ وہ ہمارے پاس آئیں۔ اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر ڈھال دے۔ اور ہم کو مسلمان ہی رہ کر مرنے دے۔

[۱۲۷] اور قوم فرعون کے سرداروں نے کہا کیا تو موسیٰ اور اُس کی قوم کو چھوڑ دیگا کہ وہ ملک میں فساد کریں اور وہ تجھ کو اور تیرے معبود کو چھوڑ دے؟ وہ بولا ہم ابھی اُن کے لڑکوں کو قتل کرینگے اور اُن کی عورتوں کو جینا رہنے دینگے۔ اور ہم تو اُن پر غالب ہیں ہی۔ [۱۲۸] موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا سے مدد چاہو اور صبر کرو۔ ملک تو خدا ہی کا ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اُس کا وارث کرتا ہے۔ اور عاقبت تو پرہیزگاروں ہی کے لئے ہے۔ [۱۲۹] اُنھوں نے کہا کہ تیرے ہمارے پاس آنے سے پہلے اور تیرے ہمارے پاس آنے کے بعد ہم کو تو ایذا ہی ملتی رہی۔ (موسیٰ نے) کہا شاید تمہارا پروردگار اب تمہارے دشمنوں کو ہلاک کرے۔ اور تم کو ملک میں اُن کا حاشین بنائے۔ پھر دیکھے کہ تم کیسے کام کرتے ہو۔

[۱۳۰] اور ہم نے تو فرعون کے لوگوں کو قحط سالی اور میووں کی کمی میں گرفتار کیا۔ شاید وہ غور کریں۔ [۱۳۱] اور جب اُن کی کچھ بھلائی ہوتی تو کہتے کہ یہہ تو ہمارا ہی ہے۔ اور اگر اُن پر بُرائی آ پڑتی تو موسیٰ اور جو کوئی اُس کے ساتھ تھے اُن کی نکوست بتاتے۔ کیا اُن کی نکوست خدا کی طرف سے نہ تھی؟ لیکن اکثر اُن میں علم نہیں رکھتے۔ [۱۳۲] اور اُنھوں نے کہا کہ تو کوئی سی بھی آیت ہمارے پاس لائے کہ اُس سے ہم پر جادو کرے تو بھی ہم تو تجپر ایمان نہیں لانے کے۔ [۱۳۳] پس ہم نے اُن پر طوفان بھیجا اور تڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور لہو کہ یہہ سب مفصل نشانیاں تھیں۔ مگر اُنھوں نے تکبر کیا اور وہ تو مجرم قوم ہی تھی۔ [۱۳۴] اور جب اُن پر عذاب آ پڑا تو کہنے

لگے کہ اے موسیٰ ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کر بسبب اس عہد کے جو اُس نے تجھ سے کیا ہے - اگر تو ہم سے اس عذاب کو دور کر دیگا تو ہم ضرور تجھ پر ایمان لائیں گے اور تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھی جانے دینگے - [۱۳۵] پھر جب ہم نے ایک مدت کے لئے جس تک اُن کو پہنچنا تھا اُن سے عذاب دور کیا بس اُنھوں نے عہد توڑ ڈالا - [۱۳۶] تو ہم نے اُن سے انتقام لیا اور اُن کو دریا میں غرق کر دیا اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلائے اور اُن کی پروا نہ کی - [۱۳۷] اور ہم نے اُس قوم کو جو کمزور ہو رہی تھی اس ملک کے بوروب اور بچھم کا حس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کیا - اور تیرے پروردگار کا قول نیک بنی اسرائیل پر پورا ہوا اس لئے کہ اُنھوں نے صبر کیا - اور ہم نے برباد کر دیا جو کچھ فرعون اور اُس کی قوم نے بنایا اور جو کچھ عمارتیں اُنھوں نے اُٹھائیں - [۱۳۸] اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا پار اُتارا - اور وہ ایسی قوم کی طرف سے گزرے جو اپنے بتوں کے اعتکاف میں بیٹھے تھے - بولے اے موسیٰ ہمارے لئے بھی معبود بنا دے جیسے اُن کے معبود ہیں کہا تم واقعی ایک جاہل قوم ہو - [۱۳۹] یہہ لوگ جس میں ہیں وہ تباہ ہونے والا ہے اور وہ جو کچھ کرتے ہیں وہ سب باطل ہے - [۱۴۰] کہا کیا میں تمہارے لئے خدا کے سوا کوئی اور معبود ڈھونڈوں حالانکہ اُسی نے تمہیں تمام دنیا جہان پر فضیلت دی ہے؟ [۱۴۱] اور جب ہم نے تم کو فرعون کے لوگوں سے بچایا کہ وہ تم کو بُرا عذاب پہنچاتے تھے - تمہارے اترکوں کو قتل کر ڈالتے اور تمہاری عورتوں کو جینے دیتے - اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی -

[۱۳۲] اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ کیا - اور ہم نے دس سے اُس کو پورا کر دیا - پس اُس نے پروردگار کا وعدہ چالیس رات کا پورا ہو گیا - اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ تو میری قوم میں میرا جانشین ہو - اور اُن میں اصلاح کر اور مفسدوں کے طریق کی پیروی نہ کر - [۱۳۳] اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر آیا اور اُس نے پروردگار نے اُس سے کلام کیا - اُس نے کہا اے میرے پروردگار مجھ کو دکھا دے کہ میں تجھ کو دیکھوں - فرمایا تو ہرگز مجھ کو نہیں دیکھ سکیگا - لیکن پہاڑ کی طرف دیکھ اور اگر یہہ اپنی جگہ پر قائم رہا تو ہم کو دیکھ سکیگا - تو جب اُس کا پروردگار اُس پہاڑ پر جلوہ افروز ہوا تو اُس نے اُس کو چور چور کر دیا - اور موسیٰ بے ہوش گر پڑا - پھر جب ہوش میں آیا تو کہا پاک ہے نو - میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں - اور میں پہلا ایمان لانے والا ہوں - [۱۳۴] فرمایا اے موسیٰ میں نے تجھ کو اپنی رسالت اور اپنی ہم کلامی سے لوگوں پر برگزیدہ کیا - پس لے جو میں تجھ کو دیتا ہوں اور شکر کرنے والوں میں ہو جا - [۱۳۵] اور ہم نے لوح پر اُس کے لئے ہر طرح کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی - اُس کو مضبوطی سے پکڑا رہ اور اپنی قوم کو حکم دے کہ اُس کی اچھی باتوں کو اختیار کرے - میں عنقریب تم کو فاسقوں کا ٹھکانا دکھلاؤنگا - [۱۳۶] البتہ جو لوگ ناحق بھی دنیا میں تکبر کرتے ہیں میں اُن کو اپنی آیتوں سے پھیر دوںگا - اور اگر یہہ ساری نشانیاں بھی دیکھیں تو بھی اُن پر ایمان نہیں لانے کے - اور اگر ٹھیک راہ بھی دیکھیں تو بھی اس راہ کو نہیں اختیار کرنے کے - اور اگر وہ گمراہی کی راہ دیکھیں تو اُسی راہ کو اختیار کر لیں - یہہ

اس لئے ہے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے بے پروائی کی - [۱۳۷] اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اُن کے کام برباد ہوئے - وہ اپنے کیئے ہی کی جزا پائیں گے -

[۱۳۸] اور موسیٰ کی قوم نے اُس کے جانے کے بعد اپنے زبور سے ایک بچھڑا بنا لیا - وہ ایک جسم تھا جس کی آواز بھی تھی - کیا اُنہوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ اُن سے بات تک نہیں کر سکتا اور نہ اُن کو راہ رکھا سکتا ہے ؟ اُنہوں نے اُس کو اختیار کر لیا اور (اپنے آپ پر) ظلم کیا - [۱۳۹] اور جب اپنے کئے پر نادم ہوئے اور دیکھا کہ وہ گمراہ ہو گئے تو اُنہوں نے کہا کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہ کرے اور ہم کو نہ بخشے تو ہم ضرور خسارہ اُٹھائے والوں میں ہو جائیں گے - [۱۴۰] اور جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصہ اور افسوس کے ساتھ بھر آیا تو اُس نے کہا کہ تم نے میرے بعد میری بُری جانشینی کی - کیا تم نے اپنے پروردگار کے حکم کو چھوڑ کر جلدی کی ؟ اور اُس نے لوحوں کو پھینک دیا اور اپنے بھائی کے سر کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا - اُس نے کہا اے میری ماں کے بیٹے - لوگوں نے مجھ کو بے بس کر دیا اور قریب تھا کہ وہ مجھ کو مار ڈالیں - پس تو دشمنوں کو ہم پر نہ ہنسا - اور مجھ کو ظالم لوگوں میں شامل نہ کر - [۱۴۱] (موسیٰ نے) کہا اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہم کو اپنی رحمت میں داخل کر - اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر ہے -

[۱۴۲] جن لوگوں نے بچھڑا بنا لیا ان کو ان کے پروردگار کی طرف سے غضب پہنچایا اور دنیا کی زندگی میں

ذلت - اور مفتربیوں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں -
 [۱۵۳] اور جن لوگوں نے برے کام کئے پھر اُس کے بعد توبہ کی
 اور ایمان لائے تو بے شک اسکے بعد تیرا پروردگار بخشنے والا
 اور رحم کرنے والا ہے - [۱۵۴] اور جب موسیٰ کا غصہ دھیمہ ہوا
 تو اُنہوں نے لوحوں کو اُٹھا لیا اور اُن کے لکھے میں اُن لوگوں
 کے لئے جو اپنے پروردگار سے دُرتے تھے ہدایت اور رحمت تھی -
 [۱۵۵] اور موسیٰ نے ہمارے وعدے کے لئے اپنی قوم میں سے ستر
 آدمی چن لئے - پھر جب اُن کو زلزلے نے آلیا تو (موسیٰ نے) کہا
 اے میرے پروردگار اگر تو چاہتا تو اُن کو اور مجھ کو اس سے
 پہلے ہی ہلاک کر دالتا - کیا تو ہم کو ہمارے بے وقوف لوگوں
 کے لئے سبب ہلاک کریگا؟ یہ تو بس تیری آزمائش تھی - اس
 سے تو جس کو چاہے گمراہ کرے اور جس کو چاہے ہدایت کرے -
 توہی ہمارا کار ساز ہے - پس ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم
 کر - اور توہی سب سے برہم کر بخشنے والا ہے - [۱۵۶] اور
 اس دنیا میں اور آخرت میں ہمارے لئے نیکی لکھ - ہم تو
 تیری ہی طرف رجوع ہیں - فرمایا میں جس پر چاہوں اپنا
 عذاب ڈالوں اور میری رحمت تو کل چیزوں پر حاوی ہے -
 پس میں البتہ اسے ان لوگوں کے لئے لکھونگا جو (برے
 کاموں سے) بچتے اور زکوٰۃ دیتے اور جو ہماری آیتوں پر ایمان
 رکھتے ہیں - [۱۵۷] جو لوگ رسول نبی اُمی کی پیروی کرتے
 ہیں جس کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے
 ہیں - وہ اُن کو اچھے کام کرنے کو کہتا اور بُرے کاموں سے اُن کو
 منع کرتا ہے اور اچھی چیزیں اُن کے لئے حلال اور خراب چیزیں
 اُن پر حرام کرتا ہے اور اُن کے بوجھ اور اُن کے طوق جو اُن پر
 پڑے تھے اُن کو اُن پر سے اُتارتا ہے - تو جو لوگ اس پر ایمان

لائے اور اُس کی تائید کی اور اُس کی مدد کی اور اُس نور کی پیروی کی جو اُس نے ساتھ اُتارا گیا ہے - یہی لوگ ہیں جو فلاح پائیں گے -

[۱۵۸] تو کہہ اے لوگو میں تم سب کی طرف اُس خدا کا رسول ہوں کہ آسمان اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے - اس نے سوا کوئی معبود نہیں - وہ جلاتا ہے اور مارتا ہے - پس خدا اور اس نے رسول نبی اُمی پر ایمان لاؤ کہ وہ خدا اور اس کی باتوں پر ایمان رکھتا ہے - اور اُسی کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ - [۱۵۹] اور موسیٰ کی قوم میں بھی کچھ لوگ ہیں کہ حق بات کی ہدایت کرتے اور خود بھی عدل کرتے ہیں - [۱۶۰] اور ہم نے اُن کو بارہ قبیلے کر دیے - اور جب اُس کی قوم نے اُس سے پانی مانگا تو ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنے عصا سے پتھر بر مار - پس اُس میں سے بارہ چشمے بھوت نکلے - اور ہر شخص نے اپنا گھات جان لیا - اور ہم نے اُن پر بادلوں کا سایہ کیا اور اُن پر من اور سلوی اُتارا - (اور کہا) کہ ہم نے تم کو جو اچھی چیزیں دی ہیں وہ کھاؤ - اور اُنہوں نے تو ہم پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے رہے - [۱۶۱] اور جب اُن سے کہا گیا کہ اس بستی میں رہو اور اس میں جہاں سے چاہو کھاؤ - اور حطۃ کہو اور سجدہ کرتے ہوئے دروازے میں داخل ہو - ہم تمہاری خطائیں بخش دینگے - اور اچھے کام کرنے والوں کو ہم اور بھی زیادہ دینگے - [۱۶۲] مگر اُن میں ظالموں نے بتائی ہوئی بات کو دوسری بات سے بدل دیا - تو ہم نے اُن پر آسمان سے عذاب بھیجا - اس لئے کہ اُنہوں نے ظلم کیا -

[۱۶۳] اور اُن سے اس بستی کے بارے میں پوچھ جو دریا کنارے تھی - جب وہ سنت میں زیادتی کرنے لگے کہ جب اُن کے سبت کا دن ہوتا اُن کی مچھلیاں اُن کے پاس علانیہ آتیں اور جس دن وہ سبت نہ کرتے اُن کے پاس نہ آتیں - ہم نے اسی طرح اُن کی آزمائش کی بسبب اِس کے کہ وہ فسق کرتے تھے - [۱۶۴] اور جب اُن میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم کیوں اس قوم کو نصیحت کرتے ہو جن کو خدا ہلاک کرنے والا ہے یا جن پر وہ سخت عذاب کرنے والا ہے ؟ اُنہوں نے کہا کہ تمہارے پروردگار کے ہاں حجت تمام کرنے کے لئے اور شاید وہ (برے کاموں سے) بچیں - [۱۶۵] تو جب وہ بھول گئے جو کچھ اُن کو نصیحت کی گئی تھی تو جو برے کام سے منع کرتے تھے اُن لوگوں کو ہم نے بچا لیا اور جو لوگ ظلم کرتے تھے اُن کے فسق کے سبب ہم نے اُن کو سخت عذاب میں گرفتار کیا - [۱۶۶] پھر جس چیز سے اُن کو منع کیا گیا تھا جب اُنہوں نے اُس سے سرکشی کی تو ہم نے اُن سے کہا کہ ذلیل بندر بن جاؤ - [۱۶۷] اور جب تیرے پروردگار نے پکار دیا کہ وہ ضرور اُن پر روز قیامت تک ایسے لوگ کھڑا کر رکھیں گے جو اُن کو بری تکلیفیں پہنچائیں گے - بے شک تیرا پروردگار عذاب بھی جلد دیتا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا رحم والا بھی ہے - [۱۶۸] اور ہم نے اُن کو ملک میں متفرق گروہ کر دیے - ان میں کچھ تو نیک ہیں اور کچھ دوسری طرح کے - اور ہم نے اُن کو بھلائی اور برائی دونوں سے آزمایا - شاید وہ رجوع ہوں - [۱۶۹] پھر اُن کے بعد ایسے ناخلف جانشین ہوئے کہ کتاب کے وارث ہونے کو تو ہوئے مگر اِس ناچیز دنیا کی عارضی چیزیں اختیار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ

تو ہمارا معاف ہو جائیگا۔ اور اگر اسی کی مانند کوئی عارضی چیز اُن کے پاس آئے تو اسے بھی اختیار کرتے ہیں۔ کیا اُن سے وہ عہد جو کتاب میں ہے لیا نہیں گیا کہ وہ خدا پر سچے کے سوا کچھ نہ کہیں گے؟ اور جو کچھ اس میں ہے اُنہوں نے اُسے اچھی طرح پڑھ لیا ہے۔ اور آخرت کا ٹھکانا تو پرہیزگاروں کے لئے زیادہ اچھا ہوگا۔ کیا پھر بھی نم کو عقل نہیں؟ [۱۷۰] اور جو لوگ کتاب کو پکڑے ہوئے ہیں اور نماز پر قائم رہتے ہیں۔ ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ہرگز ضائع نہیں کریں گے۔ [۱۷۱] اور جب ہم نے اُن پر پہاڑ کو بلند کیا گویا کہ وہ سائبان تھا اور اُنہوں نے جانا کہ یہ اُن پر آ پڑا۔ (ہم نے کہا) کہ جو ہم نے تم کو دی ہے اسے مضبوطی سے پکڑے رہو اور جو کچھ اس میں ہے اُس کو یاد رکھو تا کہ تم (برے کاموں سے) بچو۔

[۱۷۲] اور جب تیرے پروردگار نے بنی آدم کی بیٹھوں سے اُن کی اولادوں کو نکالا اور اُن پر خود انہیں کو گواہ بنایا۔ (اُن سے پوچھا) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں؟ اُنہوں نے کہا ہاں۔ ہم گواہی دیتے ہیں۔ (یہ اِس لئے) کہ تم قیامت کے دن نہ کہو کہ ہم تو یہ نہیں جانتے تھے۔ [۱۷۳] یا یہ کہو کہ ہمارے باپ دادا ہی نے تو پہلے شرک کیا اور اُن کے بعد ہم اُن کی اولاد ہوئے۔ تو کیا تو ہم کو اُن لوگوں کے کئے کے سبب ہلاک کریگا جو (ہم سے پہلے) باطل خیالوں میں تھے؟ [۱۷۴] اور اسی طرح ہم آیتوں کو مفصل بیان کرتے ہیں تاکہ وہ رجوع ہوں۔ [۱۷۵] اور اُن لوگوں کو اس شخص کا قصہ پڑھ کر سنا دے جس کو ہم نے اپنی آیتیں دی تھیں پھر وہ اُن سے نکل گیا تو شیطان اُس کے پیچھے لگا اور وہ گمراہوں میں

ہو گیا - [١٧٦] اور اگر ہم چاہتے تو ان ہی سے اُس کے درجے بلند کرتے - لیکن وہ زمین کی طرف جھک گیا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی - تو اُس کی مثال کتے کی سی مثال ہو گئی کہ اگر تو اُس پر بوجھ رکھے تو زبان لٹکائے اور اگر اُس کو چھوڑ دے تو بھی زبان لٹکائے رہے - یہہ مثال اُن لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا - تو بیان کر دے یہہ قصہ تاکہ وہ غور کریں - [١٧٧] بری ہے مثال اُس قوم کی جس نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اپنے آپ پر ظلم کیا - [١٧٨] جس کو خدا نے ہدایت کی وہی ہدایت پانے والا ہے - اور جس کو وہ گمراہ کرے وہی خسارہ اُٹھانے والے ہیں - [١٧٩] اور ہم نے بہتیرے جن اور انسان جہنم ہی کے لئے پیدا کئے - اُن کے دل ہیں کہ اُن سے وہ نہیں سمجھتے اور اُن کی آنکھ ہیں کہ اُن سے وہ نہیں دیکھتے اور اُن کے کان ہیں کہ اُن سے نہیں سنتے - یہی لوگ مویشیوں کی طرح ہیں - بلکہ یہہ زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں - یہی لوگ ہیں کہ بے پروا ہیں - [١٨٠] اور خدا کے اچھے اچھے نام ہیں اُن ہی نام سے اُس کو پکارو - اور چھوڑ دو اُن لوگوں کو جو اُس کے ناموں میں کج راہی کرتے ہیں - وہ البتہ اپنے کئے کی جزا دئے جائینگے - [١٨١] اور اُن لوگوں میں جن کو ہم نے بنایا ہے کچھ لوگ ہیں کہ وہ حق بات کی ہدایت کرتے اور اُسی کے مطابق عدل کرتے ہیں -

[١٨٢] اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم اُنہیں بتدریج اِس طرح لے جائینگے کہ وہ نہیں جانینگے - [١٨٣] اور میں اُن کو مہلت دوں گا - بے شک میرا داؤ پکا ہے - [١٨٤] کیا اُن لوگوں نے غور نہیں کیا کہ اُن کے ساتھی کو تو کوئی جنون نہیں ہے وہ تو بس صاف دُرانے والا ہے -

[۱۸۵] کیا اُن لوگوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت اور جو کچھ خدا نے پیدا کیا ہے ان پر کچھ بھی نظر نہیں کیا؟ اور نہ اس پر کہ شاید اُن کی اجل قریب آگئی ہو؟ پھر اور کون سی بات ہے جس پر وہ ایمان لائینگے؟ [۱۸۶] جس کو خدا گمراہ کرے تو بھر کوئی اُس کو ہدایت کرنے والا نہیں۔ اور اُس نے اُن کو اُن کی سرکشی میں بہکتے ہوئے چھوڑ رکھا ہے۔ [۱۸۷] وہ تجسّے اُس گھڑی کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اُس کا مقرر وقت کب ہے؟ تو کہہ اس کا علم تو بس میرے پروردگار کو ہے۔ بس وہی اُس کو اُس کے وقت پر ظاہر کریگا۔ یہہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری حادثہ ہوگا۔ یہہ تو بس یکایک آ پہنچینگا۔ یہہ لوگ تجسّے پوچھتے ہیں کہ گویا تو اس کا جاننے والا ہے۔ تو کہہ کہ اس کا علم تو خدا ہی کو ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ [۱۸۸] تو کہہ کہ میرے اپنے نفع اور نقصان کا مالک بھی میں نہیں مگر جو خدا چاہے۔ اور اگر میں غیب کی بات جانتا تو میں نے کثرت سے بھلائی حاصل کی ہوتی اور مجھ کو بُرائی چھو بھی نہ جاتی۔ میں تو بس ایمان لانے والوں کو درانے والا اور خوش خبری دینے والا ہوں۔

[۱۸۹] وہی ہے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اُسی سے اُس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اُس سے آرام پائے۔ تو جب اُس نے اُس کو دھانکا تو وہ ایک خفیف سا بوجھ اُٹھائی۔ پھر وہ اُس کو لیکر چلی۔ پھر جب بوجھل ہو گئی تو دونوں مل کر خدا سے کہ وہ اُن کا پروردگار ہے دعا کرنے لگے کہ اگر تو ہم کو صحیح و سالم بچہ دیگا تو ہم ضرور شکر گزار ہونگے۔ [۱۹۰] مگر جب اُس نے اُن کو صحیح و سالم

بچہ دیا تو دونوں نے اُس دئے ہوئے میں اُس کے لئے شریک
 ٹھہرایا - مگر خدا اُن کے شرک سے بالاتر ہے - [۱۹۱] کیا وہ
 ایسے کو شریک ٹھہراتے ہیں جو کچھ بھی نہیں بنا سکتے
 بلکہ خود (اُسی کے) بنائے ہوئے ہیں؟ [۱۹۲] اور نہ اُن کی
 مدد کر سکتے اور نہ آپ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں -
 [۱۹۳] اور اگر تم اُن کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو تمہاری پیروی
 بھی نہ کر سکیں - تمہارے لئے برابر ہے کہ تم اُن کی دعوت
 کرو یا چپکے رہو - [۱۹۴] خدا کے سوا تم جن کو پکارتے ہو
 وہ بھی تم جیسے بندے ہیں - تم اُن کو پکارو اور اگر تم
 سچے ہو تو وہ تم کو جواب دیں - [۱۹۵] کیا اُن کے پاؤں
 ہیں جن سے وہ چلتے ہیں؟ کیا اُن کے ہاتھ ہیں جن سے
 وہ پکرتے ہیں؟ کیا اُن کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے
 ہیں؟ کیا اُن کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہیں؟ تو کہہ
 کہ اپنے (ٹھہرائے ہوئے خدا کے) شریکوں کو پکارو - پھر
 مجسے مکر کرو اور مجکو مہلت نہ دو - [۱۹۶] خدا جس نے
 کتاب نازل کی ہے وہی میرا حامی ہے اور وہی نیک لوگوں کا
 حامی ہے - [۱۹۷] اور اُس کے سوا جن کو تم پکارتے ہو وہ
 تمہاری مدد نہیں کر سکتے اور نہ آپ اپنی مدد کر سکتے
 ہیں - [۱۹۸] اور اگر تم اُن کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ
 نہ سنیں گے - اور تو دیکھتا ہے کہ وہ تیری طرف دیکھ رہے ہیں
 مگر وہ نہیں دیکھتے - [۱۹۹] عفو اختیار کر - اور اچھی بات
 کرنے کو کہہ اور جاہلوں سے منہ پھیر لے - [۲۰۰] اور اگر
 شیطان کی طرف سے تجکو کوئی وسوسہ ہو تو خدا سے پناہ
 مانگ - بے شک وہ سننے والا اور جاننے والا ہے - [۲۰۱] جو لوگ
 (برے کاموں سے) بچتے ہیں جب شیطان کی طرف سے کوئی

وسوسہ اُن کو چھو بھی جاتا ہے تو وہ غور کرتے ہیں پھر تو بس وہ (حقیقت کو) دیکھ ہی لیتے ہیں۔ [۲۰۲] اور اُن کے بھائی بند اُن کو گمراہی کی طرف کھینچتے ہیں۔ پھر نہیں تھمتے۔ [۲۰۳] اور جب تو اُن کے پاس کوئی آیت نہیں لاتا تو وہ کہتے ہیں کہ تو نے اُس کو بھی کیوں نہیں گڑھ لیا؟ تو کہہ کہ میں تو بس اُسی چیز کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے منجبر وحی کی گئی ہے۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیلیں ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت۔ [۲۰۴] اور جب قرآن پڑھ کر سنایا جائے تو اُس کو سنو اور چپکے رہو۔ شاید تم پر رحم کیا جائے۔ [۲۰۵] اور اپنے پروردگار کو اپنے دل میں عاجزی اور در کے ساتھ اور بغیر آواز بلند کئے صبح و شام یاد کرو۔ اور غافل نہ بن۔ [۲۰۶] جو تیرے پروردگار کے نزدیک ہیں وہ اُس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے بلکہ اُسی کی تسبیح اور اُسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

سورۃ انفال

مدنی - ۷۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] وہ تجسے مال غنیمت کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ تو کہہ کہ مال غنیمت خدا اور رسول کا ہے۔ پس خدا سے درو اور آپس کے معاملے تھیک رکھو۔ اور اگر تم ایمان والے ہو تو خدا اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو۔ [۲] ایمان والے تو بس وہی ہیں کہ جب خدا یاد آئے تو اُن کے دل دھل جاتے

ہیں اور جب اُس کی آیتیں اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ اُن کے ایمان کو زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ اپنے پروردگار پر توکل کئے رہتے ہیں - [۳] جو نماز پر قائم رہتے اور ہم نے جو اُن کو رزق دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں - [۴] یہی سچے ایمان والے ہیں - اُن کے لئے اُن کے پروردگار کے ہاں درجے ہیں اور مغفرت اور عزت کا رزق - [۵] جیسے تیرے پروردگار نے (اپنی) مشیئت سے تجھ کو تیرے گھر سے نکالا اور مسلمانوں کا ایک گروہ اُسے ناپسند کرتا تھا - [۶] وہ لوگ حق بات میں اُس کے ظاہر ہونے کے بعد تجھے جھگڑنے لگے گویا کہ وہ موت کی طرف ہانکے جاتے تھے اور وہ اُسے دیکھتے تھے - [۷] اور جب خدا تمہیں دو جماعتوں میں سے ایک کا وعدہ کرتا تھا کہ وہ تم کو ملیگی اور تم چاہتے تھے کہ جماعت بے شوکت تم کو ملے - مگر خدا نے ارادہ کیا کہ اپنی باتوں سے حق کو حق کرے اور کافروں کی جزا کات ڈالے [۸] تاکہ حق کو حق کرے اور باطل کو باطل اگرچہ مجرموں کو بُرا ہی لگے - [۹] جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے اور اُس نے تمہاری دعا قبول کی کہ میں تم کو لگاتار ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا - [۱۰] اور خدا نے تو بس یہ خوش خبری دی تھی تاکہ تمہارے دلوں کو اس سے اطمینان ہو جائے - ورنہ مدد تو بس خدا ہی کی طرف سے تھا - بے شک خدا زبردست حکمت والا ہے -

[۱۱] جب وہ اپنی طرف سے امن کے لئے تم پر اُونگھ ڈال رہا تھا اور آسمان سے تم پر پانی برسا رہا تھا تاکہ تم کو اُس سے پاک کرے اور شیطانی پلیدی کو تم سے دور کرے اور تاکہ تمہارے دلوں کو مضبوط کرے اور اُس سے تمہیں ثابت قدم رکھے - [۱۲] جب تیرا پروردگار فرشتوں پر وحی کر رہا تھا کہ

میں تمہارے ساتھ ہوں - پس تم ایمان والوں کو ثابت قدم رکھو - جو لوگ کفر کرتے ہیں ہم عنقریب اُن کے دلوں میں رعب ڈالینگے - پس اُن کی گردنیں مارو اور اُن کے پور پور کات ڈالو - [۱۳] یہہ اِس لئے کہ اُنہوں نے خدا اور اُس کے رسول کی مخالفت کی - اور جو کوئی خدا اور اُس کے رسول کی مخالفت کرے تو خدا سخت سزا دینے والا ہے - [۱۴] ”یہی ہے - تو بس اُس کا مزہ چکھو“ - اور کافروں کے لئے تو جہنم کی آگ کا عذاب ہے - [۱۵] مومنو - جب تم لشکر باندھ کر کافروں سے ملو تو اُن سے پیٹھ نہ پھیرو - [۱۶] اور جو کوئی اُس دن اُن سے اپنی پیٹھ پھیر دے سوا اِس کے کہ لڑائی میں حُرمت کرتا ہو یا کسی جماعت سے جا ملے تو وہ خدا کے غضب میں پڑ گیا اور اُس کا ٹھکانا جہنم ہے - اور جانے کی وہ بُری جگہ ہے - [۱۷] اور اُن کو تم نے، قتل نہیں کیا بلکہ اُن کو خدا نے قتل کیا - اور جب تو نے تیر چلائے تو تو نے تیر نہیں چلائے بلکہ خدا نے تیر چلائے تاکہ ایمان والوں کی اپنی طرف سے اچھی آزمائش کرے - بے شک خدا سننے والا اور جاننے والا ہے - [۱۸] یہہ اِس لئے کہ خدا کافروں کے دائر پیچ کو ذلیل کرے - [۱۹] (اے کافرو) اگر تم فتح چاہتے ہو تو تمہارے پاس فتح آگئی - اور اگر تم باز رہو تو یہہ تمہارے لئے بہتر ہوگا - اور اگر تم پھر ایسا ہی کرو گے تو ہم بھی پھر ویسا ہی کرینگے - اور تمہاری جماعت تمہارے کچھ بھی کام نہ آئیگی اگرچہ بھی وہ بہت ہو - اور خدا تو ایمان والوں کا ساتھی ہے -

[۲۰] مومنو - خدا اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اور سن کر بھی اُس سے پیٹھ نہ پھیرو - [۲۱] اور ان لوگوں کی طرح

نہ بنو جو کہتے ہیں کہ ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سنتے -
 [۲۲] خدا کے نزدیک بدترین جاندار بہرے اور گونگے ہیں جو
 عقل نہیں رکھتے - [۲۳] اور اگر خدا ان میں کوئی بھلائی
 جانتا تو ان کو ضرور سننے والا بناتا - اور اگر وہ اُن کو سننے والا
 بناتا تو بھی وہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے - [۲۴] مومنو -
 خدا اور رسول کے پکارنے کا جواب دو جب وہ تم کو اُس چیز کی
 طرف بلائے جو تم کو زندہ کرتی ہے - اور جان رکھو کہ خدا
 آدمی اور اُس کے دل کے درمیان حائل ہے - اور یہ بھی کہ تم
 اُسی کی طرف اکتھے کئے جاؤ گے - [۲۵] اور فتنہ انگیزی سے دور
 جو خاص کر تم میں سے ظالموں ہی پر نہ آپڑیگی اور جان
 رکھو کہ خدا سخت عذاب کرنے والا ہے - [۲۶] اور یاد کرو
 جب تم تھوڑے تھے اور ملک میں بے بس ہو رہے تھے اور دُرتے
 تھے کہ کہیں لوگ تم کو اُچک نہ لے جائیں - پھر اُس نے تم کو
 جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو قوت دی اور تم کو اچھی
 چیزیں کھانے کو دیں تاکہ تم شکر کرو - [۲۷] مومنو - خدا
 اور رسول کی خیانت نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں جان بوجھ
 کر خیانت کرو - [۲۸] اور جان رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاری
 اولاد بس آزمائش ہیں - اور یہ بھی کہ خدا ہی کے ہاں بڑا
 اجر ہے -

[۲۹] مومنو - اگر تم خدا سے دُرو گے تو وہ تمہارے لئے ایک
 امتیاز قائم کر دیگا - اور تمہاری برائیاں تم سے دور کر دیگا اور
 تم کو بخش دیگا - اور خدا بڑا صاحب فضل ہے - [۳۰] اور
 جب کافر تجکو فریب دینا چاہتے تھے تاکہ تجکو بند کر رکھیں
 یا تجکو قتل کریں یا تجکو نکال دیں - اور اُنہوں نے داؤ پیچ
 کیا اور خدا نے بھی داؤ پیچ کیا - اور خدا سب داؤ پیچ

کرنے والوں سے پڑھ کر ہے - [۳۱] اور جب ہماری آیتیں اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے تو سنا - اگر ہم چاہیں تو ہم بھی ایسا ہی کہہ سکتے ہیں - یہ تو بس اگلوں کی کہانیاں ہیں - [۳۲] اور جب اُنھوں نے کہا کہ اے خدا اگر یہی تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسایا ہم پر عذاب دردناک لے آ - [۳۳] اور خدا ایسا نہیں کہ وہ اُن کو عذاب دے جب کہ تو اُن میں ہے اور نہ خدا ایسا ہے کہ وہ اُن کو عذاب دیگا جب کہ وہ استغفار کرتے ہوں - [۳۴] اور کیا رہا ان میں کہ خدا اُن کو عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد حرام سے لوگوں کو روکتے ہیں اور خود اُس کے لائق نہیں - اُس کے لائق تو بس پرہیزگار لوگ ہیں - لیکن اُن میں اکثر نہیں جانتے - [۳۵] اور مسجد حرام کے پاس تو اُن کی نماز بس سیٹیاں دینی اور تالیاں بجانہی ہے - ”تو عذاب کا مزہ چکھو اِس لئے کہ تم کفر کرتے تھے“ - [۳۶] کافر تو اپنے مال خرچ کرتے ہیں تاکہ لوگوں کو خدا کی راہ سے روکیں - مگر یہ لوگ مال خرچ کرینگے اور پھر یہ اُن کے لئے موجب حسرت ہوگا - اور یہ پھر مغلوب بھی ہونگے - اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ جہنم میں اکتھے کئے جائینگے - [۳۷] تاکہ خدا ناپاک کو پاک سے جدا کر دے - اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھے اور ان سب کا تودہ بنائے - اور ان سب کو جہنم میں ڈال دے - یہی ہیں جو خسارہ اُٹھانے والے ہیں -

[۳۸] تو کافروں سے کہہ کہ اگر وہ باز آئیں تو جو کچھ ہو چکا وہ اُن کو بخش دیا جائیگا اور اگر وہ پھر ویسا ہی کرینگے تو اگلوں کا نمونہ تو گزر ہی چکا ہے - [۳۹] اور اُن سے لڑو یہاں تک کہ فتنہ انگیزی نہ رہے اور دین سارا خدا ہی

کا ہو - اور اگر وہ باز آئیں تو خدا اُنکے کاموں کا دیکھنے والا ہے - [۳۰] اور اگر وہ پھر جائیں تو جان رکھو کہ خدا تمہارا کارساز ہے - اچھا کارساز اور اچھا مددگار ہے - [۳۱] اور جان رکھو کہ جو کچھ مال غنیمت تم کو ملے تو اُس کا پانچواں حصہ خدا کا اور رسول کا اور اُس کے قرابت والوں کا اور یتیموں کا اور غریبوں کا اور مسافروں کا ہے - اگر تم خدا پر ایمان رکھتے ہو اور اس چیز پر جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن نازل کی تھی جس دن کہ دو جماعتوں کا سامنا ہوا - اور خدا ہر چیز پر قادر ہے - [۳۲] جب تم ورلے کنارے پر تھے اور وہ پرلے کنارے پر اور سوار تم سے نیچے کی طرف کو - اور اگر تم آپس میں کچھ ٹھیک کر لیتے تو ضرور وقت مقرر کے بارے میں اختلاف کرتے - لیکن (ایسا ہوا) تاکہ خدا اُس کام کو پورا کرے جس کو اُسے کرنا تھا - تاکہ ہلاک ہونے والا مدلل طور پر ہلاک ہو جائے اور جینے والا مدلل طور پر جئے - اور بے شک خدا سننے والا اور جاننے والا ہے - [۳۳] جب خدا نے تجکو تیرے خواب میں اُن کو تھوڑے کر دکھائے - اور اگر انہیں تجکو بہت کر دکھاتا تو تم ضرور بز دلی کرتے اور اس کام کے بارے میں ضرور جھگڑتے - مگر خدا نے تم کو سلامت رکھا - بے شک وہ سینوں کی بات خوب جانتا ہے - [۳۴] اور جب تم ایک دوسرے کے سامنے ہو گئے تو اُن کو تمہاری آنکھوں میں تھوڑا کر دکھایا اور اُن کی آنکھوں میں تم کو تھوڑا کر دکھایا تاکہ خدا کو جو کام کرنا تھا اُس کو پورا کرے - اور سب کام تو خدا ہی کی طرف رجوع ہوتے ہیں -

[۳۵] مومنو - جب تم کو کسی فوج کا سامنا ہو تو ثابت

قدم رہو - اور خدا کو بہت یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ -

[۴۶] اور خدا اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اور جھگڑا نہ کرو - نہیں تو بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا جاتی رہیگی - اور صبر کرو - بے شک خدا صبر کرنے والوں کا ساتھی ہے - [۴۷] اور اُن لوگوں کی مانند نہ بنو جو اپنے گھروں سے اتر کر نکلے اور لوگوں کو خدا کی راہ سے روکنے ہیں - اور اُن کے کاموں کو خدا گھیرے ہوئے ہے - [۴۸] اور جب شیطان نے اُن کے کام اُن کو اچھے کر دکھائے اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں تم پر غالب آنے والا کوئی نہیں - اور میں تمہارے قریب ہی ہوں - پھر جب دونوں جماعتیں آپہنچیں تو اپنے اُلٹے پاؤں چلتا ہوا اور کہنے لگا کہ میں تم سے بری ہوں - میں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے - میں تو خدا سے ڈرتا ہوں - اور خدا سخت سزا دینے والا ہے -

[۴۹] جب منافق اور جن لوگوں کے دلوں میں مرض تھا کہتے تھے کہ اُن کو اُن کے دین نے فریب دیا ہے - اور جو کوئی خدا پر توکل کرے تو بے شک خدا زبردست حکمت والا ہے - [۵۰] اور کاش تو دیکھے جب کہ فرشتے کفر کرنے والوں کی روحیں قبض کرتے ہیں - وہ اُن کے منہ اور پیٹھ پر مارتے ہونگے - اور ”جلنے کا مزہ چکھو - [۵۱] یہ تمہارے اُن کاموں کے سبب ہے جو تم نے اپنے ہاتھوں پہلے سے بھیجے ہیں - اور اس لئے کہ خدا بندوں پر ظلم نہیں کرتا“ - [۵۲] جیسا حال فرعون کی قوم اور اُن لوگوں کا ہوا جو اُن سے پہلے تھے کہ اُنہوں نے خدا کی آیتوں سے کفر کیا تو خدا نے اُن کے گناہوں کے سبب اُن کو گرفتار کیا - بے شک خدا قوی اور سخت سزا دینے والا ہے - [۵۳] یہ اس لئے ہے کہ خدا اُس نعمت کو ہرگز نہیں بدلنا جو اُس نے کسی قوم پر کی ہے یہاں تک کہ وہ خود اُس چیز

کو بدل ڈالیں جو اُن کی ذات میں ہے - اور اِس لئے کہ خدا سننے والا اور جاننے والا ہے - [۵۴] جیسا حال قوم فرعون اور اُن لوگوں کا ہوا جو اُن سے پہلے تھے کہ اُنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب ہلاک کیا اور قوم فرعون کو دبا دیا - اور یہہ سب ظالم تھے - [۵۵] خدا کے نزدیک بدترین جانوروہ ہیں جو کفر کرتے ہیں - اور وہ ایمان نہیں لانے کے - [۵۶] جن سے تو نے عہد کیا پھر جو اپنے عہد کو ہر بار توڑتے اور جو (خدا سے) نہیں ڈرتے - [۵۷] اگر تو اُن کو لڑائی میں پائے تو ایسی سزا دے کہ جو اُن کے پیچھے ہیں وہ بھاگ جائیں - شاید وہ غور کریں - [۵۸] اور اگر تجھ کو کسی قوم کی خیانت کا ڈر ہو تو (اُن کا عہد) اُن کی طرف اُن ہی کی طرح پھینک دے - خدا خیانت کرنے والوں کو پیار نہیں کرتا -

[۵۹] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ نہ خیال کریں کہ وہ نکل جائیں گے - وہ عاجز نہیں کر سکتے - [۶۰] اور قوت سے اور گھوڑوں کے باندھے رکھنے سے جہاں تک تم سے ہو سکے اُن کے لئے تیار رہو - کہ اُس سے خدا کے اور تمہارے دشمنوں کو ڈرا سکو گے اور ان کے سوا دوسروں کو بھی جن کو تم نہیں جانتے - خدا اُن کو جانتا ہے - اور خدا کی راہ میں تم جو کچھ خرچ کرو گے وہ تم کو پورا پورا دیا جائیگا اور تم پر ظلم نہ ہوگا - [۶۱] اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو تو بھی اُس کی طرف جھک جا - اور خدا پر توکل کر - بے شک وہی سننے والا اور جاننے والا ہے - [۶۲] اور اگر وہ تجھ کو دھوکا دینا چاہیں تو خدا تجھ کو بس ہے - وہی ہے جس نے اپنی مدد سے اور مسلمانوں سے تیری تائید کی - [۶۳] اور اُس نے اُن کے دلوں

میں اُلفت دَالی - جو کچھ زمین میں ہے اگر تو سب خرچ کر دالتا تو بھی اُن کے دلوں میں اُلفت نہ دال سکتا - مگر خدا نے اُن میں اُلفت دال دی - بے شک وہ زبردست حکمت والا ہے - [۶۲] اے نبی - خدا تیرے لئے بس ہے اور ایمان والے جو تیری پیروی کرتے ہیں -

[۶۵] اے نبی - مسلمانوں کو لڑنے کے لئے اُبھار - اگر تم میں بیس بھی استقلال رکھنے والے ہوں تو وہ دو سو پر غالب رہینگے - اور اگر تم میں ایک سو ہوں تو وہ ہزار کافروں پر غالب رہینگے - اس لئے کہ وہ ایسی قوم ہے جو کچھ نہیں سمجھتی - [۶۶] اب خدا نے تمہارا بوجھ ہلکا کیا اور اُس نے جانا کہ تم میں کمزوری ہے - تو اگر تم میں سے سو بھی استقلال والے ہوں تو وہ دو سو پر غالب رہینگے اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہونگے تو وہ خدا کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہینگے - اور خدا صبر کرنے والوں کا ساتھی ہے - [۶۷] نبی جب تک ملک میں خونریزی نہ کر لے اُس کے پاس اسیران جنگ کا رہنا شایاں نہیں - تم تو دنیا کی عارضی چیزیں چاہتے ہو مگر خدا آخرت دینا چاہتا ہے - اور خدا زبردست حکمت والا ہے - [۶۸] اگر خدا کی طرف سے کوئی نوشتہ پہلے سے نہ ہوتا تو جو کچھ تم نے لیا ہے اُس کے لئے ضرور تم کو بڑا عذاب پہنچتا - [۶۹] تو جو کچھ تم نے مال غنیمت لیا ہے اُس کو حلال اور طیب سمجھ کر کھاؤ - اور خدا سے ڈرو - بے شک خدا بخشنے والا رحم والا ہے -

[۷۰] اے نبی جو قیدی تمہارے ہاتھ میں ہیں اُن سے کہہ دے کہ اگر خدا تمہارے دلوں میں کوئی نیکی جانیگا تو جو تم سے لیا گیا ہے اُس سے بہتر تم کو دیگا - اور تم کو بخش

دیگا - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۷۱] اور اگر یہم تجھ سے دغا کرنا چاہیں تو اس سے پہلے بھی یہم خدا سے دغا کر چکے ہیں پس اُس نے اُن پر قدرت دی - اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے - [۷۲] جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اپنے مال اور اپنی جان سے خدا کی راہ میں کوششیں کیں اور جن لوگوں نے جگہ دی اور مدد کی - یہی لوگ ایک دوسرے کے دوست ہیں - اور جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت نہ کی - تم کو ان کی دوستی سے کوئی غرض نہیں جب تک وہ ہجرت نہ کریں - اور اگر وہ تم سے دین میں مدد چاہیں تو تم پر مدد کرنا فرض ہے مگر اس قوم کے مقابلے میں نہیں کہ جن سے تم سے عہد ہے - اور خدا دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو - [۷۳] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں - اگر تم بھی ایسا نہ کرو گے تو ملک میں فتنہ اور بڑا فساد ہوگا - [۷۴] اور جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور خدا کی راہ میں کوششیں کیں اور جن لوگوں نے جگہ دی اور مدد کی - یہی لوگ سچے سچے ایمان والے ہیں - ان کے لئے مغفرت ہے اور عزت کا رزق - [۷۵] اور جو لوگ اُس کے بعد ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ کوششیں کیں - تو یہی لوگ تم میں سے ہیں - اور خدا کی کتاب میں رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں - بے شک خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے -

سورۃ توبہ

مدنی - ۱۲۹ آیتیں

[۱] جن مشرکوں سے تم نے عہد کر رکھا ہے اب خدا اور اُس کے رسول کی طرف سے اُن کو جواب ہے - [۲] تو چار مہینے

ملك ميں پھر لو اور جان رکھو کہ تم خدا کو عاجز نہیں کر سکتے اور یہ بھی کہ خدا کافروں کو رسوا کرنے والا ہے - [۳] اور حج اکبر کے دن خدا اور اُس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو پکار دیا جاتا ہے کہ خدا اور اُس کا رسول مشرکوں سے بڑی ذمہ ہیں - تو اگر تم توبہ کرو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا - اور اگر پیٹھ بھیرو تو جان رکھو کہ تم خدا کو عاجز نہیں کر سکتے - اور (اے نبی) جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن کو دردناک عذاب کی خوش خبری دے - [۴] سوا اُن مشرکوں کے جن سے تم نے عہد کیا ہے پھر اُنہوں نے تم سے کسی طرح کی کمی نہ کی اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی پشت پناہی کی تو اُن کا عہد اُن کی مدت تک اُن سے پورا کرو - بے شک خدا (بڑے کاموں سے) بچنے والوں کو پیار کرتا ہے - [۵] پھر جب حرمت کے مہینے نکل جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کرو - اور اُن کو بکرو اور اُن کو گھیرو اور ہر گھات کی جگہ اُن کے لئے بیٹھو - پھر اگر وہ توبہ کریں اور نماز پر قائم رہیں اور زکوٰۃ دیں تو اُن کی راہ چھوڑ دو - بے شک خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۶] اور اگر مشرکوں میں سے کوئی شخص سے پناہ مانگے تو اُس کو پناہ دے یہاں تک کہ وہ کلام اللہ سنے - پھر اُس کو اُس کے امن کی جگہ پہنچا دو - یہ اس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو علم نہیں رکھتے -

[۷] خدا کے نزدیک اور اُس کے رسول کے نزدیک مشرکوں کا عہد کیونکر ٹک سکتا ہے ؟ مگر جن لوگوں سے تم نے مسجد حرام کے پاس عہد کیا تھا تو جب تک وہ تم سے سیدھے رہیں تم بھی اُن سے سیدھے رہو - بے شک خدا (بڑے کاموں سے) بچنے والوں کو پیار کرتا ہے - [۸] (مشرکوں سے) کیونکر

(عہد ہو سکتا ہے) کہ اگر یہہ تم پر غالب آ جائیں تو تم سے نہ قرابت کی رعایت کریں اور نہ عہد کی؟ اپنے منہم سے تو تم کو خوش کر دیتے ہیں مگر اُن کے دل انکار کرتے ہیں - اور اُن میں اکثر بدکار ہیں - [۹] یہہ لوگ خدا کی آیتوں کو تھوڑے سے فائدے کے لئے بیچتے ہیں - اور اُس کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں - بُری باتیں ہیں جو یہہ لوگ کرتے ہیں - [۱۰] کسی مسلمان سے نہ تو قرابت کی رعایت رکھتے ہیں اور نہ عہد کی - اور یہی لوگ زیادتی کرنے والے ہیں - [۱۱] پھر اگر یہہ لوگ توبہ کریں اور نماز پر قائم ہو جائیں اور زکوٰۃ دیں تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں - اور جو لوگ علم رکھتے ہیں ہم اُن کے لئے آیتوں کو مفصل بیان کرتے ہیں - [۱۲] اور اگر یہہ لوگ عہد کئے پیچھے اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین کے بارے میں طعن تشنیع کریں تو کفر کے بیشواؤں سے لڑو - اُن کی قسمیں کچھم بھی نہیں - شاید وہ باز آئیں - [۱۳] کیا تم ان لوگوں سے نہ لڑو گے جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور رسول کے نکال دینے کا قصد کیا اور تم سے انہوں ہی نے پہلے شروع کی؟ کیا تم ان سے ڈرو گے؟ بلکہ خدا اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ تم اسی سے ڈرو اگر تم ایمان رکھتے ہو - [۱۴] اُن سے لڑو - خدا تمہارے ہاتھوں سے اُن کو عذاب دیگا اور اُن کو ذلیل کریگا اور اُن کے مقابلے میں تم کو مدد دیگا اور ایمان والوں کے سینوں کو شفا دیگا [۱۵] اور اُن کے دلوں کے غصے کو دور کریگا - اور خدا جس کی چاہے توبہ قبول کرتا ہے - اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے - [۱۶] کیا تم خیال کرتے ہو کہ یوں ہی چھوڑ دئے جاؤ گے حالانکہ ابھی خدا نے اُن لوگوں کو نہیں جانا جو تم میں سے

کوشش کرتے اور خدا اور اُس کے رسول اور مسلمانوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بناتے - اور خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے -

[۱۷] مشرکوں کا کام نہیں کہ خدا کے معبد آباد کریں جب کہ وہ اپنے دلوں میں کفر کی گواہی دیتے ہوں - یہی لوگ ہیں جن کے کئے برباد ہوئے اور جو ہمیشہ دوزخ کی آگ میں رہیں گے - [۱۸] خدا کے معبد تو وہ آباد کرتے ہیں جو خدا پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے اور نماز پر قائم رہتے اور زکوٰۃ دیتے اور صرف خدا ہی سے ڈرتے ہیں - تو شاید یہی لوگ ہدایت پائیں - [۱۹] کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے اور مسجد حرام آباد کرنے کو اس کی مانند بنا لیا ہے جو خدا پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھے اور خدا کی راہ میں کوشش کرے؟ خدا کے نزدیک یہ برابر نہیں اور خدا ظلم کرنے والوں کو ہدایت نہیں کرتا - [۲۰] جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اپنے مال اور اپنی جان سے خدا کی راہ میں کوشش کی - خدا کے ہاں اُن کے بڑے درجے ہیں - اور یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہوں گے - [۲۱] اُن کا پروردگار اُن کو اپنی رحمت اور خوشنودی اور باغوں کی خوش خبری دیتا ہے جن میں وہ دائمی نعمت پائیں گے - [۲۲] وہ اُن میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے - بے شک خدا ہی کے ہاں بڑا اجر نیک ہے - [۲۳] مومنو - اپنے باپ اور اپنے بھائی کو بھی دوست نہ بناؤ اگر وہ ایمان کے مقابلے میں کفر کو زیادہ پیار کریں - اور تم میں سے جو کوئی اُن سے دوستی کرے - تو یہی لوگ ہیں جو ظلم کرتے ہیں - [۲۴] تو کہہ کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے لڑکے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے کنبے اور مال جو تم نے کمائے ہیں

اور تجارت جس کے بند ہو جانے کا تم کو دُر ہو اور گھر جن کو تم پسند کرتے ہو۔ اگر یہ سب تم کو خدا اور اُس کے رسول اور اُس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہوں تو انتظار کرو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم لائے۔ اور خدا بدکار لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

[۲۵] خدا نے بہت سی جگہوں میں تم کو مدد دی۔ اور حنین کے دن جب تم کو تمہاری کثرت اچھی معلوم ہوئی۔ مگر یہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی۔ اور زمین باوجودیکہ وہ کشادہ تھی تم پر تنگ ہو گئی۔ پھر تم پیٹھ پھیر کر بھاگے۔ [۲۶] پھر خدا نے اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر اپنی طرف سے تسکین اُتاری۔ اور فوجیں بھیجیں جن کو تم نے نہیں دیکھا۔ اور کفر کرنے والوں کو عذاب دیا۔ اور کافروں کی یہی جزا ہے۔ [۲۷] پھر اس کے بعد خدا جس کی چاہے توبہ قبول کرے۔ اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے۔ [۲۸] مومنو۔ مشرک تو نجس ہیں۔ تو ان کے اس برس کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب نہ آئیں۔ اور اگر تم کو محتاجی کا دُر ہو تو خدا تم کو اپنے فضل سے غنی کر دیگا اگر وہ چاہے۔ بے شک خدا جاننے والا حکمت والا ہے۔ [۲۹] اہل کتاب میں سے جو نہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ روز آخرت پر اور نہ حرام جانتے ہیں اُن چیزوں کو جن کو خدا نے اور اُس کے رسول نے حرام کیا ہے اور نہ دین حق قبول کرتے ہیں اُن سے لڑو یہاں تک کہ وہ چھوڑے بن کر اپنے ہاتھوں سے جزیہ دیں۔

[۳۰] اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر خدا کا بیٹا ہے اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ مسیح خدا کا بیٹا ہے۔ یہ اُن کے منہ

کی باتیں ہیں۔ یہ پہلے ے کافروں کی سی باتیں کرتے ہیں۔ خدا اُن کو مارے۔ کیونکہ وہ جھوٹ بناتے ہیں۔ [۳۱] یہ لوگ خدا ے سوا اپنے علماء اور اپنے مشائخ کو اور مسیح ابن مریم کو اپنا پروردگار بناتے ہیں۔ حالانکہ اُن کو حکم دیا گیا ہے کہ ایک ہی خدا کی عبادت کریں۔ اُس ے سوا کوئی خدا نہیں۔ وہ پاک ہے اُن چیزوں سے جو وہ شریک کرتے ہیں۔ [۳۲] ارادہ کرتے ہیں کہ خدا کی روشنی کو منہ سے بجھا دیں اور خدا چاہتا ہے کہ اپنی روشنی کو پوری کرے۔ اگرچہ کافروں کو ناگوار ہی ہو۔ [۳۳] وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق ے ساتھ بھیجا تاکہ اُس کو تمام دینوں پر غالب کرے۔ اگرچہ مشرکوں کو ناگوار ہی ہو۔ [۳۴] مومنو۔ بہتیرے علماء اور پیشوا لوگوں ے مال بے ایمانی سے کھا جاتے اور خدا کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں۔ مگر جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے اور اُس کو خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو اُن کو دردناک عذاب کی خوش خبری دے [۳۵] کہ جس دن یہ سب جہنم کی آگ میں تپائے جائیں گے پھر اُن سے اُن ے ماتھے اور اُن کی کمرےیں داغ دی جائیں گی۔ ”یہ ہیں جو تم نے اپنے لئے جمع کئے ہیں۔ تو اپنی جمع ے مزے چکھو“۔ [۳۶] جس دن اُس نے آسمان اور زمین بنائے اُسی دن سے خدا ے ہاں مہینوں کی گنتی خدا کی کتاب میں بارہ مہینے ہے جن میں چار حرمت ے ہیں۔ یہ سیدھا طریقہ ہے۔ تو ان میں ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔ اور تم سب مشرکوں سے لڑو۔ جیسے وہ تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ خدا (بُری کاموں سے) بچنے والوں کا ساتھی ہے۔ [۳۷] مہینوں کا آگے پیچھے کر دینا تو کفر میں زیادتی

کرنا ہے۔ اس سے کافر گمراہ ہوتے ہیں۔ ایک برس اسی کو حلال
تھہراتے ہیں اور دوسرے برس اسی کو حرام کہ خدا نے جو
حرام کئے ہیں اُن کی گنتی پوری کر دیں۔ اور خدا نے جو
حرام کئے ہیں اُن کو حلال کر دیں۔ اُن کو اُن کے بُرے کام
اچھے دکھائی دیتے ہیں۔ مگر خدا کافروں کو ہدایت نہیں
کرتا۔

[۳۸] مومنو۔ تم کو کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا
ہے کہ خدا کی راہ میں نکل کھڑے ہو تو تم زمین کی طرف
بوجھل ہو جاتے ہو؟ کیا تم آخرت کے بدلے اس دنیا کی زندگی
سے خوش ہو؟ مگر اس دنیا کے فائدے آخرت کی زندگی کے مقابلے
میں بہت ہی کم ہیں۔ [۳۹] اگر تم نہ نکل کھڑے ہو گے تو
وہ تم کو دردناک عذاب دیگا۔ اور تمہارے بدلے دوسری قوم
لا دیگا اور تم اُس کو کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے۔ اور
خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ [۴۰] اگر تم اس کی مدد نہ کرو گے
تو اُس نے اس کی مدد کی تھی جب کافروں نے اُس کو نکال دیا
کہ وہ دو میں دوسرا تھا۔ جب یہہ دونوں غار میں تھے۔ جب
وہ اپنے ساتھی سے کہتا تھا کہ غمگین نہ ہو خدا ہم لوگوں کے
ساتھ ہے۔ پھر خدا نے اُس پر اپنی طرف سے تسکین اُتاری
اور اُس کو ایسی فوج سے مدد دی جس کو تم نہیں دیکھے اور
کافروں کی بات کو نیچا کر دیا اور خدا ہی کا بول بالا رہا۔
اور خدا زبردست حکمت والا ہے۔ [۴۱] ہلکے اور بوجھل نکل
کھڑے ہو۔ اور اپنے مال اور اپنی جان سے خدا کی راہ میں کوشش
کرو۔ یہہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ اگر تم جانو۔ [۴۲] اگر
کوئی فائدہ نزدیک ہونا اور سفر بھی ہلکا تو یہہ لوگ ضرور
تیرے پیچھے ہو لیتے۔ لیکن اُن کو مسافت بعید معلوم ہوئی۔

اور یہ خدا کی قسمیں کھا کر کہیں گے کہ اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکل کھڑے ہوتے۔ یہ لوگ آپ کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ اور خدا جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

[۳۳] خدا تجھے معاف کرے۔ تو نے اُن کو کیوں إحازت دی قبل اس کے کہ تجھ کو سچے صاف معلوم ہو جائیں اور تو جھوٹوں کو بھی جان لے؟ [۳۴] حو لوگ خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اپنے مال اور اپنی جان سے کوشش کرنے میں تحسے عذر نہیں کرتے۔ اور خدا یرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔ [۳۵] تجھ سے إحازت تو وہی مانگتے ہیں جو خدا اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جن کے دل شک میں ہیں۔ تو وہ اپنے شک میں متردد ہیں۔ [۳۶] اور اگر یہ لوگ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اُس کے لئے سامان تیار کرتے۔ لیکن خدا کو ان کا ہلنا ہی ناگوار ہے۔ تو اُس نے اُن کو کادل بنا دیا اور اُن سے کہہ دیا گیا کہ بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ بیٹھ رہو۔ [۳۷] اگر یہ لوگ تمہارے ساتھ نکلتے تو تم میں فساد ہی برہاتے اور تم میں فتنہ انگیزی کی غرض سے تمہارے درمیان گھوڑے دوڑاتے اور تم میں ان کی سننے والے بھی ہیں۔ اور خدا ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ [۳۸] اُنہوں نے پہلے بھی فتنہ انگیزی کرنی چاہی اور تیرے کاموں کو اُلٹ پلٹ کرتے ہی رہے یہاں تک کہ حق آ گیا اور خدا کا حکم غالب رہا۔ حالانکہ اُن کو ناگوار ہوا۔ [۳۹] اور اُن میں وہ بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھ کو اجازت دے اور مجھ کو بلا میں نہ ڈال۔ کیا وہ بلا میں نہیں گرے ہیں؟ اور بے شک جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ [۵۰] اگر تجھ کو کوئی بھلائی پہنچے تو اُن کو

برا لگتا ہے - اور اگر تحجیر کوئی مصیبت آ پڑے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے پہلے ہی سے اپنا کام کر لیا تھا اور خوشی کے ساتھ پھر جاتے ہیں - [۵۱] تو کہہ کہ ہم پر تو بس وہی مصیبت آ پڑیگی جو خدا نے ہمارے لئے لکھ رکھا ہے - وہی میرا مالک ہے - اور ایمان والے خدا ہی پر توکل کریں - [۵۲] تو کہہ کہ تم تو بس ہمارے لئے دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے لئے منتظر ہیں کہ خدا تم پر اپنی طرف سے یا ہمارے ہی ہاتھوں سے کوئی عذاب ڈالے - تو تم انتظار کرو - ہم بھی تمہارے ساتھ منتظر ہیں - [۵۳] تو کہہ کہ خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے وہ تو تم سے قبول نہ کی جائیگی - تم ایک بدکار قوم ہو - [۵۴] اور اُن کے دئے کے قبول ہونے میں اور کوئی بات مانع نہ ہوئی مگر یہ کہ اُنہوں نے خدا اور اُس کے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آئے بھی تو کاہلی کے ساتھ اور خرچ کئے بھی تو بس ناخوشی سے - [۵۵] تو اُن کے مال تجھے حیرت میں نہ ڈالیں اور نہ اُنکی اولاد - خدا تو چاہتا ہے کہ ان کی وجہ سے ان کو دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور انکی جان نکلے جب وہ کافر ہی ہوں - [۵۶] اور یہہ خدا کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ بھی تم ہی میں ہیں - حالانکہ وہ تم میں نہیں - بلکہ وہ لوگ درتے ہیں - [۵۷] اگر یہہ پناہ کی جگہ پائیں یا غار یا داخل ہونے کی جگہ تو ضرور اُس کی طرف رسی توڑ کر بھاگینگے - [۵۸] اور ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں کہ خیرات کے بارے میں تحجیر الزام لگاتے ہیں - اور اگر اُن کو اس میں سے دیا جائے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر اُن کو اُس میں سے نہ دیا جائے تو اُسی وقت وہ غصہ ہو جاتے ہیں - [۵۹] اور اگر وہ راضی ہوتے اُس چیز سے جو اُن کو خدا

نے اور اُس کے رسول نے دی تھی اور کہتے کہ ہم کو خدا بس ہے خدا اور اُس کا رسول ہم کو اپنے فضل سے دیگا اور ہم خدا ہی کی طرف راغب ہیں (تو بہتر ہوتا) -

[۶۰] صدقہ تو بس فقیروں کے لئے ہے اور مسکینوں کے لئے اور اُس کے عاملوں کے لئے اور اُن لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں اُلفت دالنا ہے اور گردن آزاد کرنے کے لئے اور قرضداروں کے لئے اور خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے اور مسافروں کے لئے - یہہ خدا کی طرف سے فرض کیا گیا ہے - اور خدا حاننے والا اور حکمت والا ہے - [۶۱] اور ان میں ایسے بھی ہیں جو نبی کو ایذا دیتے اور کہتے ہیں کہ یہہ بس سننے والا ہے - تو کہہ کہ وہ تمہارے لئے بھلائی کا سننے والا ہے - وہ خدا پر ایمان رکھتا ہے ایمان والوں کی بات مانتا ہے اور جو لوگ تم میں ایمان رکھتے ہیں اُن کے لئے رحمت ہے - اور جو لوگ خدا کے رسول کو ایذا دیتے ہیں اُن کے لئے تو دردناک عذاب ہے - [۶۲] یہہ تم سے قسم کھاتے ہیں تاکہ تم راضی ہو جاؤ - اور خدا اور اُس کا رسول زیادہ حقدار ہے کہ وہ اُس کو راضی کریں اگر وہ ایمان رکھتے ہیں - [۶۳] کیا وہ نہیں جانتے کہ جو خدا اور اُس کے رسول سے مخالفت کرے تو اُس کے لئے جہنم کی آگ ہے - وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے - یہی بڑی رسوائی ہے - [۶۴] منافق دُرتے ہیں کہ کہیں اُن پر کوئی ایسی سورۃ نہ نازل ہو جو اُن کو ان کی دلی باتیں بتا دے - تو کہہ کہ ٹھٹھا کرو - بے شک خدا اُس بات کا نکالنے والا ہے جس سے تم دُرتے ہو - [۶۵] اور اگر تو اُن سے پوچھ تو وہ ضرور کہینگے کہ ہم تو بس بکث اور کھیل کر رہے تھے - تو کہہ کہ کیا تم خدا سے اور اُس کی آیتوں سے اور اُس کے رسول سے ٹھٹھا کرتے ہو؟ [۶۶] مت

عذر کرو - تم ایمان لانے کے بعد کفر کئے - اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف بھی کر دیں تو دوسرے گروہ کو عذاب دینگے - اس لئے کہ وہ مجرم ہیں -

[۶۷] منافق مرد اور منافق عورتیں دونوں ایک ہیں - وہ برے کام کرنے کو کہتے اور اچھے کاموں سے منع کرتے اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں - وہ خدا کو بھول گئے اور وہ بھی اُن کو بھول گیا - بے شک منافق تو بدکار ہیں - [۶۸] منافق مرد اور منافق عورتوں اور کافروں سے خدا نے جہنم کی آگ کا وعدہ کیا ہے - کہ وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے - یہی اُن کے لئے بس ہے - اور خدا نے اُن پر لعنت کی ہے - اور اُن کے لئے دائمی عذاب ہے - [۶۹] (نم بھی) اُن لوگوں کی مانند ہو جو تم سے پہلے ہوئے کہ وہ تم سے بہت زیادہ قوت رکھتے تھے اور مال اور اولاد بھی اُن کے پاس زیادہ تھیں - تو وہ اپنے حصے سے فائدہ اُٹھائے - اور تم نے بھی اپنے حصے سے فائدہ اُٹھایا جس طرح تم سے پہلوں نے اپنے حصے سے فائدہ اُٹھایا - اور تم بھی بحث کرتے ہو جس طرح اُنہوں نے بحث کی - یہی ہیں جن کا کیا دنیا اور آخرت میں برباد ہوا - اور یہی ہیں جنہوں نے خسارہ اُٹھایا - [۷۰] کیا ان کو اُن لوگوں کی خبر نہیں ملی جو اُن سے پہلے تھے مثلاً نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور ابراہیم کی قوم اور مدین کے لوگ اور اُلتی ہوئی بستیوں کے لوگ - اُن کے رسول اُن کے پاس دلیلیں لے کر آئے - اور خدا نے تو اُن پر ظلم نہیں کیا مگر یہ لوگ اپنے آپ پر ظلم کئے - [۷۱] اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں - وہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور برے کاموں سے منع کرتے اور نماز پر قائم رہتے اور زکوٰۃ دیتے اور خدا اور اُس کے رسول

کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر ضرور خدا رحم کریگا۔ بے شک خدا زبردست حکمت والا ہے۔ [۷۲] خدا نے ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں سے جنت کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور جنت العدن میں اچھے مکان بھی ملیں گے۔ اور خدا کی خوش نودی سب سے بڑھ کر ہوگی۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

[۷۳] اے نبی۔ کافروں اور منافقوں سے جہاد کر اور اُن پر سختی کر۔ اور اُنکا ٹھکانا تو جہنم ہے۔ اور وہ بڑی جگہ ہے۔ [۷۴] یہہ لوگ خدا کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے تو نہیں کہی۔ حالانکہ اُنہوں نے کفر کا کلمہ کہا اور اپنے اسلام میں آنے کے بعد کفر کیا۔ اور انہوں نے اس چیز کا قصد کیا جس کو وہ نہیں پہنچ سکتے۔ اور انہوں نے اسی بات پر بیر کیا کہ خدا اور اُس کے رسول نے اُن کو اپنے فضل سے دولت مند کر دیا۔ تو اگر یہہ لوگ توبہ کریں تو اُن کے لئے بہتر ہوگا۔ اور اگر پیٹھ پھیر دیں تو خدا اُن کو دنیا اور آخرت میں درد ناک عذاب دیگا۔ اور دنیا میں نہ کوئی ان کا دوست ہوگا اور نہ مددگار۔ [۷۵] اور ان میں کچھ تو ہیں جنہوں نے خدا سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ اپنے فضل سے ہم کو دیگا تو ہم ضرور صدقہ دینگے اور ضرور نیک لوگوں میں ہونگے۔ [۷۶] پھر جب اُس نے اُن کو اپنے فضل سے دیا تو اُس میں بخل کرنے لگے اور پیٹھ پھیر کر بھاگے۔ [۷۷] تو اُس نے اُن کے دلوں میں اُن کے سامنے آنے والے دن تک نفاق ڈال کر سزا دی۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے جو اُس سے وعدہ کیا تھا اُس سے خلاف کیا۔ اور اِس لئے کہ وہ جھوٹ کہتے تھے۔ [۷۸] کیا اُنہوں نے نہیں جانا

کہ خدا اُن کی چھپی باتیں اور اُن کے مشورے سب جانتا ہے ؟ اور یہ کہ خدا غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے -
 [۷۹] (یہی ہیں) جو ایمان والوں میں خوشی سے صدقہ دینے والوں پر الزام لگاتے ہیں اور جو لوگ اپنی کوشش کے سوا اور کچھ نہیں کر سکتے اُن سے تھٹھاکرتے ہیں - خدا اُن سے تھٹھاکریگا۔ اور اُن کے لئے درد ناک عذاب ہے - [۸۰] تو اُن کے لئے بخشش مانگ یا نہ بخشش مانگ - اگر تو اُن کے لئے ستر بار بخشش مانگے تو بھی خدا اُن کو ہرگز نہیں بخشنے کا - یہ اس لئے کہ انہوں نے خدا اور اُس کے رسول سے کفر کیا۔ اور خدا بدکار لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا -

[۸۱] جو لوگ پیچھے چھوڑ دئے گئے وہ رسول خدا کے خلاف

اپنے بیٹھ رہنے میں بہت خوش ہوئے - اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے کوشش کرنا اُن کو ناگوار ہوا - اور وہ کہنے لگے کہ گرمی میں نہ نکلے - نو کہہ کہ جہنم کی آگ زیادہ گرم ہوگی - اگر تم سمجھو - [۸۲] اور چاہئے کہ یہ لوگ اپنی کمائی کی جزا میں ہنسیں کم اور روئیں بہت - [۸۳] تو اگر خدا تجھ کو اُن کی کسی جماعت کی طرف پھیر کر لے جائے اور وہ تجھے نکلنے کی اجازت چاہیں تو تو کہہ کہ تم کبھی میرے ساتھ نہ نکلو گے اور نہ میرے ساتھ دشمنوں سے لڑو گے - تم پہلی بار بیٹھ رہنے پر راضی ہوئے - تو پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھ رہو - [۸۴] اور ان میں سے کسی کے مرنے پر تو ہرگز نماز نہ پڑھ - اور نہ اُس کی قبر پر کھڑا ہو - انہوں نے خدا سے اور اُس کے رسول سے کفر کیا اور بدکاری میں مر گئے - [۸۵] اور اُن کے مال اور اُن کی اولاد تجھ کو حیرت میں نہ ڈالیں - خدا تو چاہتا ہے کہ ان ہی سے ان کو

اس دنیا میں عذاب دے اور اُن کی جان نکل جائے جب وہ کافر ہی ہوں - [۸۶] اور جب کوئی سورۃ اُتاری جاتی ہے کہ خدا پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو ان میں سے صاحب دولت تجسے اجازت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو چھوڑ دے کہ ہم بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھ رہیں - [۸۷] یہ لوگ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہنا پسند کئے اور ان کے دلوں پر مہر کر دی گئی پس وہ نہیں سمجھنے کے - [۸۸] لیکن رسول اور جو لوگ اُس کے ساتھ ایمان لائے اُنہوں نے اپنے مال اور اپنی جانوں سے کوشش کی - اور یہی لوگ ہیں جن کی بہتری ہوگی - اور یہی لوگ ہیں جو فلاح پائیں گے - [۸۹] اُن کے لئے خدا نے جنت تیار کر رکھی ہیں جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - وہ ہمیشہ اُسی میں رہیں گے - یہی بڑی کامیابی ہوگی - [۹۰] اور کچھ اعرابی عذر کرنے کے لئے آئے تاکہ اُن کو اجازت دی جائے اور جو لوگ خدا اور اُس کے رسول سے جھوٹے ہوئے وہ بیٹھ رہے - تو اُن میں سے جنہوں نے کفر کیا اُن پر ضرور دردناک عذاب آ پڑیگا - [۹۱] ضعیفوں پر کوئی گناہ نہیں اور نہ مریض پر اور نہ اُن لوگوں پر جن کے پاس خرچہ نہیں جب کہ وہ خدا اور اُس کے رسول کے خیر خواہ رہیں - نیک لوگوں پر کوئی بات نہیں - اور خدا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے - [۹۲] اور نہ اُن لوگوں پر کوئی گناہ ہے کہ جب وہ تیرے پاس آئے کہ تو اُن کے لئے سواری دے تو تو نے کہا کہ میرے پاس تو کچھ نہیں جس پر میں تم کو سوار کروں اور وہ پھر گئے - اور اُن کی آنکھیں اس غم میں آنسوؤں سے بھر گئیں کہ اُن کے پاس کچھ بھی خرچہ نہیں - [۹۳] بات

تو اُن لوگوں پر ہے جو دولت مند ہو کر بھی تجھے اجازت مانگتے ہیں - یہہ لوگ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہنا پسند کئے - اور خدا نے اُن کے دلوں پر مہر کر دی ہے - پس وہ نہیں جاننے کے - ۹۱ [۹۲] جب تم ان کی طرف پھر جاؤ گے تو یہہ لوگ تم سے عذر کریں گے تو کہہ کہ عذر نہ کرو ہم ہرگز نہیں ماننے کے - خدا نے ہم کو تمہاری خبر دی ہے - اور خدا اور اُس کا رسول تمہارے کام دیکھیں گے - پھر تم غیب اور ظاہر کی باتیں جاننے والے (خدا) کی طرف پھیرے جاؤ گے تب وہ تم کو تمہارے کاموں کی خبر دیگا - ۹۵ [۹۵] جب تم ان کی طرف پھر جاؤ گے تو یہہ لوگ ضرور تمہارے سامنے خدا کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم اُن سے چشم پوشی کرو - تو تم اُن سے منہ پھیر لو - یہہ لوگ پلید ہیں - اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے - یہہ جزا ہے اُن کی کمائی کی - ۹۶ [۹۶] یہہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم اُن سے راضی ہو جاؤ - تم اگر راضی بھی ہو جاؤ تو خدا بدکار لوگوں سے راضی نہیں - ۹۷ [۹۷] اعرابی کفر اور نفاق میں بڑھے ہوئے ہیں اور اسی لائق ہیں کہ خدا نے جو اپنے رسول پر اتارا ہے اُسے نہ جانیں اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے - ۹۸ [۹۸] اور اعرابیوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو (خدا کی راہ میں) خرچ کرنے کو خراج سمجھتے ہیں اور تمہارے لئے گردشوں کے انتظار میں ہیں - اُن ہی پر گردش بد پڑے - اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے - ۹۹ [۹۹] اور اعرابیوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُس کو خدا کے حضور کے تقرب اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں - یہہ اُن کے لئے موجب قربت

ہے - خدا اُن کو ضرور اپنی رحمت میں داخل کریگا - بے شک وہ بخشنے والا رحم والا ہے -

[۱۰۰] اور مہاجرین اور انصار میں سے جن لوگوں نے سب سے پہلے سبقت کی اور جن لوگوں نے اُن کی اچھی طرح پیروی کی خدا اُن سے راضی اور وہ خدا سے راضی اور اُس نے اُن کے لئے جنت تیار کر رکھی ہیں جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی اور جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے - یہی بڑی کامیابی ہے -

[۱۰۱] اور جو اعرابی تمہارے ارد گرد رہتے ہیں اُن میں سے کچھ منافق ہیں اور اہل مدینہ میں سے بھی کہ وہ نفاق پر اترے ہوئے ہیں - تو اُن کو نہیں جانتا - ہم اُن کو جانتے ہیں - ہم اُن کو ضرور دھرا عذاب دینگے - پھر وہ بڑے عذاب کی طرف بھیڑے جائیں گے - [۱۰۲] اور دوسرے لوگ ہیں جنہوں نے اپنے گناہ کا اقرار کیا - انہوں نے ایک اچھا کلم اور ایک بُرا کلم دونوں ملا دیا - شاید خدا اُن کی توبہ قبول کر لے - بے شک وہ بخشنے والا رحم والا ہے - [۱۰۳] اُن کے مال کا صدقہ لے لیا کر - کہ تو اُن کو اُس کے ذریعے سے پاک صاف کرتا ہے اور اُن کے لئے دعا کر - بے شک تیری دعا اُن کے لئے تسکین کی موجب ہے - اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے - [۱۰۴] کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ خدا ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور وہی صدقہ لیتا ہے ؟ اور یہ بھی کہ خدا ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ؟ [۱۰۵] اور تو کہہ کہ تم کلم کئے جاؤ - خدا ضرور تمہارے کلم دیکھیگا اور اُس کا رسول اور ایمان والے بھی - اور تم ضرور اُس غیب اور ظاہر کی باتیں جاننے والے کی طرف بھیڑے جاؤ گے - پھر جو کچھ تم کرتے ہو وہ تم کو اُس کی خبر دیگا - [۱۰۶] اور دوسرے لوگ ہیں کہ خدا کے

حکم کے منتظر ہیں کہ یا تو وہ اُن کو عذاب دے اور یا اُن کی توبہ قبول کرے۔ اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے۔ [۱۰۷] اور جن لوگوں نے ضرر پہنچانے اور کفر کے لئے اور ایمان والوں میں تفرقہ ڈالنے اور جن لوگوں نے خدا اور اُس کے رسول سے پہلے لڑائی کی ہے اُن لوگوں کو پناہ دینے کے لئے مسجد بنالی ہے۔ اور وہ قسمیں کھائینگے کہ ہم نے تو بس بھلائی کرنی چاہی تھی۔ اور خدا گواہ ہے کہ یہ لوگ جھوٹے ہیں۔ [۱۰۸] تو اُس میں کبھی کھڑا نہ ہو۔ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی روز سے پڑھیزگاری پر ہے زیادہ تھیک ہے کہ تو اُس میں کھڑا ہو۔ اُس میں لوگ ہیں جو صاف رہنا پسند کرتے ہیں۔ اور خدا صاف رہنے والوں کو پیار کرتا ہے۔ [۱۰۹] تو کیا جو شخص خدا کے خوف اور رضامندی پر اپنی عمارت کی بنیاد رکھے وہ بہتر ہے یا جو گرنے والی کھائی کے کنارے پر اپنی عمارت کی بنیاد رکھے پھر وہ اُس کو جہنم کی آگ میں لے کرے؟ اور خدا ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔ [۱۱۰] یہہ اُن کی عمارت جو اُنہوں نے بنائی ہے اُن کے دلوں میں ہمیشہ شک کا باعث ہوگی یہاں تک کہ اُن کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

[۱۱۱] خدا نے ایمان والوں سے اُن کی جانیں اور اُن کے مال مول لئے ہیں کہ اُن کے بدلے ان کو جنت ملیگی۔ وہ خدا کی راہ میں لڑتے اور مارتے اور مارے جاتے ہیں۔ تورات اور انجیل اور قرآن میں یہہ اُس کا سچا وعدہ ہے۔ اور خدا سے بڑھ کہ اپنے عہد کا پورا کرنے والا اور کون ہوگا؟ تو اپنے سودے کی جو تم نے اُس سے کی ہے خوشی مناؤ۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ [۱۱۲] یہہ لوگ توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے (خدا کی)

حمد کرنے والے سفر کرنے والے (نماز میں) رکوع اور سجدہ کرنے والے اچھے کام کرنے کو کہنے والے اور برے کاموں سے منع کرنے والے اور خدا کی حدوں کا لحاظ کرنے والے ہیں - اور ایمان والوں کو بشارت دے - [۱۱۳] نبی اور ایمان والوں کا کام نہیں کہ وہ مشرکین کے لئے استغفار کریں اگرچہ وہ قرابتی ہی ہوں بعد اس کے کہ اُن پر ظاہر ہو چکا کہ وہ دوزخ کے رہنے والے ہیں - [۱۱۴] اور جو ابراہیم نے اپنے باپ کے لئے دعاے مغفرت کی تو وہ ایک وعدے کے سبب سے کی جو اُس نے اُس سے کر لیا تھا - پھر جب اُس پر ظاہر ہو گیا کہ وہ خدا کا دشمن تھا تو وہ اُس سے بری ذمہ ہو گیا - ابراہیم دردمند اور تحمل والا تھا - [۱۱۵] اور خدا ایسا نہیں کہ ایک قوم کو ہدایت کرنے کے بعد گمراہ کر دے جب تک اُن پر وہ چیزیں نہ ظاہر کر دے جن سے وہ بچیں - خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے - [۱۱۶] آسمان اور زمین کی سلطنت خدا ہی کی ہے - وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے - اور خدا کے سوا تمہارا نہ کوئی حامی ہے اور نہ مددگار - [۱۱۷] خدا نے نبی پر رحم کیا اور مہاجرین اور انصار پر جنہوں نے سختی کے وقت اُس کی پیروی کی جب قریب تھا کہ اُن میں سے ایک گروہ کے دل کج ہو جائیں - پھر اُس نے اُن پر رحم کیا - وہ اُن پر مہربان اور رحم والا ہے - [۱۱۸] اور اُن تین پر بھی جو پیچھے چھوڑے گئے تھے یہاں تک کہ جب اُن پر زمین تنگ ہو گئی باوجود اس کے کہ وہ کشادہ تھی اور اُن کی جانیں بھی اُن پر تنگ ہو گئیں اور وہ جان گئے کہ خدا سے اُس کے سوا اور کہیں پناہ نہیں - پھر اُس نے اُن کی توبہ قبول کر لی - تاکہ وہ تائب رہیں - بے شک خدا ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے -

[۱۱۹] مومنو - خدا سے ڈرو - اور سچوں کے ساتھ رہو -
 [۱۲۰] اہل مدینہ اور اُن کے اُرد گرد کے اعرابیوں کو نہ چاہئے
 تھا کہ رسول خدا کو چھوڑ کر پیچھے رہ جائیں - اور نہ یہ
 کہ اُس کی جان کو چھوڑ کر اپنی جان کے آرام کو دیکھیں -
 یہہ اِس لئے ہے کہ اُن کو خدا کی راہ میں پیاس اور محنت اور
 بھوک نہیں لگتی - اور نہ وہ ایسی چلنے کی جگہ جہاں کافروں
 کو ناگوار ہو چلتے ہیں اور نہ دشمنوں سے کچھ لے لیتے ہیں
 مگر ان سب کے بدلے اُن کے لئے عمل نیک لکھا جاتا ہے - خدا
 نیکی کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا - [۱۲۱] اور وہ نہیں
 خرچ کرتے تھوڑا ہو یا بہت اور نہیں طے کرتے کوئی گھائی
 مگر یہہ سب اُن کے لئے لکھا ہے تاکہ خدا اُن کو اُن کے کئے
 کی بہترین جزا دے - [۱۲۲] اور ایمان والوں کو مناسب نہیں
 کہ سب کے سب نکل پڑیں - ہر گروہ سے کیوں نہیں کچھ
 لوگ نکل پڑے کہ وہ دین کو سمجھیں اور جب اپنی قوم میں
 پھر جائیں تو اُن کو (خدا سے) ڈرائیں - شاید وہ ڈریں -
 [۱۲۳] مومنو - کافروں میں سے جو تمہارے پاس ہیں اُن سے
 لڑو - اور چاہئے کہ وہ تم میں سختی پائیں - اور جان رکھو کہ
 خدا (برے کاموں سے) بچنے والوں کا ساتھی ہے - [۱۲۴] اور
 جب کوئی سورۃ نازل کی جاتی ہے تو ان میں سے کچھ لوگ
 کہتے ہیں کہ اس نے تم میں سے کس کا ایمان بڑھا دیا - تو جو
 ایمان رکھتے ہیں اس نے ان کا ایمان بڑھا دیا اور وہی خوش
 وقت ہیں - [۱۲۵] اور جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے تو یہہ
 اُن کی پلیدی پر پلیدی بڑھاتی ہے اور وہ کافر ہی مر گئے -
 [۱۲۶] کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ ہر برس ایک بار یا دو بار بلا
 میں گرفتار ہوتے ہیں ؟ پھر بھی نہ توبہ کرتے اور نہ غور ہی

کرتے ہیں۔ [۱۲۷] اور جب کوئی سورۃ نازل کی جاتی ہے تو یہہ ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں۔ (کہتے ہیں) کیا تم کو کوئی دیکھتا ہے؟ پھر منہ پھیر لیتے ہیں۔ خدا نے اُن کے دلوں کو پھیر دیا اس لئے کہ وہ لوگ سمجھتے نہیں۔ [۱۲۸] اب تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک رسول آیا۔ اس پر شاق گزرتا ہے کہ تم ایذا میں پڑو۔ وہ تمہاری بھلائی چاہتا ہے اور ایمان والوں پر مہربان ہے۔ [۱۲۹] پھر بھی اگر وہ پیٹھ پھیر دیں تو تو کہہ کہ مجھ کو خدا بس ہے۔ اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ میں اسی پر توکل کرتا ہوں اور وہی برے عرش کا پروردگار ہے۔

سورۃ یونس

مکی - ۱۰۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الر - یہہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ [۲] کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے اُن ہی میں سے ایک شخص کی طرف وحی بھیجی کہ ”لوگوں کو ڈرا اور جو ایمان رکھتے ہیں اُن کو خوش خبری دے۔ کہ اُن کے پروردگار کے ہاں اُن کا بڑا مرتبہ ہے۔“ - کافر کہتے ہیں کہ یہہ تو صاف جادو ہے۔ [۳] تمہارا پروردگار خدا ہے جس نے چھ دن میں آسمان و زمین بنائے۔ پھر عرش کی طرف متوجہ ہوا۔ اور کام کی تدبیر کرتا ہے۔ اُس کی اجازت بغیر کوئی شفاعت کرنے والا نہیں۔ یہی خدا تمہارا پروردگار ہے۔ بس اسی کی عبادت کرو۔ کیا تم غور نہیں کرتے؟ [۴] اُسی کی طرف تم سب کو

پھر جانا ہے - خدا کا وعدہ سچ ہے - اُسی نے پیدايش شروع کی - پھر وہی اُس کو ڈھرائیگا - تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اُن کی جزا انصاف کے ساتھ دے - اور جنہوں نے کفر کیا اُن کے لئے کھولتا ہوا پانی ہے اور دردناک عذاب اس لئے کہ وہ کفر کئے - [۵] وہی ہے جس نے سورج کو روشن بنایا اور چاند کو اُجالا اور اُس کی منزلیں مقرر کیں - تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب جانو - یہ سب خدا نے اپنی مشیئت سے بنایا ہے - علم رکھنے والوں کے لئے وہ آیتیں مفصل بیان کرتا ہے - [۶] بے شک رات اور دن کے آنے جانے میں اور جو کچھ خدا نے آسمان اور زمین میں پیدا کیا ہے اُس میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لئے جو (بُرائے کاموں سے) بچتے ہیں - [۷] جو لوگ ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی میں خوش ہیں اور اطمینان کے ساتھ بسر کرتے ہیں اور جو لوگ ہماری آیتوں سے غافل ہیں - [۸] یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ کی آگ ہے بسبب اُس چیز کے جو اُنہوں نے کمائی - [۹] جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اُن کے ایمان کے سبب اُن کا پروردگار اُن کو ہدایت کریگا - کہ وہ جنت نعیم میں ہونگے جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - [۱۰] وہاں اُن کی دعا ہوگی کہ اے خدا تو پاک ہے - اور وہاں اُن کی دعاے خیر سلام ہوگی - اور اُن کی آخری دعا یہ کہ شکر ہے خدا کا جو پروردگار عالم ہے -

[۱۱] اور اگر خدا لوگوں کو جلد بُرائی پہنچائے جس طرح وہ بھلائی کے لئے جلدی کرتے ہیں تو اُن کی اجل ضرور پوری ہو گئی ہوتی - اور اُن لوگوں کو جو ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے ہم اُن کی سرکشی میں بہکتے ہوئے چھوڑ

دیتے ہیں - [۱۲] اور جب انسان کو سختی پہنچتی ہے تو لیتے اور بیٹھے اور کہتے ہم کو پکارتا ہے - پھر جب ہم اُس کی سختی اُس سے دور کر دیتے ہیں تو وہ چل دیتا ہے گویا کہ جو تکلیف اُس کو پہنچتی تھی اُس کے لئے اُس نے ہم کو پکارا ہی نہ تھا - زیادتی کرنے والوں کو اسی طرح اُن کے اعمال اچھے دکھائی دیتے ہیں - [۱۳] اور تم سے پہلے ہم نے کتنے ہی قرن ہلاک کر ڈالے جب اُنہوں نے ظلم کیا اور اُن کے رسول اُن کے پاس بین دلیلیں لے کر آئے اور اُنہوں نے ایمان نہ لایا - اسی طرح ہم مجرم لوگوں کو سزا دیتے ہیں - [۱۴] پھر اُن کے بعد ہم نے زمین میں تم کو خلیفہ بنایا تا کہ دیکھیں تم کیسے کام کرتے ہو - [۱۵] اور جب ہماری بین آیتیں اُن کو پرہم کر سنائی جاتی ہیں تو جو لوگ ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی اور قرآن لے آ یا اسی کو بدل ڈال - تو کہہ کہ میری تو مجال نہیں کہ اپنے جی سے میں اُس کو بدل ڈالوں - میں تو بس اُسی چیز کی پیروی کرتا ہوں جو مجبور و وحی کی گئی ہے - اگر میں اپنے پروردگار سے سرکشی کروں تو مجھ کو برے دن کے عذاب کا ڈر ہے - [۱۶] تو کہہ کہ اگر خدا چاہتا تو میں یہ تم کو پرہم کر نہ سناتا اور نہ وہ تم کو یہ بتاتا - اس سے پہلے میں تم ہی میں عمر کات چکا ہوں - پھر بھی کیا نہیں عقد رکھتے؟ [۱۷] تو اس سے برہم کر ظالم اور کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ باندھے اور اُس کی آیتوں کو جھٹلائے - مجرم ہرگز نہیں فلاح پانے کے - [۱۸] اور وہ خدا کے سوا اُن چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ تو اُن کو ضرر ہی پہنچا سکتی ہیں اور نہ اُن کو نفع ہی پہنچا سکتی ہیں - اور وہ کہتے ہیں کہ یہی خدا کے ہاں

ہماری شفاعت کرنے والے ہیں - تو کہہ کہ کیا تم خدا کو اُس چیز کی خبر دیتے ہو جو وہ آسمان اور زمین میں نہیں جانتا - وہ پاک ہے اور اُن کے شرک سے بالاتر ہے - [۱۹] اور لوگ تو بس ایک ہی اُمت تھے - مگر اُنہوں نے اختلاف کیا - اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک بات نہ ہو گئی ہوتی تو جن چیزوں میں یہ لوگ اختلاف کرتے ہیں ان کی نسبت فیصلہ ہو گیا ہوتا - [۲۰] اور وہ کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی - تو کہہ کہ غیب کی بات تو بس خدا ہی جانے - تو تم انتظار کرو - میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں -

[۲۱] اور جب ہم لوگوں کو رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں بعد اس کے کہ اُن کو سختی پہنچی ہو تو بس وہ فوراً ہماری آیتوں سے داؤ پیچ کرتے ہیں - تو کہہ کہ خدا داؤ پیچ میں سب سے تیز ہے - تم جو کچھ داؤ پیچ کرتے ہو وہ سب ہمارے بھیجے ہوئے لکھتے ہیں - [۲۲] وہی ہے جو تم کو خشکی اور تری میں سیر کراتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور وہ اچھی ہوا سے اُن کو لیکر چلتی ہیں اور وہ اُس سے خوش ہوتے ہیں اتنے میں ان کو ہوا کا جھوکا آ لیتا ہے اور اُن پر ہر طرف سے موجیں آتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ان سے گھر گئے - تو دین میں خلوص کے ساتھ خدا ہی کو پکارتے ہیں کہ اگر تو ہم کو اس سے نجات دیگا تو ہم ضرور شکر گزار ہونگے - [۲۳] پھر جب وہ ان کو نجات دیتا ہے تو وہ زمین پر اُترتے ہی ناحق بھی سرکشی کرتے ہیں - لوگو تمہاری سرکشی تمہاری ہی جانوں پر پرہیزی - یہ دُنیا کی زندگی کے فائدے ہیں - پھر تو تمہارا تھکانا ہماری ہی طرف ہے تو

ہم تم کو بتائینگے جو تم کرتے تھے - [۲۴] دنیا کی زندگی کی مثال تو بس پانی کی سی ہے جو ہم آسمان سے اُتارتے ہیں اور جس کے ساتھ زمین کی نباتات جن کو آدمی اور مویشی کھاتے ہیں مل جاتی ہیں یہاں تک کہ جب زمین نے اپنا بناؤ کر لیا اور زمین ہو گئی اور اُس کے لوگوں نے خیال کیا کہ وہ اُس پر قدرت رکھتے ہیں اِنے میں رات کو ہمارا حکم اُس پر آ پڑا - پھر ہم نے اُس کو ایسی کٹی ہوئی کر دیا کہ گویا کد وہاں کچھ نہ تھا - اسی طرح ہم غور کرنے والوں کے لئے آیتیں مفصل بیان کرتے ہیں - [۲۵] اور خدا سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ کی ہدایت کرتا ہے - [۲۶] جن لوگوں نے نیکی کی اُن کے لئے بھلائی ہے اور زیادہ بھی اور اُن کے منہم پر نہ سیاہی چھائی ہوگی اور نہ ذلت - یہی لوگ ہیں جو جنت میں رہینگے - وہ اُس میں ہمیشہ رہینگے - [۲۷] اور جن لوگوں نے برائی کمائی اُن کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے - اور اُن پر ذلت چھائی ہوگی - اُن کو خدا سے بچانے والا کوئی نہیں - گویا رات کا کالا ٹکڑا اُن پر اُڑھایا گیا ہوگا - یہی لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں - وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے - [۲۸] اور جس دن ہم اُن سب کو اکٹھا کرینگے پھر مشرکوں سے کہینگے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ پر کھڑے ہو - پھر ہم اُن میں جدائی ڈال دینگے اور اُن کے شریک کہینگے کہ تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے - [۲۹] پس ہمارے اور تمہارے درمیان خدا گواہ ہے - ہم نے تو تمہاری عبادت کی پروا نہ کی - [۳۰] اس جگہ ہر جی اپنے پہلے کئے ہوئے کو آزمائینگا اور وہ سب خدا کی طرف پھیرے جائینگے جو اُن کا سچا مالک ہے اور جو کچھ جہوت باندھتے تھے وہ اُن سے کھو جائینگا -

[۳۱] تو کہہ کہ تم کو آسمان و زمین سے کون رزق دیتا ہے۔
یا کان اور آنکھوں کا مالک کون ہے ؟ اور کون مردے سے زندہ نکالتا ہے اور کون زندے سے مردہ نکالتا ہے ؟ اور کون کام کی تدبیر کرتا ہے ؟ تو وہ کہتے ہیں کہ خدا۔ پھر تو کہہ کہ کیا تم (برے کاموں سے) نہیں بچو گے ؟ [۳۲] بس یہی خدا تمہارا سچا پروردگار ہے۔ اب سچے بعد گمراہی کے سوا اور کیا رہا ؟ اور تم کہاں پھرے جاتے ہو ؟ [۳۳] اسی طرح تیرے پروردگار کی بات فاسق لوگوں پر صادق آئی۔ کہ یہ ایمان نہیں لانے کے۔ [۳۴] تو کہہ کہ تمہارے شریکوں میں کون ہے جو مخلوقات کو شروع میں پیدا کرے اور پھر ان کو دوبارہ پیدا کرے ؟ تو کہہ کہ خدا ہی مخلوقات کو شروع میں پیدا کرتا ہے پھر ان کو دوبارہ پیدا کرتا ہے۔ تو تم کہاں پھرے جاتے ہو ؟ [۳۵] تو کہہ کہ تمہارے شریکوں میں سے کون ہے جو سچ کی ہدایت کر سکے ؟ تو کہہ کہ خدا ہی سچ کی ہدایت کرتا ہے۔ تو کیا جو سچ کی ہدایت کرے وہ زیادہ حق دار ہے کہ اُس کی پیروی کی جائے یا جو خود ہدایت نہیں پاتا جب تک اُس کو ہدایت نہ کی جائے ؟ مگر تم کو کیا ہو گیا ہے ؟ کیسے انصاف کرتے ہو ؟ [۳۶] اور ان میں اکثر تو بس گمان کے پیچھے پڑے ہیں۔ مگر گمان حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آنے کا۔ خدا خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ [۳۷] اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ خدا کے سوا اُس میں کوئی افترا کرے۔ بلکہ یہ پروردگار عالم کی طرف سے اُس چیز کی تصدیق کرنے والا ہے جو اُس کے پہلے سے ہے اور اُس کتاب کی تفصیل کرنے والا ہے جس میں کچھ بھی شک نہیں۔ [۳۸] کیا یہ کہتے ہیں کہ اُس نے اسے جھوٹ کو بنا لیا ہے ؟ تو کہہ کہ اگر تم سچے ہو

تو اس کی مانند ایک سورۃ لے آؤ اور خدا کے سوا جس کو تم سے ہو سکے بلاؤ - [۳۹] بلکہ وہ اُس چیز کو جھٹلاتے ہیں جس کا اُن کو علم نہیں - اور نہ جس کی تعبیر اُن کے پاس آئی - اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا - مگر دیکھ ظالموں کا انجام کیسا ہوا - [۴۰] اور ان میں وہ بھی ہیں جو اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اُن میں وہ بھی ہیں جو اس پر ایمان نہیں لاتے - مگر تیرا پروردگار فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے -

[۴۱] اور اگر وہ تجھ کو جھٹلائیں تو کہہ کہ میرا کیا مجھ کو اور تمہارا کیا تم کو ملیگا - تم بڑی ہو اُس چیز سے جو میں کرتا ہوں اور میں بڑی ہوں اُس چیز سے جو تم کرتے ہو - [۴۲] اور ان میں وہ بھی ہیں جو تیری بات سنتے ہیں - مگر کیا تو بہروں کو سنائیگا اگرچہ بھی وہ عقل نہیں رکھتے؟ [۴۳] اور ان میں وہ بھی ہیں جو تیری طرف دیکھتے ہیں - مگر کیا تو اندھوں کو ہدایت کریگا اگرچہ بھی وہ نہیں دیکھتے؟ [۴۴] بے شک خدا لوگوں پر ظلم نہیں کرتا مگر لوگ ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں - [۴۵] اور جس دن وہ اُن کو اکٹھا کریگا (معلوم ہوگا کہ) گویا وہ بس ایک گھڑی دن تک رہے - اور وہ ایک دوسرے کو پہچان لینگے - جن لوگوں نے خدا سے ملنے کو جھٹلایا وہ خسارے میں رہے - اور وہ ہدایت نہ پائے - [۴۶] اور اگر ہم تجھ کو دکھلائیں جو ہم نے اُن سے وعدہ کیا ہے یا تیری روح قبض کر لیں تو بھی اُن کو ہماری ہی طرف پھر آنا ہے - پھر خدا گواہ ہے اس چیز پر جو وہ کرتے ہیں - [۴۷] اور ہر اُمت کا ایک رسول ہوتا ہے - تو جب اُن کا رسول آجائیگا تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ ہو جائیگا

اور اُن پر ظلم نہ ہوگا - [۴۸] اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟ [۴۹] تو کہہ کہ میں اپنی جان کے بھی ضرر اور نفع کا مالک نہیں مگر جو خدا چاہے - ہر ایک اُمت کا ایک وقت مقرر ہے - جب اُن کا وقت آ پہنچا تو نہ وہ ایک گھری بھی بیچھے رہ سکتے اور نہ آگے نکل سکتے ہیں - [۵۰] تو کہہ کہ کیا تم نے (غور کیا اور) دیکھا کہ اگر اُس کا عذاب رات کے وقت تم پر آ جائے یا دن ہی کے وقت تو مجرم اُس کی کیوں جلدی کر رہے ہیں؟ [۵۱] کیا پھر جب یہ واقع ہوگا تو تم اُس پر ایمان لاؤ گے؟ ”کیا اب (ایمان لائے) حالانکہ تم اُس کی جلدی کرتے تھے؟“ [۵۲] پھر ظالموں سے کہا جائیگا کہ ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو - تم کو تو بس تمہاری کمائی کی جزا ملیگی - [۵۳] اور وہ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا یہ سچ ہے؟ تو کہہ کہ ہاں - میرے پروردگار کی قسم یہ بلا شبہ تھیک ہے - اور تم (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے -

[۵۴] اور اگر جو کچھ دنیا میں ہے وہ ہر ظلم کرنے والے جی کا ہو جائے وہ ضرور اُس کو فدیہ میں دیگا - اور جب وہ عذاب دیکھیں گے وہ (اپنی) ندامت کو چھپائیں گے اور اُن میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائیگا - اور اُن پر ظلم نہ ہوگا - [۵۵] کیا جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے وہ خدا کا نہیں؟ کیا خدا کا وعدہ سچ نہیں؟ لیکن ان میں اکثر علم نہیں رکھتے - [۵۶] وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور اُسی کی طرف تم کو پھر جانا ہے - [۵۷] لوگو - تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آ چکی اور دل کی باتوں کی دوا - اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت - [۵۸] تو کہہ

کہ خدا کے فضل اور اُس کی رحمت سے یہہ حال ہے - پس چاہئے کہ اس سے خوش ہوں - یہہ اُن کی جمع سے بہتر ہے - [۵۹] تو کہہ کہ کیا تم نے (غور کیا اور) دیکھا خدا نے تمہارے لئے رزق اُتارا ہے پھر اُس کو تم حرام اور حلال کرتے ہو؟ تو کہہ کہ کیا خدا نے تم کو اجازت دی ہے یا تم خدا پر جھوٹ باندھتے ہو؟ [۶۰] اور جو لوگ خدا پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ روز قیامت کو کیا خیال کرتے ہیں؟ بے شک خدا لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے لیکن ان میں اکثر شکر نہیں کرتے - [۶۱] اور تو کسی حال میں ہو اور قرآن کی کچھ بھی پڑھ کر سنائے اور تم لوگ کوئی کام کرتے ہو تو ہم تم پر اس کام میں مشغول ہونے کے وقت گواہ ہوتے ہیں - اور تیرے پروردگار سے آسمان اور زمین میں ذرہ بھر بھی نہیں چھپتا اور نہ اس سے چھوٹا اور نہ بڑا مگر وہ صاف صاف لکھا ہوا ہے - [۶۲] بے شک خدا کے دوستوں پر نہ تو خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے - [۶۳] جو لوگ کہ ایمان رکھتے اور (برے کاموں سے) بچتے ہیں - [۶۴] ان کے لئے اس دنیا اور آخرت میں خوش خبری ہے - خدا کی بات میں کوئی تبدیلی نہیں - یہی تو بڑی کامیابی ہے - [۶۵] اور اُن کی باتیں تجھ کو غمگین نہ کریں - بے شک ساری بڑائی تو خدا کی ہے - وہی سننے والا اور جاننے والا ہے - [۶۶] کیا جو کوئی آسمان اور جو کوئی زمین میں ہیں خدا ہی کے نہیں؟ اور جو لوگ خدا کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کس چیز کی پیروی کرتے ہیں؟ وہ تو بس گمان کے پیچھے پڑے ہیں اور وہ صرف اٹکل کرتے ہیں - [۶۷] وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنایا تاکہ تم کو اس میں آرام ہو اور دن بنایا دکھلانے کو - بے شک اس میں بات

سننے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ [۶۸] وہ کہتے ہیں کہ خدا نے بیٹا بنا رکھا ہے۔ وہ پاک ہے۔ وہ بے پروا ہے۔ اُسی کا ہے جو کچھ آسمان اور جو کچھ زمین میں ہے۔ تمہارے پاس شرک کی کوئی دلیل تو نہیں ہے۔ تو کیا خدا کی نسبت ایسی باتیں کرتے ہو جس کا تم کو علم نہیں؟ [۶۹] تو کہہ کہ بے شک جو لوگ خدا پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پانے کے۔ [۷۰] اُن کے لئے بس دُنیا میں سامان ہیں۔ پھر تو وہ ہماری ہی طرف بھر آئینگے۔ پھر ہم اُن کو سخت عذاب کا مزہ چکھائینگے اِس لئے کہ اُنہوں نے کفر کیا۔

[۷۱] اور اُن کو نوح کی خبر پڑھ کر سنا دے کہ جب اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم اگر میرا رہنا اور خدا کی آیتیں یاد دلانا تم پر گراں گزرتا ہے تو میں تو خدا ہی پر توکل کرتا ہوں۔ پس تم اور تمہارے شریک ایک بات پر قائم ہو جاؤ پھر تمہاری بات تم پر چھپی نہ رہے پھر میرے ساتھ اپنی بات نہ چکو اور مجھ کو مہلت نہ دو۔ [۷۲] پھر اگر تم پیٹھ پھيرو تو میں نے تم سے کوئی اجر تو مانگا نہیں۔ میرا اجر تو بس خدا ہی پر ہے۔ اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلمان رہوں۔ [۷۳] پھر اُنہوں نے اُس کو جھٹلایا تو ہم نے اُس کو اور جو لوگ اُس کے ساتھ کشتی میں تھے اُن سب کو بچا لیا اور اُن کو جانشین بنایا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم نے اُن کو غرق کر دیا۔ تو دیکھ کہ جو لوگ تَرائے گئے تھے اُن کا کیسا انجام ہوا۔ [۷۴] پھر اس کے بعد ہم نے دوسرے رسولوں کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا۔ تو یہ اُن کے پاس بین دلیلیں لیکر آئے پھر بھی یہ لوگ اس چیز پر ایمان نہیں لائے جس کو یہ پہلے جھٹلا چکے تھے۔

اسي طرح هم زيادتي كرنے والوں كے دلوں پر مھر كر ديتے هيں - [۷۵] پھر اُن كے بعد هم نے موسيٰ اور هارون كو اپني آيتوں كے ساتھ فرعون اور اُس كے سرداروں كے پاس بھيجا - تو اُنھوں نے تكبر كيا اور وہ لوگ مجرم تھے هي - [۷۶] تو جب اُن كے پاس هماري طرف سے سچ آ پھنچا تو وہ كھنے لگے كہ يہ تو بس صريح جادو ہے - [۷۷] موسيٰ نے كہا كہ كيا حب تمھارے پاس سچ آ چكا تو اُس كي نسبت يہ كھتے هو؟ كيا يہ جادو ہے؟ اور جادوگر تو فلاح نہيں پائے كے - [۷۸] اُنھوں نے كہا كہ كيا تو همارے پاس اس لئے آيا ہے كہ هم كو اس چيز سے بھير دے جس پر هم نے اپنے باپ دادوں كو پايا؟ اور تا كہ ملك ميں تم دونوں برے هو؟ مگر هم تو نم پر ايمان نہيں لانے والے - [۷۹] اور فرعون نے كہا كہ هر ايك هوشيار جادوگر كو ميرے پاس لاؤ - [۸۰] پھر جب جادوگر آ گئے تو موسيٰ نے اُن سے كہا كہ تم كو جو كچھ ڈالنا ہے ڈالو - [۸۱] تو جب اُنھوں نے ڈال ديا تو موسيٰ نے كہا كہ تم نے جو لايا ہے وہ جادو ہے - خدا ضرور اُس كو باطل كر يگا - بے شك خدا مفسدوں كا كام سدھرنے نہيں ديتا - [۸۲] اور خدا اپني بات سے سچ كو سچ كر دكھائيجا حالانكہ مجرموں كو ناگوار هي هو -

[۸۳] مگر موسيٰ پر تو بس اسي كي قوم كي اولاد ايمان لائي - وہ بھي فرعون اور اُس كے سرداروں سے ڈرتے ڈرتے كہ وہ اُن كو بلا ميں نہ ڈالیں - اور فرعون تو ملك ميں بہت برہا هوا تھا - اور وہ زيادتي كرنے والوں ميں تھا - [۸۴] اور موسيٰ نے كہا كہ اے ميري قوم اگر تم خدا پر ايمان ركھتے هو تو اُسي پر توكل كرو اگر تم مسلمان هو - [۸۵] اُنھوں نے كہا كہ هم خدا هي پر توكل كرتے هيں - اے همارے پروردگار هم پر

اس ظالم قوم کا زور نہ آ رہا - [۸۶] اور اپنی رحمت سے ہم کو ان کافر لوگوں سے بچا - [۸۷] اور ہم نے موسیٰ اور اُس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ مصر میں اپنے لوگوں کے گھر بنا لو اور اپنے گھروں کو رو بہ قبلہ بناؤ اور نماز پر قائم رہو اور (اے نبی) تو ایمان والوں کو خوش خبری دے - [۸۸] اور موسیٰ نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اُس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں آرایش اور مال دے رکھا ہے - اے ہمارے پروردگار (یہہ اس لئے ہے) کہ وہ تیری راہ سے لوگوں کو گمراہ کریں - اے ہمارے پروردگار اُن کے مال ملیا میت کر دے اور اُن کے دلوں کو سخت کر دے کہ یہہ لوگ نہ ایمان لائیں یہاں تک کہ وہ درد ناک عذاب دیکھیں - [۸۹] فرمایا کہ تمہاری دعا قبول ہوئی - پس تم (حق پر) قائم رہو اور جو لوگ علم نہیں رکھتے انکی راہ کی پیروی نہ کرو - [۹۰] اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا پار کر دیا تو فرعون اور اُس کی فوج سرکشی اور دشمنی سے ان کے پیچھے چلی یہاں تک کہ جب وہ غرق ہونے لگا تو اُس نے کہا کہ میں ایمان لایا اُس چیز پر جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں - اس کے سوا اور کوئی خدا نہیں - اور میں مسلمان ہوں - [۹۱] ”کیا اب (تو ایمان لایا) جب تو نے پہلے سرکشی کی اور مفسد رہا؟ [۹۲] تو آج تیرے بدن کو ہم بچا دینگے تاکہ تو اپنے بعد آنے والوں کے لئے ایک نشان ہو“ - اور بہتیرے لوگ ہماری آیتوں سے بے پروا ہیں -

[۹۳] اور ہم نے بنی اسرائیل کو ایک راستی کی جگہ دی اور اُن کو اچھی چیزیں دیں مگر اُنہوں نے تو جان کر بھی اختلاف کیا - بے شک تیرا پروردگار قیامت کے دن ان باتوں کا فیصلہ کر دیگا جن کی نسبت وہ اختلاف کئے - [۹۴] اور اگر

تجڪو اس چيز ميں شك هے جو هم نے تجپر نازل كي هے تو ان لوگوں سے پوچھ جو تجسے پہلے سے ڪتاب پرهنے هيں - اب تو تيرے پروردگار كي طرف سے حق آچكا پس تو شك ڪرڻے والوں ميں نه هؤ - [۹۵] اور نه اُن لوگوں ميں سے هؤ جو خدا كي آيتوں كو جهٽلاتے هيں - ور نه تو خساره اُٿهائے والوں ميں هؤ جائیگا - [۹۶] جن لوگوں پر تيرے پروردگار كي بات سچي ثابت هؤ چكي هے وه تو ايمان نهیں لانے ۽ [۹۷] اگرچه بهي اُن ۽ پاس ساري نشانیاں آجائیں يهاں تڪ كه وه دردناڪ عذاب بهي ديکھیں - [۹۸] پھر ڪيوں نه هونئي ڪوئي بستني كه ايمان لائي اور اُن ڪو اُن ڪا ايمان نفع ديتا مگر قوم يونس كه جب وه ايمان لائي تو هم نے دنيا كي زندگي ميں ان سے رسوائی ڪا عذاب دور ڪيا اور اُن ڪو ايك وقت تڪ ساز و سامان دئے - [۹۹] اور اگر تيرا پروردگار چاهتا تو جو ڪوئي دنيا ميں هيں وه سب ۽ سب ايمان لاتے - تو ڪيا تو لوگوں ڪو زبردستي ڪريگا يهاں تڪ كه وه ايمان لائیں ؟ [۱۰۰] اور ڪوئي جي ايمان نهیں لانے ڪا مگر خدا ۽ حڪم سے - اور جو لوگ عقل نهیں رڪھتے اُن پر وه بليدي ڏالتا هے - [۱۰۱] تو ڪهه كه ديکھو ڪيا ڪجهه آسمان اور زمين ميں هے - اور جو لوگ ايمان نهیں لاتے نشانیاں اور ڌرانے والے اُن ۽ ڪوئي ڪلم نهیں آتے - [۱۰۲] تو ڪيا يهه ويسی هي گردشوں ۽ منتظر هيں جيسي اُن سے اگلوں پر گزر چڪي هيں ؟ تو ڪهه كه تم انتظار ڪرو - ميں بهي تمھارے ساتھ منتظر رھتا هوں - [۱۰۳] پھر هم اپنے رسولوں ڪو بچا ليتے هيں اور اِسي طرح اُن لوگوں ڪو بهي جو ايمان رڪھتے هيں - ايمان والوں ڪا بچا لینا تو هم پر لازم هے -

[۱۰۴] تو کہہ کہ اے لوگو! اگر تم کو میرے دین کی نسبت شک ہے تو خدا کے سوا تم جن کی عبادت کرتے ہو میں اُن کی عبادت نہیں کرتا بلکہ میں خدا کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روح قبض کرتا ہے۔ اور تمہارے حکم دیا گیا ہے کہ میں ایمان والوں میں ہوں۔ [۱۰۵] اور یہ بھی کہ دین کی طرف سیدھا اپنا رخ کر۔ اور مشرکوں میں نہ ہو۔ [۱۰۶] اور خدا کے سوا اُس چیز کو نہ پکار جو نہ تجھ کو نفع دے اور نہ نقصان۔ اور اگر تو نے ایسا کیا تو اس وقت تو ظالموں میں ہوگا۔ [۱۰۷] اور اگر خدا تجھ کو کوئی نقصان پہنچائے تو اُس کے سوا کوئی اُس کا دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر تیری بھلائی کرنا چاہے تو اُس کے فضل کو پھیرنے والا کوئی نہیں۔ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے وہ فصل دیتا ہے۔ اور وہی بخشنے والا رحم والا ہے۔ [۱۰۸] تو کہہ کہ اے لوگو! اب تمہارے پروردگار کی طرف سے حق آچکا تو جس نے ہدایت پائی وہ اپنے ہی لئے ہدایت پاتا ہے اور جو گمراہ ہوا وہ تو بس اپنے ہی لئے۔ اور میں تو تم پر داروغہ نہیں۔ [۱۰۹] اور اُس چیز کی بیرونی کر جو تیری طرف وحی کی جاتی ہے اور صبر کر یہاں تک کہ خدا فیصلہ کر دے۔ اور وہی سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے۔

سورۃ ہود

مکی - ۱۲۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اے نبی! یہ کتاب ہے کہ جس کی آیتیں مستحکم اور پھر حکمت والے اور خبر رکھنے والے (خدا) کی طرف سے مفصل

بیان کی گئی ہیں - [۲] کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو - میں تم کو اس بات سے ڈرانے والا اور خوش خبری دینے والا ہوں - [۳] اور یہ بھی کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو - اور پھر اُس کے سامنے توبہ کرو - وہ تم کو ایک وقت مقرر تک اچھے ساز و سامان دیگا اور ہر ثواب والے کو اس کا ثواب دیگا - اور اگر تم پیٹھ پھیر لو تو میں تمہارے لئے برے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں - [۴] تمہارا ٹھکانا خدا ہی کی طرف ہے - اور وہ ہر چیز پر قادر ہے - [۵] یہ لوگ اپنے سینوں کو دھرائے ہوئے ہیں تاکہ اُس سے چھپیں - جب یہ اپنے کپڑے اڑھتے ہیں تو بھی وہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں - بے شک وہ سینوں کی باتیں خوب جانتا ہے - [۶] اور زمین میں کوئی چلنے والا نہیں مگر اس کا رزق خدا ہی کے ذمہ ہے - اور وہ اس کے قرار کی جگہ اور اس کے سونپے جانے کی جگہ جانتا ہے - سب کچھ صاف کتاب میں ہے - [۷] اور وہی ہے جس نے چھ دن میں آسمان اور زمین بنائے اور اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ تم کو آزمائے کہ تم میں سے کون کام کے اعتبار سے برہا ہے - اور اگر تو کہے کہ موت کے بعد تم کو پھر اُٹھنا ہے تو کافر ضرور کہینگے کہ یہ تو بس صاف جادو ہے - [۸] اور اگر ہم گنتی کے چند روز تک ان سے عذاب ٹھہرا بھی دیں تو وہ کہینگے کہ کس چیز نے اس کو روک رکھا ہے جس دن اُن پر آپرے گا اُن پر سے کوئی ٹالنے والا نہ ہوگا - اور جس سے یہ لوگ ٹھٹھا کرتے تھے وہ ان کو گھیر لیگا - [۹] اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں پھر اس کو اُس سے چھین لیں تو وہ ناامید اور ناشکر ہو جاتا ہے - [۱۰] اور اگر ہم اُس کو نعمت کا مزہ چکھائیں بعد اس کے

کہ اس کو تکلیف پہنچي ہو تو وہ کہتا ہے کہ مجھے بُرائیاں دور ہونیں - وہ واقعی خوش ہو جانے والا اور شیخی کرنے والا ہے - [۱۱] مگر جو لوگ صبر کرتے اور نیک کام بھی کرتے ہیں - یہی ہیں جن کے لئے بخشش اور بڑا اجر نیک ہے - [۱۲] تو شاید تو بعض باتیں جو تجپر نازل کی گئی ہیں چھوڑ دینا چاہتا ہے اور اُس کی وجہ سے تنگ دل ہوتا ہے کہ وہ نہ کہیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہ اُتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا ؟ تو تو بس دُرانے والا ہے - اور خدا ہر چیز پر نگہبان ہے - [۱۳] کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو جہوت باندھ لیا ہے ؟ تو کہہ کہ اگر تم سچے ہو تو تم بھی اسی کے مانند دس سورتیں بنا کر لاؤ اور خدا کے سوا جس کو تم بلا سکو بلاؤ - [۱۴] اور اگر یہ تمہاری بات کا جواب نہ دیں تو جان رکھو کہ وہ خدا کے علم سے اُتارا گیا ہے اور یہ بھی کہ اس کے سوا کوئی خدا نہیں - تو کیا تم مسلمان ہوتے ہو ؟ [۱۵] جو کوئی دنیا کی زندگی اور اس کی آرایش چاہے ہم ایسوں کو اُن کے عملوں کا بدلہ یہیں پورا پورا دینگے اور اُن کو اس میں کوئی کمی نہ کی جائیگی - [۱۶] یہی لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں جہنم کی آگ کے سوا اور کچھ نہیں اور جو کچھ ان لوگوں نے یہاں جھوٹی باتیں بنائیں وہ سب کھو گئیں اور ان کے کئے سب باطل ہوئے - [۱۷] تو کیا جو شخص اپنے پروردگار کے بین حکم پر ہو اور اُس کے پیچھے پیچھے اُس کی طرف سے ایک گواہ بھی ہو - اور اُس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہو جو راہ دکھانے والی اور رحمت ہے یہی لوگ تو اس پر ایمان رکھتے ہیں - اور اور گروہوں میں جو اس سے کفر کئے تو ان کا تھکانا جہنم کی آگ ہے - پس اس کے بارے میں شک نہ کر -

بے شک یہہ تیرے پروردگار کی طرف سے سچ ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے - [۱۸] اور اُس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو خدا پر جھوٹ باندھے - یہہ لوگ اپنے پروردگار کے روبرو لائے جائینگے - اور گواہ کہینگے کہ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا کرتے تھے - ظالموں پر خدا کی لعنت ضرور ہے - [۱۹] جو خدا کی راہ سے لوگوں کو روکتے اور اُس کو کم کرنا چاہتے اور آخرت سے کفر کرتے ہیں - [۲۰] یہہ لوگ نہ دنیا ہی میں (خدا کو) عاجز کر سکتے اور نہ خدا کے سوا ان کا کوئی حامی ہے - ان کو دگنا عذاب ہوگا - نہ یہہ سن سکتے تھے اور نہ یہہ دیکھ سکتے تھے - [۲۱] یہی لوگ ہیں جنہوں نے آپ حسارہ اُٹھایا - اور جو کچھ وہ جھوٹ باندھتے رہے وہ سب اُن سے کھو گیا - [۲۲] اس میں شک نہیں کہ وہ آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ اُٹھانے والے ہیں - [۲۳] جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام بھی کئے اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کی - یہی لوگ جنت کے رہنے والے ہیں - وہ اس میں ہمیشہ رہینگے - [۲۴] ان دو فریقوں کی مثال اندھے اور بہرے اور دیکھنے والے اور سننے والے کی سی ہے - کیا یہہ دونوں مثال میں برابر ہیں ؟ کیا تم غور نہیں کرتے ؟

[۲۵] اور ہم نے نوح کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا - (اُس نے کہا) میں تم کو (خدا کے عذاب سے) صاف صاف ڈرانے والا ہوں [۲۶] (اور) یہہ کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو - میں تمہارے لئے ایک درد ناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں - [۲۷] تو اُس کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ ہم تو تجھ کو ہمارے ہی جیسے آدمی دیکھتے ہیں - اور ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے رذالے ہی تیری پیروی کرتے ہیں وہ بھی محض

بادی النظر - اور ہم تم میں اپنے اوپر کوئی فضیلت نہیں دیکھتے - بلکہ ہم تم کو جھوٹا خیال کرتے ہیں - [۲۸] اُس نے کہا اے میری قوم کیا تم نے (غور کیا اور) دیکھا کہ اگر میں اپنے پروردگار کے صاف حکم پر ہوں اور اُس نے مجھ کو اپنی طرف سے رحمت دی ہو اور وہ تم کو نہ سوجھے تو کیا ہم اُس (رحمت) کو تم پر لگا دیں حالانکہ تم کو یہ نا گوار ہی ہو؟ [۲۹] اور اے میری قوم میں تم سے اس کے لئے کوئی مال نہیں مانگتا - میرا اجر تو بس خدا کے ہاں ہے اور نہ میں اُن لوگوں کو ہنکا دوں گا جو ایمان رکھتے ہیں - وہ بے شک اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں - مگر میں دیکھتا ہوں کہ تم ایک جاہل قوم ہو - [۳۰] اور اے میری قوم اگر میں اُن کو ہنکا دوں تو خدا کے مقابلے میں میری کون مدد کریگا؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟ [۳۱] اور میں تم سے نہیں کہتا کہ خدا کے خزانے میرے پاس ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب کی باتیں جانتا ہوں - اور نہ میں کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ اُن لوگوں کے بارے میں جو تمہاری آنکھوں میں حقیر ہیں میں کہتا ہوں کہ خدا ان لوگوں کو ہرگز بھلائی نہ دیگا - خدا خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے - (اگر میں زیادتی کروں) تو میں بھی ظالم لوگوں میں ہو جاؤں گا - [۳۲] اُنہوں نے کہا اے نوح تو نے ہم سے جھگڑا کیا اور بہت جھگڑا کیا - تو اگر تو سچا ہے تو جو تو ہم سے وعدہ کرتا ہے ہمارے پاس لے آ - [۳۳] اس نے کہا کہ خدا ہی اس کو لے آئیگا اگر وہ چاہے اور نہ (اُس کو) عاجز نہیں کر سکتے - [۳۴] اور اگر میں تم کو نصیحت کرنا چاہوں تو بھی اگر خدا چاہے کہ تم کو گمراہ کر دے تو میری نصیحت تم کو فائدہ نہیں دے سکتی - وہی

تمہارا پروردگار ہے اور تم اُسی کی طرف پھیرے جاؤ گے -
 [۳۵] کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو جھوٹ بنا لیا
 ہے؟ تو کہہ کہ اگر میں نے اس کو جھوٹ بنا لیا ہے تو میرا
 گناہ مجبّر پرہنگا اور تم جو گناہ کرتے ہو میں اُس سے بری ذمہ
 ہوں -

[۳۶] اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تیری قوم میں
 جو لوگ ایمان لاکچے ہیں ان کے سوا اور کوئی ایمان نہیں
 لانے کا۔ پس ان کے لئے تو غم نہ کہا - [۳۷] اور ہماری
 نظر کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بنا - اور ظالموں
 کے لئے مجبّر خطاب نہ کر - وہ سب دَبائے جائینگے - [۳۸] اور
 نوح نے کشتی بنائی - اور جب کبھی اُس کی قوم کے سردار
 اس کے پاس سے گزرتے تو وہ اس سے تھٹھا کرتے - وہ کہتا کہ
 اگر تم ہم سے تھٹھا کرتے ہو تو ہم بھی تم سے تھٹھا کریں گے
 جیسے تم تھٹھا کرتے ہو - [۳۹] عنقریب تم کو معلوم ہو جائیگا
 کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اُس کو رسوا کریگا اور کس پر عذاب
 دائمی آپڑتا ہے - [۴۰] یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آیا اور
 تنور نے جوش مارا - تو ہم نے کہا کہ اس میں ہر قسم میں سے
 دو دو کے جوڑے اور اپنے لوگوں کو سوا اس کے جس کی نسبت پہلے
 بات ہو چکی ہے اور اُن لوگوں کو بھی جو ایمان رکھتے ہیں
 چڑھالے - اور اس کے ساتھ محض تھوڑے ہی لوگ ایمان
 لائے تھے - [۴۱] اور نوح نے کہا کہ اس میں خدا کا نام لے کر
 سوار ہو کہ اُسی سے ہے اِس کا چلنا اور تھمنا - بے شک میرا
 پروردگار بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۴۲] اور وہ اُن کو لئے پہاڑ
 کی طرح موجوں میں چلی - اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا
 کہ وہ کنارے پر تھا اے میرے بیٹے ہمارے ساتھ سوار ہولے

اور کافروں کے ساتھ نہ رہ - [۲۳] وہ بولا کہ میں ابھی کسی پہاڑ پر پناہ لیتا ہوں کہ وہ مجھ کو پانی سے بچائے گا - اُس نے کہا کہ آج کے دن خدا کے حکم سے کوئی بچانے والا نہیں مگر جس پر وہی رحم کرے - اتنے میں دونوں کے درمیان ایک موج آ حائل ہوئی - پس وہ توبینے والوں میں ہو گیا - [۲۴] اور کہا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نکل جا اور اے آسمان بس کر - اور پانی خشک ہو گیا اور حکم پورا ہوا اور کشتی جو دی پہاڑ پر ٹھہر گئی - اور کہا گیا کہ ظالموں پر (خدا کی) مار - [۲۵] اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ اے میرے پروردگار میرا بیٹا میرے لوگوں میں سے ہے اور بے شک تیرا وعدہ سچ ہے اور تو حکم کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے - [۲۶] فرمایا اے نوح وہ تیرے لوگوں میں سے نہیں - اس کے عمل اچھے نہیں - پس جس بات کا تجھ کو علم نہیں مجھے اس کا سوال نہ کر - میں تجھ کو نصیحت کرتا ہوں کہ تو جاہل نہ بن - [۲۷] بولا اے میرے پروردگار میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ جس بات کا مجھ کو علم نہیں اس کا تجھے سوال کروں - اور اگر تو مجھ کو نہ بخشے اور مجھ پر رحم نہ کرے تو میں ضرور خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوں گا - [۲۸] کہا گیا کہ اے نوح ہماری طرف سے سلامتی اور برکت کے ساتھ اتر کہ یہ تجھ پر اور تیرے ساتھ والوں پر رہے - اور لوگ بھی ہونگے جن کو ہم فائدہ پہنچائینگے - پھر ہماری طرف سے اُن کو دردناک عذاب پہنچایا گیا - [۲۹] یہ غیب کی باتیں ہیں جو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں - تو یہ نہ جانتا تھا نہ تو اور نہ تیری قوم اس سے پہلے - پس صبر کر - عاقبت تو پرہیزگاروں ہی کے لئے ہے -

[۵۰] اور عاد کی طرف (ہم نے) اُن کے بھائی ہود کو (بھیجا)۔ اُس نے کہا کہ اے میری قوم خدا کی عبادت کرو۔ اُس نے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں۔ تم تو محض جھوٹ باتیں بنا لیتے ہو۔ [۵۱] اے میری قوم۔ میں تم سے اس کے لئے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو اُسی پر ہے جس نے مجھ کو پیدا کیا۔ بھر بھی کیا تم کو عقل نہیں؟ [۵۲] اور اے میری قوم اپنے پروردگار سے استغفار کرو پھر اُس کے حضور میں توبہ کرو کہ وہ تم پر برسنے والا مینہ بھیج دیگا۔ اور تمہاری قوت کو اور بڑھا دیگا۔ اور معجز ہو کر نہ بھر جاؤ۔ [۵۳] وہ بولے اے ہود تو نے ہمارے پاس کوئی بین دلیل نہیں لائی۔ اور ہم تیری بات پر اپنے معبودوں کو نہیں چھوڑنے والے۔ اور ہم تجھ کو نہیں ماننے کے۔ [۵۴] ہم تو بس کہینگے کہ ہمارے معبودوں میں سے کسی نے تجھے برائی سے آسیب پہنچایا ہے۔ بولا میں خدا کو شاہد کرتا ہوں اور تم شاہد رہو کہ تم جو شرک کرتے ہو میں اس سے بری ہوں [۵۵] سوا اس کے۔ تو تم سب مجھ سے مکر کرو اور مجھ کو مہلت نہ دو۔ [۵۶] میں نے خدا پر توکل کیا جو میرا پروردگار اور تمہارا پروردگار ہے۔ کوئی چلنے والا جانور ایسا نہیں کہ اس کی چوٹی اُس کے قبضے میں نہ ہو۔ میرا پروردگار سیدھی راہ پر ہے۔ [۵۷] تو اگر تم پھر جاؤ تو جس چیز کو لیکر میں تمہارے پاس بھیجا گیا ہوں میں نے وہ تم کو پہنچا دیا۔ اور میرا پروردگار تمہارے سوا دوسرے لوگوں کو جانشین کر دیگا۔ اور تم اس کو کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے۔ میرا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔ [۵۸] اور جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے اپنی رحمت سے ہود کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ ایمان رکھتے تھے بچا لیا۔ اور ہم نے

اُن کو سخت عذاب سے بچا لیا - [۵۹] اور ہم عاد تھے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کیا اور اُس کے رسولوں سے سرکشی کی اور ہر سرکش اور دشمن کے کہنے کی پیروی کی - [۶۰] اور اس دنیا میں بھی اُن کے پیچھے لعنت لگا دی گئی - اور قیامت کے دن بھی - عاد نے اپنے پروردگار سے کفر کیا - پس ہود کی قوم عاد پر (خدا کی) مار -

[۶۱] اور ثمود کی طرف اُس کے بھائی صالح کو (بھیجا) - اُس نے کہا کہ اے میری قوم خدا کی عبادت کرو - اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں - اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور تم کو اس میں آباد کیا - پس اُس سے استغفار کرو - پھر اسی کے حضور میں توبہ کرو - میرا پروردگار نزدیک ہے اور دعا قبول کرنے والا ہے - [۶۲] اُنہوں نے کہا کہ اے صالح اس سے پہلے تو ہم میں تجسے اُمیدیں کی جاتی تھیں - کیا تو ہم کو منع کرتا ہے کہ ہم ان چیزوں کی عبادت نہ کریں جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے - جس چیز کی طرف تو ہم کو پکارتا ہے ہم تو اُس کی نسبت تردد اور شک میں ہیں - [۶۳] بولا اے میری قوم کیا تم نے (غور کیا اور) دیکھا کہ جو میں اپنے پروردگار کی طرف سے سیدھی راہ پر ہوں اور اس نے مجھ کو اپنی طرف سے رحمت دی ہے تو اگر میں اُس سے سرکشی کروں تو خدا کے مقابلے میں میری کون مدد کریگا ؟ تم تو میرے نقصان ہی میں اضافہ کرو گے - [۶۴] اور اے میری قوم یہ خدا کی اوتھنی تمہارے لئے ایک نشانی ہے پس اس کو چھوڑ دو کہ خدا کی زمین میں کھاتی پھرے اور اُس کو تکلیف نہ پہنچاؤ نہیں تو تم کو جلد عذاب آئیگا - [۶۵] مگر اُنہوں نے اس کے پاؤں کلت ڈالے - تو اُس نے کہا کہ اپنے گھر میں تین روز فائدہ اُٹھا لو -

یہ وعدہ ہے جو جھٹلایا نہیں جانے کا۔ [۶۶] تو جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے صالح کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ ایمان رکھتے تھے بچا لیا اور اُس دن کی رسوائی سے بھی بے شک تیرا پروردگار ہی قوی اور زبردست ہے۔ [۶۷] اور ظالموں کو ایک کڑک نے آلیا۔ اور وہ صبح کو اپنے گھروں میں زانوؤں پر گرے رہ گئے۔ [۶۸] گویا وہ اُن میں بسے ہی نہ تھے۔ نمود نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ نمود پر (خدا کی) مار۔

[۶۹] اور ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس خوش خبری لیکر آئے۔ بولے سلام۔ اُس نے کہا سلام۔ اور اُس نے جلد بھنا ہوا گائے کا بچہ لایا۔ [۷۰] تو جب دیکھا کہ اُن کے ہاتھ اُس کی طرف نہیں بڑھتے تو وہ ان سے بدگمان ہوا اور دل ہی دل میں ان سے دُرا۔ وہ بولے کہ دَر مت۔ ہم لوط کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ [۷۱] اور اُس کی بیوی کھڑی تھی وہ ہنس پڑی۔ تو ہم نے اُس کو اسحاق اور اسحاق کے بعد یعقوب کی خوش خبری دی۔ [۷۲] اس نے کہا اے میری شامت کیا میں جنوں کی حالانکہ میں بوڑھی ہو گئی اور یہ میرا شوہر بھی بوڑھا ہو گیا ہے؟ یہ تو عجیب بات ہے۔ [۷۳] وہ بولے کیا تو خدا کے حکم سے اس بات کے ہونے پر تعجب کرتی ہے؟ اے اہل بیت تم پر خدا کی رحمت اور اُس کی برکتیں ہوں۔ بے شک وہ تعریف کے لائق اور بزرگ ہے۔ [۷۴] تو جب ابراہیم سے دُر جاتا رہا اور اُس کو خوش خبری ملی تو وہ لوط کی قوم کی نسبت ہم سے جھگڑنے لگا۔ [۷۵] بے شک ابراہیم تحمل والا اور (خدا کی طرف) رجوع کرنے والا تھا۔ [۷۶] (ہم نے کہا کہ) اے ابراہیم اس بات کو چھوڑ دے۔ تیرے پروردگار کا حکم

آگیا ہے۔ اور اُن پر وہ عذاب آنے والا ہے جو رد نہیں کیا جانے کا۔ [۷۷] اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس آئے تو وہ اُن سے ناخوش ہوا اور اُن کی وجہ سے تنگ دل ہوا اور بولا کہ یہم تو سخت دن ہے۔ [۷۸] اور اُس کی قوم دوڑے دوڑے اُس کے پاس آئی اور یہم پہلے ہی سے بُرے کام کیا کرتے تھے۔ وہ بولا کہ اے میری قوم یہم میری بیٹیاں ہیں۔ یہم تمہارے لئے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہونگی۔ تو خدا سے ڈرو اور میرے میہمانوں کے بارے میں میری رسوائی نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی بھی اچھا آدمی نہیں ہے؟ [۷۹] اُنہوں نے کہا کہ تو جانتا ہے کہ ہم کو تیری بیٹیوں سے کوئی غرض نہیں۔ اور تو جانتا ہے جو ہم چاہتے ہیں۔ [۸۰] بولا کہ اے کاش مجھکو تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں کسی زبردست سہارے کی پناہ پکرتا۔ [۸۱] (فرشتے) بولے کہ اے لوط ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ یہم ہرگز تجھ تک نہیں پہنچنے کے۔ تو تو اپنے لوگوں کو لے کر کچھ رات رہے چل دے۔ اور تم میں سے کوئی منہم بھی نہ بھیڑے مگر تیری بیوی کہ جو مصیبت اُن پر آنے والی ہے وہ اُس پر بھی ضرور آئیگی۔ اُن کے وعدے کا وقت صبح ہے۔ کیا صبح قریب نہیں؟ [۸۲] پھر جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے اُس بستی کو اُلٹ دیا اور اُس پر کنکر کی پتھریاں تہ تہ برسائیں۔ [۸۳] یہم تیرے پروردگار کی طرف سے نشان کی ہوئی تھیں۔ اور یہم ان ظالموں سے دور بھی نہیں ہے۔

[۸۴] اور مدین کی طرف (ہمنے) اُن کے بھائی شعیب کو (بھیجا)۔ اُنہوں نے کہا کہ اے میری قوم خدا کی عبادت کرو کہ اُس کے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں۔ اور ماپ اور تول

میں کمی نہ کرو۔ میں تو تم کو اچھی حالت میں دیکھتا ہوں۔ اور مجھ کو تمہاری نسبت گھیرنے والے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ [۸۵] اور اے میری قوم ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری کرو۔ اور لوگوں کو اُن کی چیزیں دینے میں کمی نہ کرو اور ملک میں فساد کرتے نہ پھرو۔ [۸۶] خدا کا دیا جو کچھ بچ جائے وہی تمہارے لئے بہتر ہے۔ اگر تم ایمان والے ہو۔ اور میں تو کچھ تمہارا نگہبان نہیں۔ [۸۷] بولے اے شعیب کیا تیری نماز تجھے یہی بتاتی ہے کہ جن کی ہمارے باپ دادے عبادت کرتے تھے ہم اُن کو چھوڑ دیں یا اپنے مال میں جو چاہیں نہ کریں۔ تو ہی تو ایک تحمل والا بھلا آدمی رہ گیا ہے۔ [۸۸] کہا اے میری قوم کیا تم نے (غور کیا اور) دیکھا کہ اگر میں اپنے پروردگار کے بین حکم پر ہوں اور اُس نے مجھ کو اپنی طرف سے اچھی روزی دی ہے۔ اور میں نہیں چاہتا کہ جس سے تم کو منع کرتا ہوں تمہارے خلاف میں خود کروں۔ میں تو بس اصلاح چاہتا ہوں جہاں تک مجھ سے ہو سکے۔ اور میری توفیق تو بس خدا ہی سے ہے۔ میں اُسی پر توکل کرتا ہوں اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ [۸۹] اور اے میری قوم میری مخالفت تم کو اس کا باعث نہ ہو کہ جیسی مصیبت نوح کی قوم یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم پر آپڑی ویسی ہی کہیں تم پر بھی نہ آپڑے۔ اور لوط کی قوم بھی کچھ تم سے دور نہیں۔ [۹۰] اور اپنے پروردگار سے استغفار کرو پھر اُسی کے حضور میں توبہ کرو۔ میرا پروردگار رحم والا اور محبت والا ہے۔ [۹۱] بولے اے شعیب جو کچھ تو کہتا ہے اس میں سے بہت تو ہم سمجھتے ہی نہیں اور ہم تجھ کو اپنے لوگوں میں بے بس دیکھتے ہیں۔ اور اگر تیری

برادری نہ ہوتی تو ہم تجھ کو ضرور سنگسار کرتے اور تو تو ہم سے کچھ زبردست ہے نہیں۔ [۹۲] بولا اے میری قوم کیا تمہارے نزدیک میری برادری خدا سے بھی زبردست ہے؟ اور تم نے اُس کو پس پشت ڈال دیا۔ بے شک میرا پروردگار تمہارے کاموں کو گھیرے ہوئے ہے۔ [۹۳] اور اے میری قوم تم اپنی جگہ کام کرو میں بھی کرتا ہوں۔ تم کو معلوم ہو جائیگا کہ کس پر عذاب آئیگا جو اُس کو رسوا کریگا اور کون جھوٹا ہے۔ اور منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر رہونگا۔ [۹۴] اور جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے اپنی رحمت سے شعیب کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ ایمان رکھتے تھے بچا لیا اور ظالموں کو کرب کے آلیا اور وہ صبح کو اپنے گھروں ہی میں زانوؤں پر گرے رہ گئے۔ [۹۵] کہ گویا وہ ان میں بسے ہی نہ تھے۔ (خدا کی) مار مدین پر پڑی جیسے ثمود پر۔

[۹۶] اور ہم نے موسیٰ کو اپنی آیتوں اور واضح دلیل کے ساتھ بھیجا [۹۷] فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف۔ مگر اُنہوں نے فرعون کے کہے کی پیروی کی۔ اور فرعون کا کہا تو کچھ تھیک تھا نہیں۔ [۹۸] قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے آگے ہوگا اور اُن کو دوزخ کی آگ پر جا اُتاریگا۔ اور برا گھلتا ہے جہاں وہ جا اُترینگے۔ [۹۹] اس دنیا میں اور قیامت کے دن اُن کے پیچھے لعنت لگا دی گئی۔ برا اِنعام ہے جو وہ پائے۔ [۱۰۰] یہ بستیوں کی خبریں ہیں جو ہم تجھ سے بیان کرتے ہیں۔ ان میں سے کچھ تو قائم ہیں اور کچھ اُتر گئیں۔ [۱۰۱] اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنے آپ پر ظلم کئے۔ تو جب تیرے پروردگار کا حکم آ پہنچا تو خدا کے سوا

جن معبودوں کو وہ پکارتے تھے وہ اُن کے کچھ بھی کام نہ آئے -
اور وہ صرف اُن کی ہلاکت کا باعث ہوئے - [۱۰۲] اور جب بستی
والے ظلم کرتے ہیں اور تیرا پروردگار اُن کو گرفتار کرتا ہے تو اُس
کی گرفت ایسی ہی ہوتی ہے - بے شک اس کی گرفت سخت
دردناک ہوتی ہے - [۱۰۳] ان میں اُس شخص کے لئے جو عذاب
آخرت سے دُورے ایک نشانی ہے - وہ ایک دن ہوگا جب کہ لوگ
جمع کئے جائیں گے اور وہ دن ایسا ہوگا کہ سب حاضر کئے جائیں گے -
[۱۰۴] اور ہم تو بس ایک وقت مقرر تک اُس کو روکے ہوئے ہیں -
[۱۰۵] جب وہ آپرے گا تو بے حکم خدا کوئی جی بات تک نہ
کرے گا - پھر اُن میں کچھ تو بد بخت اور کچھ نیک بخت
ہوں گے - [۱۰۶] تو جو لوگ بد بخت ہوں گے وہ دوزخ کی آگ میں
ہوں گے - وہاں اُن کو چلانا اور دھارنا ہوگا - [۱۰۷] وہ ہمیشہ
اُسی میں ہوں گے جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں مگر جس
کو تیرا پروردگار چاہے - بے شک تیرا پروردگار کرتا ہے جو وہ چاہتا
ہے - [۱۰۸] اور جو لوگ نیک بخت ہوں گے وہ جنت میں ہوں گے
ہمیشہ اُسی میں رہیں گے جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں
مگر جس کو تیرا پروردگار چاہے - یہم بخشش ہے جو قطع نہیں
ہونے کی - [۱۰۹] پس یہم لوگ جس کی عبادت کرتے ہیں
اس کے بارے میں تو شک میں نہ پڑے - وہ تو بس عبادت کرتے
ہیں جیسا اُن کے باپ دادے پہلے عبادت کرتے تھے اور ہم تو
اُن کو اُن کا حصہ ضرور پورا پورا بغیر گھٹائے ہوئے دینگے -
[۱۱۰] اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تو اُس میں
اختلاف ہوا اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک بات نہ
ہو گئی ہوتی تو ان میں فیصلہ ہو جاتا - اور وہ البتہ شک اور
تردد میں ہیں - [۱۱۱] اور جب وقت آگیا تو تیرا پروردگار

ان کو اُن کے کئے کا بدلا ضرور پورا پورا دیگا - بے شک وہ اُن کے کاموں کی خبر رکھتا ہے - [۱۱۲] تو جیسا تجھ کو حکم دیا گیا ہے تو اور جو لوگ تیرے ساتھ توبہ کئے سب سیدھے کھڑے رہو - اور سرکشی نہ کرو - بے شک وہ تمہارے کاموں کو دیکھنے والا ہے - [۱۱۳] اور جو لوگ ظلم کئے اُن کی طرف نہ جھکو ورنہ تم کو دوزخ کی آگ آلیگی - اور خدا کے سوا تمہارا کوئی دوست نہیں - بھر نہ تم مدد دئے جاؤ گے - [۱۱۴] اور دن کے دونوں وقت اور کچھ رات گزرے نماز پر قائم رہ - نیکیاں برائیوں کو بھگا دیتی ہیں - جو لوگ یاد رکھنے والے ہیں اُن کے لئے یہ یاد دلانا ہے - [۱۱۵] اور صبر کرو - خدا نیک لوگوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا - [۱۱۶] تو جو قرن تم سے پہلے گزر گئے ہیں اُن میں صاحب شعور بھی کیوں نہ ہوئے کہ ملک میں فساد کرنے سے منع کرتے مگر تھوڑے جن کو ہم نے اُن میں سے بچالیا - اور جن لوگوں نے ظلم کیا وہ تو ان ہی کی پیروی کرنے لگے جو اُن کو دیا گیا تھا - اور یہ تو مجرم تھے ہی - [۱۱۷] اور تیرا پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو ظلم کر کے ہلاک کر دالے اور اس کے رہنے والے نیک کردار ہوں - [۱۱۸] اور اگر تیرا پروردگار چاہتا تو لوگوں کو ایک ہی اُمت بنا دیتا - مگر وہ اختلاف کرنے سے باز نہ آئینگے [۱۱۹] مگر جس پر تیرا پروردگار رحم کرے - اور اسی لئے تو اُس نے اُن کو پیدا کیا ہے - اور تیرے پروردگار کا کہا پورا ہوگا کہ میں ضرور جن اور انسان سب سے جہنم بھر دوں گا - [۱۲۰] اور رسولوں کی ہر ایک بات جو ہم تجھے بیان کرتے ہیں اُن سے ہم تیرے دل کو مضبوط کرتے ہیں - اور ان ہی میں تیرے پاس حق بات اور نصیحت اور ایمان والوں کے لئے یاد دہانی آگئی - [۱۲۱] اور جو لوگ

ایمان نہیں رکھتے ان سے کہہ دے کہ تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ -
 ہم بھی کام کئے جائیں - [۱۲۲] اور تم بھی منتظر رہو - ہم بھی
 منتظر رہیں - [۱۲۳] اور آسمان اور زمین کے غیب کی باتیں
 سب خدا ہی کے پاس ہیں - اور اُسی کی طرف ہر ایک کام
 رجوع کیا جاتا ہے - پس اسی کی عبادت کر اور اُسی پر توکل
 کر - اور خدا تمہارے کاموں سے غافل نہیں -

سورۃ یوسف

مکی - ۱۱۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الر - یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں - [۲] ہم نے
 اس قرآن کو عربی میں نازل کیا تاکہ تم سمجھو - [۳] (اے
 نبی) ہم تیری طرف وحی کے ذریعے سے یہ قرآن بھیج کر
 تجھ سے ایک اچھا قصہ بیان کرتے ہیں اور تو تو اس سے پہلے
 ضرور ہی بے خبر تھا - [۴] جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا
 کہ اے میرے باپ میں نے (خواب میں) گیارہ ستارے اور
 سورج اور چاند دیکھے - ان کو دیکھا کہ وہ مجھ کو سجدہ
 کرتے ہیں - [۵] کہا بیٹا اپنا خواب اپنے بھائیوں سے نہ کہنا
 کہ وہ تجھ کو پھانس میں پھسانے کی تدبیر کریں گے - شیطان
 تو آدمیوں کا صریح دشمن ہے - [۶] اور تیرا پروردگار تجھ کو
 اسی طرح برگزیدہ کریگا اور تجھ کو باتوں کی تعبیر سکھائیگا
 اور تجھ اور یعقوب کی اولاد پر اپنی نعمت پوری کریگا جس
 طرح پہلے اُس نے اپنی نعمت تیرے باپ دہلے ابراہیم اور
 اسحاق پر پوری کی تھی - بے شک تیرا پروردگار جاننے والا اور
 حکمت والا ہے -

[۷] جو لوگ پوڇهن ته رهن ته هيئن اُن ڪي لئس يوسف اور
اُس ڪي بهائين ميں ضرور نشانين هيئن - [۸] جب انهن
نے ڪها ڪه يوسف اور اُس ڪا بهائي هماري باپ ڪي هم سي بهي
زياده پياره هيئن حالانڪه هم ايڪ زبردست جماعت هيئن -
هماري باپ تو صريح غلطي ميئن هيئن - [۹] تو يوسف ڪو
مار ڏالو يا اُس ڪو ڪسي ملڪ ميئن پھينڪ آءُ - تو تمھاري باپ
ڪا رخ تمھاري هي طرف هوگا - اور اُس ڪي بعد تم بهلے آدمي
بن جانا - [۱۰] ان ميئن سي ايڪ ڪهنے والے نے ڪها ڪه يوسف
ڪو نه مارو بلڪه اگرتم ڪو ڪچھ ڪرنا هے تو اس ڪو گهرے
ڪوئيں ميئن ڏال ڏوڪه ڪوئي راه گير اُس ڪو اُٺھالے - [۱۱] بولے
اے هماري باپ تجھ ڪو ڪيا هوگيا هے ڪه تو يوسف ڪي نسبت
همارا اعتبار نهين ڪرنا حالانڪه هم اُس ڪي خير خواه هيئن ؟
[۱۲] اُس ڪو ڪڍ هماري ساٿھ بهيج ڏے ڪه پيت بهر ڪر ڪھائے
اور ڪھيلے اور هم اُس ڪي حفاظت ڪرينگے - [۱۳] بولا ڪه مجھي
اس سي غم هوٿا هے ڪه تم اُس ڪولے جاؤ اور ميئن ڌرتا هوں ڪه
ڪھيئن تم اُس سي غافل هو جاؤ تو اس ڪو بهيڙيا ڪها جائے -
[۱۴] وه بولے اگراس ڪو بهيڙيا ڪها جائے اور هم ايڪ جماعت
هيئن تو تو هم واقعي خسارے ميئن رهے - [۱۵] پھر جب وه اُس
ڪولے گئے اور سب متفق هوئے ڪه اُس ڪو ايڪ گهرے ڪوئيں ميئن
ڏال ديں اور هم نے اُس ڪي طرف وحي بهيجي ڪه تو آينده ان ڪو
ان ڪي يھ حرڪات بتا ديگا اور وه نهين سمجھ سڪينگے -
[۱۶] اور وه عشا ڪي وقت اپنے باپ ڪي پاس روتے هوئے آئے -
[۱۷] بولے اے هماري باپ هم تو جا ڪر ڌوڙا ڌوڙي ڪرڻے لگے
اور يوسف ڪو هم نے اپنے اسباب ڪي پاس چھوڙ ديا - پس اُس ڪو
جهيڙيا ڪهاگيا اور تو تو هماري بات مانے ڪا نهين حالانڪه هم

سچ ہی کہتے ہیں۔ [۱۸] اور وہ اُس کی قمیص پر جھوٹا خون لگا کر لائے۔ وہ بولا یہ تو نہیں بلکہ تم لوگوں نے ایک بات بنالی ہے۔ خیر صبر بہتر ہے۔ اور جو کچھ تم کہتے ہو اس پر خدا ہی میری مدد کرے۔ [۱۹] اور ایک قافلہ آیا اور اُنہوں نے اپنا پانی لانے والا بھیجا۔ تو اُس نے اپنا دُل لٹکایا۔ کہنے لگا کہ اے میرا نصیب یہ تو ایک چھوکرا ہے۔ اور اُنہوں نے اُس کو بطور بونجی چھپا رکھا۔ مگر خدا جانتا تھا جو وہ کرتے تھے۔ [۲۰] اور اُنہوں نے اُسے کم دامنوں چند درہم لے کر بیچ ڈالا۔ اور وہ اُس کے رکھنے کے روادار بھی نہ تھے۔ [۲۱] اور جس مصری نے اُس کو مول لیا اُس نے اپنی بیوی سے کہا کہ اس کو عزت کے ساتھ رکھو۔ شاید یہ ہم کو نفع دے یا اس کو ہم بیٹا بنا لیں۔ اور اس طرح ہم نے یوسف کو ملک میں جگہ دی تاکہ ہم اس کو بانوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور خدا اپنے کام پر قادر ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ [۲۲] اور جب وہ اپنی جوانی پر پہنچا تو ہم نے اس کو حکم اور علم دیا۔ اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔ [۲۳] اور جس عورت کے گھر میں وہ تھا اس نے اس سے بدکاری کا ارادہ کیا۔ اور دروازے بند کر لئے اور کہا کہ چلا آ۔ وہ بولا معاذ اللہ وہ میرا آقا ہے اس نے مجھ کو اچھی طرح رکھا ہے۔ ظلم کرنے والے فلاح نہیں پائے۔ [۲۴] اور وہ تو اُس سے قصد کر ہی چکی تھی۔ اور اُس نے بھی اُس سے قصد کیا ہوتا اگر وہ اپنے پروردگار کی دلیل نہ دیکھتا۔ ہم نے ایسا کیا تاکہ برائی اور بے حیائی کو اس سے دور رکھیں۔ وہ بے شک ہمارے خالص بندوں میں سے تھا۔ [۲۵] اور وہ دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور اس عورت نے پیچھے سے اس کی قمیص پہاڑ دی۔

اور دونوں نے اس عورت کے خاوند کو دروازے کے نزدیک پایا -
 اس عورت نے کہا کہ جو شخص تیری اہلیہ کے ساتھ بُرائی کا
 ارادہ کرے اُس کی سزا سوا اس کے اور کیا ہوگی کہ وہ قید کیا
 جائے یا اُس کو دردناک عذاب ہو؟ [۲۶] یوسف بولا کہ یہ
 عورت مجھ سے بدکاری کا ارادہ کرتی نہی - اور اس عورت کے
 لوگوں میں سے ایک گواہی دینے والے نے گواہی یہہ ٹھہرائی
 کہ اگر اس مرد کی قمیص آگے سے بھٹی ہے تو یہہ عورت سچ
 کہتی ہے اور وہ مرد جھوٹا ہے - [۲۷] اور اگر اس مرد کی
 قمیص پیچھے سے بھٹی ہے تو یہہ عورت جھوٹ کہتی ہے اور وہ
 مرد سچا ہے - [۲۸] تو جب اُس نے اس کی قمیص پیچھے سے
 بھٹی دیکھی وہ بولا کہ یہہ تم عورتوں کے مکر ہیں - تم عورتوں
 کے مکر بڑے ہوتے ہیں - [۲۹] اے یوسف اس سے درگزر کر
 اور اے عورت اپنے گناہ کے لئے استغفار کر - بے شک تو ہی
 حطا کار ہے -

[۳۰] اور شہر میں عورتیں آپس میں کہنے لگیں کہ عزیز
 کی عورت اپنے غلام کو بھسلا کر اُس سے بدکاری کرنا چاہتی
 ہے - وہ عشق میں فریفتہ ہو گئی ہے - ہم تو اُس کو
 صریح غلطی پر دیکھتے ہیں - [۳۱] تو جب اُس عورت نے
 اُن کے مکر کی باتیں سنیں تو اُن کو بلا بھیجا اور اُن کے لئے
 مسندیں تیار کیں اور اُن میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری
 دی - اور اُس عورت نے کہا کہ (اے یوسف) نکل ان کے سامنے آ -
 پھر جب اُنہوں نے اُس کو دیکھا تو اُس کو واقعی بڑا حسین
 پایا اور اپنے ہاتھ کات ڈالے - اور کہا کہ باکی تو خدا ہی کو
 ہے - یہہ تو آدمی نہیں ہے بلکہ یہہ تو ایک نیک فرشتہ ہے -
 [۳۲] وہ بولی کہ یہہ وہی ہے جس کے بارے میں تم نے مجھ کو

ملاحت کی تھی - اور میں نے ضرور اُس کو پھسلا کر اُس سے بد کاری کرنا چاہا مگر اُس نے اپنے کو بچایا - اور اگر وہ نہ کریگا جو میں اُسے کہتی ہوں تو وہ ضرور قید کیا جائیگا اور ذلیل ہوگا - [۳۳] اُس نے کہا اے میرے پروردگار مجھ کو قید زیادہ پسند ہے بہ نسبت اُس بات کے جس کی طرف یہم عورتیں مجھ کو بلاتی ہیں - اور سوا اس کے کہ تو مجھے ان کا مکر پھیر دے میں ان کی طرف مائل ہو جاؤنگا اور جاہل بن جاؤنگا - [۳۴] تو اُس کے پروردگار نے اُس کی دعا قبول کی اور اُس سے ان عورتوں کے مکر کو دور کیا - بے شک وہ سننے والا اور جاننے والا ہے - [۳۵] پھر بھی نشانیاں دیکھنے کے بعد اُن کو مناسب معلوم ہوا کہ اس (یوسف) کو ایک وقت تک قید رکھیں - [۳۶] اور اُس کے ساتھ دو جوان قید خانے میں داخل ہوئے - ان میں سے ایک نے کہا کہ میں نے (خواب میں) اپنے تئیں شراب منچورتا دیکھا - اور دوسرے نے کہا کہ میں نے اپنے تئیں دیکھا کہ اپنے سر پر روٹیاں اُٹھائے ہوں اور اُس میں سے پرند کھائے جاتے ہیں - ہم کو اس کی تعبیر بتا دے - ہم دیکھتے ہیں کہ تو ایک نیک شخص ہے - [۳۷] بولا کہ جو کھانے تمہارے پاس آتے ہیں میں ان سب کی تعبیر تم کو بتا دوںگا قبل اس کے کہ وہ تمہارے پاس آئیں - یہم ان چیزوں میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھ کو سکھایا ہے - میں نے ان لوگوں کا دین چھوڑ دیا ہے جو خدا پر ایمان نہیں رکھتے اور آخرت کے بھی منکر ہیں - [۳۸] اور میں نے اپنے باپ دادوں یعنی ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کی ملت کی پیروی کی - ہمارا کام نہیں کہ ہم خدا کے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں - یہم ہم پر اور لوگوں پر خدا کا فضل ہے - لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے -

[۳۹] اے میرے قید خانے کے ساتھی کیا متفرق خاوند بہتر ہیں یا خدا جو اکیلا غالب ہے؟ [۴۰] تم تو اُس کے سوا محض ناموں ہی کی عبادت کرتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ لئے ہیں - خدا نے تو اُن کے بارے میں کوئی دلیل نہیں اُتاری - حکومت تو صرف خدا ہی کی ہے - اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا اور کسی کی عبادت نہ کرو - یہی سیدھا دین ہے - لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے - [۴۱] اے میرے قید خانے کے ساتھی - وہ جو تم میں بہلا ہے وہ اپنے آقا کو شراب پلائیگا - اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائیگا اور ہرند اُس کا سر کھائینگے - جس بات کو تم پوچھتے تھے وہ فیصل ہو چکا ہے - [۴۲] اور جس شخص کی نسبت اُس نے خیال کیا تھا کہ ان دونوں میں سے چھوٹ حائیکا اس سے کہا کہ اپنے آقا کے پاس میرا بھی ذکر کرنا - مگر شیطان نے اس کو اپنے آقا سے ذکر کرنا بہلا دیا تو وہ (یوسف) کئی برس قید خانے میں رہ گیا -

[۴۳] اور بادشاہ نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ سات موٹے بیل ہیں کہ ان کو سات ڈبلے کھائے جاتے ہیں - اور سات سبز بالیں ہیں اور باقی سوکھی - اے سردارو اگر تم خواب کی تعبیر دے سکتے ہو تو میرے خواب کی نسبت بتاؤ - [۴۴] انہوں نے کہا کہ یہہ پریشان خواب ہیں - اور ہم خواب کی تعبیر تو جانتے نہیں - [۴۵] اور جو شخص ان دو میں سے بچ گیا تھا اس کو ایک مدت بعد یاد آیا (تو اُس نے کہا کہ) میں تم کو اس کی تعبیر بتاؤنگا - نو مجھ کو جانے دو - [۴۶] اے یوسف اے سچ کہنے والے ہم کو اس کے بارے میں تو بتا دے کہ سات موٹے بیل ہیں کہ اُن کو سات

دبے کھائے حاتے ہیں اور سات سبز بالیں ہیں اور باقی سوکھی تاکہ میں لوگوں کے پاس پھر جاؤں اور وہ (تجکو) حان جائیں - [۴۷] اُس نے کہا کہ تم سات برس پے در پے کھیتی کرو گے تو تم جو کچھ کاتو اس کو اس کی بالوں میں رھنے دو - مگر تھوڑا کہ تم اُس کو کھاؤ - [۴۸] پھر اس کے بعد سخت قحط کے سات برس آئینگے کہ جو کچھ تم نے پہلے سے رکھا تھا یہ اُس کو کھا جائینگے - مگر جو کچھ تم بچا رکھو گے - [۴۹] پھر اس کے بعد ایسا برس آئیگا کہ اس میں لوگ بارش پائینگے اور شراب نچوڑینگے -

[۵۰] اور بادشاہ نے کہا کہ اس کو میرے پاس لے آؤ - تو جب اس کے پاس ایلچی آیا تو اس (یوسف) نے کہا کہ تو اپنے آقا کی طرف پھر جا اور اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کات ڈالے تھے؟ بے شک میرا پروردگار ان کے مکر کو خوب جانتا ہے - [۵۱] اس (بادشاہ) نے کہا کہ تم عورتوں کی کیا بات تھی جب تم نے یوسف کو پھسلا کر اس سے بدکاری کرنی چاہی تھی؟ وہ بولیں کہ پاکی تو خدا ہی کو ہے - ہم اُس کی کوئی برائی نہیں جانتے - عزیز کی عورت نے کہا کہ اب تو سچی بات کھل گئی - میں نے اُس کو پھسلا کر اس سے بدکاری کرنی چاہی تھی - اور وہ ضرور سچا ہے - [۵۲] یہ (میں نے) اُس لئے کیا کہ وہ (میرا آقا) جان جائے کہ میں نے غیبت میں اُس کی خیانت نہیں کی - اور یہم بھی کہ خدا خیانت کرنے والوں کے مکر کو چلنے نہیں دیتا - [۵۳] اور میں اپنے تئیں بری نہیں کرتا - جی تو برائی کے لئے اُبھارتا ہی رھتا ہے مگر جس پر میرا پروردگار رحم کرے - بے شک میرا پروردگار بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے -

[۵۴] اور بادشاہ نے کہا کہ اس (یوسف) کو میرے پاس لاؤ کہ میں اس کو اپنے ہی لئے رکھوں گا - پھر جب اُس سے باتیں کیں تو اُس نے کہا آج کے دن سے تو ہمارے پاس مرتبے والا امانت والا ہوا - [۵۵] بولا کہ مجھ کو ملکی خزانے پر مامور کر دے - میں (اُس کی) حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور (اس کام کو) خوب جانتا بھی ہوں - [۵۶] اور اس طرح ہم نے یوسف کو ملک میں جگہ دی کہ اس میں جہاں چاہے رہے - ہم جس پر چاہیں اپنی رحمت ڈالتے ہیں - اور ہم نیک لوگوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے - [۵۷] اور آخرت کا اجر تو ایمان رکھنے والوں اور پرہیز کرنے والوں کے لئے زیادہ بہتر ہوگا -

[۵۸] اور یوسف کے بھائی آئے اور اُس کے پاس گئے تو اُس نے اُن کو پہچان لیا اور اُنہوں نے اُس کو نہ پہچانا - [۵۹] اور جب اُس نے ان کا سامان اُن کے لئے تیار کر دیا تو کہا کہ (اب کی) اپنے اُس بھائی کو جو تمہارے باپ کی طرف سے ہے میرے پاس لانا - کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں پوری پوری ماپ دیتا ہوں اور یہ کہ میں اچھا مہمان نواز بھی ہوں ؟ [۶۰] اور اگر تم اس کو میرے پاس نہ لائے تو تم کو میرے ہاں (غلے کی) ماپ بھی نہ ملیگی - اور تم میرے قریب نہ آنا - [۶۱] وہ بولے کہ ہم فوراً اس کے باپ کو اس کے بارے میں بھسلائیں گے - اور ہم ضرور (ایسا ہی) کریں گے - [۶۲] اور اُس نے اپنے غلاموں سے کہا کہ ان کی پونجی ان ہی کی بوریوں میں رکھ دو تاکہ جب یہہ اپنے لوگوں میں پھر جائیں تو اس کو پہچانیں - شاید یہہ پھر آئیں - [۶۳] تو جب یہہ اپنے باپ کے پاس پھر آئے تو کہا کہ اے ہمارے ابا - ہم پر میان بند کر دی گئی ہے تو تو ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ جانے دے کہ ہم (غلے)

ماپ کرا لائیں - اور ہم ضرور اس کی حفاظت کریں گے -
 [۶۳] وہ بولا میں تو اسے تمہارے حوالے نہیں کرنے کا مگر
 جیسا میں نے پہلے اس کے بھائی کو تمہارے حوالے کیا تھا -
 تو خدا سب سے بڑھ کر حفاظت کرنے والا ہے اور وہ سب رحم
 کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے - [۶۵] اور جب اُنہوں
 نے اپنا اسباب کھولا تو اپنی پونجی اپنے ہی پاس پھیری ہوئی
 پائی - وہ بولے اے ہمارے ابا - ہم اور کیا چاہیں ؟ یہ
 ہماری پونجی بھی ہم ہی کو بھیج دی گئی ہے - (اب ہم
 جائیں) اور اپنے لوگوں کے لئے اناج لائیں - اور ہم اپنے بھائی
 کی حفاظت کریں گے - اور ایک اُونٹ کی ماپ ہم زیادہ لین گے -
 یہ ماپ تو آسان ہوگی - [۶۶] وہ بولا کہ میں ہرگز اس کو
 تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا جب تک کہ تم خدا کو درمیان
 رکھ کر مجھے پکا قول نہ دو گے کہ تم اس کو ضرور میرے پاس لے
 آؤ گے - مگر یہ کہ تم آپ ہی گھر جاؤ - تو جب اُنہوں نے
 اُس کو اپنا قول دیا تو وہ بولا کہ ہمارے قول پر خدا نگہبان
 ہے - [۶۷] اور وہ بولا کہ اے میرے بیٹے ایک دروازے سے
 داخل نہ ہونا بلکہ متفرق دروازوں سے داخل ہونا - اور میں
 تو خدا کے مقابلے میں تمہارے کچھ بھی کام نہیں آ سکتا -
 حکم کرنا تو خدا ہی کا کام ہے - میں نے اُسی پر توکل کیا اور
 چاہئے کہ سب توکل کرنے والے اُسی پر توکل کریں - [۶۸] اور
 جب وہ داخل ہوئے جس طرح اُن کے باپ نے اُن کو داخل ہونے
 کو کہا تھا تو خدا کے مقابلے میں یہ اُن کے کچھ بھی کام نہ
 آ سکتا تھا - مگر یہ یعقوب کے جی کا تقاضہ تھا جس کو اُس نے
 پورا کیا - اور وہ تو اس چیز کا علم رکھتا تھا جو ہم نے اُس کو
 سکھایا تھا - مگر اکثر لوگ علم نہیں رکھتے -

[۶۹] اور جب یہہ یوسف کے ہاں پہنچے تو اُس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس بٹھا لیا۔ اُس نے کہا کہ میں تیرا بھائی ہوں۔ پس تو اُن کے کٹے کے لئے غم نہ کیا۔ [۷۰] پھر جب اُس نے ان کو اُن کے سامان تیار کر دئے تو اپنے بھائی کی بوری میں آبخورہ رکھ دیا۔ پھر ایک پکارنے والے نے پکارا کہ اے قافلے والو تم ہی چور ہو۔ [۷۱] وہ بولے اور اُن کی طرف منہ پھیر کر کہتے ہو گئے تمہاری کیا چیز کھو گئی ہے؟ [۷۲] وہ بولے کہ بادشاہ کا آبخورہ کھو گیا ہے۔ اور جو کوئی یہہ لادینگا اُس کو ایک اہنت کا بوجھ (غلہ) ملیگا۔ اور میں اُس کا ضامن ہوں۔ [۷۳] وہ بولے کہ بخدا تم تو جانتے ہو کہ ہم ملک میں فساد کرنے نہیں آئے۔ اور نہ ہم چور ہیں۔ [۷۴] بولے اگر تم جھوٹے ہوئے تو اس کی کیا سزا ہوگی؟ [۷۵] بولے کہ اُس کی سزا یہہ کہ جس کسی کی بوری میں یہہ ملے وہ اپنی سزا آپ پائے۔ ہم ظالموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں۔ [۷۶] تو اُس نے اپنے بھائی کے شلیتے سے پہلے اُن کے شلیتے دیکھنے شروع کئے پھر اپنے بھائی کے شلیتے سے آبخورہ نکالا۔ اس طرح ہم نے یوسف کے لئے تدبیر کی۔ بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ اپنے بھائی کو نہیں لے سکتا تھا مگر یہہ خدا نے چاہا۔ ہم جس کے چاہیں درجے بلند کرتے ہیں۔ اور ہر علم والے کے اوپر ایک علم والا ہے۔ [۷۷] وہ بولے کہ اگر اس نے چرایا ہے تو پہلے بھی اس کے بھائی نے چوری کی تھی۔ اور یوسف نے یہہ بات اپنے ہی میں چھپا رکھی اور اُن پر اس کو ظاہر نہ کیا۔ بولا کہ تم خانہ خراب ہو۔ اور خدا خوب جانتا ہے جو تم بیان کرتے ہو۔ [۷۸] وہ بولے اے عزیز اس کا باپ بہت بوڑھا ہے پس تو ہم میں سے ایک کو اس کی جگہ پکڑ رکھ۔ ہم

دیکھتے ہیں کہ تو نیک آدمی ہے - [۷۹] وہ بولا معاذ اللہ کہ جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے سوا کسی اور کو گرفتار کریں - تو تو ہم ظالم ہوئے -

[۸۰] نو جب یہہ اس سے نا اُمید ہوئے تو مشورہ کرنے کے لئے اکیلے میں جا بیٹھے - ان کے برے نے کہا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ نے خدا کو درمیان رکھ کر تم سے عہد لیا ہے اور پہلے بھی یوسف کے بارے میں تم نے ایک تقصیر کی ہے - تو میں اس ملک سے نہیں نلنے والا جب تک کہ میرا باپ مجھ کو اجازت نہ دے یا خدا میرا فیصلہ نہ کر دے - اور وہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے - [۸۱] تو تم اپنے باپ کے پاس پھر جاؤ اور کہو کہ اے ہمارے ابا تیرے بیٹے نے چوری کی - ہم تو بس گواہی دیتے ہیں اسی بات کی جو ہم جانتے ہیں - اور ہم غیب کی خبر تو رکھتے نہیں - [۸۲] اور تو اس بستی سے جہاں ہم تھے پوچھ لے اور اس قافلے سے بھی جس میں ہم آئے - اور ہم سچ کہتے ہیں - [۸۳] بولا تمہارے جی نے ایک بات بنا لی ہے - خیر صبر بہتر ہے - شاید خدا ان سب کو میرے پاس لائیگا - بے شک وہی جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۸۴] اور وہ ان کی طرف سے پھر گیا اور کہا ہاے یوسف - اور اُس کی آنکھیں غم سے سفید ہو گئی تھیں - اور وہ غم سے چور ہوا جاتا تھا - [۸۵] بولے بخدا تو تو ہمیشہ یوسف ہی کو یاد کرتا رہیگا یہاں تک کہ تو مضحک یا ہلاک ہو جائے - [۸۶] بولا میں تو خدا ہی سے اپنی بے قراری اور اپنے غم کی شکایت کرتا ہوں - اور خدا کی طرف سے میں وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے - [۸۷] اے میرے بیٹے جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کی خبر لو - اور خدا کی رحمت

سے نا اُمید نہ ہو - خدا کی رحمت سے تو بس کانفر ہی لوگ
 نا اُمید ہوتے ہیں - [۱۸۸] تو جب یہہ اُس کے ہاں پہنچے -
 وہ بولے اے عزیز ہم پر اور ہمارے لوگوں پر سخت دن آ پڑے
 ہیں اور ہم ایک حقیر بونجی لے کر آئے ہیں - تو ہم کو
 (غلے کی) بوری ماپ دلا دے اور ہم کو خیرات بھی دے -
 بے شک خدا خیرات کرنے والوں کو جزا دیتا ہے - [۱۸۹] بولا
 کہ تم جانتے ہو کہ حب تم دماہل تھے تو تم نے یوسف اور اس کے
 بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟ [۱۹۰] بولے کیا تو ہی یوسف
 ہے؟ وہ بولا میں ہی یوسف ہوں اور یہہ میرا بھائی ہے -
 خدا نے ہم پر فضل کیا ہے - بے شک جو کوئی (بڑے کاموں سے)
 بچتا اور صبر کرتا ہے تو خدا نیک لوگوں کے احر کو ضائع
 نہیں کرتا - [۱۹۱] بولے بخدا تجھ کو خدا نے ضرور ہم پر
 برگزیدہ کیا ہے - اور ہم ہی خطا کار تھے - [۱۹۲] بولا آج کے
 دن تم پر کوئی الزام نہیں - خدا تم کو بخشے - اور وہی
 رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے -
 [۱۹۳] میری یہہ قمیص لے جاؤ اور اسے میرے ابا کے منہ پر
 ڈال دو - بینائی آ جائیگی - اور اپنے سب لوگوں کو میرے پاس
 لے آؤ -

[۱۹۴] اور جب قافلہ چلا تو اُن کے باپ نے کہا کہ تم مجھ کو
 بہکا ہوا نہ بتاؤ تو میں ضرور یوسف کی بو پاتا ہوں -
 [۱۹۵] بولے بخدا تو اپنی قدیمی غلطی پر ہے - [۱۹۶] پھر
 جب خوش خبری دینے والا آیا اس نے اس (قمیص) کو اس کے
 منہ پر ڈالا تو پھر بینا ہو گیا - بولا کیا میں نے تم سے نہیں
 کہا تھا کہ میں خدا کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم
 نہیں جانتے؟ [۱۹۷] بولے اے ہمارے ابا ہمارے لئے ہمارے

گناہوں کی بخشش مانگ - اور ہم خطا کار تھے - [۹۸] بولا ابھی میں اپنے پروردگار سے تمہارے لئے بخشش مانگوں گا - بے شک وہ بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۹۹] پھر جب یوسف کے پاس پہنچے تو اُس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ مصر میں داخل ہو - خدا نے چاہا تو امن میں رہو گے - [۱۰۰] اور اپنے ماں باپ کو تخت پر چڑھایا اور وہ اس کے آگے سجدے میں گر پڑے - اور وہ بولا اے میرے ابا یہ میرے پہلے خواب کی تعبیر ہے - میرے پروردگار نے اس کو سچ کر دیا - اور اُس نے مجبّر احسان کیا کہ مجھ کو قید سے نکالا اور تمہیں جنگل سے لا ملایا حالانکہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں جھگڑا ڈال دیا تھا - بے شک میرا پروردگار اس چیز کی خوب تدبیر کرتا ہے جو وہ کرنا چاہتا ہے - بے شک وہ جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۱۰۱] اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو سلطنت دی اور مجھ کو باتوں کی تعبیر سکھائی - اے آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا دوست ہے - مجھ کو مسلمان ہی مرنے دے اور مجھ کو نیک لوگوں سے ملا دے - [۱۰۲] یہ غیب کی باتیں ہیں جن کو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں - اور تو تو ان کے پاس نہ تھا جب وہ اپنے کام کے بارے میں متفق ہوئے تھے اور مکر کر رہے تھے - [۱۰۳] اور اکثر لوگ ہیں کہ تو حرص کرے تو بھی ایمان نہیں لانے کے - [۱۰۴] اور نہ تو اس کے لئے ان سے کچھ اجرت مانگتا ہے - یہ تو بس تمام عالموں کے لئے یاد دہانی ہے -

[۱۰۵] اور آسمان و زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے یہ گزرتے ہیں اور جن سے یہ چشم پوشی کرتے ہیں -

[۱۰۶] اور ان میں اکثر خدا پر ایمان نہیں رکھتے بلکہ شرک بھی کرتے ہیں - [۱۰۷] تو کیا یہ لوگ نذر ہو گئے کہ خدا کا عذاب جو سب کو دھانک لیگا وہ اُن پر نہ آئیگا یا وہ گھڑی اُن پر یکایک نہ آئیگی اور وہ نہ جانتے ہونگے ؟ [۱۰۸] تو کہہ دے یہی تو میری راہ ہے - میں خدا کی طرف دلیل کے ساتھ بکارتا ہوں میں اور جو کوئی میری پیروی کرے وہ بھی - اور خدا پاک ہے - اور میں مشرکوں میں نہیں - [۱۰۹] اور تجسے پہلے بھی ہم نے بستی والے آدمی ہی بھیجے کہ ہم نے اُن کی طرف وحی کی - تو کیا یہ ملک میں سیر نہیں کرتے کہ دیکھیں کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا ؟ اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لئے جو (بڑے کاموں سے) بچتے ہیں ضرور بہتر ہوگا - پھر بھی کیا تم کو عقل نہیں ؟ [۱۱۰] یہاں تک کہ جب رسول نا اُمید ہو گئے اور خیال کئے کہ ان سے جھوٹ بولا گیا تو ہماری مدد آ پہنچی - تو جس کو ہم نے چاہا بچا لیا - مگر ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے نہیں پھیرا جاتا - [۱۱۱] عقل مندوں کے لئے اُن کے قصے میں عبرت ہے - یہ بنائی ہوئی بات نہیں - بلکہ جو کچھ اس سے پہلے ہے اس کی تصدیق کرتا ہے اور ہر چیز کی تفصیل ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت -

سورۃ رعد

مکی - ۲۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] المر - یہ کتاب کی آیتیں ہیں - اور تیرے پروردگار کی طرف سے جو کچھ تجھ پر نازل کیا گیا ہے وہ سچ ہے - مگر

اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے - [۲] خدا وہ ہے جس نے آسمان کو بغیر ستون کے کہ تم دیکھ سکو اُنچا کیا - پھر عرش کی طرف متوجہ ہوا اور چاند اور سورج کو مستخر کیا کہ سب ایک وقت مقرر تک چلے جا رہے ہیں - وہی کاموں کی تدبیر کرتا ہے - اور نشانیاں مفصل بیان کرتا ہے تاکہ تم کو اپنے پروردگار سے ملاقات کا یقین ہو - [۳] اور وہی ہے جس نے زمین کو بچھا دیا اور اس میں پہاڑ اور ندیاں بنا دیں - اور اس میں ہر طرح کے میوے کی دو دو قسمیں بنا دیں - اور وہی دن کو رات سے ڈھانک دیتا ہے - بے شک ان ہی میں غور کرنے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں - [۴] اور زمین میں ایک دوسرے کے نزدیک کتنے ہی قطعے ہیں اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت دو شاخے اور جو دو شاخے نہیں - یہ سب ایک ہی پانی پلائے جاتے ہیں - اور میووں میں ہم ایک کو دوسرے پر افضل کرتے ہیں - بے شک ان میں عقل والے لوگوں کے لئے ضرور نشانیاں ہیں - [۵] اور اگر تو تعجب کرے تو اُن کا کہنا بھی عجب ہے کہ جب ہم مٹی ہو جائینگے تو کیا پھر ہماری نئی خلقت ہوگی ؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے کفر کئے اور یہی لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہونگے - اور یہی لوگ جہنم کی آگ کے رہنے والے ہونگے - وہ اُسی میں ہمیشہ رہینگے - [۶] اور بھلائی سے پہلے یہ لوگ تجھ کو برائی کے لئے جلدی کر رہے ہیں - حالانکہ اُن سے پہلے بھی مثالیں گزر چکی ہیں - اور بے شک تیرا پروردگار آدمیوں کے لئے باوجود ان کے ظلم کے صاحب مغفرت ہے اور بے شک تیرا پروردگار سخت عذاب کرنے والا بھی ہے - [۷] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں

کہ اُس پر اُس کے بروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی؟ تو تو بس ترانے والا ہے اور ہر ایک قوم کا ایک ہدایت کرنے والا ہوا ہے -

[۸] خدا ہی جانتا ہے جو ہر عورت حمل میں رکھتی ہے اور جو کچھ اُن کے پیٹ سے نکلتے ہیں اور جو کچھ برہائے ہیں - اور اُس کے پاس ہر چیز اندازہ کی ہوئی ہے - [۹] وہی غیب اور ظاہر کا جاننے والا اور بڑا اور عالی شان ہے - [۱۰] تم میں جو کوئی بات کو چھپائے اور جو کوئی اُس کو پکار کر کہے اور جو رات کو چھپا رہے اور جو دن کو راہ چلے یہ سب برابر ہیں - [۱۱] اس کے لئے اس کے آگے اور اُس کے پیچھے فرشتے مقرر ہیں جو خدا کے حکم سے اُس کی حفاظت کرتے ہیں - خدا ہرگز کسی قوم کی حالت نہیں بدلنے کا یہاں تک کہ وہ خود بدل ڈالیں جو اُن کی ذات میں ہے - اور جب خدا کسی قوم کی برائی کرنی چاہتا ہے تو اُس کو بھیڑا نہیں جا سکتا - اور اُس کے سوا اُن کا کوئی حامی نہیں - [۱۲] وہی ہے جو ترانے اور اُمید دلانے کے لئے تم کو بجلی دکھانا اور بھاری بادلوں کو اُبھارتا ہے - [۱۳] اور گرج اُس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے اور فرشتے بھی اُس کے در سے - اور وہی کڑک بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے لا ڈالتا ہے - اور یہہ خدا کے بارے میں جھگڑتے ہی ہوتے ہیں - اور وہ سخت عذاب والا ہے - [۱۴] اُسی کا پکارنا سچ ہے - اور جو لوگ اُس کے سوا (دوسروں کو) پکارتے ہیں وہ ان کو کچھ بھی نہیں جواب دیتے مگر جیسے کوئی اپنی ہتیلی بانی کی طرف پھیلائے تاکہ وہ اُس کے منہ میں پہنچ جائے حالانکہ وہ اُس تک پہنچنے والا نہیں - اور کانٹوں کی دعا تو بس بھکی ہی ہوتی ہے - [۱۵] اور جو

کوئی آسمان اور زمین میں ہے سب خدا ہی کو سجدہ کرتے ہیں خوشی سے ہو یا ناخوشی سے اور اُن کے سائے بھی صبح اور شام - [۱۶] تو کہہ کہ آسمان اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ تو کہہ دے کہ خدا - تو کہہ کیا تم نے اُس کے سوا (اور بھی) کارساز بنائے جو اپنے نفع اور نقصان کے مالک نہیں؟ تو کہہ کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہے؟ یا اندھیرا اور اُجالا برابر ہے؟ یا یہم لوگ خدا کے ایسے شریک بنا رکھے ہیں کہ اُسی کی سی مخلوق اُنہوں نے بھی پیدا کر رکھی تھیں اور دونوں مخلوق اُن کے نزدیک مل گئی ہیں؟ تو کہہ کہ خدا ہی ہر چیز کا بنانے والا ہے اور وہ اکیلا اور غالب ہے - [۱۷] اُس نے آسمان سے پانی اُتارا بھر اپنے اندازے پر نالے بہ نکلے پھر سیلاب نے اوپر کے جھاگ کو اُٹھایا - اور جو کچھ وہ زہور یا اور اسباب کے لئے آگ میں جلاتے ہیں اُس میں بھی اُسی کی مانند جھاگ ہوتا ہے - اس طرح خدا حق اور باطل کو بیان کرتا ہے - پس جو جھاگ ہے وہ تو بے کار ہو جاتا ہے اور جو لوگوں کو نفع دیتا ہے وہ زمین میں رہ جاتا ہے - خدا اسی طرح مثالیں بیان کرتا ہے - [۱۸] جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی بات مانی اُن کے لئے نیکی ہے - اور جن لوگوں نے اس کی بات نہ مانی اگر سارا اُن کا ہو جو دنیا میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور تو یہم لوگ اسے بطور فدیہ دینگے - یہی لوگ ہیں جن کا بُرا حساب ہوگا اور جن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ رہنے کی بُری جگہ ہے -

[۱۹] تو کیا جو شخص جانتا ہے کہ جو کچھ تیرے پروردگار کی طرف سے تجھ پر اُتارا گیا ہے حق ہے وہ اس کی مانند ہے جو اندھا ہے؟ صرف عقل والے ہی غور کرتے ہیں - [۲۰] جو

لوگ خدا کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور قول کو نہیں توڑتے -
 [۲۱] اور جو لوگ (اس تعلق کو) ملائے رکھتے ہیں جس کے
 ملا رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے - اور اپنے پروردگار سے ڈرتے اور
 برے حساب سے بھی ڈرتے ہیں - [۲۲] اور جو لوگ اپنے پروردگار
 کے دیدار کے لئے صبر کرتے اور نماز پر قائم رہتے اور جو کچھ
 ہم نے اُن کو دیا ہے اس سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے اور
 بُرائی کو نیکی سے دفع کرتے ہیں - یہی لوگ ہیں جن کے
 لئے عاقبت کا گھر ہے - [۲۳] جنت عدن جن میں وہ داخل
 ہونگے - وہ اور جو کوئی ان کے باپ دادوں میں سے اور ان کی
 بیویوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے نیک کام کرتے ہونگے -
 اور ہر دروازے سے فرشتے اُن کے پاس آئینگے - [۲۴] (کہیں گے)
 سلام علیکم اس لئے کہ تم نے صبر کیا - پس انجام بھی اچھا
 ہوا - [۲۵] اور جو لوگ خدا کے ساتھ عہد کئے بیچھے عہد
 شکنی کرتے اور قطع کرتے جو کچھ خدا نے ملا رکھنے کا
 حکم دیا ہے اور ملک میں فساد کرتے - ان ہی لوگوں پر لعنت
 ہے اور ان کے لئے برا ٹھکانا - [۲۶] خدا جس کا چاہے رزق
 کشادہ کرتا ہے - اور یہ تو دنیا ہی کی زندگی سے خوش
 ہیں - حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں محض
 تھوڑا فائدہ ہے -

[۲۷] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس پر
 اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری
 گئی؟ تو کہہ کہ خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو
 (اس کی طرف) رجوع ہو اس کو اپنی طرف ہدایت کرتا ہے -
 [۲۸] جو لوگ ایمان رکھتے اور جن کے دلوں کو خدا کی یاد
 سے اطمینان ہوتا ہے - خدا کی یاد سے دلوں کو ضرور اطمینان

ہوتا ہے - [۲۹] جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام بھی کرتے ان کے لئے خوش حالی ہے اور اچھا ٹھکانا - [۳۰] اسی طرح ہم نے تجھ کو لوگوں کی طرف بھیجا ہے جن سے پہلے اور لوگ بھی گزر چکے ہیں - تاکہ جو ہم نے تیری طرف وحی کی ہے تو اُن کو پڑھ کر سنائے - اور یہ لوگ رحم والے خدا سے کفر کرتے ہیں - تو کہہ کہ وہی میرا پروردگار ہے - اس کے سوا کوئی خدا نہیں - میں اسی پر توکل کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں - [۳۱] اور اگرچہ کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس سے پہاڑ بھی سرکا دئے جاتے یا اس سے زمین کاٹی جاتی یا اس سے مردے بات کر سکتے (تو بھی یہ ہدایت پر نہیں آنے کے) - بلکہ سارا کام خدا ہی کا ہے - تو کیا جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ نہیں جانتے کہ اگر خدا چاہتا تو سب لوگوں کو ضرور ہدایت کرتا - اور جو لوگ کفر کرتے ہیں ان پر ہمیشہ ان کے کئے کے سبب مصیبت ڈالی جائیگی یا وہ ان کے گھروں کے قریب آ پہنچیں گی - یہاں تک کہ خدا کا وعدہ آ جائے - بے شک خدا وعدہ خلافی نہیں کرتا -

[۳۲] اور تجھ سے پہلے بھی رسولوں سے ٹھٹھا کیا گیا ہے - تو میں نے کفر کرنے والوں کو مہلت دی بھر ان کو پکڑا - تو میرا عذاب کیسا ہوا ؟ [۳۳] تو کیا جو ہر شخص کے کئے کا گواہ ہے (وہ ان کے کام نہیں دیکھتا) ؟ اور یہ لوگ خدا کے لئے شریک ٹھہراتے ہیں - تو کہہ کہ تم اُن کے نام بتاؤ - کیا تم اس کو اس چیز کی خبر دینا چاہتے ہو جو وہ دنیا میں نہیں جانتا ؟ یا یہ (تمہاری) محض بات ہے ؟ بلکہ جو لوگ کفر کرتے ہیں ان کو ان کے مکر اچھے دکھائی دیتے اور وہ راہ ہدایت سے رک جاتے ہیں - اور جس کو خدا گمراہ کرے

اس کا کوئی ہدایت کرنے والا نہیں - [۳۴] ان کے لئے دنیا کی زندگی میں عذاب ہے اور ان کے لئے آخرت کا عذاب بہت زیادہ سخت ہوگا - اور ان کو خدا سے بچانے والا کوئی نہیں - [۳۵] اُس بہشت کی صفت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے یہ ہے کہ اس کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - اس کے میوے دائمی ہونگے اور اس کا سایہ بھی - یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو (برے کاموں سے) بچتے ہیں اور کافروں کا انجام تو بس جہنم کی آگ ہے - [۳۶] اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ تو اس چیز سے خوش ہوتے ہیں جو تعبیر اُتاری گئی ہے - اور دوسرے گروہ اس کی کچھ باتوں سے انکار کرتے ہیں - تو کہہ کہ مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں خدا ہی کی عبادت کروں اور اُس کے ساتھ شرک نہ کروں - میں (تم کو) اسی کی طرف پکارتا ہوں اور اسی کی طرف میرا ٹھکانا ہے - [۳۷] اور اسی طرح ہم نے اس کو حکم عربی نازل کیا ہے - اور اگر تو ان کی خواہشوں کی پیروی کرے باوجود اس کے کہ تیرے پاس علم آچکا ہے تو خدا کے مقابلے میں تیرا حامی کوئی نہیں اور خدہ کوئی بچانے والا -

[۳۸] اور تجھ سے پہلے بھی ہم نے رسول بھیجے - اور ہم نے ان کو بیویاں اور اولاد بھی دیں - اور کسی رسول کی مجال نہیں کہ بے حکم خدا کوئی نشانی لا سکے - ہر ایک ميعاد کا وقت لکھا ہوا ہے - [۳۹] خدا جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جو چاہتا ہے) قائم رکھتا ہے - اور اُسی کے پاس اصل کتاب * ہے - [۴۰] اور جو ہم نے ان سے وعدے کئے ہیں اگر ہم تجھ کو کچھ اس میں سے دکھائیں یا تجھ کو (اُس سے پہلے ہی) موت

دے دیں (تو کیا ؟) تجپیر تو بس پہنچا دینے کا ذمہ ہے اور حساب لینا تو ہمارا کام ہے۔ [۲۱] کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ ہم ملک کو سب طرف سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔ اور خدا حکم دیتا ہے۔ اُس کے حکم کو کوئی روک نہیں سکتا۔ اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ [۲۲] اور جو لوگ اُن سے پہلے تھے اُنہوں نے بھی مکر کیا تھا۔ لیکن خدا سب مکر کا جاننے والا ہے۔ وہ جانتا ہے جو ہر جی کہتا ہے۔ اور عنقریب کفار جان لینگے کہ کس کا انجام بخیر ہوتا ہے۔ [۲۳] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ تو (خدا کی طرف سے) بھیجا نہیں گیا۔ تو کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان خدا کی گواہی بس ہے اور اُس کی گواہی جس کے پاس کتاب ہے۔

سورۃ ابراہیم

مکی - ۵۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الر - یہ کتاب ہے کہ ہم نے تجپیر نازل کی ہے تاکہ تو لوگوں کو اُن کے پروردگار کے حکم سے اندھیروں سے نکال کر اُجالے میں لائے یعنی راہِ زبردست تعریف کے لائق [۲] خدا کی کہ اُسی کا ہے جو کچھ آسمان اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور وائے کافروں پر سخت عذاب کے سبب۔ [۳] جو لوگ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کرتے اور خدا کی راہ سے (لوگوں کو) روکنے اور اُس میں کجی کرنا چاہتے ہیں۔ یہی لوگ گمراہی میں دور جا پڑے ہیں۔ [۴] اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اُس کی قوم کی زبان کے ساتھ تاکہ وہ

اُن سے بیان کرے - اور خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے - اور وہی زبردست حکمت والا ہے - [۵] اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں کے ساتھ بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے نکال کر اُجالے میں لا اور اُن کو خدا کے دن یاد دلا - بے شک ہر صبر کرنے والے اور شکر کرنے والے کے لئے ان میں نشانیاں ہیں - [۶] اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ تمہارے حال پر خدا کی نعمتیں یاد کرو جب اُس نے تم کو فرعون کے لوگوں سے بچایا جو تم کو برا عذاب پہنچاتے تھے - اور تمہارے لڑکوں کو ذبح کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو جینے دیتے - اور اُس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی -

[۷] اور جب تمہارے پروردگار نے پکار دیا کہ اگر تم شکر کرو گے تو میں تم کو (اور بھی) زیادہ دوں گا - اور اگر تم کفر کرو گے تو میرا عذاب سخت ہوگا - [۸] اور موسیٰ نے کہا کہ اگر تم اور جو کوئی دنیا میں ہیں سب کے سب کفر کرو تو خدا ضرور بے پروا اور لائق تعریف ہے - [۹] کیا تمہارے پاس اُن لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے یعنی نوح کی قوم اور عاد کی اور ثمود کی - اور جو لوگ اُن کے بعد ہوئے جن کو خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا - اُن کے پاس ان کے رسول بین دلیلیں لے کر آئے تو اُنہوں نے ان کے ہاتھوں کو اُلٹا اُن ہی کے منہوں پر مارا اور بولے کہ جس چیز کو لے کر تم بھیجے گئے ہو ہم اُس سے انکار کرتے ہیں - اور جس کی طرف تم ہم کو بلاتے ہو ہم اُس کی نسبت شک میں ہیں - [۱۰] اُن کے رسولوں نے کہا کیا (تم کو) خدا کے بارے میں شک ہے جو آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے ؟ وہ تم کو بلاتا ہے تاکہ تمہارے گناہ بخش

دے اور ایک وقت مقرر تک تم کو اذہیل دے - اُنہوں نے کہا کہ تم تو بس ہم جیسے آدمی ہو - چاہتے ہو کہ ہم کو اُن چیزوں سے روکو جن کی ہمارے باپ دادا نے عبادت کرتے تھے - تو ہمارے پاس صاف سند لائے - [۱۱] ان کے رسولوں نے ان سے کہا کہ ہم تو بس تم ہی جیسے آدمی ہیں - مگر خدا اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے احسان کرے - اور میرا کام نہیں کہ ہم تم کو کوئی سند لادیں مگر حکم خدا سے - اور ایمان والوں کو چاہئے کہ خدا ہی پر توکل کریں - [۱۲] اور ہم کو کیا ہو گیا ہے کہ ہم خدا پر توکل نہ کریں حالانکہ اُس نے ہم کو ہماری راہوں کی ہدایت کی - اور تم جو جو ایذائیں ہم کو دیتے ہو ہم ضرور اُن پر صبر کریں گے - اور توکل کرنے والوں کو چاہئے کہ خدا ہی پر توکل کریں -

[۱۳] اور جو لوگ کفر کئے وہ اپنے رسولوں سے بولے کہ ہم تم کو اپنے ملک سے ضرور نکال دینگے یا تم پھر ہماری ہی ملت میں آ جاؤ گے - تو ان کے پروردگار نے اُن کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ضرور ہلاک کریں گے - [۱۴] اور اُن کے بعد ضرور تم کو اس ملک میں بسائیں گے - یہ اُس شخص کے لئے تھا جو میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اور میری دھمکی سے ڈرا - [۱۵] اور اُنہوں نے فتح مانگی اور ہر سرکش اور دشمنی کرنے والا نامراد ہو گیا - [۱۶] اس کے آگے جہنم ہے اور اُس کو پیپ کا پانی پلایا جائیگا - [۱۷] وہ اُس کو ایک ایک گھونٹ پٹیگا اور اُس کو گلے سے نہ اُتار سکیگا - اور اُس کو ہر طرف سے موت آتی ہوگی اور وہ نہیں مرنے کا - اور اُس کے آگے سخت عذاب ہوگا - [۱۸] مثال اُن لوگوں کی جو اپنے پروردگار سے کفر کرتے ہیں ایسی ہے کہ ان کے اعمال مانند راکھ کے ہیں - کہ آندھی کے

دن اُس پر زور سے ہوا چلی :- جو کچھ یہ لوگ کہا چکے ہیں اُن میں سے کسی چیز پر اُن کا اختیار نہیں - یہی تو گمراہی میں دور جا پڑنا ہے - [۱۹] کیا تو نے یہ نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمان اور زمین کو (اپنی) مشیئت سے پیدا کیا ہے ؟ اگر وہ چاہے تو تم کو لے جائے اور ایک نئی خلقت کو لے آئے - [۲۰] اور یہ خدا پر کچھ دشوار نہیں - [۲۱] اور وہ سب خدا کے روبرو نکل کھڑے ہونگے تو بے بس تکبر کرنے والوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے - تو کیا تم عذاب خدا کے مقابلے میں ہمارے کچھ بھی کام آسکتے ہو ؟ وہ کہیں گے کہ اگر ہم کو خدا ہدایت کرتا تو ہم ضرور تم کو ہدایت کرتے - اضطراب کریں تو اور صبر کریں تو ہمارے لئے (دونوں) برابر ہے - ہمارے بھاگنے کی تو جگہ نہیں -

[۲۲] اور جب بات طے ہو جائیگی تو شیطان کہیگا کہ خدا نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا - اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا مگر میں نے تم سے وعدہ خلافی کی - اور میرے پاس تمہارے لئے کوئی سند تو تھی نہیں مگر یہ کہ میں نے تم کو پکارا اور تم نے میری سن لی - پس مجھ کو نہ ملامت کرو بلکہ اپنے تئیں ملامت کرو - میں تمہاری فریاد کو نہیں پہنچنے کا اور نہ تم میری فریاد کو پہنچنے کے - میں نہیں مانتا کہ تم مجھ کو پہلے بھی شریک کرتے تھے - بے شک ظالموں کے لئے تو دردناک عذاب ہے - [۲۳] اور جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام بھی کرتے ہیں وہ جنت میں داخل کئے جائیں گے - اُن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - اپنے پروردگار کے حکم سے وہ ہمیشہ اُن ہی میں رہیں گے - وہاں اُن کی دعائے ملاقات سلام ہوگی - [۲۴] کیا تو نے نہ دیکھا کہ خدا نے اچھی

بائوں کی کیسی مثال دی ہے کہ گویا ایک اچھا درخت ہے جس کی جڑ مضبوط ہے اور اس کی ڈالیاں آسمان میں ہیں - [۲۵] اپنے پروردگار کے حکم سے ہر موسم میں اپنا پھل لاتا ہے - اور خدا لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ غور کریں - [۲۶] اور بری بات کی مثال برے درخت کی سی ہے کہ زمین کے اوپر جما ہوا ہے - کہ اُس کو قرار نہیں - [۲۷] جو لوگ محکم بات پر ایمان رکھتے ہیں اُن کو خدا دنیا کی زندگی اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے - اور خدا ظالموں کو گمراہ کرتا ہے - اور خدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے -

[۲۸] کیا تو نے ان کو نہیں دیکھا جنہوں نے خدا کی نعمت کو کفر سے بدل ڈالا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں جا اُتارا ؟ [۲۹] یعنی جہنم میں - کہ وہ اس میں داخل ہونگے - اور وہ قرار کی بری جگہ ہے - [۳۰] اور انہوں نے خدا کے برابر شریک ٹھہرایا تاکہ اس کی راہ سے گمراہ کر دیں - تو کہہ دے کہ فائدہ اُٹھالو - تمہارا ٹھکانا تو جہنم کی آگ ہے - [۳۱] میرے بندے جو ایمان رکھتے ہیں ان سے کہہ دے کہ وہ نماز پر قائم رہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کریں قبل اس کے کہ وہ دن آجائے جب نہ تو خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی - [۳۲] خدا ہی نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی اُتارا پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل نکالے - اور کشتیوں کو تمہارے لئے مستخر کر دیا تاکہ اُس کے حکم سے دریا میں چلیں - اور نہروں کو تمہارے لئے مستخر کر دیا - [۳۳] اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے مستخر کر دیا کہ دونوں پھر رہے ہیں - اور تمہارے لئے رات اور دن کو بھی

مسخر کر دیا۔ [۳۲] اور جو کچھ تم نے اس سے مانگا وہ سب تم کو دیا۔ اور اگر تم خدا کی نعمتوں کو گننے لگو تو ہرگز ان کو نہیں گن سکتے۔ بے شک آدمی تو ظلم کرنے والا اور کفر کرنے والا ہے۔

[۳۵] اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار اس شہر کو امن کی جگہ کر دے اور مجھ کو اور میرے لڑکوں کو بتوں کی عبادت کرنے سے باز رکھ۔ [۳۶] اے میرے پروردگار انہوں نے بہتوں کو گمراہ کیا ہے۔ تو جو کوئی میری پیروی کرے وہی میرا ہے۔ اور جس نے مجھ سے سرکشی کی۔ تو ہی بخشنے والا رحم والا ہے۔ [۳۷] اے ہمارے پروردگار میں نے تیرے بیت الحرام کے پاس جہاں کھیتی نہیں اپنی کچھ اولاد بسائی ہے۔ اے ہمارے پروردگار تاکہ وہ نماز پر قائم رہیں۔ تو لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر دے اور ان کو میوے کھانے کو دے تاکہ وہ شکر گزار ہوں۔ [۳۸] اے ہمارے پروردگار تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں۔ اور خدا پر کوئی چیز چھپی نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔ [۳۹] تعریف خدا ہی کو ہے جس نے مجھ کو بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق بخشے۔ بے شک میرا پروردگار ضرور دعا کا سننے والا ہے۔ [۴۰] اے میرے پروردگار مجھ کو نماز پر قائم رکھ اور میری اولاد کو بھی۔ اور اے ہمارے پروردگار میری دعا قبول کر۔ [۴۱] اے ہمارے پروردگار جس دن حساب ہو مجھ کو اور میرے ما باپ کو اور ایمان والوں کو بخش دے۔

[۴۲] اور تو نہ خیال کر کہ خدا ظالموں کے کاموں سے غافل ہے وہ تو بس اُن کو اس دن تک دھیل دے رہا ہے جب کہ نظریں جمع لگائے رہ جائیں گی۔ [۴۳] اپنے سروں کو اونچا کئے

ہوئے دوڑتے ہونگے - ان کی طرف ان کی نظریں نہیں پھر
 آئینگی - اور ان کے دل گرے ہوئے ہونگے - [۳۴] اور لوگوں کو
 اس دن سے ڈرا جب کہ اُن پر عذاب آپڑیگا تو جو لوگ ظلم
 کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو تھوڑے دنوں
 کی مہلت دے - ہم تیرے پکارنے پر جواب دیں گے - اور رسول
 کی پیروی کریں گے - کیا تم پہلے نہیں قسم کھایا کرتے تھے کہ
 تم کو زوال نہیں؟ [۳۵] اور تم بھی رہے تھے ان ہی لوگوں
 کے گھروں میں جنہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور تم کو معلوم
 ہو چکا تھا کہ ہم نے اُن کے ساتھ کیسا کیا - اور ہم نے
 تمہارے لئے مثالیں بھی بیان کر دیں - [۳۶] اور وہ بھی اپنی
 چال چلے اور خدا تو اُن کی چال جانتا ہے - حالانکہ اُن کی
 چال ایسی تھیں کہ اُن سے پہاڑ بھی ٹل جائیں - [۳۷] پس تو
 نہ خیال کر کہ خدا اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کریگا - بے شک
 خدا زبردست انتقام لینے والا ہے - [۳۸] جس دن زمین بدل کر
 دوسری زمین کر دی جائیگی اور آسمان بھی اور وہ خدا کے
 روبرو ہونگے جو اکیلا غالب ہے [۳۹] اور تو اس دن
 گنہگاروں کو دیکھیگا کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہونگے
 [۵۰] ان کے کرتے تار کول کے ہونگے اور ان کے منہوں کو آگ
 دھانکے ہوگی - [۵۱] تاکہ خدا ہر جان کو اُس کی کمائی
 کی جزا دے - بے شک خدا جلد حساب لینے والا ہے -
 [۵۲] یہ لوگوں کو پہنچا دینا ہے تاکہ وہ اس سے ڈرائے
 جائیں اور تاکہ وہ جانیں کہ بس وہی ایک خدا ہے اور تاکہ
 عقل والے غور کریں -

سورۃ حجر

مکی - ۹۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الر - یہ کتاب اور واضح قرآن کی آیتیں ہیں -
 ۹ [۲] جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ بہتیرے ہی آرزو کرینگے
 کہ کاش مسلمان ہوتے - [۳] تو اُن کو چھوڑ دے کہ کھائیں
 اور فائدہ اُٹھائیں اور آرزوئیں اُن کو غافل کریں - پھر تو وہ
 جان ہی حائینگے - [۴] اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں
 کی مگر اُس کے لئے ایک ميعاد لکھی ہوئی تھی - [۵] کوئی
 اُمت نہ اپنے وقت مقرر سے آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ
 سکتی - [۶] اور وہ کہتے ہیں اے وہ شخص جس پر یاد دلانے
 والی چیز اُناری گئی ہے تو تو دیوانہ ہے - [۷] اگر تو سچا ہے
 تو ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لاتا؟ [۸] ہم فرشتے نہیں
 اُتارتے مگر حق حق تصفیہ کے لئے - اور اُس وقت وہ ڈھیل
 نہیں دئے جائینگے - [۹] ہم نے یہ یاد دلانے والی چیز اُناری
 اور ہم ہی اُس کی حفاظت کرنے والے ہیں - [۱۰] اور ہم نے
 تجسے پہلے بھی اگلی اُمتوں میں (رسول) بھیجے تھے -
 [۱۱] اور جب کبھی اُن کے پاس کوئی رسول آتا تو وہ اُس سے
 ٹھٹھا ہی کرتے - [۱۲] اسی طرح ہم گنہگاروں کے دلوں میں
 انکار بیٹھا دیتے ہیں - [۱۳] یہ اس پر نہیں ایمان لانے کے -
 اور اگلوں کا نمونہ تو گرز ہی چکا ہے - [۱۴] اور اگر ہم ان
 لوگوں کے لئے آسمان میں ایک دروازہ بھی کھول دیں اور یہ
 دن دوپہر اُس میں چرھ بھی جائیں [۱۵] تو یہ ضرور

کہینگے کہ ہماری انکھیں مخمور ہو گئی ہیں - نہیں ہم لوگوں پر جادو کیا گیا ہے -

[۱۶] اور ہم نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اُس کو زینت دی [۱۷] اور ہر شیطان مردود سے اُس کی حفاظت کی - [۱۸] مگر جو کوئی چوری سے کچھ سن لے - نو اُس کے پیچھے ایک صاف شعلہ آگتا ہے - [۱۹] اور ہم نے زمین کو پھیلا دیا اور ہم نے اُس میں پہاڑ ڈال دیئے اور ہم نے اُس میں ہر ایک موزوں چیز اُگائی - [۲۰] اور ہم نے تمہارے لئے اُس میں معاش کی چیزیں رکھ دیں - اور اُن کے لئے بھی جن کو تم کھانے نہیں دیتے - [۲۱] اور جتنی چیزیں ہیں اُن سب کے خزانے ہمارے ہی پاس ہیں - اور یہہ ہم محض بقدر معلوم اُتارتے ہیں - [۲۲] اور ہم ہی بوجھل ہوا بھیجتے اور آسمان سے پانی اُتارتے ہیں - پھر یہی تم کو پلاتے ہیں - اور تم تو اُس کو جمع کر کے نہیں رکھتے - [۲۳] اور ہم ہی حیات دیتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی (سب کے) وارث ہیں - [۲۴] اور ہم تم میں سے آگے بڑھ جانے والوں کو جانتے ہیں اور ہم پیچھے رہنے والوں کو بھی جانتے ہیں - [۲۵] اور بے شک تیرا پروردگار ہی اُن کو اکتھا کریگا - بے شک وہ حکمت والا اور جاننے والا ہے -

[۲۶] اور ہم ہی نے سترے کیچڑ کی کھنکھناتی مٹی سے آدمی کو بنایا - [۲۷] اور اُس سے پہلے ہم نے جنوں کو لوؤں کی آگ سے پیدا کیا تھا - [۲۸] اور جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں سَری کیچڑ کی کھنکھناتی مٹی سے ایک آدمی بنانے والا ہوں - [۲۹] تو جب میں اُسے درست کر چکوں اور اُس میں اپنی طرف سے روح پھونک دوں تو تم اُس کے سامنے

سجدے میں گر پڑنا۔ [۳۰] تو سب فرشتوں نے مل کر سجدہ کیا [۳۱] مگر ابلیس کہ اُس نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ دینے سے انکار کیا۔ [۳۲] فرمایا اے ابلیس تجھ کو کیا ہو گیا ہے کہ تو سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہیں دیتا؟ [۳۳] بولا میں سجدہ نہیں کرنے والا ایک آدمی کا جس کو تو نے سڑی کیچڑ کی کھنکھناتی مٹی سے بنایا۔ [۳۴] فرمایا تو یہاں سے نکل جا۔ تو مردود ہو گیا۔ [۳۵] اور روز جزا تک تجھ پر لعنت رہیگی۔ [۳۶] بولا اے میرے بروردگار تو مجھ کو اُس دن تک جب وہ بھر اُٹھائے جائینگے مہلت دے۔ [۳۷] فرمایا اچھا تجھ کو مہلت دی گئی [۳۸] روز وقت مقرر تک۔ [۳۹] بولا اے میرے بروردگار اس لئے کہ تو نے مجھ کو گمراہ کیا میں بھی ضرور اُن لوگوں کو دُنیا میں (دُنیاوی چیزیں) اچھی کر دکھاؤنگا اور ان سب کو ضرور گمراہ کرونگا۔ [۴۰] مگر ان میں سے تیرے خالص بندے۔ [۴۱] فرمایا کہ یہی مجھ تک سیدھی راہ ہے۔ [۴۲] بے شک میرے بندوں پر تیرا کچھ اختیار نہیں مگر گمراہوں میں سے جس نے تیری پیروی کی۔ [۴۳] اور ان سب کے لئے جہنم کا وعدہ ہے۔ [۴۴] اس کے سات دروازے ہونگے۔ ہر دروازے کے لئے ان میں سے ایک حصہ مقرر ہوگا۔ [۴۵] بے شک برہیزگار باغوں اور چشموں میں ہونگے۔ [۴۶] (اُن سے کہا جائیگا) سلامتی سے امن کے ساتھ ان میں داخل ہو۔ [۴۷] اور اُن کے دلوں میں جو کچھ رنجش رہی ہوگی ہم اُس کو نکال دالینگے۔ بھائی بنکر وہ نختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہونگے۔ [۴۸] اُن کو اُس میں کوئی تکلیف نہ چھوٹیگی اور نہ یہہ اُس سے نکالے جائینگے۔ [۴۹] میرے بندوں کو خبر کر دے کہ میں بخشنے والا اور رحم والا ہوں۔

[۵۰] اور یہہ بھی کہ میرا عذاب عذاب دردناک ہوتا ہے -
 [۵۱] اور اُن کو ابراہیم کے مہمانوں کی خبر دے [۵۲] کہ جب وہ اُس کے پاس آئے تو کہا سلام - بولا ہم تم سے دَر گئے - [۵۳] وہ بولے تو نہ دَر - کہ ہم تجکو ایک لائق لڑکے کی خبر دیتے ہیں - [۵۴] کہا کیا تم مجکو خوش خبری دیتے ہو باوجود اس کے کہ مجکو بڑھاپے نے آ لیا ہے ؟ پھر کس چیز کی خوش خبری دیتے ہو ؟ [۵۵] بولے کہ ہم تجکو سچی خوش خبری دیتے ہیں - اور تو نا اُمید نہ ہو - [۵۶] کہا کہ گمراہوں کے سوا اور کون اپنے پروردگار کی رحمت سے نا اُمید ہوتا ہے ؟ [۵۷] کہا اے بھیجے ہوؤ تمہارا مطلب کیا ہے ؟ [۵۸] بولے ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں [۵۹] مگر لوط کے گھر والے کہ ہم ان سب کو ضرور بچائینگے - [۶۰] مگر اُس کی بیوی کہ ہم نے مقرر کر رکھا ہے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی -

[۶۱] بھر جب بھیجے ہوئے لوط کے لوگوں کے پاس آئے -
 [۶۲] اُس (لوط) نے کہا کہ تم تو اجنبی لوگ ہو - [۶۳] وہ بولے نہیں - بلکہ جس چیز میں یہہ شک کرتے ہیں ہم وہی لے کر آئے ہیں - [۶۴] اور ہم تیرے پاس (خدا کی) مشیت سے آئے ہیں - اور ہم سچ کہتے ہیں - [۶۵] تو کچھ رات رہے تو اپنے لوگوں کو لے کر چل دے اور تو اُن کے پیچھے رہنا - اور تم میں سے کوئی پھر کر نہ دیکھے - اور چلے جاؤ جہاں تم کو حکم دیا گیا ہے - [۶۶] اور ہم نے اس بات کو اُس کی طرف قائم کر دیا کہ صبح ہوتے ہی ان کی جڑ کاٹی جائیگی - [۶۷] اور شہر والے خوشیاں کرتے ہوئے آئے - [۶۸] اس (لوط) نے کہا کہ یہہ میرے مہمان ہیں - پس مجکو فضیحت نہ

کرو۔ [۶۹] اور خدا سے ڈرو۔ اور مجھ کو رسوا نہ کرو۔
 [۷۰] وہ بولے کیا ہم نے تجھ کو تمام دُنیا کے لوگوں کے بارے
 میں منع نہیں کیا تھا؟ [۷۱] بولا اگر تم کو کچھ کرنا ہے
 تو یہ میری لونڈیاں حاضر ہیں۔ [۷۲] تیری جان کی قسم
 یہ خماري میں بہکتے پھرتے ہیں۔ [۷۳] اور سورج نکلنے
 ہی اُن کو ایک زور کی آواز نے آلیا۔ [۷۴] پھر ہم نے اُس کو
 اُلٹ دیا اور اُن پر کنکروں کے پتھر برسائے۔ [۷۵] بے شک
 جو لوگ چہرے سے پہچاننے والے ہیں اُن کے لئے اُس میں
 نشانیاں ہیں۔ [۷۶] اور یہ ہمیشہ کی راہ پر بھی ہیں۔
 [۷۷] بے شک ایمان والوں کے لئے اس میں ایک نشانی ہے۔
 [۷۸] اور ایکہ والے بھی ظالم تھے۔ [۷۹] تو ہم نے اُن سے
 انتقام لیا۔ اور یہ دونوں صدر راستے پر ہیں۔

[۸۰] اور حجر والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔
 [۸۱] اور ہم نے اُن کو اپنی نشانیاں دیں مگر وہ اُن سے منہم
 پھیرا ہی کئے۔ [۸۲] اور امن کے لئے پہاڑوں کو تراش کر گہرا
 بنایا کرتے تھے۔ [۸۳] مگر اُن کو بھی صبح ہوتے ہی ایک
 زور کی آواز نے آلیا۔ [۸۴] اور جو کچھ اُنھوں نے کمایا تھا
 کچھ بھی اُن کے کام نہ آیا۔ [۸۵] اور ہم نے آسمان اور
 زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے محض (اپنی)
 مشیئت سے پیدا کئے ہیں۔ اور بے شک وہ گھڑی آکر رہیگی۔
 پس تو نیکی کے ساتھ (اُن سے) درگزر کر۔ [۸۶] بے شک
 تیرا پروردگار ہی پیدا کرنے والا اور جاننے والا ہے۔ [۸۷] اور
 ہم نے تجھ کو دھرائی جانے والی سات آیتیں دیں اور قرآن
 عظیم۔ [۸۸] ان میں سے اکثر لوگوں کو ہم نے جو کچھ
 خائدہ دے رکھا ہے تو اپنی آنکھیں اُن کی طرف نہ دوڑا۔

اور اُن کی وجہ سے غم نہ کھا اور ایمان والوں کے سامنے اپنے کو جھکا دے * - [۸۹] اور کہہ کہ میں صاف صاف دُرّانے والا ہوں - [۹۰] (یہ ویسا ہی ہے) جیسا ہم نے بائیسے والوں پر اُتارا تھا - [۹۱] جنہوں نے کتاب کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا - [۹۲] پس تیرے پروردگار کی قسم ہم ان سب سے پوچھینگے [۹۳] اس چیز کے بارے میں جو اُنہوں نے کی - [۹۴] بس تجکو حکم دیا جاتا ہے کہ تو اُسے صاف صاف سنا دے - اور مشرکوں سے درگزر کر - [۹۵] ٹھٹھا کرنے والوں کے مقابلے میں ہم تجکو بس ہیں - [۹۶] حو لوگ خدا کے ساتھ دوسرے خدا تھہراتے ہیں - وہ حلد حان جائینگے - [۹۷] اور ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے تو تنگ دل ہوتا ہے - [۹۸] پس تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر اور سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہو - [۹۹] اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتا رہ یہاں تک کہ تجکو بتینی امر آ لے -

سورۃ نحل

مکی - ۱۲۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] خدا کا حکم آپہنچا - تو اُس کے لئے جلدی نہ کرو - وہ پاک ہے - اور اُن کے شرک سے بالا تر ہے - [۲] وہ اپنے حکم سے فرشتوں کو وحی دے کر اپنے بندوں میں سے جس کی طرف چاہتا ہے اُتارتا ہے - کہ دُرّاء کہ میرے سوا اور کوئی خدا نہیں - اور مجھی سے دُرّو - [۳] اُس نے آسمان اور زمین کو (اپنی)

* لفظی معنی یوں ہونگے کہ اپنے بازو جھکا دے -

مشیت سے پیدا کیا ہے۔ وہ اُن کے شرک سے بالا تر ہے۔ [۴] اُس نے آدمی کو نطفے سے پیدا کیا۔ پھر بھی وہ علانیہ جھگرتا ہے۔ [۵] اور اُس نے مویشی پیدا کئے۔ کہ ان میں تمہارے لئے جائزے کے سامان اور اور فائدے بھی ہیں۔ اور اُن کو تم کھاتے بھی ہو۔ [۶] اور تمہارے لئے اُن میں ایک خوبصورتی بھی ہے جس وقت کہ تم شام کو چرا لاتے ہو اور جس وقت چرانے کو نکالتے ہو۔ [۷] اور وہ تمہارے بوجھ ایسے شہروں میں اُٹھا لے جاتے ہیں جن تک تم نہیں پہنچ سکتے مگر جان توڑ مشقت کے ساتھ۔ بے شک تمہارا پروردگار مہربان اور رحم والا ہے۔ [۸] اور گھوڑے اور خچر اور گدھے۔ تاکہ تم اُن پر سوار ہو اور واسطے زینت کے۔ اور وہ پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے۔ [۹] اور سیدھی راہ خدا تک پہنچتی ہے۔ اور اُن میں کچ بھی ہیں۔ اور اگر خدا چاہتا تو تم سب کو ہدایت کرتا۔

[۱۰] وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اُتار ا۔ جس میں سے کچھ تمہارے پینے کا ہے اور اُس سے درخت ہوتے ہیں جن میں تم جانوروں کو چراتے ہو۔ [۱۱] اس سے تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر طرح کے میوے پیدا کئے۔ بے شک اُس میں غور کرنے والوں کے لئے ضرور ایک نشانی ہے۔ [۱۲] اور اُس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے مسخر کیا۔ اور تارے بھی اُسی کے حکم سے مسخر ہیں۔ بے شک اُس میں بھی جو لوگ عقل رکھتے ہیں اُن کے لئے نشانیاں ہیں۔ [۱۳] اور جو کچھ اُس نے تمہارے لئے زمین میں پیدا کیا ہے اُن کے مختلف رنگ ہیں۔ بے شک اُس میں بھی دھیان کرنے والوں کے لئے ایک نشانی ہے۔ [۱۴] اور وہی

ہے جس نے دریا کو مستخر کر رکھا ہے تاکہ اُس میں سے تم تازہ گوشت کھاؤ اور اُس میں سے زیورات نکالو جن کو تم بہنتے ہو - اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ پہاڑی ہوئی اُس میں چلی جاتی ہیں کہ تم اُس کا فضل دھونڈو اور شکر گزار ہو - [۱۵] اور زمین پر پہاڑ رکھ دئے کہ کہیں تم کو لے کر نہ ہل جائے - اور نہریں اور راہیں تاکہ تم راہ پاؤ - [۱۶] اور راہ کی نشاںیاں - اور تاروں سے بھی وہ راہ بتاتے ہیں - [۱۷] تو کیا جو پیدا کر سکتا ہے وہ مانند اُس ے ہے کہ نہیں پیدا کر سکتا؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟ [۱۸] اور اگر تم خدا کی نعمتیں گننے لگو تو اُن کو گن نہ سکو گے - بے شک خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۱۹] اور خدا جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو - [۲۰] اور خدا ے سوا یہہ جن کو پکارتے ہیں وہ کچھ بھی نہیں پیدا کر سکتے بلکہ خود ہی پیدا کئے گئے ہیں - [۲۱] وہ مردے ہیں - زندہ نہیں - اور نہیں جانتے کہ کب (قیامت ے لئے) اُٹھائے جائیں گے -

[۲۲] تمہارا معبود ایک ہی ہے - مگر جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن ے دل انکار کرتے ہیں اور وہ تکبر کرنے والے ہیں - [۲۳] اس میں شک نہیں کہ خدا جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں - وہ تکبر کرنے والوں کو پیار نہیں کرتا - [۲۴] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے؟ تو وہ کہتے ہیں کہ اگلوں کی کہانیاں [۲۵] تاکہ قیامت ے دن اپنے پورے بوجھ اُٹھائیں اور جن لوگوں کو بے حانے گمراہ کرتے ہیں اُن ے بوجھ بھی - برا ہے وہ بوجھ جو یہہ اُٹھا رہے ہیں -

[۲۶] جو اُن سے پہلے تھے اُنہوں نے بھی مکر کیا تھا - تو خدا نے اُن کی عمارت کی جڑ تک کی خبر لی - اور اُن ہی پر اُن کے اوپر سے چھت گر پڑی اور جدھر سے اُن کو گمان تک نہ تھا اُن پر عذاب آ پڑا - [۲۷] پھر قیامت کے دن وہ اُن کو رسوا کریگا اور کہیگا کہ میرے شریک جن کے بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے وہ کہاں ہیں ؟ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کے دن کافروں پر رسوائی اور خرابی ہے - [۲۸] کہ جب فرشتوں نے اُن کو موت دی تھی یہم اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے تو یہم صلح کا پیغام بھیجیں گے کہ ہم کچھ برائی نہیں کرتے تھے - ہاں - خدا خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو - [۲۹] پس جہنم کے دروازوں سے داخل ہو - اسی میں ہمیشہ رہو - تکبر کرنے والوں کی جگہ تو ضرور بری ہے - [۳۰] اور جو لوگ (برے کاموں سے) بچتے ہیں اُن سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے ؟ وہ کہتے ہیں کہ خیر کی بات - جن لوگوں نے نیکی کی اُن کے لئے اس دنیا میں بھی نیکی ہے اور آخرت کا گھر تو ضرور ہی بہتر ہے - اور پرہیزگاروں کا گھر کیسا اچھا ہے - [۳۱] جنت عدن جن میں وہ داخل ہونگے - اُن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - جو کچھ وہ چاہیں گے وہاں اُن کو ملیگا - خدا اسی طرح پرہیزگاروں کو جزا دیتا ہے - [۳۲] جن کو فرشتے پاکی کی حالت میں موت دیتے ہیں وہ کہتے ہیں سلام علیکم جنت میں داخل ہو بسبب اس کے جو تم کرتے تھے - [۳۳] کیا وہ اسی کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے پاس آ پہنچیں یا تیرے پروردگار کا حکم آ جائے ؟ جو لوگ ان سے پہلے ہوئے ہیں اُنہوں نے بھی اسی طرح کیا - اور خدا نے تو ان پر ظلم

کیا نہیں بلکہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے رہے - [۳۴] پس ان کے کئے کی برائی ان پر آ پڑی - اور جس سے وہ ٹھٹھا کیا کرتے تھے اُس نے اُن کو آگھیرا -

[۳۵] اور جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اگر خدا چاہتا تو ہم اُس کے سوا اور کسی چیز کی عبادت ہی نہ کئے ہوتے - نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادے - اور نہ اُس کے بغیر حکم ہم کوئی چیز حرام کر دالتے - جو لوگ اُن سے پہلے تھے وہ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے - مگر رسولوں پر سوا اس کے اور کیا ہے کہ وہ صاف صاف پہنچا دیں؟ [۳۶] اور ہم نے ہر اُمت میں رسول بھیجے کہ خدا کی عبادت کرو اور طاغوت سے باز آؤ - تو ان میں سے بعض کو خدا نے ہدایت کی اور اُن میں سے بعض پر گمراہی لاحق ہوئی - پس دنیا میں سیر کرو اور دیکھو کہ (رسولوں کو) جھٹلانے والوں کا انعام کیسا ہوا - [۳۷] اگر تو اُن کی ہدایت چاہے تو خدا جس کو گمراہ کرتا ہے اُسے ہدایت نہیں کرتا - اور اُس کا کوئی مددگار نہیں - [۳۸] اور یہم زوروں سے خدا کی قسم کھاتے ہیں کہ جو مر جاتے ہیں اُن کو خدا نہیں اُٹھا کھڑا کرنے کا - ہاں - یہم اُس کا سچا وعدہ ہے - لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے - [۳۹] تاکہ وہ اُن سے اُس چیز کے بارے میں بیان کرے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں - اور تاکہ جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ جانیں کہ وہ جھوٹے ہیں - [۴۰] جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم اس کی نسبت یہی کہتے ہیں کہ ہو جا - اور وہ ہو جاتی ہے -

[۴۱] اور جن لوگوں نے ظلم کئے جانے کے بعد خدا کی راہ میں ہجرت کی ہم اُن کو دنیا میں ضرور اچھی جگہ

دینگے - اور آخرت کا اجر تو بڑھ کر ہوگا - اے کاش یہہ جانتے - [۳۲] وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے پروردگار پر توکل کیا - [۳۳] اور تجسے پہلے بھی ہم نے آدمی ہی بھیجے کہ ان کی طرف ہم نے وحی بھیجی - پس اگر تم نہیں جانتے ہو تو اہل کتاب سے پوچھو - [۳۴] بین دلیلیں اور کتاب (لے کر بھیجے) - اور ہم نے تعجیر کتاب نازل کی تاکہ تو لوگوں سے بیان کر دے جو کچھ اُن کی طرف نازل کیا گیا ہے اور تاکہ وہ غور کریں - [۳۵] تو کیا جو لوگ بری تدبیریں کیا کرتے ہیں وہ اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں کہ خدا اُن کو زمین میں نہ دھسا دیگا یا اُن کے پاس عذاب نہ آ پڑیگا جدھر سے اُن کو گمان بھی نہیں؟ [۳۶] یا اُن کے چلنے بھرنے میں وہ اُن کو آپکڑے؟ اور وہ تو (اُس کو) عاجز نہیں کر سکتے - [۳۷] یا وہ دُرتے ہوں اتنے ہی میں اُن کو آلے - مگر بے شک تمہارا پروردگار مہربان اور رحم والا ہے - [۳۸] کیا اُنہوں نے ان چیزوں کی طرف نہیں دیکھا جو خدا نے پیدا کی ہیں؟ اُن کے سائے بھی داہنی طرف سے اور بائیں طرف سے خدا ہی کو سجدہ کرتے پھرتے ہیں - اور وہ بھی عاجز ہیں - [۳۹] اور جو کچھ آسمان اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب خدا ہی کو سجدہ کرتے ہیں - چلنے والے جانور اور فرشتے - اور وہ تکبر نہیں کرتے - وہ [۴۰] وہ اپنے پروردگار سے جو اُن کے اوپر ہے دُرتے ہیں اور کرتے ہیں جو وہ حکم کئے جاتے ہیں -

[۵۱] اور خدا نے کہا ہے کہ دو معبود نہ تھہراؤ - وہی تو ایک معبود ہے - پس مجھی سے دُرو - [۵۲] اور اُسی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اور اُسی کی عبادت لازم ہے - تو کیا تم خدا کے سوا کسی اور سے بھی دُرو گے؟ [۵۳] اور جو کچھ

نعمت تمہارے پاس ہے وہ خدا کی طرف سے ہے - پھر جب تم کو تکلیف پہنچتی ہے تو اُسی کے حضور میں فریاد کرتے ہو - [۵۴] پھر جب وہ تکلیف کو تم پر سے قال دیتا ہے تو اُسی وقت تم میں سے ایک گروہ اپنے پروردگار کا شریک تہہراتا ہے - [۵۵] تاکہ ہم نے جو کچھ اُن کو دیا تھا اُس کی ناشکری کریں - تو فائدہ اُٹھا لو - پھر تم جانو گے - [۵۶] اور ہم نے جو کچھ اُن کو دیا ہے اُس میں یہ لوگ اُن کا حصہ بھی تہہراتے ہیں جن کو وہ نہیں جانتے - بخدا جو کچھ تم افترا کرتے ہو تم سے ضرور اُن کے بارے میں پوچھا جائیگا - [۵۷] اور یہ لوگ خدا کی بیٹیاں تہہراتے ہیں - وہ پاک ہے - اور اپنے لئے (تہہراتے ہیں) جو وہ چاہتے ہیں - [۵۸] اور جب اُن میں سے کسی کو بیٹی کی خوش خبری دی جاتی ہے تو اُس کا منہ کالا ہو جاتا ہے اور وہ رنجیدہ ہوتا ہے - [۵۹] وہ جس چیز کی خوش خبری دیا گیا ہے اُس کے سبب لوگوں سے چھپا پھرتا ہے - آیا اُس کو باوجود ذلت کے رکھے یا اُس کو مٹی میں گڑ دے - یہم کیسا برا فیصلہ کرتے ہیں - [۶۰] جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کی صفت بُری ہے - اور خدا کی صفت اعلیٰ ہے - اور وہ زبردست حکمت والا ہے -

[۶۱] اور اگر خدا لوگوں کو اُن کے ظلم کے سبب گرفتار کرتا تو زمین پر کسی چلنے والی چیز کو نہ چھوڑتا - مگر وہ ایک وقت مقرر تک اُن کو دھیل دیتا ہے - تو جب اُن کی اجل آگئی تو نہ وہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے اور نہ آگے نکل سکتے ہیں - [۶۲] اور جو اُن کو ناگوار ہے وہی یہم خدا کے لئے تہہراتے ہیں - اور اُن کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ اُن کی بھلائی ہوگی - کوئی شک نہیں کہ اُن کے لئے (جہنم کی) آگ

ہوگی اور وہ سب سے آگے ہونگے - [۶۳] بخدا ہم نے تجسے پہلے بھی لوگوں کی طرف (رسول) بھیجے - تو شیطان نے اُن کے کلام اُن کو اچھے کر دکھائے - اور آج کے دن وہی اُن کا دوست ہوگا - اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے - [۶۴] اور ہم نے تو تجسے کتاب اسی لئے نازل کی کہ جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں وہ تو اُن سے صاف صاف بیان کر دے - اور ایمان والوں کے لئے یہ ہدایت اور رحمت ہو - [۶۵] اور خدا نے آسمان سے پانی اُتارا پھر زمین کے مرجانے پیچھے اُس کو اُس سے زندہ کیا - بے شک اس میں سننے (سمجھنے) والوں کے لئے ایک نشانی ہے -

[۶۶] اور بے شک موشیوں میں بھی تمہارے لئے عبرت ہے وہ گوہر اور خون جو اُن کے بیت میں ہے اُس سے ہم تم کو خالص دودھ بلاتے ہیں کہ بینے والے اُسے باسانی پی جاتے ہیں - [۶۷] اور کھجور اور انگور کے میوے کہ تم اُن سے مسکرات اور اچھے کھانے کی چیزیں بناتے ہو - بے شک اُس میں بھی عقل والوں کے لئے ایک نشانی ہے - [۶۸] اور تبرے پروردگار نے شہد کی مکھی کی طرف وحی بھیجی کہ بہاڑوں میں اور درختوں میں اور جو لوگ اونچی تتیاں بناتے ہیں اُن میں گھر بنا - [۶۹] پھر ہر طرح کے میوے کھا اور اپنے پروردگار کی مسخر راہوں پر چل - اُن کے بیت سے بینے کی چیز نکلتی ہے کہ اُس کے رنگ بھی مختلف ہوتے ہیں اور اُس میں لوگوں کے لئے دوا ہے - بے شک اس میں بھی غور کرنے والوں کے لئے ایک نشانی ہے - [۷۰] اور خدا نے تم کو پیدا کیا پھر وہی تمہاری روح قبض کرتا ہے اور تم میں سے کوئی تو نکمی عمر تک پہنچایا جاتا ہے کہ وہ جان کر بھی پھر نہیں جانتا - بے شک خدا جاننے والا اور قدرت والا ہے -

[۷۱] اور خدا ہی نے تم میں سے ایک کو ایک پر رزق ے اعتبار سے فضیلت دی ہے۔ مگر جن کو فضیلت دی گئی ہے وہ اپنا رزق پھیر کر اُن لوگوں کو نہیں دیتے جن ے مالک اُن ے داہنے ہاتھ ہیں۔ کہ اس میں وہ بھی برابر ہو جائیں۔ پھر بھی کیا یہ خدا کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟ [۷۲] اور تم ہی میں سے خدا نے تمہارے لئے بیویاں پیدا کیں اور تمہاری بیویوں سے تمہارے لئے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور تم کو اچھی چیزیں کھانے کو دیں۔ تو کیا یہ جھوٹی باتوں پر ایمان رکھتے اور خدا کی نعمتوں سے کفر کرتے ہیں؟ [۷۳] اور یہ خدا ے سوا ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو آسمان اور زمین میں اُن کو رزق دینے کا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ طاقت رکھتے۔ [۷۴] تو خدا ے لئے مثالیں نہ بیان کرو۔ بے شک خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ [۷۵] خدا ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک غلام ہے دوسرے کی ملک۔ وہ کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتا اور وہ شخص کہ جس کو ہم نے اپنی طرف سے اچھا رزق دے رکھا ہے اور وہ اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کرتا ہے کیا یہ دونوں برابر ہیں؟ تعریف خدا ہی کو ہے۔ لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔ [۷۶] اور خدا ایک مثال بیان کرتا ہے کہ دو آدمی ہیں ان میں کا ایک گونگا ہے کہ کسی چیز پر اُس کا اختیار نہیں اور وہ اپنے مالک پر بوجھ بھی ہے۔ وہ جہاں اس کو بھیجے اس سے کوئی کام نہیں ہوتا۔ کیا یہ اور وہ برابر ہیں جو عدل کرنے کو کہتا اور خود سیدھی راہ پر ہے؟

[۷۷] اور آسمان اور زمین کی چھپی باتیں خدا ہی کو معلوم ہیں۔ اور (قیامت کی) گھڑی تو بس جیسے پلک کا

جھپکنا بلکہ اس سے بھی زیادہ نزدیک ہے - بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے - [۷۸] اور خدا نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیت سے نکالا - تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے - اور اُس نے تم کو کان اور آنکھ اور دل دئے تاکہ تم شکر گزار ہو - [۷۹] کیا یہ لوگ پرندوں کو نہیں دیکھتے جو آسمان کی فضا میں مسخر کئے ہوئے ہوتے ہیں - خدا ہی ان کو تھامے رہتا ہے - بے شک جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے اسی میں نشانیاں ہیں - [۸۰] اور خدا ہی نے تمہارے لئے تمہارے گھرؤں کو ٹھکانا بنایا اور مویشیوں کے چمڑوں سے تمہارے لئے گھر بنائے کہ تم اپنے سفر کے وقت اور اپنے مقام کرنے کے وقت ان کو ہلکا پاتے ہو - اور اُن کی اُون اور ان کے روؤں اور ان کے بالوں سے کتنے اسباب اور فائدے کی چیزیں بنائیں جو ایک وقت تک (تمہارے کام آتی ہیں) - [۸۱] اور خدا ہی نے تمہارے لئے اپنی بنائی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں سے تمہارے لئے چھینے کی جگہیں بنائیں - اور تمہارے لئے کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں اور ایسے بھی کرتے بنائے جو تم کو ایک دوسرے کی زیادتی سے بچائیں - اس طرح وہ تم پر اپنی نعمتیں بوزی کرتا ہے تاکہ تم فرماں بردار ہو - [۸۲] بھر اگر یہ پیتھ پھیر لیں تو تکبر تو بس صاف صاف پہنچا دینا ہے - [۸۳] یہ خدا کی نعمتوں کا اعتراف کرتے ہیں پھر اُن سے انکار کرتے ہیں - اور اُن میں سے اکثر کافر بھی ہیں -

[۸۴] اور جب ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ کھڑا کرینگے پھر جو لوگ کفر کئے اُن کو اجازت نہ ملیگی اور نہ اُن سے عذر کے لئے کہا جائیگا - [۸۵] اور جب ظالم عذاب کو دیکھینگے تو نہ یہ اُن سے ہلکا کیا جائیگا اور نہ وہ ڈھیل

دئے جائینگے۔ [۸۶] اور جب مشرک اپنے شریکوں کو دیکھینگے۔ وہ کہینگے کہ اے ہمارے پروردگار یہ ہم ہیں ہمارے شریک جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے۔ تو وہ اُن کی بات اُن ہی پر مارینگے کہ تم جھوٹے ہو۔ [۸۷] اور وہ اُس دن خدا کے آگے سر جھکا دینگے اور جو افترا پر دازیاں یہہ کیا کرتے تھے وہ سب اُن سے گم ہو جائینگے۔ [۸۸] جو لوگ کفر کرتے اور خدا کی راہ سے روکتے ہیں ہم اُن کو عذاب پر عذاب دئے جائینگے اِس لئے کہ اُنہوں نے فساد کیا۔ [۸۹] اور جس دن ہم ہر اُمت میں ان ہی میں کا ایک گواہ ان پر کھڑا کرینگے اور (اے محمد) تجھ کو اُن لوگوں پر گواہ بنا کر لائینگے۔ اور ہم نے تحفہ کتاب نازل کی ہے جو ہر چیز کی بیان کرنے والی ہے اور ہدایت اور رحمت اور مسلمانوں کے لئے خوش خبری۔

[۹۰] خدا عدل کرنے کا حکم دینا اور احسان کرنے کا اور قربت والوں کو دینے کا اور بے حیائی اور نامعقول بات اور سرکشی کرنے سے منع کرتا ہے۔ وہ تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔ [۹۱] اور خدا کے عہد کو پورا کرو جب تم عہد کر لو۔ اور قسموں کو پکا کئے پیچھے نہ توڑو حالانکہ تم نے خدا کو اپنے اُوپر ضامن ٹھہرایا ہے۔ بے شک خدا جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ [۹۲] اور اُس عورت کے مانند نہ بنو جس نے اپنے سوت کاتے پیچھے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ کہ تم اپنی قسموں کو فساد کا باعث بناؤ اِس لئے کہ ایک جماعت دوسری جماعت سے بڑھ کر ہے۔ خدا تو بس اِس سے تمہاری آزمائش کرتا ہے۔ اور وہ قیامت کے دن ضرور تم سے وہ باتیں بیان کر دیگا جن میں تم اختلاف کرتے ہو۔ [۹۳] اور اگر خدا چاہتا تو وہ ضرور تم کو ایک ہی اُمت بناتا۔ لیکن وہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا

ہے - اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے - اور تم جو کچھ کرتے ہو اُس کی نسبت تم سے ضرور پوچھا جائیگا - [۹۴] اور اپنی قسموں کو آپس کے فساد کا باعث نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم ثابت ہوئے پیچھے دگ جائیں - اور تم بُرائی کا مزہ چکھو اِس لئے کہ تم نے (ان کو) خدا کی راہ سے روکا - اور تم کو بڑا عذاب ہو - [۹۵] اور خدا کے عہد کے بدلے تھوڑی قیمت نہ لو - بے شک جو خدا کے پاس ہے وہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو - [۹۶] جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ تمام ہو جائیگا اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہی باقی رہیگا - اور جو لوگ صبر کرتے ہیں ہم اُن کو اُن کے بہترین کاموں کا بدلہ ضرور دینگے - [۹۷] جو کوئی نیکی کریگا مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو ہم اُس کو اچھی زندگی بسر کرائیں گے اور ہم اُن کو اُن کے بہترین کاموں کا اجر ضرور دینگے - [۹۸] اور جب تو قرآن پڑھے تو شیطان مردود سے خدا کی پناہ مانگ لے - [۹۹] جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے پروردگار پر توکل کرتے ہیں اُن پر اُس کا کوئی غلبہ نہیں - [۱۰۰] جو لوگ اُس کو دوست رکھتے اور جو اُس کو شریک ٹھہراتے ہیں اُن ہی پر اُس کا غلبہ ہے -

[۱۰۱] اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت لا دیتے ہیں - اور خدا خوب جانتا ہے اس چیز کو جو وہ اُتارتا ہے - وہ کہتے ہیں کہ تو تو افترا کرنے والا ہے - نہیں - بلکہ ان میں اکثر نہیں جانتے - [۱۰۲] تو کہہ دے کہ اُس کو روح القدس نے تیرے پروردگار کی طرف سے (اس کی) مشیت سے اُتارا ہے تاکہ اُن لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں ثابت (قدم) رکھے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور خوش خبری ہو -

[۱۰۳] اور ہم جانتے ہیں کہ یہہ کہتے ہیں کہ اُس کو تو کوئی آدمی سکھاتا ہے - جس شخص کی طرف یہہ گمان کرتے ہیں اُس کی زبان تو عجمی ہے اور یہہ صاف عربی زبان ہے - [۱۰۴] جو لوگ خدا کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اُن کو خدا ہدایت نہیں کرتا - اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے - [۱۰۵] جو لوگ خدا کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے وہ تو محض جھوٹ باندھتے ہیں - اور یہی لوگ جھوٹے ہیں - [۱۰۶] جو کوئی اپنے ایمان لانے کے بعد خدا سے کفر کرے سوا اس کے کہ وہ زبردستی کیا گیا ہو اور اُس کا دل ایمان کی طرف سے مطمئن ہو (تو کوئی حرج نہیں -) لیکن جس کسی نے اپنے دل کو کفر کے لئے کھول دیا تو اُن پر خدا کی طرف سے غضب ہوگا اور اُن کے لئے برا عذاب ہے - [۱۰۷] یہہ اِس لئے کہ اُنہوں نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کیا - اور اس لئے کہ خدا کافر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا - [۱۰۸] یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر خدا نے مہر کر دی ہے - اور یہی لوگ غافل ہیں - [۱۰۹] اس میں شک نہیں کہ یہی آخرت میں خسارہ اُٹھانے والے ہونگے - [۱۱۰] بھر جن لوگوں نے تکلیف پانے کے بعد ہجرت کی بھر جہاد کئے اور صبر کیا - بے شک تیرا پروردگار اس کے بعد ضرور بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہوگا -

[۱۱۱] جس دن ہر جان اپنے لئے جھگرتا ہوا آئیگا اور ہر جان کو اس کے کئے کا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا اور ان پر ظلم نہ ہوگا - [۱۱۲] اور خدا ایک بستی کی مثال بیان کرتا ہے کہ وہ امن اور اطمینان سے تھی - ہر طرف سے با فراغت اُس کا رزق اُس کے پاس چلا آتا تھا - پھر اُس نے خدا کی نعمتوں سے کفر کیا

تو اُس کے کئے کے سبب خدا نے اُس کو بھوک اور خوف کے پہناوے کا مزہ چکھایا - [۱۱۳] اور اُن کے پاس اُن ہی میں کا ایک رسول آیا تو اُنہوں نے اُس کو جھٹلایا - پس ان کو عذاب نے آلیا جب وہ ظلم کر ہی رہے تھے - [۱۱۴] تو خدا نے جو کچھ تم کو حلال اور اچھی چیزیں دی ہیں ان کو کھاؤ - اور اگر تم اُسی کی عبادت کرتے ہو تو خدا کی نعمت کا شکر کرو - [۱۱۵] اُس نے تو تم پر مردار حرام کیا ہے اور لہو اور سُر کا گوشت اور وہ چیز جو خدا کے سوا کسی اور کے نامزد کی گئی ہو - مگر حو کوئی بے بس ہو جائے نہ یہ کہ سرکشی کرے اور نہ یہ کہ زیادتی کرے تو بے شک خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۱۱۶] اور جھوت موت کو بھی جو کچھ تمہاری زبان پر آئے نہ کہہ بیٹھو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام تاکہ خدا پر جھوت نہ باندھو - جو لوگ خدا پر جھوت باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پانے کے - [۱۱۷] تھوڑا سا فائدہ ہے - اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے - [۱۱۸] اور جو لوگ یہودی تھے اُن پر بھی ہم نے وہ چیزیں جو ہم پہلے تجسے بیان کر چکے ہیں حرام کر دی تھیں - اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کئے - [۱۱۹] پھر جو لوگ بے جانے برے کام کئے پھر اُس کے بعد توبہ کی اور (اپنی) اصلاح بھی کی تو بے شک تیرا پروردگار اس کے بعد ضرور بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۱۲۰] بے شک ابراہیم خدا کا فرمان بردار سیدھی راہ پر چلنے والا تھا - اور وہ مشرک نہ تھا - [۱۲۱] اُس کی نعمتوں کے لئے شکر گزار تھا - اُس نے اُس کو برگزیدہ کیا اور سیدھی راہ کی ہدایت کی - [۱۲۲] اور ہم نے اُس کو دنیا میں نیکی دی - اور وہ آخرت میں بھی ضرور نیک لوگوں میں ہوگا - [۱۲۳] پھر

ہم نے تیری طرف وحی بھیجی کہ سیدھی راہ والے ابراہیم کی ملت کی پیروی کر - اور وہ مشرک نہ تھا - [۱۲۳] سبت کا دن تو اُن ہی لوگوں پر لازم کیا گیا تھا جنہوں نے اُس میں اختلاف بھی کئے - اور جن باتوں میں یہہ لوگ اختلاف کرتے ہیں قیامت کے دن تیرا پروردگار اُن میں اُن کا فیصلہ کر دیگا - [۱۲۵] حکمت اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کی راہ کی طرف (اُن کی) دعوت کر - اور اُن سے نہایت عمدگی کے ساتھ بحث کر - بے شک تیرا پروردگار ہی خوب جانتا ہے کہ کون اُس کی راہ سے گمراہ ہے - اور ہدایت پانے والوں کو وہی خوب جانتا ہے - [۱۲۶] اور اگر تم سختی کرو تو ویسی ہی سختی کرو جیسے تمہارے ساتھ کی گئی ہو - اور اگر تم صبر کرو تو صبر کرنے والوں کے لئے یہی بہتر ہے - [۱۲۷] اور تو صبر کر - اور خدا کی توفیق بغیر تو صبر کر ہی نہیں سکتا - اور اُن کے لئے غمگین نہ ہو اور اُن کے مکر کے سبب تنگ دل نہ ہو - [۱۲۸] حو لوگ (برے کاموں سے) بچتے اور نیک کام کرتے خدا بے شک اُن کا ساتھی ہے -

سورۃ بنی اسرائیل

مکی - ۱۱۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

﴿۱﴾ پاك ہے وہ ذات جو اپنے بندے کو راتوں رات مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے گرد ہم نے برکتیں دے رکھی ہیں تاکہ ہم اُس کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں - بے شک وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے - [۲] اور

ہم نے موسیٰ کو کتاب دی - اور اُس کو بنی اسرائیل کے لئے ہدایت مقرر کیا - (اور اُن کو حکم دیا) کہ میرے سوا کسی کو اپنا کارساز نہ بناؤ - [۳] (تم) اُن کی اولاد ہو جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی پر) چڑھا لیا تھا - وہ ہمارا شکر گزار بندہ تھا - [۴] اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں حکم دیا تھا کہ تم ضرور ملک میں دو بار فساد کرو گے اور نہایت مغرور اور سرکش ہو جاؤ گے - [۵] تو جب اُن میں سے پہلا وعدہ آ پہنچا تو ہم نے تم پر اپنے ایسے بندے اُٹھا کھڑے کئے جو سخت زبردست تھے اور وہ گھروں میں آگھسے - اور وعدہ پورا ہو کر رہا - [۶] پھر ہم نے اُن پر تم کو غلبہ دیا اور مال سے اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تم کو بڑی جماعت بنا دی - [۷] اگر تم نے نیکی کی تو اپنے ہی لئے نیکی کی - اور اگر تم نے برائی کی تو بھی اپنے ہی لئے - پھر جب دوسرا وعدہ آ پہنچا (تو ہم نے دوسرے لوگ کھڑے کئے) کہ وہ تمہارے پچھلے بگاز دیں اور تاکہ وہ مسجد میں داخل ہوں جس طرح وہ پہلی بار داخل ہوئے تھے - اور تاکہ جس چیز پر وہ غالب آئیں اُس کو بالکل تباہ کر ڈالیں - [۸] شاید تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے - اور اگر تم پھر وہی کرو گے تو ہم بھی وہی کریں گے - اور ہم نے دہنم کو کافروں کے رہنے کی جگہ بنائی ہے - [۹] بے شک یہ قرآن سب سے سیدھی راہ کی ہدایت کرتا ہے - اور ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں خوش خبری دیتا ہے کہ اُن کو بڑا اجر ملیگا - [۱۰] اور یہ کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے -

[۱۱] اور آدمی جیسے دعاء خیر کرتا ہے ویسے ہی دعاء بد

بھی کرتا ہے - اور انسان جلد باز ہے - [۱۲] اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں قرار دی ہیں - پھر رات کی نشانی ہم نے مٹا دی اور دن کی نشانی ہم نے دکھلانے والی بنائی تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل ڈھونڈو اور تاکہ برسوں کی گنتی اور حساب جانو - اور ہم نے سب چیزیں نہایت ہی مفصل طور پر بیان کر دی ہیں - [۱۳] اور ہم نے ہر آدمی کا شگون اُس کی گردن پر لازم کر دیا ہے - اور قیامت کے دن ہم کتاب نکالینگے جس کو وہ کھلا ہوا دیکھیگا - [۱۴] اپنی کتاب پڑھ - آج کے دن تیرے مقابلے میں تیری ہی جان حساب کے لئے کافی ہے - [۱۵] جس کسی نے ہدایت پائی تو اُس نے اپنے ہی لئے ہدایت پائی - اور جو کوئی گمراہ ہوا تو اُس کی گمراہی اُسی پر پڑی - اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھانے کا - اور ہم بھی عذاب نہیں کرتے جب تک کہ ہم رسول نہ بھیج لیں - [۱۶] اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم اُس کے خوش حال لوگوں کو حکم دیتے ہیں - پھر وہ اُس سے نافرمانی کرتے ہیں پھر اُس پر بات صادق آتی ہے - پھر ہم اُس کو بالکل تباہ کر ڈالتے ہیں - [۱۷] اور نوح کے بعد ہم نے کتنے قرون ہلاک کر ڈالے - اور تیرا پروردگار اپنے بندوں کے گناہ کی خبر رکھنے اور دیکھنے کو بس ہے - [۱۸] جو کوئی فوری حاصل چاہے تو ہم جس کو چاہتے ہیں اور جو چاہتے ہیں اسی (دنیا) میں اس کو فوراً دیتے ہیں - پھر تو ہم نے اُس کے لئے جہنم مقرر کر رکھا ہے - جس میں وہ برے حالوں راندہ ہو کر داخل ہوگا - [۱۹] اور جو کوئی آخرت چاہے اور اُس کے لئے کوشش کرے جیسی اُس کو کوشش کرنی چاہئے اور وہ ایمان والا بھی ہو - تو ان لوگوں کی کوشش مقبول ہوگی -

[۲۰] اُن کو اور اِن کو سب ہی کو ہم تیرے پروردگار کی عنایت سے امداد دیتے ہیں - اور تیرے پروردگار کی عنایت بند نہیں - [۲۱] دیکھ ہم نے کس طرح ایک کو ایک پر فصیلت دی ہے اور آخرت تو ضرور درجے کے اعتبار سے سب سے بہتر ہوگی اور فصیلت میں بھی سب سے بہتر کر - [۲۲] خدا کے ساتھ کوئی دوسرا خدا نہ ٹھہرا - نہیں تو تو ذلت اور تھلکے میں پڑ جائیگا -

[۲۳] اور تیرا پروردگار حکم دیتا ہے کہ (لوگو) تم اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ احسان کرو - اگر ان دونوں میں کا ایک یا دونوں تیرے سامنے بہتر پائے کو پہنچیں تو اُن کو اُف بھی نہ کر اور نہ اُن کو دانت اور اُن سے ادب کے ساتھ بات کر - [۲۴] اور رحم سے عاجزی کے ساتھ اُن کے آگے جھک جا * - اور کہہ کہ اے میرے پروردگار ان دونوں پر رحم کر جیسا انہوں نے مجھ کو چھوٹے سے پالا - [۲۵] تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے - اگر تم بیک ہو تو بے شک وہ رجوع کرنے والوں کو بخشنے والا ہے - [۲۶] اور قرابت والے کو اُس کا حق دے اور مسکین کو اور مسافر کو اور بے جا خرچ نہ کر - [۲۷] بے شک بے جا خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں - اور شیطان اپنے پروردگار کا ناشکر ہے - [۲۸] اور اگر تو اپنے پروردگار کی رحمت کی اُمید میں اُن سے منہ پھیرے تو اُن سے نرمی سے بات کر - [۲۹] اور اپنے ہاتھ کو اپنی گردن میں بندھا ہوا نہ رکھ اور نہ اُس کو بالکل کھول دے - نہیں تو تو ملامت اور ندامت میں پڑ جائیگا - [۳۰] بے شک تیرا پروردگار جس کا چاہتا ہے

* لفظی معنی یہ ہونگے کہ عاجزی کا بازو ان کے آگے جھکا لے -

رزق کشادہ کر دیتا ہے اور نبی قلی کر دیتا ہے - بے شک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا اور دیکھنے والا ہے -

[۳۱] اور افلاس کے دَر سے اپنی اولاد کو نہ مارو - ہم اُن کو

اور تم کو دونوں کو رزق دینگے - بے شک اُن کا قتل کرنا بڑا گناہ

ہے - [۳۲] اور زنا کے نزدیک نہ حارّ - بے شک یہہ بے حیائی

ہے اور ایک بُرا طریقہ - [۳۳] اور اُس جان کو نہ مار ڈالو

جس کا مارنا خدا نے حرام کیا ہے مگر انصاف کے ساتھ - اور

جو کوئی مظلوم مارا جائے تو ہم نے اُس کے ولی کو اختیار

دیا ہے - مگر چاہئے کہ وہ قتل میں زیادتی نہ کرے - بے شک

(یہہ) اُس کی حمایت ہے - [۳۴] اور یتیم کے مال کے پاس بھی

نہ جاؤ یہاں تک کہ وہ اپنی عمر کو پہنچ جائے مگر بہت ہی

عنوان احسن کے ساتھ - اور عہد پورا کرو - بے شک عہد

کی نسبت بھی پوچھا جائیگا - [۳۵] اور جب ماپ کرو تو

ماپ پوری کرو اور سیدھی دِنَدی سے تولو - یہہ بہت ہی

اچھا ہے اور انجام بھی اچھا - [۳۶] اور اُس چیز کے پیچھے

نہ پڑ جا جس کا تجکو کوئی علم نہیں - بے شک کان اور

آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک سے پوچھا جائیگا - [۳۷] اور

زمین میں اکڑتا ہوا مت چل - تو تو ہرگز زمین کو نہیں

پھاڑ سکتا اور نہ تو لمبائی میں پھاڑ کو پہنچ سکتا ہے -

[۳۸] ان سب باتوں میں سے جو بری ہیں وہ تیرے پروردگار

کے نزدیک مکروہ ہیں - [۳۹] یہہ ان حکمت کی باتوں میں

سے ہے جو تیرے پروردگار نے تیری طرف وحی کی ہے - اور

خدا کے ساتھ دوسرا معبود نہ ٹھہرا - ورنہ تو ملامت کے

ساتھ راندہ ہو کر جہنم میں ڈالا جائیگا - [۴۰] کیا

تمہارے پروردگار نے تمہارے لئے بیتے پسند کئے ہیں اور آپ

فرشتوں میں سے بیٹیاں لی ہیں؟ تم نے واقعی سخت بات کہی -

[۲۱] اور ہم نے اس قرآن میں بات کو بھیڑ بھیڑ کر بیان کیا ہے تاکہ وہ یاد رکھیں - مگر یہہ اُن کی نفرت ہی بڑھاتی ہے - [۲۲] تو کہہ دے کہ اگر اُس کے ساتھ اور بھی خدا ہوتے جیسا کہ وہ کہتے ہیں تو اس حالت میں یہہ ضرور صاحب عرش تک پہنچنے کی راہ دھوندتے - [۲۳] وہ پاک ہے - اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اس سے کہیں بالاتر اور بڑھ کر ہے - [۲۴] ساتوں آسمان اور زمین اور جو کوئی اُس میں ہیں وہ سب اُس کی تسبیح کرتے ہیں - اور کوئی چیز ایسی نہیں جو تسبیح کے ساتھ اُس کی تعریف نہ کرتی ہو - لیکن تم اُن کی تسبیح نہیں سمجھتے - بے شک وہ تکمل والا اور بخشنے والا ہے - [۲۵] اور جب تو قرآن پڑھتا ہے تو ہم تیرے اور اُن لوگوں کے درمیان حو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک گاڑھا پردہ ڈال دیتے ہیں - [۲۶] اور ہم اُن کے دلوں پر بھی پردہ ڈال دیتے ہیں تاکہ وہ اُس کو نہ سمجھیں - اور اُن کے کانوں میں ایک بوجھ - اور جب تو قرآن میں اپنے ایک ہی پروردگار کا ذکر کرتا ہے تو وہ لوگ اپنی پیٹھ بھیڑ کر بھاگتے ہیں - [۲۷] ہم خوب جانتے ہیں جس لئے وہ اُس کو سنتے ہیں جب کبھی وہ تیری طرف کان رکھتے ہیں اور جب وہ مشورہ کرتے ہیں اور ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک سحر کئے ہوئے شخص کی پیروی کرتے ہو - [۲۸] دیکھ وہ کس طرح تیری مثالیں بیان کرتے ہیں - مگر وہ گمراہ ہو گئے اور راہ نہیں پاتے - [۲۹] اور وہ کہتے ہیں کہ کیا حب ہم ہدیٰ اور گلی ہوئی چیز ہو جائینگے تو کیا ہم پھر نئے طور سے

کہتے کئے جائینگے ؟ [۵۰] تو کہہ دے کہ تم پتھر ہو یا لوہا [۵۱] یا اور کوئی خلقت جو تم کو بڑی معلوم ہو۔ وہ کہہینگے کہ ہم کو کون پھیر لائیگا ؟ تو کہہ دے کہ جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا (وہی بھر پیدا کرے گا)۔ پھر وہ تیرے سامنے اپنے سر ہلاتینگے اور کہہینگے یہہ کب ہوگا ؟ تو کہہ دے کہ شاید یہہ قریب ہے۔ [۵۲] جس دن وہ تم کو بلائیگا اور تم اُس کی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور تم گمان کرو گے کہ تم تو بس تھوڑی دیر رہے۔

[۵۳] اور میرے بندوں سے کہہ دے کہ نہایت خوش اخلاقی سے بات کریں۔ شیطان اُن لوگوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ بے شک شیطان انسان کا صریح دشمن ہے۔ [۵۴] تمہارا پروردگار تم کو خوب جانتا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر وہ چاہے تو تم پر عذاب کرے۔ اور ہم نے تجھ کو اُن پر وکیل بنا کر نہیں بھیجا۔ [۵۵] اور جو کوئی آسمان اور زمین میں ہیں ان سب کو تیرا پروردگار خوب جانتا ہے۔ اور ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فصیلت دی اور ہم ہی نے داؤد کو زبور دیا۔ [۵۶] تو کہہ دے کہ اُس کے سوا جن کو تم (خدا کا شریک) سمجھتے ہو اُن کو بلاؤ۔ تو نہ تو یہہ تم سے تکلیف کو دور کر سکتے ہیں اور نہ (اُس کو) بدل سکتے ہیں۔ [۵۷] یہہ لوگ جن کو پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کی طرف وسیلہ دھوندتے ہیں کہ کون ان میں سے زیادہ مقرب ہے۔ اور یہہ اُس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اُس کے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرے پروردگار کا عذاب خوفناک ہوگا۔ [۵۸] اور جتنی بستیاں ہیں روز قیامت سے پہلے ہم اُن کو ہلاک کر ڈالینگے۔ یا اُس کو سخت عذاب

دینگے۔ یہہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ [۵۹] اور ہم کو نشانیاں بھیجنے سے اور کچھ مانع نہیں ہوا مگر یہہ کہ اگلوں نے اُن کو جھٹلایا۔ اور ہم نے ثمود کو دلیل کے طور پر اونٹنی دی تھی۔ بھر بھی اُنہوں نے اُس پر ظلم کیا۔ اور ہم تو نشانیاں صرف دَرانے کے لئے بھیجتے ہیں۔ [۶۰] اور جب ہم نے تجسے کہا کہ تیرے پروردگار نے لوگوں کو گھیر رکھا ہے۔ اور حو خواب ہم نے تجکو دکھایا وہ تو بس لوگوں کی آزمائش کے لئے تھا اور وہ درخت بھی حس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے۔ اور ہم اُن کو دراتے ہیں۔ مگر یہہ اُن کو صرف سرکشی ہی میں بڑھاتا ہے۔

[۶۱] اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو اُنہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس۔ وہ بولا کہ کیا میں اس کو سجدہ کروں حس کو تو نے مَی سے بنایا ہے؟ [۶۲] وہ بولا کیا تو نے (غور کیا اور) دیکھا کہ یہی وہ ہے حس کو تو نے مچپر بڑائی دی؟ اگر تو مجکو روز قیامت تک دھیل دیگا تو میں اُس کی اولاد کو ضرور ہلاک کرونگا مگر تھوڑے۔ [۶۳] فرمایا حا۔ ان میں سے حو کوئی تیری پیروی کرے گا تو بس جہنم ہی تمہارا پورا بدلہ ہوگا۔ [۶۴] اور ان میں سے تو جس کو اپنی آواز سے (بھکا) سکے اُس کو بھکا۔ اور اُن پر اپنے سوار اور پیادے لا اور ان کے مال میں اور (اُن کی) اولاد میں: اُن کا شریک بن۔ اور اُن کو وعدہ دے۔ اور شیطان تو بس اُن کو فریب ہی دینے کا وعدہ کرنا ہے۔ [۶۵] بے شک میرے بندوں پر تیرا کوئی غلبہ نہیں۔ اور تیرا پروردگار وکیل بس ہے۔ [۶۶] تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتی چلاتا ہے۔ تاکہ تم اس کا فضل

دھونڈو - بے شک وہ تم پر رحم کرنے والا ہے - [۶۷] اور جب دریا میں تم پر کوئی تکلیف آپہنچتی ہے تو جن کو تم پکارتے ہو وہ سب گم ہو جاتے ہیں مگر وہی - پھر جب وہ تم کو خشکی کی طرف بچا لانا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو - اور آدمی تو کفر کرنے والا ہے ہی - [۶۸] تو کیا تم اس سے نڈر ہو گئے کہ وہ تم کو خشکی کی طرف لے جا کر دھنسا نہ دیگا یا تم پر پتھروں کا مینہ نہ بھیجیگا - پھر تو تم اپنے لئے کوئی کارساز نہیں پاؤ گے - [۶۹] یا تم اس سے نڈر ہو گئے کہ وہ پھر تم کو لوٹا کر دوسری بار اُسی طرف نہ لے جائیگا اور تم پر آندھی کا جھونکا نہ بھیجیگا اور تم کو غرق نہ کر دیگا۔ اس لئے کہ تم نے کفر کیا - پھر تو تم کسی کو نہ پاؤ گے جو اُس پر ہمارا پیچھا کرے - [۷۰] اور ہم نے بنی آدم کو عزت دی - اور خشکی اور تری میں ہم نے اُن کو چڑھا کر پھرایا اور ان کو اچھی چیزیں کھانے کو دیں اور جو جو چیزیں ہم نے پیدا کی ہیں اُن میں سے بہتیروں پر ہم نے اُن کو بڑی فضیلت دی -

[۷۱] جس دن ہم سب لوگوں کو اُن کے اماموں کے ساتھ بلائیں گے - تو جن کی کتاب اُن کے داہنے ہاتھ میں دی جائیگی وہ اپنی کتاب کو پڑھیں گے اور اُن پر ایک ٹاگے کے برابر بھی ظلم نہ کیا جائیگا - [۷۲] اور جو کوئی اس (دنیا) میں اندھا رہا وہ آخرت میں بھی اندھا رہیگا اور راہ سے بہت بہتکتا ہوا - [۷۳] اور وہ تو تجھے اُس چیز سے جو ہم نے تیری طرف وحی کی تھی بہکانے ہی کو تھے تاکہ تو ہم پر دوسری باتیں باندھ لے - اور اُس وقت وہ تجکو دوست ٹھہراتے - [۷۴] اور اگر ہم تجکو ثابت قدم نہ رکھتے تو عنقریب تو اُن

کی طرف کچھ تو جھک ہی جاتا - [۷۵] اُس وقت ہم تجکو زندگی میں دونا مزہ چکھاتے اور موت میں دونا - پھر نو ہمارے مقابلے میں اپنے لئے کسی کو مددگار نہ پاتا - [۷۶] اور یہ لوگ تو عنقریب تجکو اس زمین سے دل برداشتہ کر ہی چکے تھے تاکہ تجکو اُس سے نکال دیں - اور اُس وقت یہ لوگ بھی تیرے پیچھے چند روز سے زیادہ نہ ٹھہرنے پاتے - [۷۷] یہ دستور ہے ہمارے ان رسولوں کا جن کو ہم نے تجسے پہلے بھیجا - اور تو ہمارے دستور میں کوئی تبدیلی نہ پائیگا - [۷۸] سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز پر قائم رہ اور صبح کا پڑھنا بھی (قائم رکھ) - بے شک صبح کا پڑھنا حضور (قلب) کا وقت ہے - [۷۹] اور رات کو بھی تہجد پڑھا کر - یہ تیرے لئے نفل ہے - شاید تیرا پروردگار تجکو مقام محمود پر پہنچائے - [۸۰] اور کہہ اے میرے پروردگار مجکو اچھی جگہ جا پہنچا اور مجکو اچھی طرح سے لے چل - اور اپنی طرف سے مجکو مدد کے ساتھ غلبہ دے - [۸۱] اور تو کہہ دے کہ سچ آ گیا اور جھوٹ دور ہوا - جھوٹ تو ضرور دور ہونے والا ہی ہے - [۸۲] اور ہم قرآن میں وہ چیزیں اُتارتے ہیں جو ایمان والوں کے لئے شفا اور رحمت ہیں - اور ظالموں کو تو یہ اور بھی خسارے میں ڈالیں گی - [۸۳] اور جب ہم انسان کو کوئی نعمت دیتے ہیں تو وہ منہم پھیر لیتا اور پہلو تہی کرتا ہے - اور جب اُس کو سختی آ پہنچتی ہے تو وہ نا اُمید ہو جاتا ہے - [۸۴] تو کہہ دے کہ ہر ایک اپنے طریق پر عمل کرتا ہے - اور تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کون راہ کے اعتبار سے ہدایت پر ہے -

[۸۵] اور وہ تجسے روح کی نسبت پوچھتے ہیں - تو کہہ

دے کہ روح بھی میرے پروردگار کے حکم سے ہے - اور تم کو تو تھوڑا ہی سا علم دیا گیا ہے - [۸۶] اور اگر ہم چاہیں تو جو کچھ ہم نے تیری طرف وحی کی ہے اُس کو چھپیں لیں - پھر تو ہمارے مقابلے میں کسی کو بھی اپنا وکیل نہ پائیگا [۸۷] مگر تیرے پروردگار کی رحمت سے - بے شک تجھ پر اس کا بڑا فضل ہے - [۸۸] تو کہہ دے کہ اگر آدمی اور جن اس بات پر متفق ہوں کہ اس قرآن کے مانند (ایک دوسرا) لے آئیں تو وہ ہرگز اس کے مانند (دوسرا) نہیں لاسکیں گے اور اگرچہ بھی ان میں ایک دوسرے کی پشت پناہی کریں - [۷۹] اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر طرح کی مثالیں بھیج دی ہیں کہ ان کی بیان کی ہیں - مگر اکثر لوگ تو کفر کے سبب انکار ہی کرتے ہیں - [۹۰] اور وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز تجھ پر ایمان نہیں لانے کے یہاں تک کہ تو زمین سے ہمارے لئے چشمے بہا دے - [۹۱] یا تیرے لئے کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو اور اُس کے درمیان نہریں بہا لائے - [۹۲] یا تو ہم پر آسمان کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے گرا دے جیسا تو کہا کرتا ہے - یا تو خدا اور فرشتوں کو سامنے لے آ - [۹۳] یا تیرے لئے ایک سونے کا گھر ہو یا تو آسمان میں چڑھ جائے - اور ہم تیرے چڑھ جانے پر بھی ایمان نہیں لانے کے یہاں تک کہ تو ہم پر کوئی کتاب اُتار لائے جس کو ہم پڑھ سکیں - تو کہہ دے کہ میرا پروردگار پاک ہے - میں تو بس ایک آدمی رسول ہوں -

[۹۴] اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو اور کوئی چیز اُن کو اُس سے مانع نہ ہوئی کہ وہ ایمان لائیں مگر یہ کہ وہ کہنے لگے کہ کیا خدا نے ایک آدمی کو رسول بنا کر بھیجا ؟ [۹۵] تو کہہ دے کہ اگر دنیا میں فرشتے اطمینان سے چلنے

پھرتے ہوتے تو ہم ضرور اُن کے پاس آسمان سے فرشتوں ہی کو رسول بنا کر اُتارتے - [۹۶] تو کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان خدا ہی گواہ بس ہے - بے شک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھتا اور (اُن کو) دیکھتا ہے - [۹۷] اور جس کو خدا ہدایت کرے وہی ہدایت پاتا ہے اور جس کو وہ گمراہ کرے تو ہرگز اُس کے سوا کسی اور کو اُن کا حامی نہ بانیگا - اور قیامت کے دن ہم اُن کو اُن کے منہ کے بل اُٹھا کر اکٹھا کریں گے - اندھے اور گونگے اور بہرے - اُن کا ٹھکانا جہنم ہے - جب جب (اُس کی آگ) بجھنے لگیگی ہم اُس کو زیادہ دھکا دیں گے - [۹۸] یہہ اُن کی جزا ہوگی - اِس لئے کہ اُنہوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہتے تھے کہ جب ہم ہدیٰ اور خاں ہو جائیں گے نو کیا پھر ہم نئی خلقت بنا کر کھڑے کئے جائیں گے ؟ [۹۹] کیا اُنہوں نے یہہ نہیں دیکھا کہ خدا جس نے آسمان اور زمین کو بنایا وہ اِس بات پر بھی قادر ہے کہ اُن کی مانند پیدا کرے ؟ اور اُس نے اُن کے لئے ایک وقت مقرر کیا ہے جس میں کوئی بھی شک نہیں - مگر ظالم تو محض کفر کے خیال سے انکار کرتے ہیں - [۱۰۰] تو کہہ دے کہ اگر تم میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے کے مالک ہوتے اُس وقت بھی تم خرچ ہو جانے کے در سے (اُن کو) بند کر رکھتے - اور آدمی تو تنگ دل ہے ہی -

[۱۰۱] اور ہم نے موسیٰ کو نو بین آیتیں دیں - پس بنی اسرائیل سے پوچھ - جب وہ اُن کے پاس آیا تو فرعون نے اُس سے کہا کہ اے موسیٰ میں تو تجکو سحر کیا ہوا خیال کرتا ہوں - [۱۰۲] کہا کہ تو جانتا ہے کہ ان نشانہوں کو سوا آسمان اور زمین کے پروردگار کے اور کسی نے نہیں اُتارا - یہہ سمجھانے کے لئے ہیں - اور اے فرعون میں تو تجکو تباہ

ہونے والا سمجھتا ہوں - [۱۰۳] پھر اُس نے چاہا کہ ان کو ملک سے نکال دے تو ہم نے اُس کو اور جو کوئی اُس کے ساتھ تھے ان سب کو غرق کر دیا - [۱۰۴] اور اُس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ ملک میں رہو پھر جب آخرت کا وعدہ آ جائیگا تو ہم تم سب کو سمیت کر لے آئینگے - [۱۰۵] اور اس کو ہم نے سچ کے ساتھ نازل کیا اور سچ ہی کے ساتھ یہہ اُترا - اور ہم نے تجھ کو تو بس خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔ [۱۰۶] اور قرآن کو ہم نے جدا جدا اُتارا تاکہ تو اُس کو لوگوں کو آہستہ آہستہ پڑھ کر سنائے - اور ہم نے اُس کو آہستہ آہستہ اُتارا - [۱۰۷] تو کہہ دے کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ ایمان لاؤ جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا تھا جب اُن کو یہہ پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ کرتے ہوئے گر پڑے - [۱۰۸] اور وہ کہتے تھے کہ پاک ہے ہمارا پروردگار - ہمارے پروردگار کا وعدہ ضرور پورا ہو کر رہیگا - [۱۰۹] اور وہ ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے گر پڑتے تھے اور یہہ اُن کی عاجزی کو اور بھی زیادہ کرتا تھا - [۱۱۰] تو کہہ دے کہ تم خدا کو پکارو یا رحمان کو پکارو - جس کسی طرح تم پکارو اُسی کے ہیں اچھے نام - اور نماز میں آواز بلند نہ کر اور نہ اُس میں ایک بارگی چپ رہ - بلکہ ان دونوں کے درمیان ایک راہ اختیار کر - [۱۱۱] اور کہہ تعریف ہے خدا ہی کو جو کوئی اولاد نہیں رکھتا اور نہ سلطنت میں کوئی اُس کا شریک ہے - اور نہ اُس کو ذلت سے بچانے والا کوئی دوست چاہئے - اور اُس کی بڑائی کرتا رہ -

سورۃ کہف

مکی - ۱۱۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب اُناری اور اس میں کجی نہ رکھی - [۲] سیدھی ہے - تاکہ یہم اُس کی طرف سے سخت عذاب سے دَرائے اور ایمان والوں کو بشارت دے جو نیک کام کرتے ہیں کہ اُن کے لئے اجر نیک ہے - [۳] اس میں وہ ہمیشہ رہینگے - [۴] اور تاکہ یہم اُن لوگوں کو دَرائے جو کہتے ہیں کہ خدا اولاد رکھتا ہے - [۵] اُن کو اس کا کوئی علم نہیں - اور نہ اُن کے باپ دادوں کو - یہم سخت بات ہے جو اُن کے منہوں سے نکلتی ہے - وہ تو بس جھوٹ کہتے ہیں - [۶] شاید تو اُن کے پیچھے اپنی جان مارے غم کے ہلاک کر دالے اس لئے کہ وہ اس بات پر ایمان نہیں لاتے - [۷] جو کچھ زمین پر ہے ہم نے اُس کو اُس کی زینت بنایا ہے تاکہ اُن کو آزمائیں کہ ان میں کون عمل کے اعتبار سے بہتر ہے - [۸] اور جو کچھ اس پر ہے ہم سب کو بنجر زمین بنا دینگے - [۹] کیا تو نے گمان کیا ہے کہ اصحاب کہف و رقیم ہماری نشانیں میں سے عجیب تھے ؟ [۱۰] جب وہ جوان غار میں پناہ لئے اور بولے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو اپنی طرف سے رحمت دے اور ہمارے لئے ہمارے کام سنوار دے - [۱۱] تو گنتی کے کئی برس تک ہم نے غار میں اُن کے کانوں پر پردہ مارا - [۱۲] پھر ہم نے اُن کو اُٹھا کھڑا کیا تاکہ ہم جانیں کہ دنوں جماعتوں میں سے کون اس مدت کو کہ وہ رہے تھیک گن سکتا ہے -

[۱۳] ہم تجسے ان کا قصہ تحقیق بیان کریں گے - وہ کئی جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے اور ہم نے اُن کو اور بھی ہدایت دی تھی - [۱۴] اور ہم نے اُن کے دلوں پر گرہ لگا دی کہ جب وہ اُٹھ کھڑے ہوئے تو اُنہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار آسمان اور زمین کا پروردگار ہے - اس کے سوا ہم کسی اور معبود کو ہرگز نہ پکارتے - تو تو ہم نے بے حجابات کہی - [۱۵] ہماری اس قوم نے اس کے سوا دوسرے معبود بنا لئے ہیں - وہ ان کے بارے میں کوئی بین دلیل کیوں نہیں لاتے؟ تو اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو خدا پر جھوٹ باندھ لے؟ [۱۶] اور جب تم ان سے اور خدا کے سوا جن چیزوں کی وہ عبادت کرتے ہیں ان سے علیحدہ ہو جاؤ تو غار میں پناہ لو کہ تمہارا پروردگار تم پر اپنی رحمت بھیلائے اور تمہارے لئے تمہارے کام سہولت کے ساتھ سنوار دے - [۱۷] اور جب سورج نکلے تو تو دیکھیگا کہ وہ ان کے غار سے داہنی طرف کو جھکا ہوا رہتا ہے - اور جب دُوبتا ہے تو ان سے بائیں طرف کو کترا جاتا ہے - اور وہ اس کے کشادہ حصہ میں ہیں - یہ خدا کی آیتوں میں سے ہے - جس کو خدا ہدایت کرے وہی ہدایت پاتا ہے اور جس کو وہ گمراہ کرے تو تو کسی کو بھی تو اُس کا دوست یا مرشد نہ پائیگا -

[۱۸] اور تو گمان کریگا کہ وہ جاگتے ہیں حالانکہ وہ سوتے ہیں - اور ہم اُن کو داہنی طرف اور بائیں طرف پھیرتے جاتے ہیں - اور اُن کا کتا چوکھٹ پر اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے ہے - اگر تو اُن کو جھانکے تو ضرور اُن سے پیٹھ پھیر کر بھاگے اور اُن سے تحککو ایک دہشت سما جائے - [۱۹] اور اسی طرح ہم نے اُن کو اُٹھا کھڑا کیا تاکہ اپنے آپس میں پوچھیں -

ان میں سے ایک کہنے والا کہہ اُٹھا تم کتنی دیر تھہرے ؟ وہ بولے ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کم تھہرے - اُنہوں نے کہا کہ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم کتنی دیر رہے - تو اب اپنے میں سے ایک کو اپنے یہم روپئے دے کر شہر کو بھیجو کہ وہ دیکھے کہ کس نے ہاں اچھا کھانا ہے - اور وہ اُس میں سے تمہارے پاس کھانے لے آئے - اور وہ نرمی سے بولے اور کسی کو تمہارے بارے میں نہ جاننے دے - [۲۰] اگر وہ لوگ تم کو جان جائینگے تو تم کو سنگسار کر دینگے یا تم کو اپنی ملت میں پھیر لے جائینگے - اور اس وقت تم پھر کبھی بھی فلاح نہیں پانے گے - [۲۱] اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان پر مطلع کر دیا تاکہ وہ جانیں کہ خدا کا وعدہ سچا ہے اور یہم بھی کہ اس گھڑی کے بارے میں کوئی بھی شک نہیں - جب وہ لوگ آپس میں ان کی نسبت جھگڑنے لگے - اور اُنہوں نے کہا کہ ان پر ایک عمارت بناؤ - اُن کا پروردگار اُن کو خوب جانتا ہے - جن لوگوں کی بات اُن کے بارے میں غالب رہی وہ کہنے لگے کہ ہم ضرور ان پر ایک مسجد بنائینگے - [۲۲] وہ کہتے ہیں کہ یہم تین تھے ان کا چوتھا ان کا کتا تھا - اور وہ کہتے ہیں کہ یہم پانچ تھے ان کا چھٹا ان کا کتا تھا - یہم سب غیب کی باتوں پر تکیے لگاتے ہیں - اور وہ کہتے ہیں کہ یہم سات تھے اور ان کا آٹھواں ان کا کتا تھا - تو کہہ دے کہ میرا پروردگار ان کی گنتی خوب جانتا ہے - اُن کی گنتی نہیں جانتے مگر تھوڑے لوگ - پس تو ان کے بارے میں نہ جھگڑ مگر سرسری طور پر - اور ان کے بارے میں ان میں سے کسی سے نہ پوچھ -

[۲۳] اور کسی چیز کی نسبت یہم نہ کہہ کہ میں کل ضرور

کرونگا - [۲۴] مگر یہ کہ خدا چاہے - اور جب تو بھول جائے تو اپنے پروردگار کو یاد کر - اور کہہ دے کہ شاید میرا پروردگار اس سے بھی زیادہ مجھ کو ہدایت کرے - [۲۵] اور وہ اپنے غار میں تین سو برس رہے اور نو برس زیادہ - [۲۶] تو کہہ دے کہ خدا خوب جانتا ہے وہ کتنے دنوں رہے - آسمان اور زمین کی چھپی باتیں سب اُس کے علم میں ہیں - کیا خوب دیکھنے والا ہے اور کیا خوب سننے والا - اس کے سوا ان کا کوئی دوست نہیں - اور وہ اپنے علم میں کسی کو شریک نہیں کرتا - [۲۷] اور تیرے پروردگار کی کتاب جو تیری طرف وحی کی گئی ہے اُس کو پڑھ - اُس کی باتوں کا بدلنے والا کوئی نہیں - اور اُس کے سوا تو پناہ کی جگہ بھی نہیں پائینگا - [۲۸] اور جو لوگ صبح کو اور شام کو اپنے پروردگار کو پکارتے اور اُسی کا دیدار چاہتے ہیں اُن کے ساتھ اپنے نفس کو مار - اور تیری دونوں آنکھیں اُن سے نہ بھر جائیں کہ تو دنیا کی زندگی کی زینت چاہے - اور نہ پیروی کر اُس شخص کی جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور جس نے اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور جس کا کام حد سے بڑھا ہوا ہے - [۲۹] اور تو کہہ دے کہ سچ تو تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے - تو جو کوئی چاہے ایمان لائے اور جو کوئی چاہے کفر کرے - ہم نے تو ظالموں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے کہ اُس کی قناتیں ان کو گھیر لینگے - اور اگر وہ فریاد کریں تو پانی سے اُن کی فریاد رسی کی جائیگی کہ جیسے پگھلا ہوا تانبا کہ وہ مونہوں کو بھون ڈالینگا - یہ بُری پینے کی چیز ہے - اور فائدہ کے اعتبار سے بھی بُری ہے - [۳۰] بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے جو کوئی اچھا کام کرتا ہے ہم اُس کا اجر ضایع

نہیں کرتے - [۳۱] ان ہی لوگوں کے لئے جنات عدن ہیں کہ اُن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - وہاں اُن کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ مہین اور دبیز ریشمی سبز کپڑے پہنیں گے - وہاں وہ تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے - اچھا ثواب ہے - اور فائدے کی بھی اچھی جگہ -

[۳۲] اور اُن کے لئے دو آدمیوں کی مثال بیان کر دے جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ دئے تھے اور ہم نے اُن کو کھجوروں کے درخت سے گھیر دیا تھا - اور ہم نے دونوں کے درمیان کھیتی لگا دی تھی - [۳۳] دونوں باغ اپنے پھل لائے اور اس میں کچھ بھی کمی نہ کی اور دونوں کے درمیان ہم نے نہریں بھی جاری کر رکھی تھیں - [۳۴] اور میوے اُس کے ہوتے تھے - تو اُس نے اپنے ساتھی سے کہا اور حجت کرنے لگا کہ میں مال میں تجسے بڑھ کر ہوں اور آدمیوں میں بھی زیادہ عزت والا - [۳۵] اور وہ اپنے باغ میں گیا اور وہ اپنے آپ پر ظلم کر رہی رہا تھا - اس نے کہا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہم باغ کبھی بھی برباد ہوگا - [۳۶] اور میں نہیں خیال کرتا کہ وہ گھڑی کبھی بھی اُنیگی - اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف پھیرا گیا تو میں ضرور اس سے بڑھ کر ٹھکانا پاؤنگا - [۳۷] اس کے ساتھی نے اس سے کہا اور بحث کرنے لگا کہ کیا تو اس سے کفر کرتا ہے جس نے تجھ کو مٹی سے بنایا پھر نطفے سے پھر تجھ کو پورا آدمی بنا دیا ؟ [۳۸] لیکن میں کہتا ہوں کہ وہی خدا میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کرتا - [۳۹] اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تو نے کیوں نہیں کہا کہ جو خدا چاہے - قوت تو بس خدا ہی سے ہے - اگر تو مجھ کو مال میں اور

اولاد میں اپنے سے کم دیکھتا ہے [۲۰] تو شاید میرا پروردگار مجھ کو تیرے باغ سے بھی برہم کر دے اور اس پر آسمان سے عذاب بھیجے اور یہم چٹیل میدان ہو جائے - [۲۱] یا اُس کا پانی خشک ہو جائے - پھر تو اُس کو ہرگز طلب کر نہ سکے - [۲۲] اور اُس کے میوے (عذاب سے) گھر گئے - اور جو کچھ اُس نے اُس پر خرچ کیا تھا صبح کو وہ اس پر اپنی ہتیلیاں ہی ملتا رہ گیا - اور وہ (باغ) اپنی چھتریوں پر گرا پڑا نہا - اور وہ کہتا تھا کہ اے کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا - [۲۳] اور اُس کا کوئی گروہ نہ تھا کہ خدا کے سوا اُس کی مدد کرتا - اور نہ وہ خود اپنی مدد کر سکا - [۲۴] اس جگہ (معلوم ہوا) کہ خدا ہی کا حکم برحق ہے - وہ ثواب دینے میں بھی برہم کر ہے اور بدلا دینے میں بھی برہم کر ہے -

[۲۵] اور اُن سے بیان کر دے کہ دنیا کی زندگی کی مثال بانی کی سی ہے - کہ ہم نے اُس کو آسمان سے اُتارا تو زمین کی روئیدگی اس کے ساتھ مل گئی - پھر چور چور ہو گیا جسے ہوا نے اُڑا دی - اور خدا ہر چیز پر قادر ہے - [۲۶] مال اور اولاد دنیا کی زندگی کی زینت ہیں - اور تیرے پروردگار کے نزدیک باقی رہنے والی نیکیاں ثواب کے اعتبار سے برہم کر ہیں اور توقع کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں - [۲۷] اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلا دینگے اور تو زمین کو کھلا میدان دیکھیگا اور ہم اُن کو اکٹھا کریں گے اور ہم ان میں سے کسی کو بچہ نہ چھوڑیں گے - [۲۸] اور وہ تیرے پروردگار کے روبرو صف باندھے - کھڑے کئے جائیں گے - ”اب تو تم ہمارے پاس چلے آئے جیسا ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا - بلکہ تم نے گمان کیا

تھا کہ ہم تمہارے لئے ہرگز کوئی وقت نہ ٹھہرائیں گے۔“ [۴۹] اور کتاب رکھی جائیگی - اور تو گنہگاروں کو دیکھیگا کہ جو کچھ اس میں ہے اس سے ڈرتے ہونگے - اور وہ کہتے ہونگے کہ اے وائے ہم کو - یہہ کیسی کتاب ہے کہ بے گنے نہ کسی چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے اور نہ بڑی بات کو - اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ سب حاضر پائیں گے - اور تیرا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرتا -

[۵۰] اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو - تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس کہ وہ شیطان ہو گیا اور اپنے پروردگار کے حکم کی نافرمانی کی - تو کیا تم میرے سوا اُس کو اور اُس کی اولاد کو دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارا دشمن ہے ؟ ظالموں کا بدلہ برا ہوگا - [۵۱] آسمان اور زمین کے پیدا کرتے وقت میں نے ان کو تو گواہ بنایا - اور نہ خود اُن کے پیدا کرتے وقت - اور نہ میں نے گمراہ کرنے والوں کو اپنا قوت بازو سمجھا - [۵۲] اور جس دن وہ کہیں گے کہ جن کو تم میرے شریک سمجھتے تھے اُن کو بلاؤ - پھر وہ اُن کو بلائیں گے - مگر وہ اُن کو جواب نہ دیں گے - اور اُن کے درمیان ہم ایک ہلاکت کی آرز کر دیں گے - [۵۳] اور گنہگار آگ کو دیکھیں گے اور خیال کریں گے کہ وہ اُس میں گرنے والے ہیں اور وہ اُس سے بھاگنے کی جگہ نہ پائیں گے -

[۵۴] اور ہم نے اِس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر طرح کی مثالیں پھیر پھیر کر بیان کی ہیں - مگر آدمی سب چیز سے برہم کر جھگڑالو ہے - [۵۵] اور کوئی چیز لوگوں کو اس سے مانع نہ ہوئی کہ جب اُن کے پاس ہدایت آچکی تو وہ ایمان نہ لائیں اور اپنے پروردگار سے استغفار نہ کریں مگر یہہ کہ

اگلوں کی بات اُن کو پیش آئے یا اُن کے سامنے عذاب آ پہنچے - [۵۶] اور ہم رسول تو صرف خوش خبری دینے اور ڈرانے کے لئے بھیجتے ہیں - اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ جھوٹی باتوں سے جھگرتے ہیں تاکہ اُس سے حق کو ہلا دیں - اور اُنہوں نے میری آیتوں کو اور جس سے اُن کو ڈرایا جاتا ہے اُس کو ٹھٹھا بنا رکھا ہے - [۵۷] اور اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جس کو اُس کے پروردگار کی آیتیں یاد دلائی جائیں اور وہ اُن سے منہ پھیر لے اور بھول جائے جو اُس کے ہاتھوں نے پہلے سے کر رکھا ہے ؟ ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال رکھے ہیں تاکہ کہیں وہ اُس کو نہ سمجھ لیں - اور اُن کے کانوں میں ایک بوجھ ہے - اور اگر تو اُن کو ہدایت کی طرف بلائے تو یہہ کبھی بھی ہدایت نہیں پائے گے - [۵۸] اور تیرا پروردگار بخشنے والا اور صاحب رحم ہے - اگر وہ اُن کی کمائی کے سبب اُن کو پکرتا تو وہ اُن پر جلد عذاب لاتا - لیکن اُن کے لئے ایک وقت مقرر ہے کہ اس کے ادھر کہیں پناہ نہیں پا سکتے - [۵۹] اور یہہ بستیاں - انہوں نے بھی جب ظلم کیا تو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا اور اُن کی ہلاکت کا بھی ہم نے ایک وقت مقرر کر رکھا تھا -

[۶۰] اور جب موسیٰ نے اپنے غلام سے کہا کہ جب تک میں دونوں دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر نہ پہنچوں میں باز نہیں آنے کا - یا تو میں برسوں چلتا ہی رہوں گا - [۶۱] پھر جب یہہ دونوں (دریاؤں کے) ملنے کی جگہ پر پہنچے اپنی مچھلی بھول گئے - تو اُس نے دریا میں سرنگ بنا کر اپنی راہ نکال لی - [۶۲] پھر جب وہ آگے نکل گئے تو اُس نے اپنے غلام سے کہا کہ ہمارا صبح کا کھانا ہم کو لا دے - ہمارے اس سفر سے تو

ہم کو بڑی تکلیف ہوئی - [۶۳] وہ بولا کیا تو نے یہم بھی دیکھا کہ جب ہم اس پتھر کے پاس ٹھہرے تو میں مچھلی بھول گیا - اور شیطان ہی نے مجھ کو بھلا دیا کہ میں اس کا ذکر کرتا - اور اس نے عجیب طور سے دریا میں اپنی راہ لی - [۶۴] کہا کہ وہی ہے جس کو ہم ڈھونڈتے تھے - پھر دونوں اپنے اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے پھر آئے - [۶۵] تو انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جس کو ہم نے اپنی طرف سے رحمت دی تھی اور اپنی طرف سے اُس کو ایک علم سکھایا تھا - [۶۶] موسیٰ نے اُس سے کہا کہ کیا میں تیری پیروی کروں اس شرط پر کہ جو بھلائی کی بات تجھ کو سکھائی گئی ہے اُس میں سے کچھ تو مجھ کو بھی سکھا دے - [۶۷] اُس نے کہا کہ تو ہرگز میرے ساتھ صبر نہیں کر سکیگا - [۶۸] اور تو کیونکر صبر کریگا اُس چیز پر جو تیری سمجھ سے باہر ہے؟ [۶۹] بولا اگر خدا نے چاہا تو تو مجھ کو صبر کرنے والا پائے گا - اور میں تیرے کسی حکم کی نافرمانی نہ کرونگا - [۷۰] اُس نے کہا اگر تجھ کو میری پیروی ہی کرنی ہے تو مجھ سے کسی چیز کے بارے میں نہ سوال کرنا یہاں تک کہ میں خود تجھ سے اُس کا ذکر کروں -

[۷۱] تو دونوں چلے یہاں تک کہ جب وہ ایک کشتی پر سوار ہوئے تو اُس نے اُس کو پہاڑ دیا - وہ بولا کیا تو نے اس کو پہاڑ ڈالا تاکہ اس کے لوگوں کو غرق کر دالے - یہم تو تو نے بڑی سخت بات کی - [۷۲] اُس نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تو ہرگز میرے ساتھ صبر نہیں کر سکیگا؟ [۷۳] بولا کہ نہ گرفت کر مجھ کو اس بارے میں کہ میں بھول گیا اور نہ میرے بارے میں تو مجھ پر دشواری ڈال - [۷۴] پھر دونوں

چلے یہاں تک کہ جب وہ ایک لڑکے سے ملے تو اُس نے اُس کو مار ڈالا - بولا کیا تو نے ایک بے گناہ شخص کو مار ڈالا اور وہ کسی کے بدلے میں بھی نہیں؟ تو نے تو یہ سخت بات کی -

۹۱ [۷۵] اُس نے کہا کیا میں نے تجسے نہیں کہا تھا کہ تو ہرگز میرے ساتھ صبر نہیں کر سکیگا؟ [۷۶] بولا اگر میں اس کے بعد پھر تجسے کوئی سوال کروں تو تو مجھ کو اپنے ساتھ نہ رکھنا کہ اب تو میری طرف سے عذر کو پہنچ چکا -

[۷۷] پھر وہ دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک گاڑوں والوں کے پاس آئے تو اس کے لوگوں سے کھانا مانگا - مگر اُنہوں نے اُن کی ضیافت کرنے سے انکار کیا - تو اُنہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو ٹوٹنا ہی چاہتی تھی تو اس نے اُس کو سیدھا کھڑا کر دیا - اس نے کہا اگر تو چاہتا تو اس کے لئے مزدوری بھی پاسکتا تھا - [۷۸] کہا بس اب مجھ میں اور تجھ میں جدائی ہو گئی - مگر میں تجھ کو ان باتوں کی تعبیر بتا دوں گا جن پر تو صبر نہ کر سکا - [۷۹] وہ جو کشتی تھی وہ غریبوں کی تھی - وہ دریا میں کام کرتے تھے تو میں نے چاہا اس میں ایک عیب لگا دوں اور ان کے سامنے کی طرف ایک بادشاہ تھا کہ وہ ہر ایک کشتی زبردستی چھین لیتا تھا - [۸۰] اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ ایمان والے تھے تو ہم کو یہم ڈر ہوا کہ کہیں سرکشی اور کفر سے اُن کو تکلیف نہ دے - [۸۱] تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کے بدلے میں اس سے زیادہ پاک نفس اور زیادہ محبت والا لڑکا دے - [۸۲] اور وہ جو دیوار تھی وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اُس کے نیچے ان کا خزانہ تھا - اور ان دونوں کا باپ نیک آدمی تھا - اور تیرے پروردگار نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں

اور اپنا خزانہ نکال لیں۔ یہہ تیرے پروردگار کی رحمت تھی۔
اور میں نے یہہ کام اپنے جی سے نہیں کیا۔ یہہ ہے تعبیر ان
باتوں کی جن پر تو صبر نہ کر سکا۔

[۸۳] اور یہہ تجھے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے
ہیں۔ تو کہہ دے کہ میں تم کو اس کا ذکر برہم کر سنا تا
ہوں۔ [۸۴] بے شک ہم نے اس کو زمین پر بڑی قدرت دی
تھی۔ اور ہم نے اُس کو ہر طرح کے اسباب بھی دئے تھے۔
[۸۵] تو وہ ایک بات کے پیچھے لگا [۸۶] یہاں تک کہ جب وہ
سورج کے ڈوبنے کی جگہ پر پہنچا تو اُس نے اُس کو (گویا)
کالی کیچڑ کے چشمے میں ڈوبتا پایا۔ اور اُس نے اُس کے پاس
ایک قوم کو پایا۔ ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین یا تو عذاب
کر یا اُن سے بھلائی کر۔ [۸۷] بولا کہ جو کوئی ظلم کریگا
ہم اُس پر عذاب کریں گے۔ پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف پھرا
جائیگا اور وہ اُس کو بُرا عذاب دیگا۔ [۸۸] اور جو کوئی
ایمان لائیگا اور نیکی کریگا اس کے لئے اچھی جزا ہے۔ اور ہم
اُس کو اپنے آسان کام کرنے کو کہیں گے۔ [۸۹] پھر وہ ایک بات
کے پیچھے لگا [۹۰] یہاں تک کہ جب وہ سورج کے نکلنے کی
جگہ جا پہنچا اور اُس کو ایک ایسی قوم پر نکلتا پایا جن کے
لئے ہم نے اس کے ادھر کوئی پردہ نہیں رکھا تھا۔ [۹۱] اسی
طرح ہوا۔ اور جو کچھ اُس کے پاس تھا ہم کو ان سب کی
خبر تھی۔ [۹۲] پھر وہ ایک بات کے پیچھے لگا [۹۳] یہاں
تک کہ جب وہ دو دیوار کے درمیان جا پہنچا تو اُن کے اس ہار
ایک ایسی قوم کو پایا کہ وہ بات تک نہیں سمجھتی تھی۔
[۹۴] اُنہوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین یا جوج اور ماجوج ملک
میں فساد کرتے ہیں تو کیا ہم سب تجھ کو خراج دیں کہ تو

اُن ے اور ہمارے درمیان ایک روک بنا دیگا؟ [۹۵] بولا کہ جن چیزوں پر میرے پروردگار نے مجھ کو قدرت دی ہے وہ بڑھ کر ہے۔ مگر قوت سے مبریِ اعانت کرو کہ میں تمہارے اور اُن ے درمیان ایک موٹی دیوار بنادوں۔ [۹۶] میرے پاس لوہے کے ٹکڑے لاؤ۔ یہاں تک کہ جب اُس نے دونوں پہاڑوں ے درمیان برابر کر دیا تو کہا کہ اس کو (آگ میں) بھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس کو آگ کر دیا۔ تو اُس نے کہا کہ اس کو میرے پاس لاؤ کہ میں اس پر گلا ہوا تابنا ڈالوں۔ [۹۷] پھر تو وہ اس پر چڑھ نہیں سکتے تھے اور نہ اس میں سوراخ کرسکتے تھے۔ [۹۸] اُس نے کہا کہ یہہ میرے پروردگار کی طرف سے رحمت ہے۔ مگر جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پہنچیکا تو وہ اس کو چور چور کر دیگا۔ اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔ [۹۹] اور ہم اس دن ایک کو ایک میں موج مارتا چھوڑ دینگے۔ اور صور بھونکا جائیگا۔ پھر ہم ان سب کو جمع کرینگے۔ [۱۰۰] اور اس دن ہم جہنم کو کافروں ے روبرو لائینگے۔ [۱۰۱] جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور وہ سن نہ سکتے تھے۔

[۱۰۲] کیا حو لوگ کفر کرتے ہیں وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ میرے سوا میرے بندوں کو دوست بنائینگے؟ ہم نے تو کافروں کی مہمانداری ے لئے جہنم تیار کر رکھا ہے۔ [۱۰۳] تو کہہ دے کہ کیا ہم تم کو حبر دیں کہ کام ے اعتبار سے کون سب سے خسارے میں ہیں؟ [۱۰۴] وہ لوگ جن کی دنیا کی زندگی کی کوششیں سب اکارت گئیں اور وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔ [۱۰۵] یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں سے اور اُس کی ملاقات سے کفر کیا۔ تو

اُن کے کئے اکارت کئے - اور قیامت کے دن ہم اُن کے لئے کوئی بھی وزن نہ قائم رکھینگے - [۱۰۶] یہ جہنم اُن کی جزا ہے - اس لئے کہ اُنہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں کو اور میرے رسولوں کو ٹھٹھا بنایا - [۱۰۷] بے شک جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام بھی کرتے ہیں اُن کی مہمانی کے لئے جنت فردوس ہے - [۱۰۸] کہ وہ اُس میں ہمیشہ رہینگے اور وہاں سے ہلنا نہیں چاہینگے - [۱۰۹] تو کہہ دے کہ اگر میرے پروردگار کی باتوں کے لئے دریا سیاہی ہو جائے تو اس سے پہلے کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں دریا تمام ہو جائے - اگرچہ بھی ہم اُسی کے برابر (اور دریا بھی اُس کی) مدد کو لائیں - [۱۱۰] تو کہہ دے کہ میں تو بس تمہاری ہی طرح ایک آدمی ہوں - میری طرف وحی کی گئی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے - تو جو کوئی اپنے پروردگار سے ملاقات کی اُمید رکھے تو چاہئے کہ وہ نیک کام کرے اور عبادت میں اپنے پروردگار کے سانہم کسی کو شریک نہ کرے -

سورۃ مریم

مکی - ۹۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] کھیعص - [۲] تیرے پروردگار کی رحمت کا ذکر جو اُس نے اپنے بندے زکریا پر کیا - [۳] جب اُس نے اپنے پروردگار کو آہستہ آہستہ پکارا [۴] اور کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں سست پڑ گئی ہیں اور بڑھاپے سے سر آگ کے مانند ہو گیا ہے - اور اے میرے پروردگار تجسے دعا کر کے میں کبھی مکروم نہیں

ہوا۔ [۵] اور اپنے پیچھے میں اپنے وارثوں سے دَرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے۔ تو اپنی طرف سے مجھ کو ایک وارث دے۔ [۶] کہ وہ میرا وارث ہو اور اولاد یعقوب کا بھی وارث ہو۔ اور اے میرے پروردگار اُس کو عام پسندیدہ کر۔ [۷] اے زکریا ہم تجھ کو ایک لڑکے کی خوش خبری دیتے ہیں۔ اُس کا نام ہوگا یحییٰ کہ پہلے ہم نے اس نام کا کسی کو نہ بنایا۔ [۸] کہا اے میرے پروردگار میرے لڑکا کیونکر ہوگا اور میری بیوی تو بانجھ ہے۔ اور میں بہت زیادہ پڑھاپے کو پہنچ گیا ہوں۔ [۹] کہا اسی طرح ہوگا۔ تیرا پروردگار کہتا ہے کہ یہ بات میرے لئے آسان ہے۔ اور پہلے بھی میں نے ہی تجھ کو پیدا کیا حالانکہ تو کچھ بھی نہ تھا۔ [۱۰] بولا اے میرے پروردگار مجھے کوئی نشانی دے۔ فرمایا تیری نشانی یہ ہوگی کہ تو لوگوں سے برابر تین رات (اور تین دن) بات نہ کریگا۔ [۱۱] پھر وہ حجرے سے نکل کر اپنے لوگوں کے پاس آیا اور اشارے سے کہا کہ صبح کو اور شام کو (خدا کی) تسبیح کرو۔ [۱۲] اے یحییٰ کتاب کو مضبوطی سے پکڑ۔ اور ہم نے اُس کو لڑکپن ہی سے حکم دیا تھا۔ [۱۳] اور اپنی طرف سے رحم دلی اور پاکیزگی دی تھی۔ اور وہ پڑھیزگار تھا۔ [۱۴] اور اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا۔ اور سرکش اور نافرمان نہ تھا۔ [۱۵] اور اُس پر سلام ہو جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے گا اور جس دن وہ زندہ ہو کر اُٹھے گا۔

[۱۶] اور کتاب میں مریم کا ذکر کر دے۔ کہ جب وہ اپنے لوگوں سے ہٹ کر پورب کی ایک جگہ جا بیٹھی۔ [۱۷] اور اُن سے پردہ کر لیا۔ تو ہم نے اپنی روح کو اُس کی طرف بھیجا تو وہ ایک پورے آدمی کی شکل بن کر اُس کے آگے آیا۔

[۱۸] بولي اگر تو (خدا سے) دترتا ہے تو میں تجسے اسي رحم والے (خدا) کي پناه مانگتي ہوں - [۱۹] بولا کہ میں تو بس تیرے پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں تاکہ نجکو ایک پاک صاف لڑکا دوں - [۲۰] بولي میرے لڑکا کیونکر ہوگا حالانکہ مجکو کسی بشر نے چھوا تک نہیں - اور نہ میں بدکار ہوں - [۲۱] کہا اسي طرح (ہوگا) - تیرا پروردگار کہتا ہے کہ یہہ بات میرے لئے آسان ہے - اور تاکہ ہم اُس کو لوگوں کے لئے ایک نشانی بنا دیں - اور ابني طرف سے رحمت - اور یہہ بات مقرر ہو چکي ہے - [۲۲] تو وہ اُس سے حاملہ ہو گئي - اور اُس کو لے کر وہ دور حابیتھی - [۲۳] اور اُس کو ایک کھجور کے درخت کی جڑ کے پاس دروزہ آ پہنچا - بولي اے کاش میں اس سے پہلے مر گئي ہوتی - اور بھولي بسری ہو گئي ہوتی - [۲۴] پھر اُس نے اس کے نیچے سے اس کو بکارا کہ تو غمگین نہ ہو - تیرے پروردگار نے تیرے نیچے چشمہ بنا دیا ہے - [۲۵] اور کھجور کی جڑ کو پکڑ کر ابني طرف ہلا دے تجپر بکي تازہ کھجوریں گرینگی - [۲۶] اور کھا اور پی اور (ابني) آنکھیں ٹھنڈی کر - اور اگر تو آدمیوں میں سے کسی کو دیکھے تو کہہ دے کہ میں نے رحم والے (خدا) کے لئے روزے کی منت ماننی ہے - تو میں آج کے دن کسی آدمی سے نہ بولونگی - [۲۷] پھر وہ اُس کو لے کر اپنے لوگوں کے پاس آئی - انہوں نے کہا کہ اے مریم تونے تو بري بات کی - [۲۸] اے ہارون کی بہن تیرا باپ تو برا آدمی نہ تھا اور نہ تیری ماں بدکار تھی - [۲۹] تو اُس نے اُس کی طرف اشارہ کیا - وہ بولے کہ ہم اس سے کیوں بات کرنے لگے جو ابھی گود میں بچہ ہے - [۳۰] اس نے کہا کہ میں خدا کا بندہ ہوں - اُس نے مجکو کتاب دی

ہے اور مجھ کو نبی بنایا ہے - [۳۱] اور میں کہیں بھی ہوں مجھ کو برکت والا بنایا ہے - اور مجھ سے نماز اور زکوٰۃ کے بارے میں کہہ رکھا ہے جب تک میں زندہ رہوں [۳۲] اور اپنی ماں کے ساتھ خوش سلوک کرنے کو - اور مجھ کو سرکش اور بد بخت نہیں بنایا - [۳۳] اور مجھ پر سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مړونگا اور جس دن میں پھر زندہ ہو کر اُٹھونگا - [۳۴] یہ ہے عیسیٰ بن مریم - یہ تحقیق بات ہے جس میں یہ لوگ شک کرتے ہیں - [۳۵] خدا ایسا نہیں کہ ایک بیٹا بنالے - وہ پاک ہے - جب وہ کسی کام کا قصد کر لیتا ہے تو بس وہ اس کی نسبت کہتا ہے کہ ہو جا - اور وہ ہو جاتا ہے - [۳۶] اور بے شک خدا میرا پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار ہے - تو اس کی عبادت کرو - یہی سیدھی راہ ہے - [۳۷] مگر فرقوں نے آپس میں اختلاف کیا - تو وائے ہے ان لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا بسبب اس کے کہ وہ بڑے دن کو حاضر ہونگے - [۳۸] جس دن وہ ہمارے پاس آئینگے کیا خوب سنتے ہونگے اور کیا خوب دیکھتے ہونگے - لیکن آج کے دن ظالم صریح گمراہی میں ہیں - [۳۹] اور اُن کو حسرت کے دن سے دُرا جب بات تصفیہ ہو جائیگی اور یہ تو غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لانے کے - [۴۰] ہم ہی زمین کے وارث ہونگے اور اُن لوگوں کے بھی جو اس پر ہیں اور ہماری ہی طرف اُن کو پھر آنا ہوگا -

[۴۱] اور کتاب میں ابراہیم کا بھی ذکر کر دے کہ وہ بھی ایک سچا نبی تھا - [۴۲] جب اُس نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے باپ تو کیوں عبادت کرتا ہے اس چیز کی کہ نہ سن سکے اور نہ دیکھے اور نہ تیرے کچھ بھی کام آئے ؟ [۴۳] اے

میرے باپ مجکو وہ علم ملا ہے جو تجکو نہیں ملا - تو میری پیروی کر کہ میں تجکو سیدھی راہ دکھاؤنگا - [۳۴] اے میرے باپ شیطان کی عبادت نہ کر - بے شک شیطان رحم والے (خدا) کا نافرمان ہے - [۳۵] اے میرے باپ میں دُرتا ہوں کہ میں تجھ پر رحم والے (خدا) کی طرف سے عذاب نہ آجائے اور تو شیطان کا دوست نہ بن جائے - [۳۶] بولا اے ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے منہم پھیرتا ہے ؟ اگر تو باز نہ آیا تو تجکو ضرور سنگ سار کرونگا اور ایک وقت تک میرے پاس سے دور ہو جا - [۳۷] کہا سلام علیک - ابھی میں اپنے پروردگار سے تیرے لئے بخشش مانگوںگا - بے شک وہ مجھ پر بڑا مہربان ہے - [۳۸] اور میں تمکو اور اُن چیزوں کو جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو چھوڑتا ہوں - اور میں اپنے پروردگار کو پکاروںگا - شاید میں اپنے پروردگار سے دعا مانگ کر محروم نہ رہوںگا - [۳۹] تو جب وہ اُن سے اور اس سے جن کی یہ خدا کے سوا عبادت کرتے تھے علیحدہ ہوا تو ہم نے اُس کو اسحاق اور یعقوب دئے - اور ہر ایک کو ہم نے نبی بنایا - [۴۰] اور اپنی رحمت بھی ہم نے اُن کو دی - اور اُن کے لئے اعلیٰ ذکر خیر مقرر کیا -

[۵۱] اور کتاب میں موسیٰ کا بھی ذکر کر دے - بے شک وہ بھی خاص بندہ تھا - اور رسول اور نبی بھی تھا - [۵۲] اور ہم نے اُس کو طور کی داھنی طرف سے پکارا اور بات کرنے کے لئے ہم نے اُس کو نزدیک بلایا - [۵۳] اور اپنی رحمت سے اُس کے بھائی ہارون کو نبی بنا کر اس کو دیا - [۵۴] اور کتاب میں اسمعیل کا ذکر کر دے - بے شک وہ وعدے کا سچا تھا اور رسول اور نبی بھی تھا - [۵۵] اور اپنے لوگوں کو نماز پڑھنے کو

اور زکوٰۃ دینے کو کہا کرتا تھا اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھا - [۵۶] اور کتاب میں ادريس کا ذکر کر دے - بے شک وہ بھی سچا نبی تھا - [۵۷] اور ہم نے اُس کو بلند مرتبے پر پہنچایا - [۵۸] یہ وہ لوگ ہیں جو اولاد آدم میں سے نبی ہوئے جن پر خدا نے نعمتیں کیں اور اُن کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی پر) چڑھا لیا تھا اور ابراہیم اور اسرائیل کی اولاد ہیں اور اُن لوگوں میں سے ہیں جن کو ہم نے ہدایت کی اور چن لیا - جب رحم والے (خدا) کی آیتیں اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی تھیں وہ سجدے میں گر پڑتے تھے اور رو دیتے تھے - [۵۹] پھر اُن کے بعد ایسے ناخلف لوگ ہوئے جنہوں نے نماز ضائع کر دی اور (اپنی) خواہشوں کی پیروی کی - تو گمراہی اُن کے سامنے آئی - [۶۰] مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو یہ لوگ جنت میں داخل ہونگے - اور کسی طرح کا اُن پر ظلم نہ ہوگا - [۶۱] جنت عدن جس کا وعدہ غیب سے رحم والے (خدا) نے اپنے بندوں سے کیا ہے - بے شک اُس کا وعدہ پورا ہو کر رہیگا - [۶۲] اس میں وہ کوئی لغو بات نہ سنیں گے مگر صرف سلام - اور وہاں ان کو صبح و شام اُن کا کھانا ملیگا - [۶۳] یہی جنت ہے جس کے وارث ہم اُس کو بناتے ہیں جو ہمارے بندوں میں سے پرہیزگار ہوتا ہے - [۶۴] اور ہم تو بغیر تیرے پروردگار کے حکم کے اُہی نہیں سکتے - اسی کا ہے جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے - اور تیرا پروردگار نہیں بھولنے والا - [۶۵] آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے سب کا پروردگار ہے - تو اُسی کی

عبادت کر - اور اُس کی عبادت میں صبر کر - کیا تو کسی کو اُس کا ہمنام بھی جانتا ہے ؟

[۶۶] اور آدمی کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤنگا تو کیا پھر زندہ کرے نکالا جاؤنگا ؟ [۶۷] کیا آدمی کو یاد نہیں کہ ہم ہی نے اس کے قبل اُس کو پیدا کیا تھا حالانکہ وہ کچھ بھی نہ تھا - [۶۸] تو تیرے پروردگار کی قسم ہم ضرور ان کو اور شیطانوں کو اکٹھا کریں گے - پھر ہم ضرور اُن کو جہنم کے گرد زانفروں پر لے ہوئے حاضر کریں گے - [۶۹] پھر ہم ہر جماعت میں سے اُن لوگوں کو نکالیں گے جو رحم والے (خدا) سے بہت زیادہ سرکشی کرتے تھے - [۷۰] پھر ہم ان لوگوں کو بھی خوب جانتے ہیں جو جہنم کے لائق ہیں - [۷۱] اور تم میں سے کوئی ایسا نہیں جو اس میں نہ بہنچے - یہ تو تیرے پروردگار پر لازم ہے اور تصفیہ کیا ہوا ہے - [۷۲] پھر ہم ان لوگوں کو نجات دینگے جو برہیگاری کرتے ہیں اور ہم ظالموں کو اسی میں زانفروں پر گرے ہوئے چھوڑ دینگے - [۷۳] اور جب ان پر ہماری بین آئیں برہی جاتی ہیں تو جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ ایمان والوں سے پوچھتے ہیں کہ دو فرقوں میں سے کون سا موجودہ حالت کے اعتبار سے بہتر ہے اور مجلسوں کے اعتبار سے اچھا ؟ [۷۴] اور ہم نے ان سے پہلے کتنے ہی قرن ہلاک کر ڈالے جو (ان سے) ساز و سامان اور نمود میں برہم کر تھے - [۷۵] تو کہہ دے کہ جو کوئی گمراہی میں ہے تو رحم والا (خدا) اس کو اور بھی ڈھیل دیتا ہے - یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے - یا عذاب یا (قیامت کی) گھبری - تب وہ جانیں گے کون موجودہ حالت کے اعتبار سے برا ہے اور جماعت کے اعتبار سے کمزور - [۷۶] اور جو

لوگ ہدایت پا گئے ہیں خدا ان کو اور بھی زیادہ ہدایت کرتا ہے۔ اور نیک کام جو ہمیشہ باقی رہتے ہیں نیرے پروردگار کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے بہتر ہیں اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں۔ [۷۷] تو کیا تو نے اُس شخص کو بھی دیکھا ہے جس نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہا کہ مجھ کو ضرور مال اور اولاد ملینگے۔ [۷۸] کیا اُس نے غیب کو جھانک کر دیکھ لیا ہے یا اُس نے رحم والے (خدا) سے عہد لے رکھا ہے؟ [۷۹] ہرگز نہیں۔ ہم ضرور لکھ ڈالینگے جو وہ کہتا ہے۔ اور ہم اُس کے لئے عذاب برہاتے ہی جائینگے۔ [۸۰] اور ہم ہی اس چیز کے وارث ہونگے جو یہ کہتا ہے اور وہ ہمارے پاس اکیلا چلا آئیگا۔ [۸۱] اور وہ خدا کے سوا معبود بناتے ہیں تاکہ یہ ان کی قوت ہوں۔ [۸۲] ہرگز نہیں۔ وہ ضرور ان کی عبادت سے کفر کرینگے اور ان کے مخالف ہو جائینگے۔

[۸۳] کیا تو نے نہیں دیکھا کہ ہم شیطانوں کو کافروں پر بھیجتے ہیں کہ وہ اُن کو بہکاتے ہیں۔ [۸۴] تو ان کے لئے جلدی نہ کر۔ ہم تو بس ان کے لئے (دن) گن رہے ہیں۔ [۸۵] جس دن ہم پرہیزگاروں کو رحم والے (خدا) کے سامنے مہمان بنا کر اکٹھا کرینگے۔ [۸۶] اور ہم مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسے ہانکینگے [۸۷] کسی کو شفاعت کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔ مگر اس کی جس نے رحم والے خدا سے وعدہ لے لیا ہوگا۔ [۸۸] اور وہ کہتے ہیں کہ رحم والا (خدا) اولاد رکھتا ہے۔ [۸۹] تم نے بڑی مہاری بات کہی۔ [۹۰] قریب ہے اس سے کہ آسمان پھٹ پڑے اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ٹوٹ کر گر پڑے۔ [۹۱] اس لئے کہ اُنہوں نے رحم والے (خدا) کے لئے اولاد کا دعوے کیا۔ [۹۲] حالانکہ رحم

والے (خدا) کے لائق نہیں کہ وہ اولاد رکھے - [۹۳] جو کوئی آسمان اور زمین میں ہیں سب رحم والے (خدا) کے پاس بندے بن کر آتے ہیں - [۹۴] اس نے ان کو گھیر رکھا ہے اور ان کو گن رکھا ہے - [۹۵] اور وہ سب قیامت کے روز اس کے پاس ایک ایک کر کے آئیں گے - [۹۶] بے شک جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں رحم والا (خدا) ان کے لئے محبت پیدا کر دیگا - [۹۷] اور ہم نے تو اس کو تیری ہی زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ تو اُس سے پرہیزگاروں کو خوش خبری دے اور اس سے جھگڑالو لوگوں کو ڈرائے - [۹۸] اور ان سے پہلے ہم نے کتنے ہی قرن ہلاک کر ڈالے - کیا (اب) تو ان میں سے کسی کو بھی دیکھتا ہے یا ان کی آواز سنتا ہے ؟

سورۃ طہ

مکی - ۱۳۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] طہ - [۲] (اے نبی) ہم نے تجھ پر تو قرآن اس لئے نہیں اتارا کہ تو تکلیف اٹھائے - [۳] مگر یہ تو یاد دلانا ہے اُس کو جو در رکھتا ہے - [۴] یہ اُس کا اُتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اُونچے آسمان بنائے - [۵] رحم والا (خدا) جو عرش پر بیٹھا ہے - [۶] اُسی کا ہے جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے - اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ مٹی کے نیچے ہے - [۷] اور اگر تو پکار کر بات کہتا ہے تو بھی (جان رکھ) کہ وہ چھپی باتیں اور اس سے بڑھ کر چھپی باتیں بھی جانتا ہے -

[۸] خدا وہ ہے جس نے سوا کوئی معبود نہیں - اُسی نے ہمیں اچھے سے اچھے نام - [۹] اور کیا تیرے پاس موسیٰ کی خبر آئی ہے؟ [۱۰] جب اُس نے آگ دیکھی اور اپنے گھروالوں سے کہا کہ تھہرو - میں نے آگ دیکھی ہے - شاید میں اُس میں سے تمہارے لئے چنگاری لے آؤں یا آگ پر پتہ پا جاؤں - [۱۱] پھر جب وہ اُس نے پاس آیا تو اُس کو آواز آئی کہ اے موسیٰ [۱۲] میں ہوں تیرا پروردگار - تو اپنی جوتیاں اُتار ڈال - تو تو طویٰ نے مقدس وادی میں ہے - [۱۳] اور میں نے تجکو پسند کر لیا ہے - تو سن لے جو (تجھ پر) وحی کی جاتی ہے - [۱۴] بے شک میں ہی خدا ہوں - میرے سوا کوئی خدا نہیں - تو میری عبادت کر - اور میری یاد کے لئے نماز پر قائم رہ - [۱۵] بے شک وہ گھڑی آنے والی ہے - عنقریب میں اُسے چھپائے ہوں کہ ہر شخص اپنی کوشش کی جزا پائے - [۱۶] تو جو کوئی اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے کہیں یہم تجکو اس سے نہ روکے کہ تو ہلاک ہو جائے - [۱۷] اور اے موسیٰ تیرے داہنے ہاتھ میں یہم کیا ہے؟ [۱۸] بولا یہم میرا عصا ہے - میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور اپنی بکریوں کے لئے اس سے پتے جھارتا ہوں - اور اس سے میرے اور بھی کام نکلتے ہیں - [۱۹] فرمایا اے موسیٰ اس کو ڈال دے - [۲۰] تو اُس نے اُس کو ڈال دیا - تو اُسی وقت وہ ایک سانپ ہو گیا کہ دوڑنے لگا - [۲۱] فرمایا اس کو پکڑ لے اور مت ڈر - ابھی ہم اس کو اس کی پہلی حالت میں پھیر دینگے - [۲۲] اور اپنے ہاتھم کو اپنے بازو سے ملا دے - یہم سفید ہو کر نکل آئیگا بغیر کسی برائی کے - یہم دوسری نشانی ہے - [۲۳] تاکہ ہم تجکو

اپنی بڑی نشانیاں دکھائیں - [۲۴] فرعون نے پاس جا -
 اُس نے سرکشی کی ہے -
 [۲۵] بولا اے میرے پروردگار میرا سینہ کھول دے -
 [۲۶] اور میرے لئے میرا کام آسان کر دے - [۲۷] اور میری
 زبان کی گرہ کھول دے [۲۸] کہ وہ میری بات سمجھے -
 [۲۹] اور میرے لئے میرے ہی لوگوں میں سے ایک کو وزیر بنا
 دے [۳۰] یعنی میرے بھائی ہارون کو - [۳۱] اس سے منجھو
 قوت دے - [۳۲] اور اُس کو میرے کام میں لگا دے [۳۳] کہ
 ہم خوب تیری تسبیح کریں [۳۴] اور تجھ کو خوب یاد کریں -
 [۳۵] بے شک تو ہم کو دیکھنے والا ہے - [۳۶] فرمایا اے
 موسیٰ تو نے جو سوال کیا وہ تجھ کو ملا - [۳۷] اور ہم نے تجھ
 پر ایک بار اور احسان کیا تھا - [۳۸] جب ہم نے تیری ماں
 کی طرف وحی بھیجی تھی جو کچھ (اُس کی طرف) وحی
 بھیجی تھی - [۳۹] کہ اُس کو صندوق میں رکھ دے - اور
 اس کو دریا میں ڈال دے - پھر دریا اس کو کنارے پر ڈال
 دیگا - اُس کو میرا دشمن اور اس کا دشمن (اُٹھا) لیگا - اور
 میں نے تجھ پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی کہ تو میری
 نظروں کے سامنے پرورش پائے - [۴۰] جب تیری بہن کہتی
 چلی جاتی تھی کہ کیا میں تم کو ایسے لوگ بتا دوں جو
 اس کی پرورش کریں گے؟ پھر ہم تجھ کو تیری ماں کے پاس بھیج
 لائے کہ اُس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائے - اور
 تو نے ایک شخص کو مار ڈالا تھا - تو ہم نے تجھ کو غم سے بچا
 لیا اور تیری آزمائش کی - پھر تو کئی برس مدین کے لوگوں
 میں رہا - پھر اے موسیٰ تو (عمر کی) حد کو پہنچ گیا -
 [۴۱] اور تجھ کو میں نے اپنے لئے پسند کر لیا ہے - [۴۲] تو

اور تیرا بھائی میری نشانیاں لے کر جاؤ - اور میری یاد سے غفلت نہ کرو - [۳۳] فرعون نے پاس جاؤ - اُس نے سرکشی کی ہے - [۳۴] اور اُس سے نرم بات کرو - شاید وہ غور کرے یا (خدا کے غضب سے) ڈرے - [۳۵] بولے اے ہمارے پروردگار ہم ڈرتے ہیں کہیں وہ ہم پر زیادتی نہ کرے یا کہیں وہ سرکشی نہ کرے - [۳۶] فرمایا مت ڈرو - میں تمہارے ساتھ دیکھتا اور سنتا رہوں گا - [۳۷] تو اُس نے پاس جاؤ - اور کہو کہ ہم دونوں تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں - تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو جانے دے - اور ان پر عذاب نہ کر - ہم تیرے پاس تیرے پروردگار کی طرف سے نشانیاں لے کر آئے ہیں - اور سلامتی اُس کی ہے جو ہدایت کی پیروی کرے - [۳۸] ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ جو شخص جھٹلائے اور بیٹھ بھیر دے اس پر عذاب ہوگا - [۳۹] بولا اے موسیٰ تمہارا پروردگار کون ہے ؟ [۴۰] کہا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی بناوٹ عطا کی اور ہدایت کی - [۴۱] اور پہلے قرون کا کیا حال ہے ؟ [۴۲] کہا کہ اُس کا علم میرے پروردگار کے پاس کتاب میں ہے - میرا پروردگار نہ بہکتا ہے اور نہ بھولتا ہے - [۴۳] وہ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور اُس میں تمہارے لئے راہیں نکالیں - اور آسمان سے پانی اُتارا - اور ہم نے اُس سے مختلف قسم کے نباتات نکالے - [۴۴] کھاؤ اور اپنے موبیشیوں کو چراؤ - بے شک اس میں بھی عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں -

[۴۵] اسی سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں تم کو پھیر کر لے جائینگے - اور اسی سے تم کو پھر دوسری بار نکالینگے - [۴۶] اور ہم نے اُس کو اپنی سب نشانیاں

دکھائیں - پھر بھی اُس نے جھٹلایا اور انکار کیا - [۵۷] بولا اے موسیٰ کیا تو ہمارے پاس آیا ہے کہ اپنے جادو سے ہم کو ہمارے ملک سے نکال دے - [۵۸] تو ہم بھی اسی کے مانند ایک جادو تیرے پاس لائینگے - تو ہم میں اور تجھ میں ایک وقت مقرر کر کہ نہ ہم اُس کے خلاف کریں اور نہ تو - ایک صاف میدان میں ہو - [۵۹] کہا تمہارے لئے تیوہار کا دن مقرر رہا - اور یہ کہ لوگ دن چڑھے جمع ہوں - [۶۰] پھر فرعون پیٹھ پھیر کر چل دیا - پھر اُس نے اپنا مکر جمع کیا - پھر آیا - [۶۱] موسیٰ نے اُن سے کہا کہ تم پر افسوس ہے - خدا پر جھوٹ نہ باندھو - نہیں تو وہ عذاب لا کر تم کو نیست و نابود کر دیگا - اور جس نے جھوٹ باندھا وہ بے شک خامراد ہوا - [۶۲] پھر وہ اس بارے میں آپس میں جھگڑنے لگے اور چھپا کر مشورہ کرنے لگے - [۶۳] اُنھوں نے کہا یہہ دونوں تو ضرور جادوگر ہیں - یہہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں - اور تمہارے اچھے طریقے کو دور کر دیں - [۶۴] تو تم بھی اپنی تدبیریں جمع کر کر پھر صف باندھ کر آؤ - اور جو آج کے دن غالب آیا اُسی نے فلاح پائی - [۶۵] اُنھوں نے کہا کہ اے موسیٰ یا تو ہی (اپنا عصا) ڈال یا ہم ہی بہلے (اپنا عصا) ڈالیں - [۶۶] کہا بلکہ تم ہی (اپنا عصا) ڈالو - تو اُسی وقت اُس کو اُن کے جادو کے سبب معلوم ہوا کہ اُن کی رسیاں اور اُن کے عصا دوڑ رہے ہیں - [۶۷] تو موسیٰ اپنے دل میں ڈرا - [۶۸] ہم نے فرمایا در مت - تو ہی ضرور غالب آئیگا - [۶۹] اور جو تیرے داہنے ہاتھ میں ہے اُسے ڈال دے کہ جو کچھ اُنھوں نے بنا رکھا ہے اُن سب کو یہہ نکل جائیگا - جو کچھ اُنھوں نے بنا رکھا ہے یہہ

تو جادو کا مکر ہے - اور جادوگر کہیں بھی آئے وہ فلاح نہیں پانے کا - [۷۰] تو جادوگر سجدے میں گر پڑے - اور کہنے لگے کہ ہم ہاروں اور موسیٰ کے پروردگار پر ایمان لائے - [۷۱] بولا کیا تم اُس پر ایمان لائے قبل اُس کے کہ میں تم کو اس کی اجازت دوں؟ بے شک یہہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے - تو میں ضرور تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں اُلتے سیدھے کات ڈالوں گا - اور میں تم کو کھجوروں کے شاخوں پر سولی دونگا - اور تب تم ضرور جانو گے ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور باقی رہنے والا ہے - [۷۲] بولے ہم تو ہرگز تجھ کو ان بین دلیلوں پر اور اس پر جس نے ہم کو پیدا کیا ترجیح نہیں دینے کے - تو حکم کر دے جو تو حکم کرنے والا ہے - تو تو بس اسی دنیا کی زندگی میں حکم کر سکتا ہے - [۷۳] ہم اپنے پروردگار پر ایمان لائے تاکہ وہ ہم کو ہماری خطائیں بخش دے اور جادو جس پر تو نے ہم کو مجبور کیا - اور خدا سب سے بہتر اور باقی رہنے والا ہے - [۷۴] بے شک جو کوئی مجرم کی حالت میں اپنے پروردگار کے پاس آئیگا اُس کے لئے جہنم ہے - نہ وہ وہاں مریگا اور نہ زندہ ہی رہیگا - [۷۵] اور جو کوئی ایمان والے کی حالت میں اُس کے پاس آئیگا اور اُس نے اچھے کام بھی کئے ہونگے - تو ان ہی لوگوں کے بڑے درجے ہونگے - [۷۶] یعنی جنت عدن جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - اور جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے - اور یہی جزا ہے اُن لوگوں کی جو (اپنے تئیں) پاک رکھتے ہیں -

[۷۷] اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو لے کر راتوں رات چل دے - اور دریا میں اُن کو لے کر سوکھی راہ سے چل دے - تو تعاقب سے نہ ڈر اور نہ خوف

کہا - [۷۸] پھر فرعون نے اپنی فوج کے ساتھ ان کا پیچھا کیا - پھر دریا کا جو کچھ ان پر آیا سو آیا - [۷۹] اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور ہدایت نہ کی - [۸۰] اے بنی اسرائیل ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی - اور ہم نے تم سے طور کی داھنی طرف کا وعدہ کیا اور ہم نے تم پر من اور سلوی اُتارا - [۸۱] کھاؤ جو کچھ اچھی چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں اور اس میں زیادتی نہ کرو - نہیں تو تم پر میرا غضب آ پڑیگا - اور جس کسی پر میرا غضب آ پڑا تو وہ جاگرا - [۸۲] اور بے شک میں بخشنے والا ہوں اس شخص کو جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھے کام کرے اور پھر ہدایت پر رہے - [۸۳] اور اے موسیٰ تو اپنی قوم سے کیوں آگے چلا آیا ؟ [۸۴] بولا وہ لوگ بھی میرے پیچھے پیچھے آ ہی رہے ہیں - اور اے میرے پروردگار میں نے تیری طرف آنے میں جلدی کی تا کہ تو راضی رہے - [۸۵] فرمایا کہ ہم نے تیری قوم کو تیرے پیچھے بلا میں ڈالا اور سامری نے اُن کو گمراہ کر دیا - [۸۶] تو موسیٰ غصے اور افسوس کی حالت میں اپنی قوم کی طرف پھر آیا - بولا کہ اے میری قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا ؟ تو کیا تم کو مدت لمبی معلوم ہوئی ؟ یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کا غضب آپڑے پس تم نے مجھ سے وعدہ خلافی کی ؟ [۸۷] بولے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تجھ سے وعدہ خلافی نہیں کی بلکہ قوم کے زیوروں کا بوجھ ہم سے اُٹھوایا گیا تھا - تو ہم نے اُس کو ڈال دیا - اور اسی طرح سامری نے بھی ڈالا - [۸۸] تو اُس نے اُن کے لئے ایک گائے کا بچہ نکالا - وہ ایک دھتر تھا جس کی آواز گائے کی آواز تھی - تو اُنہوں نے کہا کہ

یہہ تمہارا پروردگار ہے اور موسیٰ کا پروردگار - اور وہ بھول گیا ہے - [۸۹] تو کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ یہہ اُن کو جواب تک نہیں دے سکتا تھا - اور نہ اُن کے نقصان پر اس کا اختیار تھا اور نہ نفع پر -

[۹۰] اور ہارون نے اس سے پہلے ان سے کہا تھا کہ اے میری قوم اس سے تو تمہاری آزمائش ہوئی ہے - اور تمہارا پروردگار رحم والا (خدا) ہے تو میری بیروی کرو اور میرا کہا مانو - [۹۱] وہ بولے کہ ہم برابر اسی پر جمے رہینگے یہاں تک کہ موسیٰ ہمارے پاس بھر آئے - [۹۲] کہا اے ہارون جب تو نے ان کو گمراہ ہوتے دیکھا تو تجھ کو کیا وجہ مانع ہوئی [۹۳] کہ تو نے میری بیروی نہ کی؟ تو کیا تو نے میرے کہے کی نافرمانی کی؟ [۹۴] بولا اے میرے ماں جائے میری داڑھی نہ پکڑ اور نہ میرا سر - میں اس سے ڈرا کہ تو (مجھ سے) کہے کہ تو نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا - اور میرے قول کا انتظار نہ کیا - [۹۵] کہا اے سامری تیرا حال کیا ہے؟ [۹۶] بولا کہ میں نے وہ چیز دیکھی جو دوسروں نے نہ دیکھی - تو میں نے رسول کے قدم سے ایک مٹھی خاک بھر لی اور میں نے اس کو ڈال دیا - اور میرے دل میں مجھ کو یہی اچھا معلوم ہوا - [۹۷] کہا چلا جا - زندگی میں تیرا یہہ حال ہوگا کہ تو کہا کریگا کہ (مجھ کو) نہ چھونا - اور میرے لئے ایک اور وعدہ بھی ہے کہ تو اس سے چھٹکارا نہ پائیگا - اور اپنے معبود کی طرف دیکھ جس پر تو جما بیٹھا تھا - ہم اس کو ضرور جلا دینگے پھر ہم اس کو دریا میں خاک بنا کر اُڑا دینگے - [۹۸] تمہارا معبود تو خدا ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں - وہ ہر چیز کو علم سے گھیرے ہوئے ہے - [۹۹] اسی طرح

ہم تجسے گزشتہ خبریں بیان کرتے ہیں اور ہم نے تجکو اپنے پاس سے یاد دلانے والی کتاب دی۔ [۱۰۰] جو کوئی اس سے منہم پھیرے وہ قیامت کے دن ضرور ایک بوجھ اُٹھائے ہوگا۔ [۱۰۱] وہ اسی حالت میں برابر رہیگا۔ اور برا ہوگا بوجھ جو یہ قیامت کے دن اُٹھائے ہونگے۔ [۱۰۲] جس دن صور پھونکا جائیگا اور جس دن ہم مجرموں کو اکٹھا کریں گے نیلی نیلی آنکھوں والے۔ [۱۰۳] وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہتے ہونگے تم تو دنیا میں بس دس دن ٹھہرے ہو گے۔ [۱۰۴] ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہیں گے جب ان میں کا زیادہ ہدایت پانے والا کہیگا کہ تم تو بس ایک ہی روز ٹھہرے۔

[۱۰۵] اور یہ تجسے پہاڑوں کی بابت پوچھتے ہیں۔ تو کہہ دے کہ میرا پروردگار اُن کو ریزہ ریزہ کر کے اُڑا دیگا۔ [۱۰۶] اور اس (زمین) کو صاف میدان بنا کر چھوڑ دیگا۔ [۱۰۷] تو اس میں نہ تو کجی دیکھیگا اور نہ اونچان۔ [۱۰۸] اس دن یہ بکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور کجی نہ کریں گے۔ اور رحم والے (خدا) کے سامنے (ان کی) آوازیں نیچی ہو جائیں گی۔ اور تو آہستہ آواز کے سوا اور کچھ نہ سنیگا۔ [۱۰۹] اس دن شفاعت نفع نہ دیگی مگر جس کو رحم والا (خدا) اجازت دے اور جس کی بات اُس کو خوش آئے۔ [۱۱۰] وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے سامنے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے۔ اور وہ (اپنے) علم سے اس پر حاوی نہیں۔ [۱۱۱] اور زندہ اور قائم (خدا) کے آگے سب منہم جھک جائیں گے۔ اور جس کسی نے ظلم کا بوجھ اُٹھایا وہ برباد ہوا۔ [۱۱۲] اور جو کوئی اچھے کام کرے اور وہ ایمان والا بھی ہو تو اُس کو ظلم کا دَر نہیں اور نہ حق تلفی کا۔ [۱۱۳] اور

اسی طرح ہم نے اس کو عربی قرآن اُتارا اور اس میں ہم نے
 پھیر پھیر کر دھمکیاں دی ہیں تاکہ وہ (برے کاموں سے)
 بچیں۔ یا اس سے ان کو نصیحت ہو جائے۔ [۱۱۲] پس
 خدا بادشاہ حقیقی بہت بلند مرتبہ ہے۔ اور قرآن کے لئے
 جلدی نہ کر قبل اس کے کہ اُس کی وحی تیری طرف پہنچی
 ہو چکے۔ اور کہہ کہ اے میرے پروردگار مجھ کو علم میں زیادہ
 کر۔ [۱۱۵] اور اس سے پہلے ہم نے آدم سے ایک عہد لیا تھا۔
 مگر وہ بھول گیا۔ اور ہم نے اس میں عزم نہ پایا۔

[۱۱۶] اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ
 کرو۔ تو وہ سجدہ کئے مگر ابلیس کہ اُس نے انکار کیا۔
 [۱۱۷] تو ہم نے کہا کہ اے آدم یہ تیرا اور تیری بیوی کا دشمن
 ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ تم دونوں کو حنت سے نکلوا دے
 اور تو مشقت میں پڑ جائے۔ [۱۱۸] تجھ کو یہاں نہ بھوک ہے
 اور نہ عریانی۔ [۱۱۹] اور نہ تو یہاں بیاسا رہیگا اور نہ دھوپ
 کھائیگا۔ [۱۲۰] مگر شیطان نے اس کو (آدم کو) وسوسہ دیا۔
 بولا اے آدم کیا میں تجھ کو ہمیشگی کا درخت دکھا دوں اور
 وہ سلطنت جو پرانی نہ ہو۔ [۱۲۱] تو دونوں نے اس میں سے
 کھایا۔ تو اُن پر اُن کی سرمگاہیں ظاہر ہو گئیں۔ اور
 دونوں اپنے اوپر باغ کے پتے ٹانکنے لگے۔ اور آدم نے اپنے پروردگار
 سے سرکشی کی۔ اور گمراہ ہو گیا۔ [۱۲۲] پھر اُس کو اُس کے
 پروردگار نے برگزیدہ کیا۔ اور اُس کی توبہ قبول کی اور (اُس کو)
 ہدایت کی۔ [۱۲۳] فرمایا کہ تم سب کے سب یہاں سے اُتر
 جاؤ۔ تم ایک کے دشمن ایک۔ اور جو میری طرف سے تمہارے
 پاس ہدایت آئے تو جو کوئی میری ہدایت کی پیروی کریگا تو
 وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ مشقت اُٹھائیگا۔ [۱۲۴] اور جو کوئی

میری یاد سے منہم پھیرینگا تو اُس کی معیشت تنگ ہوگئی اور عیامت کے دن ہم اُس کو اندھا کر کے اُٹھائینگے - [۱۲۵] وہ کہینگا کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو اندھا کر کے کیوں اُٹھایا حالانکہ میں دیکھنے والا تھا - [۱۲۶] فرمائینگا کہ اِس طرح اِس لئے کہ تیرے پاس ہماری نشانیاں آئیں مگر تو اُن کو بھول گیا - اور اسی طرح آج کے دن تو بھی بھلا دیا گیا - [۱۲۷] اور اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں اِس شخص کو جو زیادتیاں کرتا ہے اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتا - اور آخرت کا عذاب تو بہت سخت ہے اور بہت باقی رہنے والا - [۱۲۸] کیا اِس سے اُن کو ہدایت نہیں ہوتی کہ اُن سے پہلے ہم نے کتنے ہی قرن ہلاک کر ڈالے؟ یہہ نو ان ہی کے رہنے کی جگہوں میں چلتے بھرتے ہیں - بے شک اسی میں عقد والوں کے لئے نشانیاں ہیں -

[۱۲۹] اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک حکم صادر نہ ہوا ہوتا اور نہ ایک وقت مقرر تو ضرور عذاب کا آنا لازمی تھا - [۱۳۰] تو جو کچھ بانیں یہہ کہتے ہیں اُن پر صبر کر اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اُس کے دوبنے سے پہلے اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ تسبیح کر - اور رات کی گھڑیوں میں اور دن کے دونوں وقت تسبیح کر تاکہ تو خوش ہو - [۱۳۱] اور اپنی آنکھیں اُن چیزوں پر نہ دوڑا جو ہم نے اُن میں سے اکثر لوگوں کو دنیا کی زندگی کی آرایش کے لئے دے رکھی ہیں - (یہہ تو اسلئے ہے) کہ ہم اُن کو اس سے آزمائیں - اور تیرے پروردگار کا رزق سب سے بڑھ کر ہے اور باقی رہنے والا - [۱۳۲] اور اپنے گھر والوں کو نماز کے لئے کہہ دے - اور خود اُس پر قائم رہ - ہم تجھے

رزق نہیں مانگتے - ہم ہی تجھ کو رزق دیتے ہیں - اور انجام تو پرہیزگاری ہی کا ہے - [۱۳۳] اور وہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لانا؟ کیا اگلی کتابوں میں جو بین دلیلیں ہیں وہ اُن کے پاس نہیں آئیں؟ [۱۳۴] اور اگر ہم اِس سے پہلے اُن کو کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو یہ ضرور کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے قبل اِس کے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوئے؟ [۱۳۵] تو کہہ دے سب انتظار کر رہے ہیں - تو تم بھی انتظار کرو - تو تم کو معلوم ہو جائیگا کہ کون سیدھی راہ والے اور کون ہدایت پر ہیں -

سورۃ انبیاء

مکی - ۱۱۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

﴿۱﴾ لوگوں کا حساب قریب آگیا - پھر بھی وہ غفلت میں منہم پھیرے پڑے ہیں - [۲] جو کوئی یاد دلانے والی بات اُن کے پاس نہ آئی ہے تو بس وہ اُس کو سنتے اور کھیل میں اُڑا دیتے ہیں - [۳] اُن کے دل غفلت میں ہیں - اور ظالم چھپا کر مشورے کرتے ہیں - یہ تو بس تمہارے ہی جیسا آدمی ہے - تو کیا تم دیکھ کر بھی جا دو کی طرف چلے آئے ہو؟ [۴] کہا میرا پروردگار آسمان اور زمین کی سب باتیں جانتا ہے - اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے - [۵] نہیں - وہ تو کہتے ہیں کہ یہ پریشان خیال ہیں -

نہیں - اس نے جھوٹ باندھ لی ہے - نہیں - وہ تو شاعر ہے - تو جس طرح اگلے رسول بھیجے گئے اسی طرح یہ بھی ہمارے پاس کوئی نشانی لے کر آئے - [۶] اُن سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کر ڈالا وہ تو ایمان نہ لائیں - تو کیا یہ ایمان لائینگے ؟ [۷] اور تجھ سے پہلے بھی تو ہم نے بس آدمی ہی بھیجے کہ اُن کی طرف ہم نے وحی بھیجی - اگر تم نہیں جانتے تو اہل کتاب سے پوچھو - [۸] اور ہم نے اُن کے ایسے بدن تو بنائے نہیں تھے کہ وہ کھانا نہ کھاتے - اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے ہی تھے - [۹] پھر ہم نے اُن سے (اپنا) وعدہ سچا کیا اور ہم نے اُن کو اور حس کو چاہا بچا لیا اور زیادتی کرنے والوں کو ہلاک کر ڈالا - [۱۰] ہم نے تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے کہ اس میں تمہارا ذکر ہے - پھر بھی کیا تم عقل نہیں رکھتے ؟

[۱۱] اور ہم نے کتنی ہی بستیاں ویران کر دیں کہ وہ ظلم کرنے والی تھیں اور اُن کے بعد ہم نے دوسری قومیں پیدا کیں - [۱۲] تو جب اُنہوں نے ہماری سختی معلوم کی تو اُسی وقت اس سے بھاگنے لگے - [۱۳] بھاگو مت - بلکہ اُسی کی طرف پھر جاؤ جس میں تم کو آرام ملتا تھا اور اپنے گھروں کی طرف تاکہ تم بوجھے جاؤ - [۱۴] بولے اے وائے ہم کو - ہم واقعی ظالم تھے - [۱۵] اور ہمیشہ یہی اُنکا پکارنا رہا یہاں تک کہ ہم نے اُن کو جرّ سے کات ڈالا اور بچھا دیا - [۱۶] اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کھیل کے لئے نہیں بنایا - [۱۷] اگر ہم چاہتے کہ کھیل بنا لیں تو ہم اپنے پاس سے

کچھ بنا لیتے اگر ہم کو یہی کرنا ہوتا - [۱۸] نہیں -
 ہم تو حق کو باطل پر بھینک مارتے ہیں - اور وہ اُس کے
 سر کو کچل ڈالتا ہے - اور اُسی وقت وہ دور ہو جاتا ہے -
 اور تم جو بیان کرتے ہو اُس کے لئے تم پر افسوس ہے -
 [۱۹] اور اُسی کا ہے جو کوئی آسمان اور زمین میں ہے -
 اور جو اُس کے پاس ہیں وہ اُس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے
 اور نہ تھکتے ہیں - [۲۰] وہ رات دن تسبیح کرتے ہیں
 اور نہیں تھمتے - [۲۱] کیا یہ ایسے معبود ٹھہراتے ہیں
 جن کو یہ خود مٹی سے بنا لیتے ہیں - [۲۲] اگر ان دونوں
 (آسمان اور زمین) میں خدا کے سوا اور بھی معبود ہوتے تو
 دونوں خراب ہو گئے ہوتے - پس پا کی خدا ہی کو ہے
 جو عرش کا پروردگار ہے بخلاف اُس کے جو یہ بیان کرتے ہیں -
 [۲۳] وہ جو کرتا ہے اُس کے بارے میں نہیں پوچھا جائیگا
 بلکہ یہی لوگ پوچھے جائینگے - [۲۴] کیا اُنہوں نے اُس کے
 سوا معبود بنا لیا ہے؟ تو کہہ دے کہ اپنی سند لاؤ - یہ ہے
 یاد داشت اُن کی جو میرے ساتھ ہیں اور یاد داشت اُن کی
 جو مجھ سے پہلے تھے - نہیں - اُن میں اکثر تو سچ جانتے
 ہی نہیں - اور وہ منہ پھیر لیتے ہیں - [۲۵] اور ہم نے
 تجھ سے پہلے جتنے رسول بھیجے اُن سب پر ہم نے یہی
 وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں - تو میری ہی
 عبادت کرو - [۲۶] اور یہ کہتے ہیں کہ رحم والے (خدا) نے
 اولاد بنالی ہے - وہ پاک ہے - نہیں - (یہ سب) اُس کے
 معزز بندے ہیں - [۲۷] یہ اُس کے آگے برہم کر بات نہیں
 کرتے - اور اُسی کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں - [۲۸] وہ جانتا
 ہے جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے -

اور یہم شفاعت نہیں کر سکتے مگر جس سے وہ خوش ہو -
اور وہ اُس کے دَر سے کانپتے رہتے ہیں - [۲۹] اور جو کوئی
اُن میں سے کہے کہ میں بھی اُس کے سوا خدا ہوں تو ہم
اُس کو جہنم کی سزا دیں گے - اِسی طرح ہم ظالموں کو
سزا دیتے ہیں -

[۳۰] کیا جو لوگ کفر کرتے ہیں اُنہوں نے یہم نہ دیکھا
کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے - تو ہم نے اُن
دونوں کو جدا کیا - اور ہم نے بانی سے ہر جاندار چیزیں
بنائیں - پھر بھی کیا وہ اِمان نہیں لائیں گے؟ [۳۱] اور
ہم نے زمین میں بوجھل (بہار) رکھ دئے کہ اُن کو لے کر
نہ ہل جائے - اور اُس میں ہم نے کشادہ راہیں رکھیں تاکہ
وہ راہ پائیں - [۳۲] اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ
چھت بنایا - پھر بھی یہم لوگ اُس کی نشانیوں سے منہم
پھیرتے ہیں - [۳۳] اور وہی ہے جس نے رات اور دن اور
چاند اور سورج بنائے - سب (اپنے) فلك میں پَرے تیر رہے
ہیں - [۳۴] اور تجھ سے پہلے بھی ہم نے کسی بشر کو
ہمیشہ رہنے نہیں دیا - تو اگر تو مر جائیگا تو کیا
یہم لوگ ہمیشہ رہیں گے؟ [۳۵] ہر جاندار موت کا مزہ
چکھیگا - اور ہم تم کو بُرائی اور بھلائی دونوں سے آزمائے
ہیں - اور تم ہماری ہی طرف بھرے جاؤ گے - [۳۶] اور
جب کافر تجکو دیکھتے ہیں تو تجسے ٹھٹھا کرتے ہیں -
کیا یہی ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر کرتا ہے؟ اور وہ
خدا کی یاد سے کفر کرتے ہیں - [۳۷] آدمی تو جلد باز
پیدا ہی کیا گیا ہے - میں ضرور تم کو اپنی نشانیاں
دکھاؤنگا - پس مجھ سے جلدی نہ کرو - [۳۸] اور وہ

کہتے ہیں کہ اگر تم سچ کہتے ہو تو اس کا وقت کب ہے ؟
 [۳۹] اے کاش یہہ کانٹے جانتے جب کہ وہ اپنے مونہوں سے
 آگ کو نہ روک سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھ سے - اور نہ وہ مدد
 دے جائیں گے - [۴۰] یہہ تو اُن پر یکایک آ پڑیگا -
 اور یہہ اُن کو ہکا بکا کر دیگا - پھر تو یہہ اُس کو نہ
 پھیر سکیں گے - اور نہ وہ ڈھیل دے جائیں گے - [۴۱] اور
 تجھ سے بہلے بھی رسولوں سے ٹھٹھا کیا گیا - مگر اُن
 میں سے جن لوگوں نے ٹھٹھا کیا وہ جس چیز سے ٹھٹھا کرتے
 تھے اُسی نے اُن کو آگھیرا -

[۴۲] تو کہہ دے کہ رات دن رحم والے (خدا) کے مقابلے
 میں تمہاری کون نگہبانی کریگا ؟ نہیں وہ تو اپنے پروردگار کی
 یاد سے منہم بھیڑتے ہیں - [۴۳] کیا ہمارے سوا اُن کے اور بھی
 معبود ہیں جو اُن کو بچا سکیں ؟ وہ اپنے تئیں مدد نہیں
 کر سکتے اور نہ وہ ہمارے مقابلے میں رفاقت کئے جائیں گے -
 [۴۴] نہیں - ہم نے اُن کو اور اُن کے باپ دادوں کو فائدہ
 اُٹھانے دیا یہانتک کہ اُن کی عمر دراز ہو گئی - تو کیا یہہ
 نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو (اُن کے لئے) اُس کے (چاروں)
 طرف سے تنگ کئے آئے ہیں ؟ تو کیا پھر بھی یہہ ہی
 غالب رہیں گے ؟ [۴۵] تو کہہ دے کہ میں تو تم کو بس
 وحی سے ڈراتا ہوں - اور حب ڈرائے حاتے ہیں تو بہرے
 پکارنا نہیں سنتے - [۴۶] اور اگر اُن کو تیرے پروردگار کے
 عذاب کی لو لگ جائے تو وہ ضرور کہیں گے کہ اے وائے
 ہم کو - ہم واقعی ظالم تھے - [۴۷] اور قیامت کے دن ہم
 عدل کی ترازوئیں لگائیں گے اور کوئی متنفس پر کسی طرح کا
 بھی ظلم نہ ہوگا - اور اگر (اُس کا عمل) راہی کے دانے کے

برابر بھی ہوگا تو ہم اُس کو لے آئیں گے - اور ہم حساب لینے کے لئے کافی ہیں - [۴۸] اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو (سچ اور جھوٹ کے) پہچاننے کی کتاب اور روشنی دی - اور پرہیزگاروں کے لئے یاد دہانی - [۴۹] جو اپنے پروردگار سے غائبانہ دُرتے ہیں اور جو (قیامت کی) گھڑی سے دُرتے ہیں - [۵۰] اور یہہ مبارک یاد دہانی کی چیز ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے - بھر بھی کیا تم اس سے انکار کرو گے ؟

[۵۱] اور اس سے پہلے ہم نے ابراہیم کو عقل سلیم دی تھی - اور ہم اس کو جانتے تھے - [۵۲] جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ یہہ مورتیں جن پر تم ارے بیٹھے ہو کیا ہیں ؟ [۵۳] وہ بولے ہم نے اپنے باپ دادوں کو ان ہی کی عبادت کرتے دیکھا - [۵۴] کہا کہ تم اور تمہارے باپ دادے صریح گمراہی میں پترے رہے - [۵۵] وہ بولے کیا تو ہمارے پاس سچی بات لے کر آیا ہے یا تو کھیل کرتا ہے ؟ [۵۶] کہا نہیں - تمہارا پروردگار آسمان اور زمین کا پروردگار ہے جس نے اُن کو پیدا کیا ہے - اور میں اس بات کا گواہ ہوں - [۵۷] اور بخدا میں تمہارے بتوں کے بارے میں ایک مکر نکالونگا بعد اُس کے کہ تم بیٹھ بھیر کر چل دو - [۵۸] پھر اُس نے اُن کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا - مگر اُن کے پترے کو - شاید وہ اُس کی طرف رجوع کریں - [۵۹] وہ بولے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہہ کس نے کیا ؟ وہ تو ضرور ظالم ہے - [۶۰] وہ بولے کہ ہم نے ایک نوجوان کو ان کا ذکر کرتے سنا - اُسے ابراہیم کہتے ہیں - [۶۱] بولے تو اُس کو لوگوں کی نظروں کے سامنے لاؤ نا کہ وہ گواہی دیں - [۶۲] وہ بولے کہ اے ابراہیم کیا تو نے ہمارے معبودوں کے ساتھ ایسا کیا ؟ [۶۳] کہا نہیں - یہہ جو

ان میں بڑا ہے اُسی نے ایسا کیا ہے - اور ان ہی سے پوچھو اگر یہ بول سکیں - [۶۴] تو وہ اپنے جی میں غور کئے اور بولے کہ واقعی تم ظالم ہو - [۶۵] پھر وہ اپنے سروں کے بل اُٹتے گرے (اور بولے) کہ تو جانتا ہے کہ یہ نہیں بولتے - [۶۶] کہا تو کیا تم خدا کے سوا اس چیز کی عبادت کرتے ہو جو تم کو کچھ بھی نفع نہیں دے سکتی اور نہ تم کو ضرر پہنچا سکتی ہے؟ [۶۷] تف ہے تم پر اور اُن پر جن کی تم خدا کے سوا عبادت کرتے ہو - پھر بھی کیا تم کو عقل دہیں؟ [۶۸] وہ بولے کہ اگر تم کو کچھ کرنا ہے تو اس کو جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو - [۶۹] ہم نے کہا اے اگ تو ابراہیم کے لئے تھنڈی اور سلامتی کا باعث ہو جا - [۷۰] اور اُنہوں نے اُس سے مکر کرنا چاہا تو ہم نے اُن ہی کو خسارے میں رکھا - [۷۱] اور ہم نے اُس کو اور لوط کو بچا کر اس ملک میں لایا جس میں ہم نے دنیا جہان کے لوگوں کے لئے برکتیں رکھی تھیں - [۷۲] اور ہم نے اُس کو اسحاق عطا کیا - اور یعقوب بھی انعام میں - اور سبھوں کو ہم نے نیک بنایا - [۷۳] اور ہم نے اُن کو پیشوا بنایا کہ ہمارے کہے کے مطابق (لوگوں کو) ہدایت کریں - اور ہم نے اُن کی طرف بھلائی کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کے لئے وحی بھیجی اور وہ ہماری عبادت کرنے والے تھے - [۷۴] اور لوط کو ہم نے حکم اور علم دئے - اور ہم نے اُس کو اس بستی سے بچایا جہاں کے لوگ بُرے کلم کیا کرتے تھے - وہ تو بُرے اور بدکار لوگ تھے ہی - [۷۵] اور اُس کو ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا - بے شک وہ نیک شخص تھا -

[۷۶] اور نوح - جب اُس نے اس سے پہلے پکارا تو ہم نے

اُس کی دعا قبول کی اور اُس کو اور اُس کے لوگوں کو بڑی مصیبت سے بچایا۔ [۷۷] اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے اُن کے مقابلے میں ہم نے اُس کی مدد کی۔ بے شک یہ بڑے لوگ تھے۔ پس ہم نے اُن سب کو غرق کر دیا۔ [۷۸] اور داؤد اور سلیمان۔ جب وہ دونوں ایک کھیتی کے بارے میں جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں چرگئی تھیں فیصلہ کر رہے تھے۔ اور ہم اُن کے فیصلے میں حاضر تھے۔ [۷۹] تو ہم نے یہ سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہر ایک کو ہم نے حکم اور علم دیا۔ اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کر دیا۔ کہ وہ تسبیح کرتے تھے۔ اور پرند بھی۔ اور ہم ہی کرنے والے تھے۔ [۸۰] اور ہم نے اُس کو تمہارے لئے ایک لباس بنانے کی صنعت بھی سکھادی تھی کہ تم کو ایک دوسرے کی سختی سے بچائے۔ پھر بھی کیا تم شکر گزار نہ ہو گے؟ [۸۱] اور زور کی ہوا سلیمان کے (مسخر کیا) کہ وہ اُس کے حکم سے اُس ملک کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکتیں رکھی تھیں۔ اور ہم چیزوں کے جاننے والے تھے۔ [۸۲] اور شیطانوں میں ایسے بھی تھے جو اُس کے لئے غوطے لگاتے تھے اور اُس سے سوا اور بھی کام کرتے تھے۔ اور ہم ہی اُن کی نگہبانی کرتے تھے۔ [۸۳] اور ایوب۔ کہ جب اُس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ مجھ کو ایذا پہنچھی ہے۔ اور تو ہی رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم والا ہے۔ [۸۴] تو ہم نے اُس کی دعا قبول کر لی اور جو ایذا اُس کو پہنچھی تھی اُس کو دور کیا۔ اور ہم نے اُس کو اپنی رحمت سے اُس کے اہل و عیال دئے اور اُن کے ساتھ ویسے ہی اور بھی۔ اور عبادت کرنے والوں کے لئے یاد دہانی۔

[۸۵] اور اسمعیل اور ادريس اور ذوالکفل - یہ سب صبر کرنے والے تھے - [۸۶] اور ہم نے اُن کو اپنی رحمت میں داخل کیا - بے شک وہ نیک لوگ تھے - [۸۷] اور ذوالنون - جب وہ غضب ناک ہو کر چل دیا - اور خیال کیا کہ ہم اُس پر قادر نہیں ہونگے - تو وہ اندھیرے میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں - تو ہی پاک ہے - میں نے واقعی ظلم کیا - [۸۸] تو ہم نے اُس کی دعا قبول کی - اور اُس کو غم سے نجات دی - اور ہم اسی طرح ایمان والوں کو بچا لیتے ہیں - [۸۹] اور زکریا - جب اُس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ اے میرے پروردگار مجھ کو اکیلا نہ چھوڑ - اور تو ہی سب سے بڑھ کر وارث ہے - [۹۰] پھر ہم نے اُس کی دعا قبول کی - اور اُس کو یحییٰ عطا فرمایا - اور اُس کی بیوی کو اُس کے لئے درست کر دیا - بے شک یہ لوگ خیر کے کاموں میں جلدی کرتے تھے اور ہم کو رغبت اور دُر سے پکارتے تھے - اور ہمارے سامنے عاجزی کرتے تھے - [۹۱] اور وہ عورت جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی - تو ہم نے اُس میں اپنی روح پھونک دی - اور ہم نے اُس کو اور اُس کے بیٹے کو دنیا جہان کے لوگوں کے لئے ایک نشانی بنائی - [۹۲] یہ سب تمہاری اُمّتیں ایک ہی امت ہیں - اور میں تمہارا پروردگار ہوں - پس میری ہی عبادت کرو - [۹۳] اور اُنہوں نے آپس میں اپنے معاملے قطع کر ڈالے - سب ہمارے ہی طرف پھر آئینگے -

[۹۴] تو جو کوئی نیک کام کرے اور وہ ایمان والا بھی ہو تو اُس کی کوشش کی ناقدری نہ کی جائیگی - اور ہم یہ سب لکھ رکھتے ہیں - [۹۵] اور جس بستی کو ہم نے ہلاک

کر دالا ممکن نہیں کہ وہ پھر کر نہ آئے [۹۶] یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کھول دئے جائیں گے اور وہ ہر اُونچان سے دوڑتے ہونگے [۹۷] اور سچا وعدہ نزدیک آ جائیگا تو اُسی وقت کافروں کی آنکھیں چڑھ جائیں گی - اے وائے ہم ہم پر - کہ ہم نے اس سے غفلت کی - بلکہ ہم تو ظالم تھے - [۹۸] بے شک تم اور جن چیزوں کی تم خدا کے سوا عبادت کرتے تھے وہ سب جہنم کے ایندھن ہو گئے - تم کو وہاں جانا ہوگا - [۹۹] اگر یہ سب معبود ہوتے تو اُس میں نہ جاتے - اور (تم) سب کو اُسی میں رہنا ہوگا - [۱۰۰] وہ بس اُس میں پڑے چلایا کریں گے اور وہ اُس میں کچھ نہ سنیں گے - [۱۰۱] بے شک جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے پہلے سے نیکی دی گئی ہوگی وہی اُس سے دور رکھے جائیں گے - [۱۰۲] وہ اُس کی آہٹ بھی نہ سنیں گے - اور وہ ہمیشہ اُسی میں رہیں گے جس میں اُن کا جی چاہیگا - [۱۰۳] اُن کو بڑا بھاری دَر بھی نہ غمگین کریگا اور اُن کو فرشتے لینے آئیں گے - یہی تو تمہارا دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا - [۱۰۴] جس دن ہم آسمان کو لپیٹ لیں گے جس طرح نوشتوں کو طومار لپیٹتا ہے - جس طرح ہم نے پہلے پیدا کیا تھا اُسی طرح اس کو دوبارہ (پیدا) کریں گے - یہہ ہمارے ذمے وعدہ ہے - ہم یہہ ضرور کریں گے - [۱۰۵] اور ہم زبور میں نصیحت کے بعد لکھ چکے ہیں کہ میرے نیک بندے دنیا کے وارث ہونگے - [۱۰۶] بے شک اس میں عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے ایک حکم ہے - [۱۰۷] اور ہم نے تو تجھ کو بس دنیا جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے - [۱۰۸] تو کہہ دے میری طرف تو بس یہی وحی کی گئی ہے کہ تمہارا پروردگار اکیلا معبود

ہے - تو کیا تم مسلمان ہوتے ہو ؟ [۱۰۹] پس اگر وہ پیتھہ پھیر لیں تو کہہ دے کہ میں نے تم کو یکساں طور پر سنا دیا اور میں نہیں جانتا کہ جو تم سے وعدہ کیا گیا ہے آیا وہ نزدیک ہے یا دور - [۱۱۰] بے شک وہ چلا کر بات کرنے کو بھی جانتا ہے اور جو تم چھپاتے ہو وہ بھی جانتا ہے - [۱۱۱] اور میں نہیں جانتا شاید اس سے تمہاری آزمائش ہو - اور یہم ہو کہ ایک وقت تک (تم کو) فائدہ پہنچے - [۱۱۲] کہا اے میرے پروردگار حق حق حکم کر دے - اور ہمارا پروردگار (اسی سے) ان بانوں پر جو تم رحم والا ہے مدد مانگا جاتا ہے بیان کرتے ہو -

سورۃ حج

مکی - ۷۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اے لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو - بے شک اس گھڑی کا زلزلہ ایک بڑا واقعہ ہوگا - [۲] جس دن تم اس کو دیکھو گے اس دن ہر دودھ پلانے والی ماں اپنے دودھ پیتے (بچے) کو بھول جائیگی - اور ہر حاملہ عورت اپنا حمل گرا دیگی - اور تو لوگوں کو متوالا دیکھیگا حالانکہ وہ متوالے نہ ہونگے - بلکہ (اس دن) خدا کا عذاب سخت ہوگا - [۳] اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو جہالت سے خدا کے بارے میں جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں [۴] جس کے حق میں لکھا گیا ہے کہ جو کوئی اس کا دوست ہوا تو یہم اُس کو ضرور گمراہ کریگا اور عذاب دوزخ کی طرف لے جائیگا - [۵] اے لوگو

اگر تم کو (مرنے کے بعد) بھر جی اُٹھنے میں شک ہے تو ہم
 ہی نے تم کو مٹی سے بنایا پھر نطفے سے پھر جمے ہوئے خون
 سے پھر مضغہ سے جو صورت بنی ہوئی تھی اور بے بنی ہوئی
 تھی - تاکہ تم سے بیان کریں - اور ہم جو کچھ
 چاہتے ہیں ایک وقت مقرر تک بیت میں ٹھہرائے رکھتے
 ہیں - پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر (تم کو بڑھاتے
 ہیں) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو - اور تم میں سے کوئی
 تو مر جاتا ہے اور تم میں سے کوئی تو سب سے زیادہ نکمی
 عمر تک پہنچایا جاتا ہے - یہاں تک کہ جانے کے بعد پھر وہ
 کچھ بھی نہیں جانتا - اور تو زمین کو خشک دیکھتا ہے -
 پھر جب ہم اس پر پانی اُتارتے ہیں تو وہ لہلہانے اور اُبھرنے
 لگتی ہے اور ہر قسم کی نفیس چیزیں اُگتی ہے - [۶] یہہ اس
 لئے ہے کہ خدا ہی سچا ہے اور یہہ کہ وہی مردوں کو جلاتا ہے
 اور وہی ہر چیز پر قادر ہے - [۷] اور یہہ کہ وہ گھڑی اُکر
 رہیگی - اس میں کوئی شک نہیں - اور یہہ کہ جو قبروں میں
 پڑے ہیں خدا اُن کو جلا اُٹھائیگا - [۸] اور لوگوں میں وہ
 بھی ہے جو بے جانے خدا کے بارے میں جھگرتا ہے اور نہ خود
 ہدایت رکھتا اور نہ کوئی روشن کتاب - [۹] اپنے شانے کو مورتا
 ہے تاکہ خدا کی راہ سے (لوگوں کو) گمراہ کرے - اس کے
 واسطے دنیا میں رسواہی ہے اور قیامت کے دن ہم اس کو جلنے
 کا مزہ چکھائینگے - [۱۰] یہہ بہ سبب اس کے ہے جو تیرے
 ہاتھوں نے پہلے سے بھیج رکھا ہے - اور اس لئے کہ خدا بندوں
 پر ظلم نہیں کرتا -

[۱۱] اور لوگوں میں کوئی تو ایسا بھی ہے کہ کنارے پر کھڑا
 خدا کی عبادت کرتا ہے - تو اگر اُس کو کوئی بھلائی پہنچ

گئی تو اس سے اس کو اطمینان ہوا اور اگر اُس پر کوئی تکلیف پڑی تو اپنا منہ لے کر پلٹ جاتا ہے - اُس نے دنیا میں خسارہ اُٹھایا اور آخرت میں بھی - یہی تو صریح خسارہ ہے -

[۱۲] خدا نے سوا اُس چیز کو پکارتا ہے جو نہ اُس کو ضرر ہی پہنچا سکتی ہے اور نہ اُس کو نفع ہی دے سکتی ہے - یہی پرلے درجے کی گمراہی ہے - [۱۳] وہ اُس کو بلاتا ہے جس کا ضرر اُس کے نفع سے بہت زیادہ قریب ہے - یہم دوست بھی برا ہے اور یہم ہمنشین بھی برا ہے - [۱۴] بے شک جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں اُن کو خدا جنت میں داخل کریگا کہ اُن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - بے شک خدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے - [۱۵] جو کوئی گمان کرے کہ دنیا اور آخرت میں خدا اُس کی ہرگز مدد نہ کریگا تو اُس کو چاہئے کہ اوپر کی طرف کو ایک رسی لٹکائے پھر کات ڈالے اور دیکھے آیا اُس کی تدبیر اُس چیز کو رفع کرتی ہے جس نے اُس کو غصہ دلایا - [۱۶] اور اِسی طرح ہم نے اُس کو بین دلیل بنا کر اُتارا ہے - اور اِس لئے کہ خدا جس کو چاہے ہدایت کرے - [۱۷] جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہیں اور صابی اور نصاریٰ اور مجوس اور جو لوگ شرک کرتے ہیں - بے شک قیامت کے دن خدا ان میں فیصلہ کر دیگا - بے شک خدا ہر چیز پر گواہ ہے - [۱۸] کیا تو نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی کو سجدہ کرتے ہیں جو کوئی آسمان اور جو کوئی زمین میں ہیں - اور سورج اور چاند اور تارے اور پہاڑ اور درخت اور چلنے والے جانور اور بہت سے آدمی بھی ؟ اور بہت سے ہیں کہ اُن پر عذاب واجب ہوا - اور جس کو خدا ذلیل کرے تو کوئی اُس کو عزت دینے والا نہیں - بے شک

خدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے - [۱۹] یہم دو جھگڑنے والے ہیں کہ اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑتے ہیں - مگر جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن کے لئے آگ کے کپڑے بیونٹے جائیں گے - اُن کے سروں پر گرم پانی ڈالا جائیگا - [۲۰] جو کچھ اُن کے پیٹ میں ہے اور چمڑے سب گلائے جائیں گے - [۲۱] اور ان کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہونگے - [۲۲] جب کبھی وہ اس غم سے نکلنے کا ارادہ کریں گے تو اُن کو اُسی میں پھیر دیا جائیگا اور اُن کو جلنے کا عذاب چکھایا جائیگا -

[۲۳] بے شک جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں خدا اُن کو جنت میں داخل کریگا جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - وہاں اُن کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی - اور وہاں اُن کا لباس ریشمی ہوگا - [۲۴] اور اُن کو اچھی بات کی طرف راہ دکھائی گئی تھی - اور اُن کو قابل تعریف (خدا) کی راہ دکھائی گئی تھی - [۲۵] جو لوگ کفر کرتے اور خدا کی راہ سے (لوگوں کو) روکنے اور مسجد حرام سے بھی جس کو ہم نے لوگوں کے لئے برابر بنایا ہے وہاں جیسے بیٹھے ہوں یا باہر کے ہوں - اور جو کوئی وہاں ظلم سے کجراہی کرنا چاہے اُس کو ہم عذاب دردناک کا مزہ چکھائیں گے - [۲۶] اور جب ہم نے ابراہیم کے لئے بیت الحرام کی جگہ مقرر کر دی کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کر اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک صاف رکھ - [۲۷] اور لوگوں میں حج کے لئے پکار دے کہ وہ تیرے پاس پیدل اور ہر طرح کے تیز اُونٹوں پر چلے آئیں - کہ وہ ہر دور دراز سے آئیں - [۲۸] تاکہ وہ اپنے منافع کے لئے حاضر ہوں اور خدا نے جو مویشی چارہائے

اُن کو دئے ہیں وقت مقرر پر اُن کے لئے اُس کا نام یاد کریں -
 تو اُن کو کھاؤ اور بھوکے محتاج کو کھلاؤ - [۲۹] پھر وہ
 اپنے میل دور کریں اور اپنی نذرین پوری کریں اور اس قدیم
 مکان کا طواف کریں - [۳۰] یہہ ہو - اور جو کوئی خدا
 کی حرمت کی چیزوں کی تعظیم کرے تو یہہ اُس کے پروردگار کے
 ہاں اُس کے لئے بہتر ہوگا - اور تمہارے لئے موبیشی حلال کئے
 گئے ہیں مگر وہ جن کے بارے میں تم کو پترہم کر سنایا جاچکا
 ہے - تو بتوں کی پلیدی سے بچو - اور جھوٹ کہنے سے بچو -
 [۳۱] خدا کے آگے سیدھے رہو - اُس کے ساتھ شرک نہ کرو -
 اور جو کوئی خدا کے ساتھ شرک کرے تو گویا کہ وہ آسمان سے
 گر پڑا - اور اُس کو پرندے اُچک لے جاتے ہیں - یا اُس کو
 ہوا کسی دور جگہ پر پھینک دیتی ہے - [۳۲] یہہ ہے بات -
 اور جو کوئی شعائر اللہ کی تعظیم کرے - تو یہہ دل کی
 پرہیزگاری ہے - [۳۳] ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لئے
 فائدے ہیں - پھر تو اُن کو قدیم ٹھکانے پر پہنچنا چاہئے -
 [۳۴] اور ہر اُمت کے لئے ہم نے طریقہ عبادت مقرر کر رکھا
 ہے تاکہ وہ اُن موبیشی چارپایوں پر جو خدا نے اُن کو دئے
 ہیں اُس کا نام لیں - اور تمہارا معبود ایک ہے - پس
 اُسی کے مطیع ہو جاؤ - اور عاجزی کرنے والوں کو خوش خبری
 دے - [۳۵] ان لوگوں کو کہ جب خدا یاد آئے تو اُن کے دل
 دھل جاتے ہیں اور جو کچھ اُن پر آ پڑے اُس پر صبر کرتے
 اور نماز پر قائم رہتے - اور جو کچھ ہم نے اُن کو دے رکھا
 ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں - [۳۶] اور ہم نے قربانی کے
 اُوتنوں کو تمہارے لئے شعائر اللہ بنایا ہے - ان میں تمہارے
 لئے فائدے ہیں - تو اُن کو صف میں کھڑا کر کے اُن پر خدا کا

نام لو - پھر جب وہ اپنے پہلو کے بل گر پڑیں تو اُن کو کھاؤ اور قانع لوگوں کو اور مانگنے والوں کو کھلاؤ - اسی طرح ہم نے اُن کو تمہارے لئے مسخر کیا ہے تاکہ تم شکر گزار ہو - [۳۷] خدا کو ان کا گوشت تو پہنچتا نہیں اور نہ ان کا خون بلکہ اُس کو تمہاری پرہیزگاری ہی پہنچیکی - اسی طرح اُس نے تمہارے لئے اُن کو مسخر کیا ہے تاکہ تم خدا کی بڑائی کرو - اس لئے کہ اُس نے تم کو ہدایت کی ہے - اور نیک لوگوں کو خوش خبری دے - [۳۸] بے شک خدا ایمان والوں کی تکلیف دور کریگا - خدا کسی خیانت کرنے والے اور کفر کرنے والے کو پیار نہیں کرتا -

[۳۹] جن سے لوگ لڑائی کرتے ہیں اُن کو بھی (لڑائی کی) اجازت دی جاتی ہے اس لئے کہ اُن پر ظلم کیا گیا ہے - اور بے شک اُن کو مدد کرنے پر خدا قادر ہے - [۴۰] اُن لوگوں کو جو اپنے دیار سے ناحق نکال دئے گئے محض اس لئے کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارا پروردگار خدا ہے - اور اگر خدا آدمیوں کو ایک کو ایک سے نہ ہٹاتا تو راہبوں کے عبادت خانے اور گرجے اور یہودیوں کے عبادت خانے اور مسجدیں جن میں بہت زیادہ خدا کا نام لیا جاتا ہے ضرور منہدم ہو گئے ہوتے - اور خدا ضرور مدد کریگا اُس شخص کی جو اُس کی مدد کریگا - بے شک خدا قوی اور زبردست ہے - [۴۱] وہ لوگ کہ اگر ہم ان کو ملک میں آباد کر دیں تو وہ نماز پر قائم رہیں گے اور زکوٰۃ دینگے اور اچھے کام کے لئے کہیں گے اور برے کاموں سے منع کریں گے - اور کاموں کا انجام تو خدا ہی کے ہاتھ میں ہے - [۴۲] اور اگر یہہ تجھ کو جھٹلائیں تو ان سے پہلے بھی نوح کی قوم اور عاد اور ثمود نے جھٹلایا تھا - [۴۳] اور ابراہیم

کی قوم اور لوط کی قوم نے بھی - [۳۴] اور مدین والے بھی - اور موسیٰ بھی جھٹلایا ہی گیا تھا - تو میں نے کافروں کو دھیل دی - پھر ان کو پکڑا - تو میرا عذاب کیسا تھا ؟ [۳۵] تو کتنی ہی بستیاں تھیں کہ ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا جب وہ ظلم کرنے لگیں - اور وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں -- اور کوئیں کہ بے کار پڑے ہیں اور اونچے اونچے محل - [۳۶] تو کیا وہ ملک میں سیر نہیں کرتے ؟ تو ان کے دل ہوتے کہ ان سے ان کو عقل ہوتی اور کان کہ ان سے یہہ سنتے - تو واقعی (ان کی) آنکھیں اندھی نہیں بلکہ ان کے دل جو ان کے سینوں میں ہیں وہ اندھے ہیں - [۳۷] اور یہہ لوگ تجھ سے عذاب کے لئے جلدی کرتے ہیں - مگر خدا ہرگز اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرنے کا - اور تیرے پروردگار کے ہاں ایک روز جیسا تم گنتے ہو مانند ہزار برس کے ہے - [۳۸] اور کتنی ہی بستیاں تھیں کہ میں نے ان کو دھیل دی تھی حالانکہ وہ ظالم تھیں - پھر میں نے ان کو پکڑا - اور (ان کو) میری ہی طرف پھر آنا ہوا -

[۳۹] تو کہہ دے کہ اے لوگو میں تو بس تم کو صاف صاف ڈرانے والا ہوں - [۴۰] توجو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام بھی کرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور عزت کا رزق ہے - [۴۱] اور جو لوگ ہماری آیتوں کے عاجز کرنے میں کوشش کرتے ہیں - یہی لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں - [۴۲] اور ہم نے تجھ سے پہلے کوئی ایسا رسول نہیں بھیجا اور نہ نبی مگر یہہ کہ جب اُس نے آرزو کی شیطان نے اُس کی آرزو میں وسوسہ ڈالا - مگر خدا نے دور کر دیا جو شیطان نے وسوسہ ڈالا تھا اور پھر خدا اپنی آیتوں کو محکم کر دیتا ہے - اور خدا جاننے

والا اور حکمت والا ہے۔ [۵۳] تاکہ جو کچھ شیطان نے وسوسہ ڈالا ہے اس کو ان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں مرض ہے اور جن کے دل سخت ہیں آزمائش ٹھہراتے۔ اور ظالم تو مخالفت میں بہت دور جا پڑے ہیں۔ [۵۴] اور تاکہ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانیں کہ یہ سچ بات تیرے پروردگار کی طرف سے ہے اور اُس پر ایمان لائیں اور اُن کے دل اُس کے آگے عاجزی کرنے لگیں۔ اور بے شک جو لوگ ایمان رکھتے ہیں خدا اُن کو سیدھی راہ کی ہدایت کریگا۔ [۵۵] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ تو برابر اُس کی طرف سے شک میں رہینگے یہاں تک کہ اُن پر یکایک وہ گھڑی آ پڑے یا اُن پر منحوس دن کا عذاب آ پڑے۔ [۵۶] اُس دن سلطنت خدا ہی کی ہوگی۔ وہ اُن میں فیصلہ کر دیگا۔ اور جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں وہ تو نعمت والی جنت میں ہونگے۔ [۵۷] اور جو لوگ کفر کرتے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں۔ اُن ہی کے لئے تو ذلت کا عذاب ہوگا۔

[۵۸] اور جن لوگوں نے خدا کی راہ میں ہجرت کی اور پھر مارے گئے یا مر گئے خدا ان کو ضرور اچھا رزق دیگا۔ اور بے شک خدا ہی سب سے اچھا رزق دینے والا ہے۔ [۵۹] وہ اُن کو اس جگہ داخل کریگا جس کو وہ پسند کریں گے۔ اور بے شک خدا خوب جاننے والا اور تکمیل والا ہے۔ [۶۰] یہہ تو ہوا۔ اور جو کوئی سختی کرے مانند اس کے کہ اس سے سختی کی گئی ہے اور پھر اُس پر زیادتی کی جائے تو اُس کو خدا ضرور مدد دیگا۔ بے شک خدا معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔ [۶۱] یہہ اِس لئے کہ خدا رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور اِس لئے کہ خدا سننے

والا اور دیکھنے والا ہے - [۶۲] یہہ اس لئے کہ خدا ہی سچا ہے اور اُس نے سوا جس کو وہ پکارتے ہیں وہ باطل ہے - اور خدا ہی عالی شان اور بڑا مرتبے والا ہے - [۶۳] کیا تو نے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمان سے پانی اُتارا - تو زمین سبز ہو گئی؟ بے شک خدا بڑا لطیف اور خبر رکھنے والا ہے - [۶۴] اُسی کا ہے جو کچھ آسمان اور جو کچھ زمین میں ہے - اور بے شک خدا ہی غنی اور تعریف کے لائق ہے -

[۶۵] کیا تو نے نہ دیکھا کہ جو کچھ زمین میں ہے خدا نے اُن سب کو تمہارے لئے مستخر کر دیا ہے - اور کشتیوں کو بھی کہ دریا میں اُس کے حکم سے چلتی ہیں - اور آسمان کو تھام رکھا ہے کہ کہیں زمین پر نہ گر پڑے - مگر اُس کے حکم سے - بے شک خدا لوگوں پر مہربان اور رحم والا ہے - [۶۶] اور وہی ہے جس نے تم کو جلایا پھر تم کو ماریگا پھر تم کو جلائیگا - آدمی تو بس ناشکر ہے - [۶۷] ہر اُمت کے لئے ہم نے ایک عبادت کا طریقہ مقرر کر رکھا ہے کہ وہ اُس کی پیروی کرتے ہیں - تو چاہئے کہ وہ تجھ سے اس بارہ میں نہ جھگڑیں - اور اپنے پروردگار کی طرف (لوگوں کی) دعوت کر - بے شک تو سیدھی ہدایت پر ہے - [۶۸] اور اگر وہ تجھ سے جھگڑیں تو کہہ دے کہ خدا خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو - [۶۹] قیامت کے دن خدا تم میں ان باتوں کا فیصلہ کر دیگا جس میں تم اختلاف کرتے رہے - [۷۰] کیا تو نہیں جانتا کہ خدا جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے؟ بے شک یہہ سب کتاب میں ہے - یہہ خدا کے لئے آسان ہے - [۷۱] اور وہ خدا کے سوا ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کے لئے اُس نے کوئی سند نہیں اُتاری اور ان چیزوں کی جن کا ان کو علم

نہیں۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ [۷۲] اور جب ان کو ہماری بین دلیلیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو تو کافروں کے چہروں پر ناخوشی دیکھیگا۔ عنقریب ہے کہ یہ لوگ حملہ کر بیٹھیں ان لوگوں پر جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں۔ تو کہہ دے کیا میں تم کو اس سے بھی بدتر خبر دوں؟ (وہ دوزخ کی) آگ ہے جس کا وعدہ خدا کافروں سے کرتا ہے۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

[۷۳] اے لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے۔ پس اس کو سنو۔ خدا کے سوا جن کو تم پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اگرچہ وہ سب اس کے لئے جمع ہو جائیں۔ اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین لے جائے تو یہ اس کو بھی اُس سے نہیں چھڑا سکتے۔ ضعیف ہیں طالب اور مطلوب۔ [۷۴] اُنہوں نے خدا کی قدر نہیں کی جیسا کہ اُس کا حق ہے۔ بے شک خدا قوی اور زبردست ہے۔ [۷۵] خدا فرشتوں میں سے اور لوگوں میں سے پیغام پہنچانے والا جن لیتا ہے۔ بے شک خدا سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ [۷۶] وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے۔ اور کاموں کا انجام خدا کے ہاتھ میں ہے۔ [۷۷] اے لوگو جو ایمان لائے ہو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے پروردگار کی عبادت کرو۔ اور نیک کام کرو۔ تاکہ تم فلاح پاؤ۔ [۷۸] اور خدا کے بارے میں کوشش کرو جیسی اُس کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔ اُسی نے تم کو برگزیدہ کیا اور تم پر دین کے بارے میں کوئی سختی نہیں ڈالی۔ (یہ تو) تمہارے باپ ابراہیم کا دین ہے۔ اُس نے تمہارا نام مسلمان رکھا۔ اس سے پہلے اور اب بھی۔ تاکہ رسول تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ

ہو - تو نماز پر قائم رہو اور زکوٰۃ دو اور خدا کو مضبوطی سے پکڑو - وہی تمہارا آقا ہے - اور اچھا آقا - اور سب سے اچھا مددگار -

سورۃ مؤمنون

مکی - ۱۱۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

۹۱ [۱] ایمان والے فلاح پا گئے۔ [۲] وہ لوگ جو اپنی نمازوں میں عاجزی کرتے [۳] اور جو لغو باتوں سے منہ پھیر لیتے [۴] اور خیرات کرتے [۵] اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرتے ہیں [۶] مگر اپنی بیویوں سے یا اُن سے جو اُن کے ہاتھوں میں آچکی ہیں - ان پر تو کوئی ملامت نہیں - [۷] اور جو کوئی اس کے سوا اور چاہے تو وہی لوگ حد سے نکل جانے والے ہیں - [۸] اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کو پورا کرتے [۹] اور جو لوگ اپنی نمازوں میں خبردار رہتے ہیں - [۱۰] یہی لوگ وارث ہیں - [۱۱] جو فردوس کے وارث ہونگے - وہ اُسی میں ہمیشہ رہینگے - [۱۲] اور ہم نے آدمی کو مٹی کے ست سے بنایا - [۱۳] پھر ہم نے اُس کو قرارگاہ میں نطفہ بنا کر رکھا - [۱۴] پھر ہم نے نطفے کو جما ہوا لہو بنایا - پھر جسے ہوئے لہو کو مضغہ بنایا - پھر مضغے کو ہڈی بنایا پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھایا - پھر ہم نے اُس کو ایک دوسری مخلوق بنا دی - تو خدا ہی برکت والا ہے جو سب سے اچھا پیدا کرنے والا ہے - [۱۵] پھر اس کے بعد تم مر گے [۱۶] پھر قیامت کے دن تم کو اُٹھا کھڑا کیا جائیگا -

[۱۷] اور ہم ہی نے تمہارے اُوپر سات راہیں بنا دیں - اور ہم (اپنی) مخلوق سے غافل نہیں - [۱۸] اور ہم نے ایک اندازے سے آسمان سے پانی اُتارا پھر ہم نے اُس کو زمین میں ٹھہرایا - اور ہم اُس کے لئے جانے پر ضرور قادر ہیں - [۱۹] پھر اُس سے ہم نے تمہارے لئے کھجور اور انگور کے باغ پیدا کئے جس میں بہت سے میوے ہوتے ہیں اور اُن کو تم کھاتے ہو - [۲۰] اور درخت جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے - یہہ کھانے والوں کے لئے روغن اور سالن پیدا کرتا ہے - [۲۱] اور تمہارے لئے موبیشیوں میں بھی عبرت ہے - کہ ہم تم کو پلاتے ہیں جو اُن کے پیٹوں میں ہے اور اُن میں تمہارے لئے بہت سے فائدے ہیں اور اُن کو تم کھاتے بھی ہو - [۲۲] اور ان پر اور کشتیوں پر چڑھتے ہو -

[۲۳] اور ہم نے نوح کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا - تو اُس نے کہا کہ اے میری قوم خدا کی عبادت کرو - اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں - تو کیا تم کو (خدا) کا در نہیں ہے ؟ [۲۴] تو اُس کی قوم کے سردار جو کافر تھے وہ کہنے لگے کہ یہہ نو بس تمہاری ہی طرح ایک آدمی ہے جو تم پر فضیلت چاہتا ہے - اور اگر خدا چاہتا تو وہ ضرور فرشتے اُتارتا - یہہ تو ہم نے اپنے اگلے باپ دادوں میں ہوتا سنا نہیں - [۲۵] وہ تو ایک آدمی ہے کہ اُس کو جنوں ہو گیا ہے - تو اُس کے لئے ایک وقت تک انتظار کرو - [۲۶] اُس نے کہا اے میرے پروردگار میری مدد کر - اِس لئے کہ یہہ مجھ کو جھٹلاتے ہیں - [۲۷] تو ہم نے اُس کی طرف وحی بھیجی کہ ہماری نظروں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق ایک کشتی بنا - پھر جب ہمارا حکم آ جائے اور تنور جوش مارے - تو اُس میں ہر ایک کا دو دو کا

جوڑا بٹھالے - اور اپنے لوگوں کو بھی - مگر ان میں سے جس پر پہلے سے حکم ہو چکا ہے - اور جو لوگ ظلم کرتے ہیں اُن کے بارے میں مجھ سے کچھ نہ کہہ - وہ ضرور غرق کئے جائیں گے - [۲۸] اور جب تو اور جو کوئی تیرے ساتھ ہیں کشتی پر سوار ہو تو کہہ تعریف خدا ہی کو ہے جس نے ہم کو ظالم لوگوں سے بچایا - [۲۹] اور تو کہہ کہ اے میرے پروردگار مجھ کو برکت کے ساتھ اُتار - اور تو ہی تو سب سے بہتر اُتارنے والا ہے - [۳۰] بے شک اس میں بھی نشانیاں ہیں - اور ہم ضرور آزمائش کریں گے - [۳۱] پھر ہم نے اُن کے بعد اور قرن پیدا کئے - [۳۲] اور ان میں اُن ہی میں کے رسول بھیجے کہ خدا کی عبادت کرو - اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں - پھر بھی کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے ؟

[۳۳] اور اُس کی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلاتے تھے اور جن کو ہم نے دنیا کی زندگی میں آرام دے رکھا تھا وہ کہنے لگے کہ یہ تو بس تمہاری ہی طرح ایک آدمی ہے - وہ کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو - اور پیتا ہے جو تم پیتے ہو - [۳۴] اور اگر تم نے اپنے ہی مانند ایک آدمی کی پیروی کی تو ضرور تم گھائے میں رہے - [۳۵] کیا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے کہ جب تم مرجاؤ گے اور تم مٹی اور ہڈی ہو جاؤ گے تو تم نکالے جاؤ گے ؟ [۳۶] یہ بات جو تم وعدہ دئے جاتے ہو دور ہے بہت دور ہے - [۳۷] ہماری تو بس یہی دنیا کی زندگی ہے - ہم مرتے ہیں اور ہم جیتے ہیں اور ہم اُٹھاتے نہیں جائیں گے - [۳۸] یہ تو بس ایک آدمی ہے کہ خدا پر جھوٹ باندھتا ہے - اور ہم اُس پر ایمان نہیں لانے والے - [۳۹] اُس نے کہا اے میرے پروردگار میری مدد کر - اِس لئے کہ یہ مجھ کو

جھٹلاتے ہیں - [۳۰] فرمایا تھوڑی دیر میں وہ ضرور خادم ہونگے - [۳۱] نو اُن کو سچے وعدے کے مطابق آواز تند نے آلیا اور ہم نے اُن کو ریزہ ریزہ کر ڈالا - اور ظالم لوگوں پر (خدا کی) مار - [۳۲] پھر ہم نے اُن کے بعد اور قرن پیدا کئے - [۳۳] کوئی اُمت اپنی اجل سے آگے نہیں نکل سکتی اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے - [۳۴] پھر ہم نے پٹے درپٹے رسول بھیجے - جب کبھی کسی اُمت کے پاس اُس کا رسول آیا تو وہ اُس کو جھٹلاتے تو ہم بھی ایک کو ایک کے پیچھے کرتے گئے اور ہم نے اُن کو افسانے بنا دئے - تو جو لوگ ایمان نہیں لاتے اُن پر (خدا کی) مار - [۳۵] پھر ہم نے موسیٰ اور اُس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور صاف سندیں دیکر بھیجا [۳۶] فرعون اور اس کے سردار کی طرف - تو وہ تکبر کئے - اور سرکش ہو گئے - [۳۷] اور اُنہوں نے کہا کہ کیا ہم اپنے مانند دو آدمیوں پر ایمان لائیں حالانکہ اُن کی قوم ہماری محکوم ہے؟ [۳۸] اور اُنہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا اور ہلاک ہو گئے - [۳۹] اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تاکہ یہہ لوگ ہدایت پائیں - [۴۰] اور ہم نے ابں مریم اور اُس کی ماں کو نشانی بنایا اور ان دونوں کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے قابل اور چشمے کی جگہ تھی پناہ دی -

[۵۱] اے رسولو اچھی چیزیں کھاؤ اور نیکی کرو - میں خوب جانتا ہوں جو تم کرتے ہو - [۵۲] اور یہہ تمہاری اُمتیں ایک ہی اُمت ہیں - اور میں تمہارا پروردگار ہوں - تو مجھ سے ڈرو - [۵۳] پھر اُنہوں نے اپنا معاملہ آپس میں قطع کر ڈالا - ہر گروہ اُسی میں خوش ہے جو اُس کے پاس ہے - [۵۴] تو اُن کو ایک وقت تک اُن کی غفلت میں چھوڑ دے -

[۵۵] کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو مال اور اولاد سے اُن کی مدد کرتے ہیں [۵۶] (اس سے) ہم اُن کی بھلائی میں جلدی کرتے ہیں؟ نہیں - یہ نہیں سمجھتے - [۵۷] جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف سے لرزتے ہیں [۵۸] اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے [۵۹] اور جو (کسی کو) اپنے پروردگار کا شریک نہیں کرتے [۶۰] اور جو کچھ دے سکتے ہیں دیتے ہیں - اور اُن کے دل کو ڈر لگا رہتا ہے کہ اُن کو اپنے پروردگار کی طرف پھر جانا ہے - [۶۱] یہی لوگ نیک کاموں میں جلدی کرتے اور اُن کے لئے سبقت لے جاتے ہیں - [۶۲] اور ہم کسی جاندار کو اُس کی بساط سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتے - اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ بیان کرتی ہے - اور اُن پر ظلم نہ ہوگا - [۶۳] نہیں - اُن کے دل اس بات سے غفلت میں ہیں - اور اس کے سوا ان کے اور بھی کام ہیں جو یہ کرتے ہیں - [۶۴] یہاں تک کہ جب ہم اُن میں سے دولتمند لوگوں کو عذاب میں گرفتار کرینگے تو اُسی وقت رونے لگتے ہیں - [۶۵] آج کے دن رو مت - تم کو تو ہم سے مدد نہیں ملیگی - [۶۶] میری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تو تم اُلتے پاؤں پھر جاتے تھے - [۶۷] اُس سے تکبر کرتے تھے - باتیں بناتے تھے - بیہودہ بکتے تھے - [۶۸] کیا یہ لوگ بات پر غور نہیں کرتے یا اُن کے پاس کوئی ایسی بات آئی ہے جو اُن کے اگلے باپ دادوں کے پاس نہیں آئی تھی؟ [۶۹] یا یہ اپنے رسول کو نہیں پہچانتے اس لئے اس سے منکر ہیں؟ [۷۰] یا یہ کہتے ہیں کہ اس کو جنون ہو گیا ہے؟ نہیں - وہ ان کے پاس سچی بات لے کر آیا ہے لیکن ان میں اکثر کو سچ ناگوار ہے -

[۷۱] اور اگر حق اُن کی خواہشوں کی پیروی کرتا تو آسمان اور زمین اور جو کوئی اُن میں ہیں سب برباد ہو گئے ہوتے۔ بلکہ ہم اُن کے پاس ان کا ذکر لائے ہیں - مگر وہ اپنے ذکر سے منہم پھیرتے ہیں - [۷۲] یا تو ان سے خراج مانگتا ہے ؟ مگر تیرے پروردگار کا خراج بہتر ہے - اور وہی سب سے بڑھ کر رزق دینے والا ہے - [۷۳] اور تو تو اُن کو سیدھی راہ کی طرف بلاتا ہے - [۷۴] مگر جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہی راہ سے مڑ جاتے ہیں - [۷۵] اور اگر ہم اُن پر رحم کریں اور اُن کی سختیاں دور بھی کر دیں تو بھی یہہ اپنی سرکشی میں جمے ہوئے سرگرداں رہیں گے - [۷۶] اور ہم نے اُن کو گرفتار عذاب بھی کیا - بھر بھی یہہ اپنے پروردگار کے آگے نہ گزرائے اور نہ عاجزی کی - [۷۷] یہاں تک کہ جب ہم نے اُن پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیا - بس اُسی وقت وہ ناامید ہو گئے -

[۷۸] اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے - (پھر بھی) تم بہت کم شکر گزار ہو - [۷۹] اور وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا دیا ہے اور تم اُسی کی طرف لا کر اکٹھا کئے جاؤ گے - [۸۰] اور وہی ہے جو زندہ کرتا اور موت دیتا ہے - اور رات اور دن کا آنا جانا بھی اُسی کا ہے - پھر بھی کیا تم کو عقل نہیں ؟ [۸۱] نہیں - یہہ کہتے ہیں جیسا اگلے کہا کرتے تھے - [۸۲] وہ کہتے ہیں کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈی ہو جائیں گے تو کیا پھر ہم اُٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے ؟ [۸۳] اِس سے پہلے بھی ہم سے اور ہمارے باپ دادوں سے یہہ وعدہ کیا گیا تھا - یہہ تو بس اگلوں کی کہانیاں ہیں - [۸۴] تو کہہ کہ اگر تم جانتے ہو تو یہہ

زمین اور جو کوئی اس میں ہیں یہہ کس نے ہیں؟ [۸۵] وہ ضرور کہہینگے کہ خدا نے - تو کہہ دے کہ پھر بھی کیا تم نہیں غور کرتے؟ [۸۶] تو کہہ آسمان اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ اور برے عرش کا پروردگار؟ [۸۷] وہ ضرور کہہینگے کہ یہہ سب خدا ہی نے ہیں - تو کہہ پھر بھی کیا تم (خدا سے) نہیں درتے؟ [۸۸] تو کہہ کہ اگر تم حانتے ہو تو کون ہے جس نے ہاتھ میں ہر چیز کی سلطنت ہے جو پناہ دیتا ہے اور جس نے خلاف کوئی پناہ نہیں دیتا؟ [۸۹] وہ ضرور کہہینگے کہ یہہ تو خدا ہی ہے - تو کہہ پھر کہاں سے تم پر جادو چلا؟ [۹۰] نہیں - ہم اُن کے پاس حق لے کر آئے ہیں - اور وہ تو جھوٹے ہیں - [۹۱] خدا اولاد نہیں رکھتا اور نہ اُس نے ساتھ کوئی معبود ہے - تو تو ہر ایک معبود اپنا بنایا ہوا لے کر چل دیتا - اور ان میں ایک دوسرے پر ضرور چڑھائی کرتا - پاک ہے خدا اس بات سے جو یہہ بیان کرتے ہیں - [۹۲] جاننے والا ہے غیب کا اور ظاہر کا - اور وہ اُن کے شرک سے بالا تر ہے -

[۹۳] تو کہہ کہ اے میرے پروردگار اگر تو مجھ کو دکھائے جو اُن سے وعدہ کیا گیا ہے [۹۴] مگر اے میرے پروردگار مجھ کو ظالم لوگوں میں نہ رکھ - [۹۵] اور ہم ضرور قدرت رکھتے ہیں کہ تجھ کو دکھلائیں جو ہم نے اُن سے وعدہ کیا ہے - [۹۶] بدی کو بھلائی سے دفع کر - ہم خوب جانتے ہیں جو یہہ کہتے ہیں - [۹۷] اور تو کہہ اے میرے پروردگار میں شیطانوں کے وسوسے سے تیری پناہ مانگتا ہوں - [۹۸] اور اے میرے پروردگار میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس نہ آئیں - [۹۹] یہاں تک کہ جب اُن میں سے ایک کو موت آ جائیگی تو

کہیگا کہ اے میرے پروردگار مجھ کو پھر جانے دے [۱۰۰] کہ میں نیک کام کروں اُس حالت میں جس کو میں چھوڑ آیا ہوں۔ ہرگز نہیں۔ یہ تو ایک بات ہے کہ وہ کہے ہی گا۔ اور اُن کے پیچھے برزخ ہوگا۔ کہ (اُس میں وہ) اس دن تک جب وہ اُٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے (رہیں گے)۔ [۱۰۱] پھر جب صور پھونکا جائیگا تو اُن میں کوئی تعلق نہ رہیگا اور نہ وہ بات پوچھیں گے۔ [۱۰۲] پھر جس کا پلہ بھاری ہوگا وہی فلاح پائیگا۔ [۱۰۳] اور جس کا پلہ ہلکا ہوگا۔ تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنا آپ نقصان کیا۔ کہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔ [۱۰۴] آگ اُن کے چہروں کو جھلس دیگی۔ اور وہ اُس میں منہ بنائے ہونگے۔ [۱۰۵] کیا تم کو میری آیتیں بڑھ کر سنائی نہیں گئیں؟ مگر تم نے اُن کو جھٹلایا۔ [۱۰۶] وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری بد بختی غالب رہی۔ اور ہم گمراہ ہو گئے۔ [۱۰۷] اے ہمارے پروردگار ہم کو اس سے نکال۔ پھر اگر ہم ایسا کریں تو ہم ضرور ظالم ہیں۔ [۱۰۸] فرمائیگا دور ہو۔ اُس میں جا۔ اور مجھ سے بات نہ کر۔ [۱۰۹] میرے بندوں میں ایک گروہ تھا کہ کہا کرتا تھا اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو ہم کو بخش دے۔ اور ہم پر رحم کر۔ اور توہی تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ [۱۱۰] تو تم نے اُن سے ٹھٹھا کیا یہاں تک کہ اُنہوں نے تم کو میری یاد بھلا دی۔ اور تم اُن سے مضحکہ کرتے رہے۔ [۱۱۱] آج کے دن ہم نے اُن کو جزاے خیر دی اس لئے کہ وہ صبر کئے اور مراد کو پہنچے۔ [۱۱۲] فرمائیگا تم کتنے برس دنیا میں رہے؟ [۱۱۳] کہیں گے ہم تو بس ایک دن یا اُس سے بھی کچھ کم ہی رہے۔ تو تو گننے والوں سے پوچھ لے۔ [۱۱۴] فرمائیگا تم تو بس تھوڑی ہی دیر رہے۔ اے کاش تم

جانتے ہوئے - [۱۱۵] کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے فائدہ بنایا ہے ؟ اور یہ کہ تم ہماری طرف پھر کر نہیں آؤ گے ؟ [۱۱۶] تو خدا بادشاہ حقیقی بہت بالا تر ہے - اس کے سوا کوئی معبود نہیں - پروردگار ہے عرش بزرگ کا - [۱۱۷] اور جو کوئی خدا کے ساتھ دوسرے معبودوں کو پکارے جس کی اُس کے پاس کوئی سند نہیں تو اُس کا حساب اُس کے پروردگار کے ہاں ہوگا - بے شک کافر فلاح نہیں پائے گے - [۱۱۸] اور تو کہہ اے میرے پروردگار (مجھ کو) بخش اور (مجھ پر) رحم کر - اور تو ہی سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے -

سورۃ نور

مکی - ۲۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] یہ ایک سورۃ ہے جو ہم نے نازل کی ہے - اور جو ہم نے فرض کیا ہے - اور ہم نے اس میں بین دلیلیں نازل کی ہیں تاکہ تم غور کرو - [۲] زانیہ اور زانی ہر ایک کو ان میں سے سو درے لگاؤ - اور اگر تم خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو خدا کے قانون میں ان دونوں کے بارے میں کہیں تم کو مہربانی نہ آجائے - اور چاہئے کہ ان کے سزا دینے کے وقت مسلمانوں کا ایک گروہ حاضر رہے - [۳] زانیہ نہیں نکاح کرتا مگر عورت زانیہ یا مشرکہ سے - اور زانیہ نہیں نکاح کرتی مگر مرد زانی یا مشرک سے - اور یہ بات مسلمانوں پر حرام ہے - [۴] اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے اور پھر چار گواہ نہیں لا سکتے تو اُن کو اسی درے لگاؤ - اور کبھی

بھی اُن کی گواہی نہ لو۔ اور یہی لوگ فاسق ہیں۔ [۵] مگر وہ لوگ جو اُس ے بعد توبہ کریں اور اپنی اصلاح کریں - تو خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۶] اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے اور اُن ے سوا اُن کا کوئی گواہ نہ ہو - تو اُن میں سے ہر ایک کی گواہی بس یہی ہوگی کہ وہ چار بار خدا کی قسم کھا کر کہے کہ وہ بے شک سچ کہتا ہے - [۷] اور پانچویں بار کہے اگر وہ جھوٹا ہے تو اُس پر خدا کی لعنت - [۸] اور اُس عورت پر سے عذاب ٹل سکتا ہے اگر وہ چار بار خدا کی قسم کھا کر کہے کہ وہ جھوٹا ہے - [۹] اور باذچیوں بار یہ کہ اگر وہ مرد سچا ہے تو خدا کا غضب اُس عورت پر - [۱۰] اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی اور یہ کہ خدا توبہ کرنے والا اور حکمت والا ہے (تو تم پر سخت عذاب نازل ہوتا) -

[۱۱] جن لوگوں نے طوفان اُٹھایا ہے وہ تم ہی میں کا ایک گروہ ہے - اس کو اپنے لئے برا نہ سمجھو - نہیں - یہ تمہارے لئے اچھا ہے - ان میں سے ہر شخص کو ملیگا جو کچھ اُس نے گناہ بتورا ہوگا - اور جس نے ان میں سے اُس کی بُری کارساری کی اُس ے لئے بُرا عذاب ہے - [۱۲] جب تم نے یہ سنا تو ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں نے اپنے دل میں نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہہ اُٹھے کہ یہ صریح طوفان ہے ؟ [۱۳] وہ کیوں نہیں اس بات پر چار گواہ لائے ؟ تو جب یہ گواہ نہ لاسکے تو خدا ے ہاں یہی جھوٹے ہیں - [۱۴] اور اگر تم پر دنیا اور آخرت میں خدا کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو جو بات تم نے نکالی تھی اُس سے تو تم کو بُرا عذاب چھو جاتا - [۱۵] جب تم یہ بات اپنی

زبانوں پر لاتے تھے اور اپنے مومنوں سے ایسی باتیں کرتے تھے جن کا تم کو علم نہ تھا اور تم اُس کو آسان سمجھے تھے حالانکہ خدا کے نزدیک یہ ایک بڑی بات تھی - [۱۶] اور جب تم نے یہ سنا تو کیوں نہ کہا کہ یہ ہمارا کام نہیں کہ ہم ایسی بات کہیں - (اے خدا) تو پاک ہے - یہ بڑا بہتان ہے - [۱۷] خدا تم کو نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو پھر کبھی ایسا نہ کرو - [۱۸] اور خدا تم سے (اپنی) آیتیں صاف صاف بیان کرتا ہے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۱۹] جو لوگ چاہتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی پھیلے اُن کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے - اور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے - [۲۰] اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی اور یہ کہ خدا مہربان اور رحم والا ہے (تو تم پر سخت عذاب نازل ہوتا -)

[۲۱] مومنو - شیطان کے قدم بقدم نہ چلو - اور جو کوئی شیطان کے قدم بقدم چلے تو وہ (اُس کو) بے حیائی اور بڑی بات کرنے کو کہیگا - اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی کبھی پاک نہ ہوتا - لیکن خدا پاک کرتا ہے جس کو چاہتا ہے - اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے - [۲۲] اور تم میں جو لوگ بزرگ ہیں اور مقدرت رکھتے ہیں اُن کو چاہئے کہ قرابت والوں کو اور غریبوں کو اور مہاجرین کو خدا کی راہ میں نہ دینے کی قسم نہ کھائیں - اور اُن کو چاہئے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں - کیا تم نہیں چاہتے کہ خدا تم کو بخش دے - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۲۳] جو لوگ پاک دامن عورتوں پر جو کچھ جانتی ہی نہیں اور جو ایمان رکھتی ہیں تہمت لگاتے ہیں اُن پر

دنیا اور آخرت میں لعنت ہے - اور اُن کے لئے بڑا عذاب ہے -
 [۲۳] جس دن ان کی زبانیں اور اُن کے ہاتھ اور اُن کے پاؤں
 اُن نے خلاف گواہی دینگے جو وہ کرتے تھے [۲۵] اس دن خدا
 ان کو اُن کی واجبی جزا پوری پوری دیگا - اور وہ جان لینگے
 کہ خدا ہی صریح سچا ہے - [۲۶] خبیث عورتیں خبیث
 مردوں کے لئے اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لئے اور پاک عورتیں
 پاک مردوں کے لئے اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے ہیں - یہ
 ٹوگ بری ہیں اس بات سے جو وہ کہتے ہیں - اُن کے لئے
 بخشش اور عزت کی روزی ہے -

[۲۷] مومنو - اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں نہ
 داخل ہو یہاں تک کہ تم اجازت پاؤ اور اُس کے رہنے والوں کو
 سلام کر چکو - یہ تمہارے لئے اچھا ہے - شاید تم غور کرو -
 [۲۸] اور اگر تم اس میں کسی کو نہ پاؤ تو داخل نہ ہو
 یہاں تک کہ تم کو اجازت مل چکی ہو - اور اگر تم سے کہا
 جائے کہ پھر جاؤ - تو پھر جاؤ - یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا -
 اور خدا خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو - [۲۹] تم پر کوئی
 گناہ نہیں اگر تم داخل ہو ایسے مکان میں جس میں کوئی
 نہیں رہتا اور جس میں تمہارا اسباب رکھا ہے - اور خدا
 جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو -
 [۳۰] تو مومن مردوں سے کہہ دے کہ اپنی آنکھیں نیچی
 رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں - یہ اُن کے لئے
 زیادہ پاکیزگی کا باعث ہوگی - بے شک خدا خبر رکھتا ہے
 جو کچھ وہ کیا کرتے ہیں - [۳۱] اور تو مومن عورتوں سے
 کہہ دے کہ اپنی آنکھیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں
 کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر جو

اس میں سے ظاہر ہے - اور چاہئے کہ وہ اپنی اور تھنیاں اپنے گریبان پر ڈالے رکھیں - اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر اپنے خاوندوں کے سامنے یا اپنے باپ دادوں کے سامنے یا اپنے خاوندوں کے باپ دادوں کے سامنے یا اپنے بیٹوں کے سامنے یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے سامنے یا اپنی بہنوں کے بیٹوں کے سامنے یا اپنی عورتوں کے سامنے یا اُن کے سامنے جو اُن کے ہاتھوں میں ہیں یا نوکروں کے سامنے کہ مرد ہیں اور حاجت نہیں رکھتے یا لڑکوں کے سامنے جو عورتوں کی چھپی باتیں جانتے بھی نہیں - اور وہ اپنے پاؤں (زمین پر) نہ ماریں تاکہ جو کچھ زینتیں وہ چھپاتی ہیں ظاہر نہ ہو جائیں - اور اے مومنو تم سب خدا کے آگے توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ - [۳۲] اور اپنی رانڈوں کے نکاح کر دو اور اپنے نیک غلاموں اور لونڈیوں کے بھی - اگر یہہ غریب ہونگے تو خدا اپنے فضل سے اُن کو غنی کر دیگا - اور خدا گنجائش والا اور خوب جاننے والا ہے - [۳۳] اور چاہئے کہ جو لوگ نکاح کرنے کا مقدور نہیں رکھتے وہ ضبط کریں یہاں تک کہ خدا اُن کو اپنے فضل سے غنی کر دے - اور وہ لوگ جو تمہارے ہاتھ میں ہیں اگر وہ آزادی کی تحریر چاہیں تو اُن کو آزادی کی تحریر لکھ دو - اگر تم اُن کے بارے میں اچھا سمجھو - اور خدا کے مال میں سے جو اُس نے تم کو دے رکھا ہے اُن کو دو - اور جو تمہاری لونڈیاں پاک دامن رہنا چاہیں تو اُن کو بدکاری پر مجبور نہ کرو کہ تم دنیا کی زندگی کے عارضی فائدے چاہو - اور جو کوئی اُن کو مجبور کریگا تو اُن کے مجبور کئے جانے کے بعد بھی خدا اُن کو بخشیکا اور اُن پر رحم کریگا - [۳۴] اور ہم نے تمہارے

پاس بین دلیلیں اُتاریں اور جو لوگ تم سے پہلے ہو گزرے
ہیں اُن کی مثالیں اور متقیوں کے لئے نصیحت -

[۳۵] خدا آسمان اور زمین کا نور ہے - اُس کے نور کی
مثال مانند ایک طاق کے ہے کہ اُس میں ایک چراغ ہے - اور وہ
چراغ ایک شیشے کی قندیل میں ہے - اور وہ قندیل گویا ایک
چمکتا ہوا تارا ہے - وہ زیتون کے ایک مبارک درخت سے روشن
کیا جاتا ہے جو نہ پورب کا ہے اور نہ پچھم کا - عنقریب ہے
کہ اُس کا تیل خود بخود روشن ہو جائے اگرچہ بھی اُس کو
آگ نہ چھوئے - نور پر نور ہے - خدا اپنے نور کی طرف جس کو
چاہے ہدایت کرے - اور خدا لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا
ہے - اور خدا ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے - [۳۶] (وہ چراغ)
اُن گھروں میں ہے جن کے اُٹھائے جانے کا خدا نے حکم دیا
ہے اور یہ کہ اُن میں اُس کا نام لیا جائے - اُس میں صبح و
شام لوگ اُس کی تسبیح کیا کرتے ہیں - [۳۷] وہ لوگ
جن کو نہ تجارت اور نہ خرید و فروخت خدا کی یاد سے اور
نماز پر قائم رہنے سے اور زکوٰۃ دینے سے غافل کرتی ہے - وہ اُس
دن سے دُرتے ہیں جس دن دل اور آنکھیں پھر جائیگی -
[۳۸] تاکہ خدا اُن کو اُن کے کئے کی بہترین جزا دے - اور
اُن پر اپنا فضل زیادہ کرے - اور خدا جس کو چاہتا ہے
بے حساب رزق دیتا ہے - [۳۹] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن کے
کام جیسے میدان میں سراب ہے کہ پیاسا اُس کو پانی سمجھتا
ہے یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس آجاتا ہے تو اُس کو نہیں
پاتا اور خدا ہی کو اپنے پاس پاتا ہے - اور وہ اُس کو اُس کا
حساب پورا پورا دیگا - اور خدا تو جلد حساب لینے والا ہے -
[۴۰] یا جیسے گھرے دریا کے اندھیرے کی طرح کہ اُس کو

موج نے دھانک رکھا ہے کہ اُس کے اوپر بھی موج ہے اُس کے اوپر بادل - اندھیرے ہیں ایک پر ایک - جب اپنا ہاتھ نکالے تو اُس کو تک نہ دیکھ سکے - اور جس کسی کو خدا (اپنا) نور نہ دے تو اُس کے لئے نور نہیں -

[۳۱] کیا تو نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی کی تسبیح کرتے ہیں جو کوئی آسمان اور زمین میں ہیں اور پرند بھی صف باندھے ہوئے؟ ہر ایک اپنی نماز اور اپنی تسبیح جانتا ہے - اور خدا خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں - [۳۲] اور آسمان اور زمین کی سلطنت خدا ہی کی ہے - اور خدا ہی کی طرف پھر جانا ہے - [۳۳] کیا تو نے یہ نہیں دیکھا کہ خدا بادلوں کو چلاتا ہے پھر اُن کو ملا دیتا ہے پھر اُس کو تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے - اور تو اُس کے بیچ سے مینہ کو نکلتا ہوا دیکھتا ہے - اور وہی آسمان کے پہاڑوں سے اولے اُتارتا ہے - اور اُن کو جس پر چاہتا ہے لا ڈالتا ہے - اور جس سے چاہتا اُن کو پھیر دیتا ہے - عنقریب ہوتا ہے کہ اُس کے بجلی کی چمک آنکھیں اُچک لے جائے - [۳۴] خدا رات اور دن کو پھیرتا رہتا ہے - بے شک اس میں بھی آنکھ والے لوگوں کے لئے عبرت ہے - [۳۵] اور خدا نے ہر جاندار کو پانی سے بنایا - پھر ان میں وہ ہیں کہ اپنے پیت پر چلتے اور ان میں وہ ہیں کہ دو پاؤں پر چلتے - اور ان میں وہ ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں - خدا بناتا ہے جو چاہتا ہے - بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے - [۳۶] ہم نے بین دلیلیں اُتاری ہیں - اور خدا جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف ہدایت کرتا ہے - [۳۷] اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم نے خدا پر ایمان لایا اور رسول پر اور ہم اطاعت کریں گے - پھر اس کے بعد بھی ان میں کا ایک

گروہ بیٹھ پھیر دیتا ہے - اور یہہ لوگ ایمان والے نہیں -
 [۴۸] اور جب وہ خدا اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے
 ہیں کہ وہ ان میں فیصلہ کر دے تو اُسی وقت ایک گروہ منہ
 پھیر لیتا ہے - [۴۹] اور اگر ان کا حق ہو تو اُس کی طرف
 مطیع بنکر چلے آتے ہیں - [۵۰] کیا اُن کے دلوں میں بیماری
 ہے یا وہ شک کرتے ہیں یا دَرتے ہیں کہ کہیں خدا اور اُس کا
 رسول ان پر ستم نہ دہائے - نہیں - یہہ لوگ خود ظالم ہیں -
 [۵۱] مومنوں کا قول تو بس جب وہ خدا اور اُس کے رسول کی
 طرف بلائے جاتے ہیں کہ وہ اُن میں فیصلہ کر دے بس یہی
 ہے کہ ہم نے سنا اور ہم اطاعت کرینگے - اور یہی فلاح پانے
 والے ہیں - [۵۲] اور جو کوئی خدا اور اُس کے رسول کی اطاعت
 کرے اور خدا سے دَرتے اور پرہیزگاری کرے - تو یہی لوگ مراد
 بنائے والے ہونگے - [۵۳] اور انہوں نے بڑے زوروں سے قسم کھائی
 کہ اگر تو اُن کو حکم دے تو وہ ضرور نکل کھڑے ہونگے - تو
 کہہ کہ مت قسم کھاؤ - اطاعت کرنی بہتر ہے - بے شک خدا
 خبر رکھتا ہے جو تم کرتے ہو - [۵۴] تو کہہ کہ خدا کی اطاعت
 کرو اور رسول کی اطاعت کرو - اور اگر تم بیٹھ پھیر دو گے
 تو اس پر ہے جو بوجھ اُس پر ڈالا گیا ہے اور تم پر ہے جو
 بوجھ تم پر ڈالا گیا ہے - اور اگر تم اُس کی اطاعت کرو گے
 تو ہدایت پاؤ گے - اور رسول پر تو بس صاف صاف پہنچا
 دینا ہے - [۵۵] جو لوگ تم میں سے ایمان رکھتے اور نیک
 کام کرتے ہیں خدا ان سے وعدہ کرتا ہے کہ اُن کو ضرور ملک
 میں جانشین بنائیگا جس طرح اُس نے اُن لوگوں کو جو ان
 سے پہلے ہوئے تھے جانشین بنایا اور ان کو اس دین پر ثابت
 قدم کر دیگا جو اُس نے اُن کے لئے پسند کر رکھا ہے - اور

ان کے خوف کو امن سے بدل دیگا۔ وہ میری عبادت کرینگے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرینگے۔ اور جو کوئی اُس کے بعد پھر کفر کرے تو یہی لوگ بدکار ہیں۔ [۵۶] اور نماز پر قائم رہو اور زکوٰۃ دو اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ [۵۷] جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن کو تو دنیا میں عاجز کرنے والا نہ سمجھو۔ اُنکا ٹھکانا تو (دوزخ کی) آگ ہے۔ اور وہ پھر جانے کی بُری جگہ ہے۔

[۵۸] مومنو۔ جو لوگ تمہارے ہاتھ میں ہیں اور جو تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے اُن کو چاہئے کہ تین وقت (تمہارے پاس آنے سے پہلے) تم سے اجازت لے لیں۔ فجر کی نماز سے پہلے اور جس وقت تم دو پہر کو اپنے کپڑے اُتار دیتے اور عشا کی نماز کے بعد۔ یہ تین وقت تمہارے پردے کے ہیں۔ ان کے بعد تم پر کوئی گناہ نہیں جب تم ایک دوسرے کے پاس جاتے ہو۔ اس طرح خدا تم سے آیتیں بیان کرتا ہے۔ اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ [۵۹] اور جب تمہارے لڑکے بلوغ کو پہنچیں تو چاہئے کہ وہ بھی اجازت مانگیں جیسا ان سے اگلے اجازت مانگا کرتے ہیں۔ اس طرح خدا اپنی آیتیں تم سے بیان کرتا ہے۔ اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ [۶۰] اور بیٹھ رہنے والی عورتیں جو نکاح کی اُمید نہیں رکھتیں اُن پر کوئی گناہ نہیں اگر وہ اپنے کپڑے اُتار دیں مگر نہ اُس لئے کہ (اپنی) زینت دکھائیں۔ اور اگر یہ (اس سے بھی) بچیں تو اُن کے لئے بہتر ہوگا۔ اور خدا سننے والا ہے اور خوب جانتا ہے۔ [۶۱] اندھے آدمی کے لئے حرج نہیں اور نہ لنگرے کے لئے اور نہ مریض کے لئے اور نہ تم لوگوں کے لئے کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی

ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالائوں کے گھروں سے یا جن مکانوں کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہیں یا اپنے دوستوں کے ہاں سے - تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم سب ملکر کھاؤ یا الگ الگ - اور جب تم گھروں میں داخل ہو تو ایک دوسرے پر سلام بھیجو - یہ دعا خدا کی طرف سے مقرر کی گئی ہے برکت والی اور اچھی - اسی طرح خدا تم سے آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ تم کو عقل ہو -

[۶۲] ایمان والے تو وہ لوگ ہیں جو خدا پر ایمان رکھتے اور اُس کے رسول پر اور جب کسی ضروری بات کے لئے اُس کے پاس ہوتے ہیں تو نہیں چل دیتے یہاں تک کہ اُس سے اجازت لے لیں - جو لوگ تمکھ سے اجازت مانگتے ہیں وہی لوگ ہیں جو خدا پر اور اُس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں - تو جب یہ تمکھ سے اپنے کسی کام کے لئے اجازت مانگیں تو اُن میں سے جس کو چاہے اجازت دیدے - اور خدا سے اُن کے لئے استغفار کر - بے شک خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۶۳] رسول کے بلانے کو آپس میں ایک کو ایک کا بلانا نہ سمجھو - خدا جانتا ہے جو لوگ تم میں سے نظر بچا کر نکل جاتے ہیں - تو چاہئے کہ جو لوگ اُس کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں وہ اس بات سے دُریں کہ کہیں ان پر بلا نہ آ پڑے یا اُن پر عذاب درد ناک نہ آ پڑے - [۶۴] خدا ہی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے - وہ جانتا ہے جس بات پر تم ہو - اور جس دن یہ اُس کی طرف پھیرے جائیں گے تو وہ بتا دیگا جو کچھ انہوں نے کیا ہوگا - اور خدا ہر چیز کو خوب جانتا ہے -

سورۃ فرقان

مکی - ۷۷ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] بہت برکت والا ہے جس نے اپنے بندے پر (بھلے برے کی) پہچان اُتاری - تاکہ وہ تمام دنیا جہان کے لئے قرآن والا ہو - [۲] آسمان اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے - اور وہ کوئی اولاد نہیں رکھتا - اور نہ سلطنت میں کوئی اُس کا شریک ہے اور اُسی نے ہر چیز کو پیدا کیا - پھر ایک انداز سے اُس کا اندازہ کیا - [۳] اور یہ تو اُس کے سوا معبود لئے بیٹھے ہیں - جو کوئی چیز بھی نہیں بنا سکتے بلکہ وہ خود بنائے ہوئے ہیں - اور وہ اپنے نقصان اور نفع کا بھی اختیار نہیں رکھتے - اور نہ موت اور نہ حیات اور نہ جی اُٹھنا اُن کے اختیار میں ہے - [۴] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں یہ تو بس ایک طوفان ہے جو اُس نے باندھ لیا ہے اور دوسرے لوگوں نے اس میں اس کی مدد کی ہے - یہ لوگ تو ظلم اور جھوٹ لے کر آئے - [۵] اور کہتے ہیں کہ یہ تو اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جس کو اُس نے لکھوا لیا ہے - اور وہی اُس کو صبح و شام پڑھ کر سنائی جاتی ہیں - [۶] تو کہہ دے کہ یہ اُس نے اُتارا ہے جو آسمان اور زمین کی چھپی باتیں جانتا ہے - بے شک وہ بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۷] اور یہ کہتے ہیں کہ اِس رسول کو کیا ہوا ہے کہ یہ کھانا کھاتا اور بازاروں میں پھرتا بھی ہے - اُس کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہیں اُتارا گیا کہ اُس کے ساتھ وہ بھی

دَرانے والا ہوتا - [۸] یا اُس پر کوئی خزانہ ہی دال دیا گیا ہوتا - یا اُس کے لئے باغ ہوتا کہ یہ اُس میں سے کھاتا - اور ظالم کہتے ہیں کہ تم تو بس ایک جادو کئے ہوئے آدمی کی پیروی کرتے ہو - [۹] دیکھ تو یہ تیرے لئے کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں - مگر یہ گمراہ ہوئے اور راہ نہیں پاسکتے - [۱۰] بہت برکت والا ہے وہ کہ اگر وہ چاہے تو تیرے لئے اس سے بہتر باغ بنا دے جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - اور تیرے لئے محل بنا دے - [۱۱] نہیں - وہ اس گھڑی کو جھٹلاتے ہیں اور جو کوئی (قیامت کی) گھڑی کو جھٹلائے اُس کے لئے ہم نے (دوزخ کی) آگ تیار کر رکھی ہے - [۱۲] جب وہ اُن کو دورھی سے دیکھیگی تو یہ اُس کا غصہ اور چلانا سنیگے - [۱۳] اور جب یہ جکڑے ہوئے کسی تنگ جگہ میں دال دئے جائیں گے تو بس یہ وہاں پر موت ہی کو پکارینگے - [۱۴] آج کے دن ایک موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو - [۱۵] تو کہہ کہ یہ بہتر ہے یا برابر کی بہشت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے کہ وہ اُن کی جزا اور پھر جانے کی جگہ ہوگی؟ [۱۶] جو وہ چاہیں گے وہاں اُن کو ملیگا - اور وہ ہمیشہ رہیں گے - یہ تیرے پروردگار کا وعدہ ہے جو مانگا جا سکتا ہے - [۱۷] اور جس دن وہ اُن کو اور جن کی یہ خدائے سوا عبادت کرتے ہیں اکٹھا کریگا اور کہیگا کہ کیا میرے ان بندوں کو تم نے گمراہ کیا تھا؟ یا یہ خود راہ سے بہک گئے؟ [۱۸] وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے - یہ ہمارا کام نہیں کہ ہم تیرے سوا کسی اور کو (اپنا) کارساز بنائیں - لیکن تو نے اُن کو اور اُن کے باپ دادوں کو فائدے اُٹھانے دیا یہاں تک کہ وہ نصیحت کو بھول گئے - اور ہلاک ہونے والی قوم ہو گئے -

[۱۹] اب تو اُنہوں نے تمہاری باتوں کو جھٹلایا - اب نہ
 تو تم بھیڑ سکتے ہو اور نہ مدد کر سکتے ہو - اور تم
 میں سے جو کوئی ظلم کریگا تو ہم اُس کو بڑا عذاب
 چکھائینگے - [۲۰] اور ہم نے تجھ سے پہلے جو رسول
 بھیجے وہ تو ضرور کھانا بھی کھاتے تھے اور بازاروں میں
 پھرتے تھے - اور ہم نے تم میں سے ایک کو ایک کی آزمائش
 ٹھہرائی - تو کیا تم صبر کرو گے؟ تیرا پروردگار دیکھنے والا ہے -
 ۹ [۲۱] اور جو لوگ ہم سے ملنے کی اُمید نہیں رکھتے
 وہ کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہیں اُتارے گئے؟ یا ہم
 اپنے پروردگار کو دیکھیں - یہہ اپنے دلوں میں تکبر کرتے ہیں
 اور بڑی بھاری سرکشی کرتے ہیں - [۲۲] جس دن یہہ
 فرشتوں کو دیکھینگے اُس دن اُن گنہگاروں کے لئے تو کوئی
 خوش خبری ہوگی نہیں اور وہ کہینگے کہ دور ہو دور ہو -
 [۲۳] اور جو کچھ یہہ لوگ کئے ہونگے ہم اُس کی
 طرف پہنچ جائینگے اور اُن کو براگندہ ذرے بنا دینگے -
 [۲۴] جنت کے رہنے والے وہ تو اُس دن اچھے ٹھکانے میں
 ہونگے اور وہ دوبہر کائنے کی بھی اچھی جگہ ہوگی -
 [۲۵] اور جس دن آسمان بدلی بر سے بہت جائیگا اور
 فرشتے اُتارے جائینگے - [۲۶] اُس دن سچی سلطنت تو
 خداے رحمان کی ہوگی - اور وہ دن کافروں پر سخت ہوگا -
 [۲۷] اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کات کھائینگا اور کہیگا
 کہ اے کاش میں رسول کے ساتھ راہ لینا - [۲۸] اے وائے
 ہے مجھ کو - اے کاش میں فلاں کو دوست نہ بناتا -
 [۲۹] اُسی نے مجھ کو نصیحت سے گمراہ کیا بعد اس کے یہہ
 میرے پاس آچکی تھی - اور شیطان تو آدمی کو ہلاکت

میں ڈالنے والا ہے - [۳۰] اور رسول کہیگا کہ اے میرے پروردگار میری قوم نے اس قرآن کو بہت دور چھوڑ دیا - [۳۱] اور اسی طرح ہم گنہگاروں کو ہر نبی کا دشمن بناتے ہیں - اور تیرا پروردگار ہدایت کرنے کو اور مدد دینے کو بس ہے - [۳۲] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس نے اوپر قرآن ایک بار مکمل کیوں نہیں اُتارا گیا؟ اس طرح (اس لئے اُتارا) کہ اس سے تیرے دل کو ثابت رکھیں - پس ہم نے اُس کو رفتہ رفتہ اُتارا - [۳۳] اور یہ تیرے پاس کوئی بھی بات لائیں تو ہم تیرے پاس (اس کی حقیقت) اور سب سے بہتر بیان لا دیتے ہیں - [۳۴] جو لوگ اپنے مومنوں کے بل جہنم میں اکتھے کئے جائینگے - یہی لوگ بُری جگہ میں ہونگے اور راہ سے بہتکے ہوئے -

[۳۵] اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اُس کے بھائی ہارون کو اُس کا وزیر بنایا - [۳۶] پھر ہم نے کہا کہ تم دونوں ان لوگوں کی طرف جاؤ جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں - تو ہم نے اُن کو ایک بارگی ہلاک کر دالا - [۳۷] اور نوح کی قوم - جب اُنھوں نے رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُن کو غرق کر دیا اور اُن کو لوگوں کے لئے ایک نشان بنا دیا - اور ہم نے ظالموں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے - [۳۸] اور عاد اور ثمود اور رس کے رہنے والے اور بہت اُن کے بیچ کے قرن (ہم نے ہلاک کر دالے) - [۳۹] اور ہر ایک کو ہم نے مثالیں دیں - اور ہم نے ہر ایک کو ایک بارگی ہلاک کر دالا - [۴۰] اور یہ ضرور ان بستیوں پر سے گزرتے ہیں جن پر بُرا مینہ برسایا گیا تھا - تو کیا یہ

اس کو نہیں دیکھتے ؟ نہیں - بلکہ یہہ پھر جی اُٹھنے کی اُمید نہیں رکھتے - [۲۱] اور جب یہہ تجکو دیکھتے ہیں تو تجھ سے بس ٹھٹھا کرتے ہیں - کیا یہی ہے جس کو خدا نے رسول بنا کر بھیجا ہے ؟ [۲۲] اگر ہم اپنے معبودوں پر جے نہ رھتے تو عنقریب یہہ ہم کو اُن سے گمراہ کر ہی چکا تھا - اور جس وقت وہ عذاب دیکھینگے اُس وقت جانینگے کہ کون راہ سے بھٹکا ہوا ہے ؟ [۲۳] کیا تو نے اس کو دیکھا جو اپنی خواہشوں کو اپنا معبود بناتے ہیں ؟ تو کیا تو اس پر داروغہ بن سکتا ہے ؟ [۲۴] کیا تو گمان کرتا ہے کہ ان میں اکثر سنتے اور عقل رکھتے ہیں ؟ یہہ تو بس مویشیوں کے مانند ہیں - بلکہ یہہ راہ کے اعتبار سے زیادہ گمراہ ہیں -

[۲۵] کیا تو نے اپنے پروردگار کو نہیں دیکھا کہ وہ کیونکر سایہ کو پھیلاتا ہے ؟ اور اگر وہ چاہے تو اُس کو ساکن کر دے - پھر ہم نے سورج کو اُس کی دلیل بنایا - [۲۶] پھر ہم اُس کو اپنی طرف آہستہ آہستہ کھینچ لیتے ہیں - [۲۷] اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو لباس اور نیند کو آرام کا باعث بنایا - اور اسی نے دن کو چلنے پھرنے کے لئے مقرر کیا - [۲۸] اور وہی ہے جو اپنی رحمت سے آگے ہواؤں کو خوش خبری دینے کے لئے بھیجتا ہے - اور ہم نے آسمان سے پاك کرنے کے لئے پانی اُتارا [۲۹] تاکہ اُس سے مردہ زمین کو زندہ کر دیں اور جن کو ہم نے بنایا ہے یعنی بہت سے مویشی اور آدمی اُن کو اُس سے پلائیں - [۳۰] اور ہم نے اس کو ان میں پھیر پھیر کر بیان کیا تاکہ یہہ یاد رکھیں - مگر اکثر لوگوں نے محض کفر کے سبب انکار کیا - [۳۱] اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں

ایک دَرانے والا (نبی) بھیجتے - [۵۲] تو کافروں کا کہا نہ مان - اور اُس سے برے زوروں کے ساتھ ان کا مقابلہ کر - [۵۳] اور وہی ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا - یہہ میتھا پیاس بجھانے والا اور وہ کھاری کڑوا - اور دونوں کے درمیان ایک آزرکھ دی کہ بس (ایک دوسرے سے) رکا ہوا ہے - [۵۴] اور وہی ہے جس نے پانی سے آدمی بنایا - پھر (اُس کو) کسی کی اولاد اور کسی کا رشتہ دار بنایا - اور تیرا پروردگار قادر ہے - [۵۵] اور یہہ خدا کے سوا ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو ان کو نفع نہیں دے سکتیں اور نہ ان کا نقصان کرسکتی ہیں - اور کافر تو اپنے پروردگار کو پیٹھ دینے والا ہے - [۵۶] اور ہم نے تو تجکو بشارت دینے کے لئے اور دَر سنانے کے لئے بھیجا ہے - [۵۷] تو کہہ دے کہ میں تم سے اس کے لئے کوئی اُجرت نہیں مانگتا - مگر یہہ کہ جو کوئی چاہے وہ اپنے پروردگار تک پہنچنے کی راہ اختیار کرلے - [۵۸] اور تو اُس زندہ (خدا) پر توکل کر جو نہیں مرتا اور اُس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتا رہے - اور اپنے بندوں کے گناہوں سے اُس کا خبردار ہونا بس ہے - [۵۹] (وہی ہے) جس نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے چھ دن میں پیدا کیا - پھر عرش پر جا بیٹھا - (یہی) رحم والا (خدا) ہے - تو اُس کے بارے میں خبر رکھنے والوں سے پوچھ - [۶۰] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ رحم والے (خدا) کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں رحم والا (خدا) کیا؟ کیا ہم سجدہ کریں جس کو تو کہے؟ اور اس سے اُن کی نفرت اور زیادہ ہوتی ہے -

[۶۱] برکت والا ہے جس نے آسمان میں برج بنائے اور اُس میں چراغ اور روشن چاند بنایا - [۶۲] اور وہی ہے جس نے

رات اور دن کو آگے پیچھے آنے والے بنائے۔ (یہم) اس لئے کہ جو کوئی غور کرنا چاہے اور شکر کرنا (وہ غور کرے اور شکر کرے)۔ [۶۳] اور رحم والے (خدا) کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستہ چلتے۔ اور جب اُن سے جاہل بات کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں سلام۔ [۶۴] اور جو راتوں کو اپنے پروردگار کو سجدہ کرتے اور (اُس کے آگے) کھڑے رہتے ہیں۔ [۶۵] اور جو لوگ کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے جہنم کا عذاب بھیر دے۔ بے شک اُس کا عذاب چمت جانے والا ہے۔ [۶۶] بے شک یہ تھہرنے کی اور رہنے کی بُری جگہ ہے۔ [۶۷] اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرتے ہیں نہ تو بیجا خرچ کرتے اور نہ کم۔ بلکہ ان دونوں کے درمیان قائم رہتے ہیں۔ [۶۸] اور جو لوگ خدا کے ساتھ دوسرے معبودوں کو نہیں پکارتے اور کسی جان کو نہیں مارتے جس کو خدا نے منع کیا ہے مگر ساتھ حق کے۔ اور نہ زنا کرتے۔ اور جو کوئی ایسا کرے اُس کو برے وبال کا سامنا ہوگا۔ [۶۹] قیامت کے دن اُس کا عذاب دونا کیا جائیگا اور وہ اُس میں رسوا ہوکر پڑا رہیگا۔ [۷۰] مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیکی کی۔ تو اُن لوگوں کی بُرائیوں کو خدا نیکیوں سے بدل دیگا۔ اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے ہی۔ [۷۱] اور جو کوئی توبہ کرے اور نیک کام کرے تو یہی خدا کے آگے سچی توبہ کرتا ہے۔ [۷۲] اور جو لوگ جھوٹ گواہی نہیں دیتے۔ اور جب لغو بات کے پاس ہوکر گزرتے ہیں تو خوبصورتی کے ساتھ گزرتے ہیں۔ [۷۳] اور وہ لوگ کہ جب اُن کو اُن کے پروردگار کی آیتیں یاد دلائی جانی ہیں تو اُن پر اندھے اور بہرے ہوکر نہیں

گرتے - [۷۴] اور جو لوگ کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں سے اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک دے - اور ہم کو برہیزگاروں کا امام بنا - [۷۵] یہی لوگ ہیں جن کو اُن کے صبر کی جزا میں بالا خانے ملیں گے اور اُن کو وہاں دعا اور سلام کے ساتھ پہنچایا جائیگا - [۷۶] وہ ہمیشہ اُسی میں رہیں گے - یہہ اچھی جگہ ہے ٹھہرنے کی اور رہنے کی - [۷۷] تو کہہ دے کہ وہ تمہاری پیروا نہیں کرتا ہے اگرچہ بھی تم (اُس کو) نہ پکارو - اور تم نے (اُس کو) جھٹلایا - مگر اس کا وبال ضرور (تم پر) پہیگا -

سورۃ شعراء

مکی - ۲۲۷ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] طسم - [۲] یہہ اُسی بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں - [۳] شاید تو اپنی جان ہلاک کر ڈالے اِس لئے کہ یہہ لوگ ایمان نہیں لاتے - [۴] اگر ہم چاہیں تو اُن پر آسمان سے ایک نشانی اُتار دیں اور ان کی گردنیں اُس کے آگے نیچھی ہو جائیں - [۵] اور رحم والے (خدا) کی طرف سے اُن کے پاس کوئی ایسا نیا ذکر نہیں آتا کہ یہہ اُس سے منہم نہ پھیریں - [۶] اور اُنہوں نے جھٹلا دیا - مگر عنقریب اُن کے پاس وہ خبر آکر رہیگی جس سے یہہ ٹھٹھا کرتے ہیں - [۷] کیا اُنہوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اُگائیں - [۸] بے شک اِس میں

بھی ایک نشانی ہے - مگر ان میں اکثر ایمان نہیں لانے کے -
 [۹] اور بے شک تیرا پروردگار زبردست رحم والا ہے -
 [۱۰] اور جب تیرے پروردگار نے موسیٰ کو بلایا کہ ظالم
 لوگوں کے پاس جا - [۱۱] یعنی فرعون کی قوم (کے پاس) -
 کیا یہہ نہیں دیرینگے؟ [۱۲] بولا اے میرے پروردگار میں
 درتا ہوں کہ وہ مجھ کو جھٹلائیں - [۱۳] اور میرا دل تنگ
 ہوتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی - پس ہارون کو بھی حکم
 دے - [۱۴] اور میرے اُوپر اُن کا ایک گناہ بھی ہے - تو میں
 درتا ہوں کہ وہ مجھ کو مار نہ ڈالیں - [۱۵] فرمایا ہرگز نہیں -
 تم دونوں ہماری آیتیں لے کر جاؤ - ہم بھی تمہارے ساتھ
 ہو کر سنتے رہینگے - [۱۶] تو فرعون کے پاس جاؤ - اور کہو
 کہ ہم پروردگار عالم کے بھیجے ہوئے ہیں - [۱۷] اِس لئے تو
 ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو جانے دے - [۱۸] کہا کیا
 ہم نے تجھ کو (اے موسیٰ) اپنے ہاں بچے سے نہیں بالا تھا؟
 اور تو ہمارے ہاں اپنی عمر کے کئی برس رہ چکا ہے - [۱۹] اور
 تو نے جو کچھ کیا سو کیا - اور تو ناشکر ہے - [۲۰] میں نے
 اُس وقت وہ کیا تھا جب میں گمراہ تھا - [۲۱] اور جب مجھ کو
 تم سے دُر لگا تو میں تم سے بھاگ گیا - اب میرے پروردگار نے
 مجھ کو حکم عطا کیا اور مجھ کو رسول بنا کر بھیجا ہے -
 [۲۲] اور یہہ کیا نعمت ہے جس کا تو نے مجھ پر احسان
 جتایا کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے؟ [۲۳] فرعون
 نے کہا کہ پروردگار عالم کیا ہے؟ [۲۴] بولا پروردگار آسمان کا
 اور زمین کا اور ان چیزوں کا جو ان دونوں کے درمیان میں
 ہیں - اگر تم کو یقین کرنا ہے تو - [۲۵] جو لوگ اس کے گرد
 تھے اُن سے کہا تم سنتے ہو؟ [۲۶] کہا (وہی) تمہارا پروردگار

اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ہے - [۲۷] کہا یہہ تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے ضرور مجنون ہے - [۲۸] کہا وہ پروردگار ہے پررب کا اور بچہم کا اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے (اُن کا) - اگر تم کو عقل ہے - [۲۹] بولا اگر تو میرے سوا کسی اور کو معبود بنائے تو میں ضرور تجھ کو قید کر دوں گا - [۳۰] کہا کیا اگر میں تیرے پاس صاف چیزیں بھی لاؤں؟ [۳۱] بولا اگر تو سچا ہے تو لا - [۳۲] اور اُس نے اپنا عصا ڈال دیا اور اُسی وقت وہ صریح ایک اژدھا ہو گیا - [۳۳] اور اُس نے اپنا ہاتھ نکالا تو بس وہ دیکھنے والوں کو سفید معلوم ہوا -

[۳۴] سرداروں سے جو اُس کے گرد تھے کہا کہ یہہ ضرور کوئی ہوشیار جادوگر ہے - [۳۵] چاہتا ہے کہ اپنے جادو سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دے - تو اب تم کیا کرنے کہتے ہو؟ [۳۶] بولے اس کو اور اس کے بھائی کو ڈھیل دے اور شہروں میں (لوگوں کو) اکٹھا کرنے کے لئے آدمی بھیج - [۳۷] کہ وہ ہر ہوشیار جادوگر کو تیرے پاس لائیں - [۳۸] تو روز مقرر کے وعدے پر جادوگر جمع کئے گئے - [۳۹] اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم بھی جمع ہوتے ہو؟ [۴۰] اگر جادوگر غالب رہے تو شاید ہم ان ہی کی پیروی کریں - [۴۱] تو جب جادوگر آئے - تو اُنہوں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم غالب رہے تو کیا ہم لوگوں کو کچھ انعام بھی ملیگا؟ [۴۲] بولا ہاں - اور اس حالت میں تم (میرے) مقرب ہو گئے - [۴۳] موسیٰ نے اُن سے کہا کہ تم کو جو کچھ ڈالنا ہے ڈالو - [۴۴] تو اُنہوں نے اپنی رسیاں اور

اپنی لاثہیاں ڈال دیں اور بولے فرعون نے اقبال سے ہم ضرور غالب ہیں - [۴۵] تو موسیٰ نے اپنی لاثہی ڈالی تو جو کچھ یہہ لوگ جھوٹ بنا کر لائے تھے اُس کو یہہ نکلنے لگا - [۴۶] پھر تو جادوگر سجدہ میں گر پڑے - [۴۷] بولے ہم پروردگار عالم پر ایمان لائے [۴۸] جو پروردگار موسیٰ کا اور ہارون کا ہے - [۴۹] بولا کیا تم ایمان لائے قبل اس کے کہ میں تم کو اجازت دوں؟ وہ ضرور تمہارا اُسناد ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے - مگر تم کو ابھی معلوم ہوگا - میں ضرور تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں اُلتے سیدھے کاٹوں گا اور میں ضرور تم سب کو سولی دونگا - [۵۰] بولے کوئی حرج نہیں - ہم کو تو اپنے پروردگار کی طرف ضرور ہی پھر جانا ہے - [۵۱] ہم اُمید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہم کو ہمارے گناہ بخش دیگا اسلئے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لائے -

[۵۲] اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو لیکر رات کے وقت چل دے - تم سب ضرور پیچھا کئے جاؤ گے - [۵۳] تو فرعون نے (لوگوں کو) اکٹھا کرنے کے لئے شہروں میں آدمی بھیجے - [۵۴] کہ یہہ لوگ تو ایک چھوٹی جماعت ہیں - [۵۵] اور اُنہوں نے ہم کو غصہ دلایا ہے - [۵۶] اور ہم ایک با اسباب جماعت ہیں - [۵۷] پھر تو ہم نے اُن کو باغوں سے اور چشموں سے نکال باہر کیا [۵۸] اور خزانوں سے اور عزت کی جگہ سے - [۵۹] اسی طرح ہوا - اور ہم نے بنی اسرائیل کو اُن سب کا وارث بنایا - [۶۰] تو اُنہوں نے سورج نکلنے وقت اُن کا پیچھا کیا - [۶۱] تو جب دونوں جماعتیں ایک دوسرے کو دیکھنے

لگیں تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا کہ ہم کو تو اُنہوں نے
 آلیا۔ [۶۲] بولا ہرگز نہیں۔ میرے ساتھ میرا پروردگار
 ہے۔ وہ مجھ کو راہ دکھائیگا۔ [۶۳] پھر ہم نے موسیٰ کی
 طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاثہی دریا پر مار۔ تو دریا
 پھٹ گیا اور ہر ایک ٹکڑا گویا ایک بڑا پہاڑ تھا۔ [۶۴] اور
 ہم نے اس جگہ دوسروں کو نزدیک کر دیا۔ [۶۵] اور موسیٰ کو
 اور جو لوگ اُس کے ساتھ تھے اُن سب کو نجات دی۔
 [۶۶] پھر دوسروں کو غرق کر دیا۔ [۶۷] بے شک اس میں
 بھی ایک نشانی ہے۔ مگر ان میں اکثر ایمان نہیں رکھتے۔
 [۶۸] اور بے شک تیرا پروردگار زبردست اور رحم والا ہے۔
 [۶۹] اور ان کو ابراہیم کی خبر پڑھ کر سنا دے۔ [۷۰] کہ
 جب اُس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کس چیز کی
 عبادت کرتے ہو؟ [۷۱] بولے کہ ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں
 اور ان ہی کے لئے اعتکاف کئے بیٹھے ہیں۔ [۷۲] کہا کہ جب
 تم پکارتے ہو تو کیا یہ تمہاری سنت ہے بھی؟ [۷۳] یا تم
 کو یہ نفع بھی پہنچا سکتے ہیں یا نقصان؟ [۷۴] بولے
 نہیں۔ بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو اسی طرح کرتے پایا۔
 [۷۵] کہا مگر کیا تم نے ان کو دیکھا ہے جن کی تم عبادت
 کرتے ہو؟ [۷۶] تم اور تمہارے اگلے باپ دادے؟ [۷۷] یہ تو
 میرے دشمن ہیں مگر پروردگار عالم [۷۸] جس نے مجھ کو بنایا
 پھر مجھ کو ہدایت کی۔ [۷۹] اور جو مجھ کو کھلاتا ہے اور
 مجھ کو پلاتا ہے۔ [۸۰] اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی
 مجھ کو شفا دیتا ہے۔ [۸۱] اور جو مجھ کو مار ڈالیگا اور پھر
 مجھ کو جلائیگا۔ [۸۲] اور جو میں اُمید رکھتا ہوں کہ روز جزا
 کو میری خطائیں مجھ کو بخش دیگا۔ [۸۳] اے میرے پروردگار

مجبکو حکم عطا کر - اور مجکو نیک لوگوں سے ملا دے -
 [۸۴] اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر خیر جاری رکھ -
 [۸۵] اور مجکو نعمت کی بہشت کا وارث کر - [۸۶] اور میرے
 باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے ہے - [۸۷] اور
 مجکو رسوا نہ کر جس دن لوگ اُٹھا کھڑے کئے جائیں گے -
 [۸۸] جس دن نہ مال ہی نفع دیگا اور نہ بیٹے - [۸۹] مگر
 جو خدا کے پاس بے عیب دل لے کر آئیگا - [۹۰] اور جنت
 پرہیزگاروں کے نزدیک کی جائیگی - [۹۱] اور گمراہوں کے لئے
 (جہنم کی) آگ ظاہر کی جائیگی - [۹۲] اور ان سے کہا
 جائیگا کہاں ہیں وہ جن کی تم عبادت کرتے تھے [۹۳] خدا
 کے سوا ؟ کیا وہ تمہاری مدد کرتے ہیں یا اپنی آپ مدد کر
 سکتے ہیں ؟ [۹۴] تو وہ اور گمراہ اس میں اوندھے ڈال دئے
 جائیں گے - [۹۵] اور ابلیس کا لشکر بھی سب کے سب - [۹۶] اور
 وہ اس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے [۹۷] بخدا ہم تو صریح
 گمراہی میں تھے [۹۸] کہ ہم نے تم کو پروردگار عالم کے برابر
 سمجھا - [۹۹] اور ہم کو تو گنہگاروں نے گمراہ کیا -
 [۱۰۰] تو ہماری شفاعت کرنے والا کوئی نہیں - [۱۰۱] اور
 نہ یار غمگسار - [۱۰۲] اے کاش ہم پھر جاسکتے تو ہم ضرور
 ایمان والوں میں ہوتے - [۱۰۳] بے شک اس میں ایک نشانی
 ہے - مگر ان میں اکثر ایمان نہیں لانے کے - [۱۰۴] اور
 بے شک تیرا پروردگار زبردست اور رحم والا ہے -

[۱۰۵] نوح کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا - [۱۰۶] جب
 اُن سے ان کے بھائی نوح نے کہا کہ کیا تم (خدا سے) نہیں
 ڈرتے ؟ [۱۰۷] میں تمہارا رسول امین ہوں - [۱۰۸] تو خدا سے
 ڈرو اور میری اطاعت کرو - [۱۰۹] اور میں تو اُس کے لئے تم سے

کوئی اجرت مانگتا نہیں - میری اجرت تو بس پروردگار عالم ہی کے ذمے ہے - [۱۱۰] تو خدا سے ڈرو - اور میری اطاعت کرو - [۱۱۱] بولے کیا ہم تجھ پر ایمان لائیں حالانکہ تیری پیروی تو اذل ہی لوگ کرتے ہیں؟ [۱۱۲] بولا اور میں کیا جانوں یہہ کیا کرتے تھے - [۱۱۳] ان کا حساب تو میرے پروردگار کا کام ہے - اے کاش تم سمجھتے - [۱۱۴] اور میں ایمان والوں کو تو نکال دوںگا نہیں - [۱۱۵] میں تو بس صاف صاف تر سنانے والا ہوں - [۱۱۶] بولے اے نوح اگر تو باز نہ آیا تو تجھ کو ہم ضرور سنگ سار کرینگے - [۱۱۷] بولا اے میرے پروردگار میری قوم نے مجھ کو جھٹلایا - [۱۱۸] تو اُن کے اور میرے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھ کو اور جو کوئی ایمان والے میرے ساتھ ہیں اُن کو نجات دے - [۱۱۹] تو ہم نے اُس کو اور جو کوئی اُس کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں تھے سب کو بچا لیا - [۱۲۰] اور پھر اُس کے بعد باقی لوگوں کو غرق کر دیا - [۱۲۱] بے شک اس میں بھی ایک نشانی ہے - مگر ان میں اکثر ایمان نہیں لانے کے - [۱۲۲] اور تیرا پروردگار زبردست اور رحم والا ہے -

[۱۲۳] عاد نے بھی رسولوں کو جھٹلایا - [۱۲۴] جب اُن سے اُن کے بھائی ہود نے کہا کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے؟ [۱۲۵] میں تمہارا رسول امین ہوں - [۱۲۶] تو خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو - [۱۲۷] اور میں اس کے لئے تم سے کوئی اجرت تو مانگتا نہیں - میرا اجر تو بس پروردگار عالم ہی کے ذمے ہے - [۱۲۸] کیا تم کھیل کے طور پر ہر ٹیلے پر ایک نشان بنا لیتے ہو؟ [۱۲۹] اور مکان بناتے ہو گویا کہ تم ہمیشہ رہو گے؟ [۱۳۰] اور جب پکرتے ہو تو بڑی سختی سے پکرتے

ہو۔ [۱۳۱] تو خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ [۱۳۲] اور اُس سے ڈرو جس نے تمہاری ان چیزوں سے مدد کی ہے جو تم جانتے ہو۔ [۱۳۳] تم کو مویشیوں سے اور بیتوں سے مدد دی۔ [۱۳۴] اور باغ اور چشمے دئے۔ [۱۳۵] مجھ کو تمہاری نسبت ایک برے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ [۱۳۶] بولے ہمارے لئے برابر ہے خواہ تو نصیحت کرے یا نصیحت نہ کرے۔ [۱۳۷] یہ تو بس اگلوں کی ایک عادت ہے۔ [۱۳۸] اور ہم کو سزا نہیں دی جائیگی۔ [۱۳۹] تو اُنہوں نے اُس کو جھٹلایا اور ہم نے اُن کو ہلاک کر ڈالا۔ بے شک اس میں بھی ایک نشانی ہے۔ مگر ان میں اکثر ایمان نہیں لانے کے۔ [۱۴۰] اور تیرا پروردگار زبردست اور رحم والا ہے۔

[۱۴۱] تمہود نے رسولوں کو جھٹلایا۔ [۱۴۲] جب اُن کے بھائی صالح نے کہا کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے؟ [۱۴۳] میں تمہارا رسول امین ہوں۔ [۱۴۴] تو خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ [۱۴۵] اور میں تو تم سے اس کے لئے کوئی اجرت نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو بس پروردگار عالم کے ذمے ہے۔ [۱۴۶] کیا تم یہیں کی چیزوں میں اطمینان سے چھوڑ دئے جاؤ گے؟ [۱۴۷] باغوں میں اور چشموں میں۔ [۱۴۸] اور کھیتوں میں اور کھجوروں میں کہ خوشے اُن کے ثوٹے پڑتے ہیں؟ [۱۴۹] اور تم خوشی کے ساتھ پہاڑوں کو تراش کر مکان بناتے ہو۔ [۱۵۰] تو خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ [۱۵۱] اور زیادتی کرنے والوں کا کھانا نہ مانو۔ [۱۵۲] جو ملک میں فساد کرتے اور اصلاح نہیں کرتے۔ [۱۵۳] بولے تو تو بس جادو کیا گیا ہے۔ [۱۵۴] تو تو بس ہماری طرح آدمی ہی ہے اور اگر تو سچا ہے تو کوئی نشانی لے آ۔

[۱۵۵] کہا یہہ اونتنی ہے اس کو ایک بار پینے دو اور تم ایک روز مقرر پر پیو۔ [۱۵۶] اور اُس کو کوئی بُرائی نہ پہنچاؤ۔ نہیں تو تم کو بڑے دن کا عذاب آلیگا۔ [۱۵۷] تو اُنہوں نے اُس کے پاؤں کالت ڈالے اور پھر نادم ہوئے۔ [۱۵۸] اور اُن کو عذاب نے آلیا۔ بے شک اس میں بھی ایک نشانی ہے۔ مگر ان میں اکثر ایمان نہیں لانے کے۔ [۱۵۹] اور بے شک تیرا پروردگار زبردست اور رحم والا ہے۔

[۱۶۰] لوط کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا [۱۶۱] جب اُن سے اُن کے بھائی لوط نے کہا کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے؟ [۱۶۲] میں تمہارا رسول امین ہوں۔ [۱۶۳] تو خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ [۱۶۴] اور میں تو تم سے اس کے لئے کوئی اُجرت مانگتا نہیں۔ میرا اجر تو پروردگار عالم کے ذمے ہے۔ [۱۶۵] کیا تم دنیا جہان کے مردوں پر دوڑتے ہو؟ [۱۶۶] اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے بیویاں پیدا کی ہیں اُن کو چھوڑ دیتے ہو؟ بلکہ تم تو زیادتی کرنے والے لوگ ہو۔ [۱۶۷] وہ بولے اے لوط اگر تو باز نہ آئیگا تو ضرور نکال دیا جائیگا۔ [۱۶۸] کہا میں تمہارے کام پسند نہیں کرتا۔ [۱۶۹] اے میرے پروردگار اُن کے کام سے مجھ کو اور میرے لوگوں کو بچا۔ [۱۷۰] تو ہم نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو سب کو بچا لیا۔ [۱۷۱] مگر ایک بڑھیا کہ وہ پیچھے رہ گئی۔ [۱۷۲] پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر ڈالا۔ [۱۷۳] اور اُن کے اوپر مینہ برسایا۔ اور جو لوگ ڈرائے گئے تھے اُن پر برا مینہ برسا۔ [۱۷۴] بے شک اس میں بھی ایک نشانی ہے۔ مگر ان میں اکثر ایمان نہیں لانے کے۔ [۱۷۵] اور بے شک تیرا پروردگار زبردست اور رحم والا ہے۔

[۱۷۶] ایکہ والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا -
 [۱۷۷] جب ان سے شعیب نے کہا کیا تم (خدا سے) نہیں
 دُرتے؟ [۱۷۸] میں تمہارا رسول امین ہوں - [۱۷۹] پس
 خدا سے دُرو اور میری اطاعت کرو - [۱۸۰] اور میں تو تم سے
 اس کے لئے کوئی اُجرت مانگتا نہیں - میرا اجر تو بس
 پروردگار عالم کے ذمے ہے - [۱۸۱] ماپ پورا کرو اور (لوگوں کو)
 خسارہ نہ دلاؤ - [۱۸۲] ترازو سیدھی رکھ کر تولو -
 [۱۸۳] اور لوگوں کو اُن کی چیز کم نہ دو - اور دنیا میں
 فساد کرتے نہ پھرو - [۱۸۴] اور اُس سے دُرو جس نے تم کو
 اور اگلی خلقت کو پیدا کیا - [۱۸۵] بولے تو تو بس جادو
 کیا گیا ہے - [۱۸۶] اور تو تو ہماری ہی طرح ایک آدمی ہے
 اور ہم تو تجکو بس جھوٹا سمجھتے ہیں - [۱۸۷] اور
 اگر تو سچا ہے تو ہم پر آسمان کا ایک ٹکڑا ڈال دے -
 [۱۸۸] بولا میرا پروردگار خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو -
 [۱۸۹] تو اُنہوں نے اُس کو جھٹلایا پھر تو اُن کو واقعہ
 سائبان کے عذاب نے آلیا - وہ ایک برے دن کا عذاب
 تھا - [۱۹۰] بے شک اس میں ایک نشانی ہے - مگر ان میں
 اکثر ایمان نہیں لانے کے - [۱۹۱] اور بے شک تیرا پروردگار
 زبردست اور رحم والا ہے -

[۱۹۲] اور بے شک یہہ پروردگار عالم کا نازل کیا ہوا ہے -
 [۱۹۳] اس کو روح الامیں نے اُتارا ہے [۱۹۴] تیرے دل پر -
 تاکہ تو (لوگوں کو) دُرائے - [۱۹۵] صاف عربی زبان میں -
 [۱۹۶] اور بے شک یہی اگلی کتابوں میں بھی ہے - [۱۹۷] کیا
 اُن کے لئے یہہ ایک نشانی نہیں کہ بنی اسرائیل کے علما اس کو
 جانتے ہیں؟ [۱۹۸] اور اگر ہم اس کو کسی دوسری زبان

والے ہر اُتارتے [۱۹۹] اور وہ اسے ان کو پڑھ دیتا تو یہہ اس ہر ایمان نہ لاتے - [۲۰۰] اسی طرح ہم اس کو گنہگاروں کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں - [۲۰۱] وہ اس پر ایمان نہیں لانے کے - یہاں تک کہ وہ عذاب دردناک دیکھیں - [۲۰۲] کہ وہ یکایک اُن پر آپڑے اور وہ نہ سمجھتے ہوں - [۲۰۳] تو وہ کہیں گے کہ ہم کو کچھ ڈھیل تو دی جائے - [۲۰۴] کیا پھر بھی یہہ ہمارے عذاب کو جلدی کرنا چاہتے ہیں ؟ [۲۰۵] تو کیا تو نے دیکھا کہ اگر ہم اُن کو کچھ برس فائدہ اُٹھانے دیں [۲۰۶] پھر جو اُن سے وعدہ کیا گیا ہے وہ اُن کے پاس آجائے [۲۰۷] تو جو اُن کو فائدہ اُٹھانے دیا گیا ہے وہ ان سے کیوں کر کفایت کر سکتا ہے ؟ [۲۰۸] اور ہم نے کوئی بستی نہیں ہلاک کی مگر اُس کو ترانے والے بھی بھیجے [۲۰۹] تاکہ اس سے (اُن کو) نصیحت ہو - اور ہم تو ظالم نہیں ہیں - [۲۱۰] اور اس کو لے کر تو شیطان نہیں اُترے - [۲۱۱] اور نہ یہہ اُن کے لایق تھا - اور نہ وہ کر سکتے ہیں - [۲۱۲] وہ تو سننے سے روک رکھے گئے ہیں - [۲۱۳] تو خدا کے ساتھ دوسرے معبودوں کو نہ پکار - نہیں تو عذاب میں پڑ جائیگا - [۲۱۴] اور اپنے نزدیک کے رشتہ داروں کو دُرا - [۲۱۵] اور جو ایمان والے تیری پیروی کریں اُن کے آگے اپنا بازو نیچا کر دے - [۲۱۶] اور اگر وہ تیری نافرمانی کریں تو کہہ دے کہ میں تمہارے کاموں سے ہری ہوں - [۲۱۷] اور زبردست رحم والے (خدا) پر توکل کر - [۲۱۸] وہ تجھ کو دیکھتا ہے جب تو کھڑا ہوتا ہے [۲۱۹] اور سجدہ کرنے والوں میں چلتا پھرتا ہے - [۲۲۰] بے شک وہ سننے والا اور جاننے والا ہے - [۲۲۱] کیا میں تم کو بتاؤں کہ کن ہر شیطان اُترتے ہیں - [۲۲۲] وہ ہر جھوٹے گنہگار پر

اُنترتے ہیں - [۲۲۳] اُن پر سلی ہوئی باتیں ڈال دیتے ہیں - اور ان میں اکثر جھوٹے ہی ہیں - [۲۲۴] اور شاعروں کی پیروی تو گمراہی ہی کیا کرتے ہیں - [۲۲۵] کیا تو نہیں دیکھتا کہ یہہ ہر گھائی میں سرگرداں رہتے ہیں ؟ [۲۲۶] اور یہہ بھی کہ وہ کہتے ہیں جو کرتے نہیں ؟ [۲۲۷] مگر جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے اور خدا کو بہت یاد کرتے - اور ظلم کئے جانے کے بعد اپنی مدد کرتے ہیں - اور عنقریب ظالم جانیں گے کیسی جگہ وہ پھیرے جانے والے ہیں -

سورۃ نمل

مکی - ۹۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] طس - یہہ قرآن اور کتاب روشن کی آیتیں ہیں - [۲] ایمان والوں کے لئے ہدایت اور خوش خبری - [۳] جو لوگ نماز کو قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں - [۴] جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے ہم اُن کو اُن کے کام اچھے دکھاتے ہیں اور وہ سرگرداں پھرتے ہیں - [۵] اُن ہی لوگوں کے لئے بُرا عذاب ہے - اور یہی لوگ آخرت میں سب سے بڑھ کر خسارہ اُٹھائیں گے - [۶] اور تجکو حکمت والے اور جاننے والے (خدا) کی طرف سے یہہ قرآن سکھلایا گیا ہے - [۷] جب موسیٰ نے اپنے لوگوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے - میں ابھی وہاں کی خبر لاتا ہوں یا ایک جلتا

ہوا انکارہ تمہارے پاس لے کر آتا ہوں تاکہ تم سینکو -
 [۸] تو جب وہ اُس کے پاس آیا تو اُس کو آواز آئی کہ
 بہت برکت والا ہے وہ جو اس آگ میں ہے اور وہ جو اُس کے
 گرد میں ہیں - اور خدا پروردگار عالم پاک ہے - [۹] اے
 موسیٰ یہہ تو میں خدا ہوں زبردست حکمت والا -
 [۱۰] اور اپنی لاتھی تو ڈال دے - تو جب اُس نے اُس کو
 چلتا دیکھا گویا وہ سانپ تھا تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگا
 اور پیچھے نہ پھرا - اے موسیٰ ڈر مت - میرے پاس رسول
 نہیں ترے - [۱۱] مگر جو کوئی ظلم کرے پھر بُرائی کے
 بعد اُس کو نیکی سے بدل ڈالے تو میں بخشنے والا اور
 رحم والا ہوں - [۱۲] اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں
 داخل کر تو وہ بے کسی بُرائی کے سفید نکل آئیگا - یہہ
 نو نشانیوں میں سے ہیں جن کو لے کر (تجکو) فرعون
 اور اُس کی قوم کی طرف (جانا ہے) - وہ ایک بدکار قوم
 ہے - [۱۳] تو جب اُس کے پاس ہماری نشانیاں آئیں جن سے
 وہ دیکھ سکتے تو بولے کہ یہہ تو صریح جادو ہے -
 [۱۴] اور اُنہوں نے اُن سے ناحق تکبر کر کے انکار کیا حالانکہ
 اُن کے دل اُن کو یقین کرچکے تھے - تو دیکھ فساد کرنے
 والوں کا انجام کیسا ہوا؟

[۱۵] اور ہم نے داؤد کو اور سلیمان کو علم دیا - اور
 دونوں نے کہا کہ تعریف ہے خدا ہی کو جس نے ہم کو اپنے
 بہت سے ایمان والے بندوں پر فضیلت دی - [۱۶] اور
 سلیمان داؤد کا وارث ہوا - اور اُس نے کہا کہ اے لوگو

* عربی میں لفظ طیر ہے جس کے ایک معنی پرند کے بھی ہیں -

† اِس کے ایک معنی چیرنٹی کے بھی ہیں -

ہم کو منطق الطیر سکھایا گیا ہے اور ہم کو ہر چیز دی گئی ہے - بے شک یہ صریح فضل ہے - [۱۷] اور سلیمان کے لشکر جن اور انس اور تیز گھوڑے * سب اس کے لئے جمع کئے گئے اور وہ مثل بمثل اُن کے سامنے کھڑے کئے گئے - [۱۸] یہاں تک کہ جب وہ نمل کی گھاٹی پر آئے تو ایک نمل نے کہا اے نمل اپنے گھروں میں گھس جاؤ کہ سلیمان اور اُس کا لشکر تم کو نہ کچل ڈالے اور تم نہ جانے پاؤ - [۱۹] اس کی بات سے وہ مسکرایا اور ہنسا اور بولا اے میرے پروردگار مجھ کو توفیق دے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے باپ پر کئے ہیں اور یہ کہ میں نیکی کروں کہ تجھ کو وہ پسند آئے اور مجھ کو اپنی رحمت سے نیک بندوں میں داخل کر - [۲۰] اور اُس نے سواروں کے لشکر کا جائزہ لیا اور کہا کیا سبب ہے کہ میں ہد ہد کو نہیں دیکھتا؟ کیا وہ غائب ہے؟ [۲۱] میں اُس کو ضرور سخت عذاب کرونگا یا اُس کو مار ڈالوں گا یا وہ میرے پاس کوئی خاص وجہ لائے - [۲۲] اُس نے اور زیادہ دیر نہ کی بلکہ (آگیا اور) کہنے لگا کہ میں نے وہ بات معلوم کی ہے جو تجھ کو معلوم نہیں - اور میں تیرے پاس سب سے ایک تحقیق خبر لے کر آیا ہوں - [۲۳] میں نے ایک عورت کو پایا کہ وہ اُن لوگوں پر بادشاہت کر رہی ہے اور اُس کو ہر چیز دی گئی ہے اور اُس کا ایک بڑا تخت ہے - [۲۴] اور میں نے اُس کو اور اُس کی قوم کو خدا کے سوا سورج کو سجدہ کرتے پایا - اور شیطان نے اُن کے لئے اُن کے کام اچھے کر دکھائے ہیں - اور اُن کو راہ سے روک لیا ہے - اور وہ ہدایت نہیں پائے - [۲۵] کہ خدا ہی کو سجدہ کریں جو آسمان اور

زمین کی چھپی چیزوں کو نکالتا ہے اور جانتا ہے جو تم چھپا کر کرتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ [۲۶] خدا نے سوا جو برے عرش کا پروردگار ہے کوئی معبود نہیں۔ [۲۷] بولا ہم ابھی دیکھے لیتے ہیں کہ تو سچ کہتا ہے یا جھوٹا ہے۔ [۲۸] میرے اس خط کو لے کر جا اور اُن کی طرف دال دے۔ پھر اُن کی طرف سے پھر آ اور دیکھ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ [۲۹] اُس عورت نے کہا اے سردارو میرے پاس ایک معزز خط پہنچا ہے۔ [۳۰] یہ سلیمان کی طرف سے ہے اور یہ کہ خدا کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے۔ [۳۱] یہ کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو۔ اور میرے پاس فرماں بردار بن کر چلے آؤ۔

[۳۲] بولی اے سردارو مجھ کو میرے معاملے میں مشورہ دو۔ میں تو کوئی کام نہیں کرتی جب تک تم بھی حاضر نہ ہو۔ [۳۳] بولے کہ ہم قوی اور سخت لڑنے والے ہیں۔ بس تیرا حکم چاہئے۔ تو دیکھ جو تو حکم دے۔ [۳۴] بولی کہ جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اُس کو خراب کر دالتے ہیں اور اُس کے معزز لوگوں کو ذلیل کر دالتے ہیں۔ اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔ [۳۵] اور میں اُن کے پاس ایک ہدیہ بھیجتا ہوں اور دیکھوں (میرے) بھیجے ہوئے کیا لے کر آتے ہیں۔ [۳۶] تو جب وہ سلیمان کے پاس آیا تو اُس نے کہا کیا تم مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو؟ مگر جو کچھ خدا نے مجھ کو دیا ہے وہ بہتر ہے اُس چیز سے جو اُس نے تم کو دیا ہے۔ بلکہ تم ہی اپنے ہڈے سے خوش ہوئے ہو گے۔ [۳۷] تو اُن کے پاس پھر جا۔ ہم ضرور ان پر ایسی فوج لے کر آئیں گے جن سے وہ مقابلہ نہیں کر سکتے اور ہم ان

کو اس سے ذلیل کر کے نکال باہر کریں گے - اور وہ رسوا ہو جائیں گے - [۳۸] بولا اے سردارو تم میں کون ہے جو اُس کے تخت کو میرے پاس لے آئے قبل اِس کے کہ وہ میرے پاس فرماں بردار بن کر چلے آئیں - [۳۹] جنوں میں سے عفریت نے کہا کہ میں اُس کو تیرے پاس لا دوں گا قبل اِس کے کہ تو اپنی جگہ سے اُٹھے - اور میں اس کی طاقت رکھتا ہوں اور با امانت ہوں - [۴۰] ایک شخص جو کتاب کا جاننے والا تھا اُس نے کہا کہ میں اُس کو تیرے پاس لا دیتا ہوں قبل اِس کے کہ تیری آنکھ جھپک سکے - تو جب اس نے اُس کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو بولا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تا کہ وہ مجھ کو آزمائے کہ آیا میں شکر کرتا ہوں یا کفر کرتا ہوں - اور جو کوئی شکر کرے وہ اپنے ہی لئے شکر کرتا ہے - اور جو کوئی کفر کرتا ہے تو میرا پروردگار (اُس سے) بے پروا اور کرم کرنے والا ہے - [۴۱] بولا اُس کے لئے اس کا تخت بدل ڈالو دیکھیں آیا وہ راہ پاتی ہے بھی یا جو لوگ راہ نہیں پاتے یہ بھی اُن ہی میں سے ہے - [۴۲] تو جب وہ آئی تو اُس سے کہا گیا کہ کیا تیرا تخت بھی اِسی طرح کا ہے؟ بولی گویا کہ یہ وہی ہے - اور ہم کو تو اس سے پہلے معلوم ہو چکا تھا اور ہم مسلمان تھے - [۴۳] اور خدا کے سوا وہ جس چیز کی عبادت کرتی تھی اُسی نے اس کو روک رکھا تھا - وہ کافر لوگوں میں سے تھی - [۴۴] اُس سے کہا گیا کہ محل میں داخل ہو - تو جب اُس نے وہ * دیکھا تو اس نے اس کو گہرا پانی سمجھا اور بہت گہرا گٹی † - بولا یہ تو محل ہے جس میں شیشے منڈھے

* شیشے کانفرش

† لفظی معنی یہ ہونگے کہ اُس نے اپنی دونوں پنتالیاں کھول دیں - مگر یہ ایک عربی متعارفہ ہے جس سے سخت گہراہٹ کے معنی سمجھے جاتے ہیں -

ہیں - بولي اے میرے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور میں سلیمان کے ساتھ پروردگار عالم کی مطیع ہوئی -

[۳۵] اور ہم نے ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح کو بھیجا کہ خدا کی عبادت کرو - مگر اسی وقت وہ دو فریق ہو گئے کہ جھگڑنے لگے - [۳۶] کہا اے میری قوم - نیکی سے پہلے تم برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو؟ خدا سے استغفار کیوں نہیں کرتے کہ تم پر رحم کیا جائے؟ [۳۷] بولے ہم نے نبحکو اور جو تیرے ساتھ ہیں اُن کو منکحوس پایا - بولا تمہاری نکحوست خدا ہی کی طرف سے ہے - نہیں تم لوگ تو بلامیں گرفتار ہونے والے ہو - [۳۸] اور شہر میں نو آدمی تھے جو ملک میں فساد کرتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے -

[۳۹] بولے کہ خدا کی قسم کھاؤ کہ ہم ضرور اُس کو اور اُس کے لوگوں کو شب خون مارینگے بھر ہم اُس کے وارثوں سے کہہینگے کہ اُس کے لوگوں کے ہلاک ہوتے وقت ہم تو حاضر ہی نہ تھے - اور ہم سچ کہتے ہیں - [۴۰] اور اُنہوں نے ایک تدبیر کی اور ہم نے بھی ایک تدبیر کی - اور وہ نہیں جانتے تھے -

[۴۱] تو دیکھ اُن کے مکر کا کیا انجام ہوا؟ یہ ہوا کہ ہم نے اُن کو اور اُن کی قوم کو سب کو ایک بارگی ہلاک کر ڈالا -

[۴۲] اور یہ اُن کے گھر خالی پڑے ہیں اس لئے کہ اُنہوں نے ظلم کیا تھا - بے شک اس میں بھی جاننے والوں کے لئے ایک نشانی ہے - [۴۳] اور جو لوگ ایمان لائے اور پرہیزگاری کئے ہم نے اُن کو بچا لیا - [۴۴] اور لوط - جب اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم بے حیائی کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے ہو -

[۴۵] کیا تم عورتوں کے سوا مردوں پر بھی شہوت رانی کے لئے دڑتے ہو - بلکہ تم ایک جاہل قوم ہو - [۴۶] تو اُس کی قوم

کا اور کچھ جواب نہ ہوا کہ وہ بولے کہ لوط کے لوگوں کو اپنی بستی سے نکال دو۔ یہہ لوگ پاک صاف رہنا چاہتے ہیں۔ [۵۷] تو ہم نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو بچا لیا۔ مگر اُس کی عورت کہ ہم نے اُس کو پیچھے رہنے والی ٹھہرایا تھا۔ [۵۸] اور ہم نے اُن پر مینہ برسایا۔ اور جن لوگوں کو دِرایا جا چکا تھا اُن کے حق میں یہہ کیا برا مینہ تھا۔

[۵۹] تو کہہ دے کہ تعریف ہے خدا ہی کو اور سلام ہے اُس کے بندوں پر جن کو اُس نے برگزیدہ کیا۔ خدا بہتر ہے یا وہ جن کو یہہ شریک کرتے ہیں؟ [۶۰] کس نے آسمان اور زمین پیدا کیا اور آسمان سے تمہارے لئے پانی اُتارا؟ پھر ہم نے اُس سے رونق دار باغ اُگائے۔ یہہ تمہارا کلم نہ تھا کہ تم اُس کے درختوں کو اُگاتے۔ کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ نہیں۔ وہ لوگ تیرھے جلنے والے ہیں۔ [۶۱] کس نے زمین کو ٹھکانا بنایا اور اُس میں نہریں بنائیں اور اُس کے لئے بوجھل پہاڑ بنائے اور دو دریاؤں میں ایک آرز رکھی؟ کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ نہیں۔ بلکہ ان میں اکثر نہیں جانتے۔ [۶۲] کون ہے کہ مضطر کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ اُس کو پکارتا ہے؟ اور بڑائی کو دور کرتا ہے اور تم کو دنیا میں جانشین بناتا ہے؟ کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ تم بہت کم غور کرتے ہو۔ [۶۳] کون ہے جو تم کو خشکی اور تری کے اندھیروں میں راہ دکھاتا ہے اور کون اپنی رحمت سے پہلے ہواؤں کو خوش خبری دینے کو بھیجتا ہے؟ کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ خدا اُن کے شرک سے بہت بلند ہے۔ [۶۴] کس نے پہلی بار پیدا کیا اور پھر اُس کو دوبارہ پیدا کرتا ہے اور تم کو آسمان

اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کیا خدا نے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ تو کہہ دے کہ اگر تم سچ کہتے ہو تو اپنی دلیل لاؤ۔ [۶۵] تو کہہ دے کہ جو کوئی آسمان اور زمین میں ہیں کوئی غیب کی بات نہیں جانتا مگر خدا۔ اور یہ لوگ نہیں جانتے کہ کب اُٹھائے جائیں گے۔ [۶۶] بلکہ آخرت نے بارے میں ان کا علم عاجز رہ گیا ہے۔ نہیں۔ وہ تو اس کی نسبت شک میں ہیں۔ نہیں۔ وہ اس کی نسبت اندھے ہیں۔

[۶۷] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے اور ہمارے باپ دادا بھی (جو مٹی ہو گئے ہیں) کیا ہم سب پھر نکال کھڑے کئے جائیں گے؟ [۶۸] اس سے پہلے بھی ہم سے اور ہمارے باپ داداؤں سے یہی وعدہ کیا گیا تھا۔ یہ تو بس اگلوں کی کہانیاں ہیں۔ [۶۹] تو کہہ دے دنیا میں سیر کرو اور پھر دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام کیسا ہوا۔ [۷۰] اور اُن نے بارے میں غم نہ کھا اور اُن کے مکر سے تنگ دل نہ ہو۔ [۷۱] اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ وعدہ کب ہوگا؟ [۷۲] تو کہہ دے کہ شاید حس کی تم جلدی کر رہے ہو وہ تمہارے پیچھے آہی لگا ہے۔ [۷۳] اور تیرا پروردگار لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔ مگر ان میں اکثر شکر نہیں کرتے۔ [۷۴] اور بے شک تیرا پروردگار جانتا ہے جو اُن کے سینے چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ [۷۵] اور آسمان اور زمین میں کوئی چیز پوشیدہ نہیں مگر وہ کتاب میں صاف (لکھی ہوئی) ہے۔ [۷۶] بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کی اکثر وہ باتیں بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے

ہیں - [۷۷] اور ایمان والوں کے لئے یہ ضرور ہدایت اور رحمت ہے - [۷۸] بے شک تیرا پروردگار اپنے حکم سے اُن میں فیصلہ کر دیگا - اور وہ زبردست اور جاننے والا ہے - [۷۹] تو خدا پر توکل کر - بے شک تو صریح حق پر ہے - [۸۰] تو تو مردوں کو نہیں سنا سکتا اور نہ تو بہروں کو پکارنا سنا سکتا ہے جب وہ پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں - [۸۱] اور تو اندھوں کو اُن کی گمراہی سے نکال نہیں سکتا - تو تو بس اسی کو سنا سکتا ہے جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور مسلمان ہوئے - [۸۲] اور جب اُن پر بات اُن پرے گی تو ہم اُن کے لئے زمین سے ایک جانور نکالینگے جو اُن سے بول دیگا کہ لوگ ہماری آیتوں کا یقین نہیں کرتے تھے - [۸۳] اور جس دن ہم ہر ایک اُمت میں سے اُس جماعت کو جمع کرینگے جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے - پھر وہ فرقہ فرقہ اکتھے کئے جائینگے - [۸۴] یہاں تک کہ جب وہ آئینگے وہ فرمائیکا کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا حالانکہ تم اس کا علم نہیں رکھتے تھے - آیا تم کیا کرتے تھے ؟ [۸۵] اور اُن پر بات اُن پر پیگی اِس لئے کہ اُنھوں نے ظلم کیا - اور وہ نہیں بول سکیں گے - [۸۶] کیا اُنھوں نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے رات بنایا تاکہ وہ اس میں آرام کریں اور دن تاکہ دیکھیں بھالیں - بے شک اس میں بھی ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں - [۸۷] اور جس دن صور پھونکا جائیگا تو جو کوئی آسمان اور جو کوئی زمین میں ہے سب در جائینگے مگر جس کو خدا چاہے - اور اُس کے آگے سب ذلیل ہو کر آئینگے - [۸۸] اور تو پہاڑوں کو دیکھیگا کہ تو اُن کو جما ہوا خیال کرتا ہے وہ بھی بادلوں کی طرح اُڑ جائینگے -

یہہ خدا کی کاری گری ہے جس نے ہر چیز کو محکم کیا ہے -
 بے شک جو کچھ تم کرتے ہو - وہ اُس کی خبر رکھتا ہے -
 [۸۹] جو کوئی نیکی لے کر آئے تو اُس کو اس سے بہتر ملیگا -
 اور وہ اس دن دَر سے بچے رہینگے - [۹۰] اور جو کوئی برائی
 لے کر آئے تو وہ اپنے مونہوں کے بل (جہنم کی) آگ میں ڈالے
 جائینگے - تم تو بس اپنے ہی کئے کی جزا دئے جاؤ گے -
 [۹۱] مجھ کو تو بس یہی حکم ملا ہے کہ میں اس شہر کے
 پروردگار کی عبادت کروں جس نے اس کو حرمت دی ہے - اور
 سب کچھ تو اُسی کا ہے - اور مجھ کو حکم ہوا ہے کہ میں
 مسلمان ہوں - [۹۲] اور یہہ کہ میں قرآن پڑھ کر سناؤں -
 تو جس نے ہدایت پائی تو اُس نے اپنے ہی لئے ہدایت پائی -
 اور جو کوئی گمراہ ہوا تو کہہ دے کہ میں تو بس ڈرانے والا
 ہوں - [۹۳] اور تو کہہ کہ تعریف خدا ہی کو ہے - وہ تم کو
 ضرور اپنی نشانیاں دکھائیگا - اور تم اُن کو پہچان لو گے -
 اور جو کچھ تم کرتے ہو تیرا پروردگار اُس سے غافل نہیں -

سورۃ قصص

مکی - ۸۷ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] طسم - [۲] یہہ آیتیں ہیں بیان کرنے والی
 کتاب کی - [۳] ہم اُن لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں
 موسیٰ اور فرعون کی کچھ تحقیق خبریں تجھ کو پڑھ کر
 سناتے ہیں - [۴] فرعون ملک میں مغرور ہوا جاتا تھا
 اور اُس نے وہاں کے لوگوں کو مختلف گروہ کر رکھا تھا -

اُن میں سے ایک گروہ کو کمزور بنا رکھا تھا - اُن کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور اُن کی عورتوں کو جیتا رہنے دیتا - وہ بڑا مفسد تھا - [۵] اور ہم نے چاہا کہ جو ملک میں کمزور تھے اُن پر احسان کریں اور اُن کو پیشوا بنائیں اور اُن کو (ملک کا) وارث بنائیں - [۶] اور اُن کو ملک میں قدرت دیں اور فرعون کو اور ہامان کو اور اُن کی فوج کو اُن کے ہاتھ سے وہ چیزیں دکھائیں جس سے وہ ڈرتے تھے - [۷] اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ نو اُس کو دودھ پلائے جا - تو جب تجھ کو اُس کی نسبت دُر ہو تو اُس کو دریا میں ڈال دے - اور دُر مت - اور نہ غم کھا - ہم اُس کو تیری طرف پھیر لائینگے اور ہم اُس کو (اپنا) رسول بنائینگے - [۸] تو اُس کو فرعون کے لوگوں نے اُٹھا لیا تاکہ یہ اُن کا دشمن اور غم کا باعث ہو - فرعون اور ہامان اور اُن کی فوج خطا کار تھی - [۹] اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ یہ میری اور تیری آنکھوں کی تھنڈک ہوگا - اس کو نہ مارو - شاید یہ ہم کو نفع پہنچائے یا ہم اس کو (اپنا) بیٹا بنا لیں - اور وہ نہ سمجھے - [۱۰] اور موسیٰ کی ماں کا دل (دُر سے) سون ہو گیا - عنقریب وہ اُس کو ظاہر کر دیتی اگر ہم اُس کے دل کو نہ مضبوط کر دیتے - تاکہ وہ (میری بات کو) مانے - [۱۱] اور اُس نے اپنی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جا - اور وہ اُس کو دور سے دیکھتی تھی - اور وہ نہیں سمجھتے تھے - [۱۲] اور ہم نے اِس سے پہلے اُس پر دودھ بند رکھا تھا - تو اُس نے کہا کیا میں تم کو ایک ایسے گھر کے لوگوں کے پاس لے جاؤں جو تمہارے لئے اُس کو پالیں -

اور جو اُس کے خیر خواہ بھی ہوں - [۱۳] تو ہم اُس کو اُس کی ماں کی طرف پھیر لائے تاکہ اُس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائے اور تاکہ وہ جانے کہ خدا کا وعدہ سچا ہے - لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے -

[۱۴] اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور پورا (آدمی) ہوا تو ہم نے اُس کو حکم اور علم دیا - اور نیک لوگوں کو ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں - [۱۵] اور وہ شہر میں ایسے وقت داخل ہوا کہ جب اُس کے رہنے والے غفلت میں پڑے (سوئے) تھے - تو اُس نے اُس میں دو آدمیوں کو لڑتا پایا - ایک اُس کی قوم کا تھا اور دوسرا اُس کے دشمن کی قوم کا - تو جو اُس کی قوم کا تھا اُس نے اُس سے اپنے دشمن کی قوم کے شخص کے مقابلے میں فریاد کی - تو موسیٰ نے اُس کو ایک گھوسا مارا اور اُس کا خاتمہ کر ڈالا - بولا کہ یہہ تو شیطان کا کام ہوا - بے شک وہی صریح دشمن اور گمراہ کرنے والا ہے - [۱۶] بولا اے میرے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے - تو تو مجھ کو بخش دے - تو اُس نے اُس کو بخش دیا - بے شک وہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۱۷] بولا اے میرے پروردگار اسلئے کہ تو نے مجھ پر احسان کیا ہے میں اب ہرگز کسی گنہگار کی پشت پناہی نہ کرونگا - [۱۸] تو وہ صبح کو دُرتا ہوا شہر میں گیا کہ دیکھے تو وہی شخص جس نے کل اُس سے مدد مانگی تھی اُس کو پکار رہا ہے - موسیٰ نے اُس سے کہا کہ تو ضرور صریح گمراہ ہے - [۱۹] تو جب اُس نے چاہا کہ اُس شخص کو جو اُن دونوں کا دشمن تھا پکڑے تو وہ بولا کہ اے موسیٰ جس طرح تو نے کل ایک شخص کو

مار ڈالا ہے اُسی طرح کیا مجھ کو بھی مار ڈالینگا؟ تو تو بس ملک میں سرکشی کرنا چاہتا ہے اور اصلاح نہیں کرنا چاہتا۔ [۲۰] اور شہر کے دوسری طرف سے ایک شخص دڑنا ہوا آیا۔ کہا کہ اے موسیٰ سردار تیری نسبت مشورہ کرتے ہیں کہ تجھ کو مار ڈالیں۔ تو نکل بھاگ۔ میں تیرا خیر خواہ ہوں۔ [۲۱] تو وہ دڑنا ہوا اور دیکھتا ہوا اس سے نکل بھاگ۔ کہا اے میرے پروردگار مجھ کو ظالم لوگوں سے بچا۔

[۲۲] اور جب وہ مدین کی طرف چلا تو کہا کہ شاید میرا پروردگار مجھ کو سیدھی راہ دکھائے۔ [۲۳] اور جب وہ مدین کے پانی پینے کی جگہ پر پہنچا تو وہاں آدمیوں کے ایک گروہ کو دیکھا کہ وہ (اپنے مویشی کو) پانی پلا رہے تھے۔ اور اُس کے پرلے سرے میں دو عورتوں کو دیکھا کہ وہ (اپنے مویشی کو) روکے کھڑی تھیں۔ بولا تمہارا کیا حال ہے؟ وہ بولیں کہ ہم پانی نہیں پلا سکتے جب تک کہ چرواہے (اپنے مویشی) ہٹا نہ لے جائیں۔ اور ہمارا باپ بہت بوڑھا ہے۔ [۲۴] تو اُس نے اُن کے (مویشی) کو پانی پلا دیا اور سائے کی طرف پھر آیا۔ اور کہا اے میرے پروردگار میں محتاج ہوں اس بھلائی کا جو تو میری طرف نازل کرنے والا ہے۔ [۲۵] تو اُن دونوں میں سے ایک شرماتی ہوئی اُس کے پاس آئی۔ بولی میرا باپ تجھ کو بلاتا ہے کہ جو تونے ہم لوگوں کے (مویشی) کو پانی پلا دیا ہے اس کے لئے تجھ کو انعام دے۔ تو جب وہ اُس کے پاس آیا اور اپنا قصہ بیان کیا تو وہ بولا در مت۔ تونے ظالم لوگوں سے نجات پائی۔ [۲۶] اُن دونوں میں سے ایک نے کہا کہ اے میرے ابا اس کو

نوکر رکھ لے - سب سے اچھا آدمی جو تو نوکر رکھیگا قوی اور امین ہونا چاہئے - [۲۷] بولا کہ میں چاہتا ہوں کہ میری ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تیرے ساتھ کروں اس شرط پر کہ تو آٹھ برس میری نوکری کرے اور اگر تو دس برس پورے کر دے تو یہ تیری طرف سے ہوگا - اور میں نہیں چاہتا کہ تیرے اوپر زیادہ محنت ڈالوں - اگر خدا نے چاہا تو تو مجھ کو نیک آدمی پائیگا - [۲۸] کہا کہ میرے اور تیرے درمیان یہی بات رہی - ان دو مدتوں میں سے کوئی سی میں پوری کروں میرے اوپر کوئی جبر نہیں - اور جو کچھ ہم کہتے ہیں خدا اُس پر نگہبان ہے -

[۲۹] تو جب موسیٰ نے مدت پوری کر دی اور اپنی بیوی کو لے کر چلا تو اُس نے طور کی جانب ایک آگ دیکھی - اپنی بیوی سے کہا کہ ٹھہر جاؤ - میں نے آگ دیکھی ہے - شاید میں اس میں سے تمہارے پاس کوئی خبر لاؤں یا ایک چنگاری آگ کی - تاکہ تم سینکو - [۳۰] تو جب وہ اُس کے پاس آیا تو زمین مبارک میں میدان کے داہنے کنارے کے درخت سے اُس کو آواز آئی کہ اے موسیٰ میں خدا ہوں دنیا جہان کا پروردگار - [۳۱] اور اپنی لاتھی تو ڈال دے - تو جب اُس نے لاتھی کو ہلتے ہوئے دیکھا گویا کہ وہ سانپ تھا تو وہ بیٹھ پھیر کر چلا اور پیچھے پھر کر نہ دیکھا - اے موسیٰ (اس کے) آگے آ - اور درمت - تو امن میں ہے - [۳۲] اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال - بغیر کسی بُرائی کے یہ سفید ہو کر نکل آئیگا - اور خوف کے سبب اپنا بازو اپنی طرف ملا لے - فرعون اور اُس کے سرداروں کے لئے تیرے پروردگار کی طرف سے یہ دونوں دلیلیں ہیں -

وہ لوگ بدکار ہیں - [۳۳] کہا اے میرے پروردگار میں نے ان میں سے ایک شخص کو مار ڈالا ہے - اس لئے دڑتا ہوں کہ کہیں وہ مجھ کو نہ مار ڈالیں - [۳۴] اور میرا بھائی ہارون ربان کے اعتبار سے وہ مجھ سے زیادہ فصیح ہے - تو تو اُس کو میرے ساتھ مدد دینے کے لئے بھیج دے کہ وہ میری تصدیق کرے - میں دڑتا ہوں کہ کہیں وہ مجھ کو نہ جھٹلائیں - [۳۵] بولا ہم ابھی تیرے بھائی سے تیرا بازو قوی کرینگے اور ہم تمہارے لئے دلیل رکھینگے - تو وہ تم تک نہیں پہنچ سکیں گے - ہماری آیتیں لے کر جاؤ - تم دونوں اور جو کوئی تمہاری پیروی کریگا وہی غالب رہیگا - [۳۶] تو جب اُن کے پاس موسیٰ ہماری دلیلیں لے کر آیا تو وہ بولے کہ یہ تو بس جادو ہے کہ باندھ لیا گیا ہے - اور ہم نے یہ تو اپنے اگلے باپ دادوں میں نہیں سنا - [۳۷] اور موسیٰ نے کہا کہ جو شخص اُس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے اور جس کا انجام بخیر ہوگا میرا پروردگار اس کو خوب جانتا ہے - ظالم کبھی فلاح نہیں پانے کے - [۳۸] اور فرعون نے کہا کہ اے سردارو میں تو نہیں جانتا کہ میرے سوا تمہارا کوئی معبود ہے - اور اے ہامان میرے لئے مٹی پکا اور میرے لئے ایک محل بنا کہ میں چڑھ جاؤں اور موسیٰ کے پروردگار کو جھانک کر دیکھوں - اور میں تو اُس کو ضرور جھوٹا سمجھتا ہوں - [۳۹] اور وہ اور اُس کے لشکر نے دنیا میں ناحق تکبر کیا اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف نہیں پھیرے جائیں گے - [۴۰] تو ہم نے اُس کو اور اُس کے لشکر کو گرفتار کیا - اور اُن کو دریا میں ڈال دیا - اور دیکھ ظالموں کا انجام

کیسا ہوا؟ [۳۱] اور ہم نے اُن کو پیشوا بنایا کہ وہ (لوگوں کو جہنم کی) آگ کی طرف بلاتے تھے - اور قیامت کے روز اُن کو مدد نہ دی جائیگی - [۳۲] اور ہم نے اُن کے پیچھے اس دنیا میں لعنت لگادی اور قیامت کے روز وہ بُرے حال میں ہونگے -

[۳۳] اور اگلے قرن ہلاک کرنے کے بعد ہم نے موسیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے سوجھ اور ہدایت اور رحمت ہے - شاید وہ غور کریں - [۳۴] اور جب ہم نے یہہ کام موسیٰ کے حوالے کیا تو تو (طور کے) پیچھ طرف نہ تھا - اور نہ تو حاضرین میں سے تھا - [۳۵] مگر ہم نے بہت سے قرن پیدا کئے اور ان پر سے مدتیں گزر گئیں - اور نہ تو مدین کے رہنے والوں میں سے تھا کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا - لیکن ہم ہی نے رسول بھیجے - [۳۶] اور جب ہم نے (موسیٰ کو) پکارا تھا تو تو طور کی طرف نہ تھا - بلکہ یہہ تیرے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ تو ان لوگوں کو دُرائے جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی دُرانے والا نہیں آیا - شاید یہہ لوگ غور کریں - [۳۷] اور یہہ (اس لئے بھیجا) کہ کہیں ان کے اپنے کئے کے سبب ان پر کوئی مصیبت آپڑے تو یہہ نہ کہیں کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا؟ تو تو ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان والوں میں ہوتے - [۳۸] پھر جب ہماری طرف سے ان کے پاس حق آہنچا تو وہ بولے کہ اس کو کیوں نہیں ملا جو موسیٰ کو ملا تھا - کیا جو پہلے موسیٰ کو ملا تھا اس سے (لوگوں نے) کفر نہ کیا؟ وہ تو بولے کہ یہہ دو جادوگر ہیں ایک دوسرے کے پشت پناہ - اور بولے کہ ہم کسی کو نہیں مانتے

ہیں - [۴۹] اور تو کہہ دے کہ خدا کے پاس سے کوئی کتاب لاؤ جو اس سے بہتر ہدایت کرنے والی ہو - میں بھی اُس کی پیروی کرونگا اگر تم سچے ہوئے - [۵۰] تو اگر وہ تیری بات نہ سنیں تو جان رکھ کہ وہ تو بس اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں - اور اس سے بہتر ہدایت کی پیروی کرے ؟ بغیر خدا کی ہدایت کے اپنی خواہشوں کی پیروی کرے ؟ خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا -

[۵۱] اور ہم نے پے درپے ان سے باتیں کیں تاکہ وہ غور کریں - [۵۲] جن لوگوں کو اس سے پہلے ہم نے کتاب دی وہ تو اس پر ایمان رکھتے ہیں - [۵۳] اور جب یہہ اُن کو بہتر کر سنایا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے - یہہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے - ہم تو اس سے پہلے بھی مسلمان تھے - [۵۴] یہی لوگ ہیں جن کو دھوا اجر دیا جائیگا اسلئے کہ وہ صبر کئے اور بُرائی کو بھلائی سے ٹال دئے اور خرچ کیا جو کچھ ہم نے اُن کو دیا - [۵۵] اور جب وہ لغو بات سنے تو اُس سے منہ پھیر لئے اور بولے کہ ہمارے کئے ہم کو ملینگے اور تمہارے کئے تم کو ملینگے - تم کو سلام - ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے - [۵۶] تو نہیں ہدایت کر سکتا جس کو تو چاہے - بلکہ خدا ہدایت کرتا ہے جس کو وہ چاہے - اور وہی ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے - [۵۷] اور یہہ کہتے ہیں کہ اگر ہم تیرے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو تو ہم اپنی زمین سے نکال دئے جائینگے - کیا ہم نے اُن کو حرم میں امن کی جگہ نہیں دی کہ اس طرف ہمارے پاس سے کھانے کے لئے ہر طرح کے میوے کھنچے چلے آتے ہیں - لیکن ان میں اکثر

لوگ علم نہیں رکھتے - [۵۸] اور ہم نے کتنی بستانیاں جو اپنی معیشت پر اتراتی تھیں ہلاک کر ڈالیں - اور یہہ ہیں ان کے گھر کہ ان کے بعد ان میں کوئی نہ رہا - مگر تھوڑے - اور ہم ہی (ان کے) وارث ہوئے - [۵۹] اور تیرا پروردگار ایسا نہیں کہ وہ کسی بستی کو ہلاک کر ڈالے قبل اس کے کہ وہ اس کے بڑے شہر میں ایک رسول بھیجے جو اُن لوگوں کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے - اور نہ ہم نے بستیوں کو ہلاک کیا مگر اسلئے کہ ان کے رہنے والے ظالم تھے - [۶۰] اور جو کچھ چیزیں تم کو دی گئی ہیں وہ دنیا کی زندگی کے فائدے اور اُس کی زینت ہیں - اور جو کچھ خدا کے ہاں ہے وہ بہتر ہے اور باقی رہنے والی - کیا پھر بھی تم کو عقل نہیں ؟

[۶۱] کیا وہ شخص جس سے ہم نے وعدہ نیک کیا ہے اور جس کو وہ مل کر رہیگا کیا وہ اس شخص کی طرح ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے دے رکھے ہیں اور جو پھر قیامت کے دن حاضر کیا جائیگا ؟ [۶۲] اور جس دن وہ اُن کو بلانے لگا اور کہیگا کہ جن کو تم ہمارے شریک سمجھتے تھے وہ کہاں ہیں ؟ [۶۳] جن لوگوں پر بات آ پڑے گی وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار یہہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا - ہم تیرے سامنے اپنے کو بری کرتے ہیں - یہہ لوگ ہماری تو عبادت نہیں کرتے تھے - [۶۴] اور اُن سے کہا جائیگا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ - اور وہ اُن کو بلائیں گے - تو وہ اُن کو جواب نہ دینگے اور وہ عذاب دیکھیں گے - اے کاش وہ ہدایت پائے ہوتے - [۶۵] اور جس دن وہ اُن کو پکاریگا اور کہیگا کہ تم نے رسولوں کو کیا جواب

دیا تھا؟ [۶۶] تو اُن کو اُس دن کوئی بات نہ سوجھ پڑیگی اور وہ ایک دوسرے سے پوچھ بھی نہ سکیں گے - [۶۷] مگر جو کوئی توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک کام کرے تو شاید وہ فلاح پا جائے - [۶۸] اور تیرا پروردگار پیدا کرتا ہے جو وہ چاہے اور پسند کرتا ہے (جس کو چاہے) - اُن کا کوئی اختیار نہیں - خدا پاک ہے - اور اُن کے شرک سے بہت بالاتر - [۶۹] اور تیرا پروردگار جانتا ہے جو کچھ اُن کے سینے چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں - [۷۰] اور وہی خدا ہے - اُس کے سوا کوئی خدا نہیں - دنیا اور آخرت میں اُسی کی تعریف ہے - اور اُسی کا حکم ہے - اور تم کو اُس کی طرف پھر جانا ہے - [۷۱] تو کہہ دے کہ کیا تم نے دیکھا کہ اگر خدا قیامت کے دن تک تم پر ہمیشہ رات کئے رہے تو خدا کے سوا کون ایسا معبود ہے جو تمہارے لئے روشنی لادے؟ پھر بھی کیا تم نہیں سنتے؟ [۷۲] تو کہہ دے کہ کیا تم نے دیکھا کہ اگر خدا قیامت کے دن تک تم پر ہمیشہ دن کئے رہے تو خدا کے سوا کون ایسا معبود ہے کہ تمہارے لئے رات لادے تاکہ تم اس میں آرام کرو؟ پھر بھی کیا تم نہیں دیکھتے؟ [۷۳] اور اپنی رحمت سے اُس نے تمہارے لئے رات اور دن کو بنایا تاکہ تم اُس میں آرام کرو اور تاکہ اُس کا فضل دھوندو - اور تاکہ تم شکر گزار ہو - [۷۴] اور جس دن وہ اُن کو بلائیگا اور کہیگا کہ جن کو تم میرے شریک سمجھتے تھے وہ کہاں ہیں؟ [۷۵] اور ہر اُمت میں سے ہم ایک گواہ نکال کھڑا کریں گے اور کہیں گے کہ اپنی سندیں لاؤ - اور وہ جان جائیں گے کہ حق تو خدا ہی کا ہے - اور جو کچھ وہ جہوت باندھا کرتے ہیں وہ سب اُن سے کھو جائیگا -

[۷۶] قارون موسیٰ کی قوم سے تھا - مگر اُس نے ان سے سرکشی کی - اور ہم نے اُس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ اُس کی کنجیاں کئی قوی آدمیوں پر بھی بھاری ہوتی تھیں - جب اُس کی قوم نے اُس سے کہا کہ زیادہ خوش مت ہو - خدا زیادہ خوش ہونے والوں کو پیار نہیں کرتا - [۷۷] اور جو تجھ کو خدا نے دیا ہے اُس کے ذریعہ سے آخرت کا گھر دھوند - اور دنیا میں اپنا حصہ نہ بھول جا - اور نیکی کر جس طرح خدا نے تجھ سے نیکی کی ہے - اور دنیا میں فساد نہ دھوند - خدا فساد کرنے والوں کو پیار نہیں کرتا - [۷۸] بولا مجھ کو تو یہ میرے علم کے سبب ملا ہے - کیا وہ نہیں جانتا کہ خدا نے اس سے پہلے کتنے ہی قرن ہلاک کر ڈالے جو ان سے زیادہ قوی تھے اور ان سے زیادہ جمع رکھتے تھے ؟ اور گنہگاروں سے تو اُن کے گناہ کے بارے میں پوچھا نہیں جاتا - [۷۹] تو وہ اپنی آرایش کے ساتھ اپنی قوم کے آگے آنکلا - جو لوگ دنیا کی زندگی چاہتے تھے وہ بولے کہ اے کاش ہم کو بھی ملتا جیسا قارون کو ملا ہے - وہ تو بڑا نصیب ور ہے - [۸۰] اور جن کو علم دیا گیا تھا وہ بولے کہ تم پر واے ہے - جو شخص ایمان رکھتا اور نیک کام کرتا ہے اُس کے لئے خدا کا ثواب اس سے بڑھ کر ہے - اور یہ بات تو صرف صبر کرنے والوں کو سکھائی جاتی ہے - [۸۱] تو ہم نے اُس کو اور اُس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا - پھر تو خدا کے سوا کوئی جماعت نہ تھی کہ اُس کی مدد کر سکتی - اور نہ وہ آپ اپنی مدد کر سکا - [۸۲] اور جو لوگ کل اُس کے مرتبے کی آرزو کرتے تھے وہ صبح کو اُٹھے - بولے اے غضب یہ تو خدا ہی اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاہتا ہے کشادہ کرتا ہے اور تنگ کرتا

ہے - اگر ہم پر خدا کا احسان نہ ہوتا تو وہ ہم کو بھی دھنسا دیتا - اے غضب کافر فلاح نہیں پائے گے -

[۸۳] یہہ آخرت کا گھر ہم نے اُن لوگوں کے لئے بنا رکھا ہے جو دنیا میں تکبر کرنا نہیں چاہتے اور نہ فساد - اور عاقبت تو پرہیزگاروں کے لئے ہے - [۸۴] جو کوئی نیکی لے کر آئیگا اُس کو اُس سے بہتر ملیگا - اور جو کوئی بُرائی لے کر آئیگا تو جو لوگ بُرائی کرتے ہیں اُن کو تو بس اُن ہی کے کئے کی جزا دی جائیگی - [۸۵] بے شک جس نے تیرے لئے قرآن مقرر کیا ہے وہ ضرور تجکو ٹھکانے سے لگا دیگا - تو کہہ دے کہ میرا پروردگار خوب جانتا ہے کون ہدایت لے کر آتا ہے اور کون صریح گمراہی میں ہے - [۸۶] اور تو اس کی اُمید نہ کر سکتا تھا کہ تجکو کتاب دی جائے مگر یہہ تو تیرے پروردگار کی رحمت تھی - تو کافروں کی پشت پناہی نہ کر - [۸۷] اور کہیں یہہ لوگ اس کے تجھ پر نازل کئے جانے کے بعد بھی تجکو خدا کی آیتوں سے نہ روکیں بلکہ تو اپنے پروردگار کی طرف (لوگوں کو) بلاتا رہ اور مشرک نہ بن - [۸۸] اور خدا کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکار - اُس کے سوا کوئی خدا نہیں - ہر چیز ہلاک ہو جائیگی مگر اُسی کی ذات - اُسی کا حکم ہے - اور اُسی کی طرف تم کو پھر کر جانا ہوگا -

سورۃ عنکبوت

مکی - ۶۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الم - [۲] کیا لوگوں نے یہہ گمان کر رکھا ہے کہ بس یہہ کہنے سے چھوٹ جائیں گے کہ ہم ایمان رکھتے ہیں ؟ اور وہ

آرمائے نہ جائینگے ؟ [۳] اور ہم نے اُن لوگوں کو بھی آزمایا تھا جو ان سے پہلے تھے - تو خدا ان لوگوں کو ضرور جان لیگا جو سچے ہیں - اور وہ جھوٹوں کو بھی ضرور جان لیگا - [۴] کیا جو لوگ بُرائی کرتے ہیں وہ یہہ سمجھتے ہیں کہ ہم سے آگے نکل جائینگے ؟ بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں - [۵] جو کوئی خدا کی ملاقات کی اُمید رکھتا ہے - تو خدا کا وعدہ ضرور آکر رہیگا - اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے - [۶] اور جو کوئی کوشش کرتا ہے وہ تو بس اپنے ہی لئے کوشش کرتا ہے - بے شک خدا تمام عالموں سے بے نیاز ہے - [۷] اور جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں ہم اُن سے ضرور اُن کی بُرائیاں دور کرینگے اور اُن کو ضرور اُن کے کاموں کی بہترین جزا دینگے - [۸] اور ہم نے آدمی کو اپنے ماں باپ سے حسن سلوک کرنے کا حکم دیا ہے - اور اگر وہ کوشش کریں کہ تو میرے ساتھ اُس چیز کو شریک کرے جس کا تجھ کو علم نہیں ہے تو اُن کا کہا نہ مان - تم کو میری ہی طرف پھر آنا ہے تو پھر میں تم کو تمہارے کاموں کی خبر دونگا - [۹] اور جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں ہم اُن کو ضرور نیک لوگوں میں داخل کرینگے - [۱۰] اور لوگوں میں وہ بھی ہے جو کہتا ہے کہ ہم خدا پر ایمان رکھتے ہیں مگر جب اُس کو خدا کی راہ میں کچھ ایذا پہنچتی ہے تو وہ لوگوں کی آزمائش کو گویا خدا کا عذاب ٹھہراتا ہے - اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے مدد پہنچے تو یہہ ضرور کہینگے کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے - کیا خدا لوگوں کے دلوں کی بات خوب نہیں جانتا ؟ [۱۱] اور خدا اُن لوگوں کو ضرور جانتا ہے جو ایمان رکھتے ہیں اور وہ منافقوں کو بھی ضرور جانتا

ہے - [۱۲] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ ہماری راہ کی پیروی کرو - ہم تمہاری خطائیں اُٹھا لینگے - مگر یہ اُن کی کوئی بھی خطا نہیں اُٹھانے کے - وہ تو جھوٹے ہیں - [۱۳] اور یہ اپنے بوجھ اُٹھائینگے اور اپنے بوجھ کے ساتھ دوسرے بوجھ بھی - اور قیامت کے دن وہ ضرور اپنی افترا پردازوں کے بارے میں پوچھے جائینگے - [۱۴] اور ہم نے نوح کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا - اور وہ اُن میں پچاس برس کم ایک ہزار برس رہا - پھر اُن کو طوفان نے آیا جب وہ ظلم کرنے لگے - [۱۵] تو ہم نے اُس کو اور جو اُس کے ساتھی کشتی میں تھے اُن کو بچا لیا - اور ہم نے اُس کو لوگوں کے لئے ایک نشانی بنا دی - [۱۶] اور ابراہیم - جب اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا کی عبادت کرو اور اُس سے دُرو - اگر تم کو سمجھ ہے تو یہی تمہارے لئے بہتر ہوگا - [۱۷] تم تو بس خدا کے سوا بتوں کی عبادت کرتے اور جھوٹ بنا لیتے ہو - خدا کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو وہ تمہارے لئے رزق کا بھی اختیار نہیں رکھتے - تو خدا ہی سے رزق مانگو اور اُسی کی عبادت کرو اور اُسی کا شکر کرو - تم کو اُسی کی طرف پھر جانا ہے - [۱۸] اور اگر تم جھٹلاؤ تو تم سے پہلے بھی لوگوں نے جھٹلایا ہے - اور رسول کا ذمہ تو بس صاف صاف پہنچا دینا ہے - [۱۹] کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ خدا نے کیوں کر پہلی بار پیدائش شروع کی؟ پھر اسی طرح بار بار کرتا ہے - یہ تو خدا کے لئے آسان ہے - [۲۰] تو کہہ دے کہ دنیا میں سیر کرو اور پھر دیکھو کہ خدا نے کیوں کر پہلی بار پیدا کیا - پھر آخرت میں بھی خدا ہی پیدا کریگا - بے شک خدا ہر چیز پر

قادر ہے - [۲۱] عذاب کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور رحم کرتا ہے جس پر چاہے - اور تم کو اُسی کی طرف پھر کر جانا ہے - [۲۲] اور دنیا میں اور آسمان میں تم (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے - اور نہ خدا کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار -

[۲۳] اور جو لوگ خدا کی آیتوں سے اور اُس کی ملاقات سے کفر کرتے ہیں تو یہی لوگ میری رحمت سے ناامید ہوئے - اور اُن ہی لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے - [۲۴] اور اُس کی قوم کا جواب تو بس یہی تھا کہ اُنہوں نے کہا کہ اس کو مار ڈالو یا اُس کو جلا ڈالو - اور خدا نے اس کو آگ سے بچایا - ایمان والوں کے لئے تو اس میں بھی نشانیاں ہیں - [۲۵] اور اُس نے گمراہی سے تم کو خدا کے سوا بس بتوں کو اختیار کر رکھا ہے - یہہ تو دنیا کی زندگی میں دوستی کے لحاظ سے ہے - پھر قیامت کے دن تم میں سے ایک کو ایک انکار کریگا اور ایک کو ایک لعنت کریگا - اور تمہارا ٹھکانا تو (جہنم کی) آگ ہے - اور تمہارا کوئی مددگار نہیں - [۲۶] تو لوط اس پر ایمان لایا - اور کہا کہ میں اپنے پروردگار کے لئے ہجرت کرتا ہوں - بے شک وہ زبردست اور حکمت والا ہے - [۲۷] اور ہم نے اُس کو اسحاق اور یعقوب عطا فرمایا - اور اُس کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی اور ہم نے دنیا میں اُس کو اُس کا اجر دیا - اور آخرت میں بھی وہ نیک لوگوں میں ہوگا - [۲۸] اور لوط - جب اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم ایسی بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا میں کسی نے بھی نہیں کی؟ [۲۹] کیا تم مردوں کے پاس آتے ہو اور راہ قطع کرتے ہو؟ اور اپنی مجلسوں میں بے حیائی کرتے ہو؟ تو اُس کی قوم کا جواب بس یہی تھا

کہ انہوں نے کہا کہ اگر تو سچا ہے تو ہمارے اوپر خدا کا عذاب لے آ۔ [۳۰] بولا اے میرے پروردگار فساد کرنے والوں کے مقابلے میں میری مدد کر۔

[۳۱] اور جب ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس خوش خبری لے کر آئے تو وہ بولے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ اُس کے رہنے والے ظالم ہیں۔ [۳۲] بولا اس میں لوط بھی ہے۔ بولے کہ ہم خوب جانتے ہیں جو اس میں ہیں۔ اُس کو اور اُس کے لوگوں کو ہم ضرور بچائینگے۔ مگر اُس کی بیوی کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہوگی۔ [۳۳] اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس آئے تو وہ اُن سے ناخوش ہوا اور اُن کے سبب دل تنگ ہوا۔ تو انہوں نے کہا کہ درمت۔ اور نہ غم کھا۔ ہم تجھ کو اور تیرے لوگوں کو نجات دینے والے ہیں مگر تیری بیوی کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہوگی۔ [۳۴] ہم اُس بستی کے رہنے والوں پر آسمان سے عذاب اُتارنے والے ہیں اِس لئے کہ یہ لوگ بدکار ہیں۔ [۳۵] اور جولوگ عقل رکھتے ہیں ہم نے اُن کے لئے اس کو بین دلیل بنا کر چھوڑ دیا۔ [۳۶] اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیب (کو بھیجا)۔ اور اُس نے کہا کہ اے میری قوم خدا کی عبادت کرو اور روزِ آخرت کے اُمیدوار رہو۔ اور دنیا میں فساد کرتے نہ بھرو۔ [۳۷] تو انہوں نے اُس کو جھٹلایا۔ تو اُن کو زلزلے نے اُلیا۔ اور صبح کے وقت وہ اپنے گھروں میں زانٹوں پر پڑے تھے۔ [۳۸] اور عاد اور ثمود۔ اور تم کو تو اُن کے گھر معلوم ہی ہیں۔ اور شیطان نے اُن کے کالم ان کو اچھے کر دکھائے اور اُن کو راہ سے روکا حالانکہ وہ دیکھ سکتے تھے۔ [۳۹] اور خارون اور فرعون اور ہامان۔ اُن کے پاس تو موسیٰ بین دلیلیں

لے کر آیا۔ اور وہ ملک میں تکبر کرتے تھے۔ مگر (ہم سے) نکل نہیں سکتے تھے۔ [۲۰] تو ہم نے ہر ایک کو اُس کے گناہ کے سبب گرفتار کیا تو اُن میں سے کسی پر تو ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا اور اُن میں سے کسی کو تو آواز تند نے آلیا۔ اور اُن میں سے کسی کو تو ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور اُن میں سے کسی کو تو ہم نے غرق کر دیا۔ اور خدا ایسا نہیں کہ وہ اُن پر ظلم کرتا مگر وہ اپنے آپ پر ظلم کئے۔ [۲۱] جو لوگ خدا کے سوا دوست بناتے ہیں اُن کی مثال جیسے مکڑی کی مثال ہے کہ وہ (اپنا) گھر بناتی ہے۔ مگر گھروں میں سب سے کمزور گھر تو مکڑی کا گھر ہے۔ اے کاش یہہ جانتے ہوتے۔ [۲۲] جن چیزوں کو یہہ لوگ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ اُن کو جانتا ہے۔ اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔ [۲۳] اور یہہ مثالیں ہیں کہ ہم ان کو لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں۔ اور اس کو تو بس علم والے ہی سمجھتے ہیں۔ [۲۴] خدا نے آسمان اور زمین (اپنی) مشیئت سے بنائے۔ بے شک ایمان والوں کے لئے تو اس میں بھی نشانیاں ہیں۔

۹ [۲۵] جو کتاب تیری طرف وحی کی گئی ہے اُس کو پڑھ اور نماز پر قائم رہ۔ نماز بے حیائی اور نا معقول باتوں سے روکتی ہے۔ اور خدا کی یاد بڑی چیز ہے۔ اور خدا جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ [۲۶] اور اہل کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر عمدہ طور پر۔ سوا اُن کے جو ان میں سے ظلم کریں۔ اور تم کہو کہ ہم اُس چیز پر ایمان لائے جو ہم پر اُناری گئی اور جو تم پر اُناری گئی تھی اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہے۔ اور ہم اُس کے مطیع ہیں۔ [۲۷] اور اسی طرح ہم نے تجھ پر کتاب اُناری۔ تو جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اُس

ہر ایمان رکھتے ہیں - اور ان لوگوں میں بھی ایسے ہیں جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں - اور کافر ہی ہماری آیتوں سے انکار کرتے ہیں - [۳۸] اور اِس سے پہلے تو کوئی کتاب نہیں پڑھ سکتا تھا اور نہ تو اُس کو اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتا تھا - (ایسا ہوتا) تو البتہ جھوٹ بات بنانے والے شک کر سکتے - [۳۹] نہیں - جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے اُن کے دلوں میں تو یہی بین آیتیں ہیں - اور ہماری آیتوں سے تو بس ظالم ہی انکار کرتے ہیں - [۴۰] اور یہہ کہتے ہیں کہ اِس پر اُس نے پروردگار کی طرف سے آیتیں کیوں نہ اُتریں؟ تو کہہ دے کہ نشانیاں تو خدا کے ہاں ہیں - اور میں تو بس صاف صاف قرآن والا ہوں - [۴۱] کیا یہہ اُن کے لئے کافی نہیں ہے کہ ہم نے تجھ پر کتاب نازل کی جو اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے؟ بے شک اِس میں بھی ایمان والوں کے لئے رحمت اور نصیحت ہے -

[۴۲] نو کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان خدا کی گواہی کافی ہے - وہ جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے - اور جو لوگ جھوٹ کو مانتے اور خدا سے کفر کرتے ہیں تو یہی لوگ خسارہ اُٹھانے والے ہیں - [۴۳] اور یہہ لوگ عذاب کے لئے تجھ کو جلدی کرتے ہیں - اور اگر (اس کا) وقت مقرر نہ ہوتا تو اُن پر عذاب ضرور آ پہنچتا - اور یہہ اُن پر یکایک آ پڑیگا جب وہ جان بھی نہ سکیں گے - [۴۴] یہہ لوگ تجھ کو عذاب کے لئے جلدی کرتے ہیں - اور کافروں کو جہنم ضرور گھیرے ہوئے ہے - [۴۵] جس دن کہ اُن کو عذاب اُپر سے اور اُن کے پاؤں کے نیچے سے دھانک لیگا اور وہ کہیں گے کہ اپنے کئے کا مزہ چکھو - [۴۶] اے میرے

بندے جو ایمان رکھتے ہو میری زمین وسیع ہے - تو بس میری ہی عبادت کرو - [۵۷] ہر جاندار موت کا مزہ چکھیگا - پھر تم کو ہماری ہی طرف پھر آنا ہوگا - [۵۸] اور جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہم اُن کو جنت کے بالا خانوں میں جگہ دینگے - کہ اُن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے - کام کرنے والوں کا (کیسا) اچھا اجر ہوتا ہے - [۵۹] جو لوگ صبر کرتے اور اپنے پروردگار پر توکل کرتے ہیں - [۶۰] اور کتنے ہی جاندار ہیں کہ وہ اپنا کھانا لئے نہیں پھرتے - خدا ہی اُن کو اور تم کو رزق دیتا ہے - اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے - [۶۱] اور اگر تو اُن سے پوچھے کہ کس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے اور سورج اور چاند کو مستحکم کیا ہے تو وہ ضرور کہینگے کہ خدا نے - پھر کہاں سے پھرے جاتے ہو؟ [۶۲] خدا ہی اپنے بندوں میں سے جس کا چاہے رزق کشادہ کرے یا اُس کو تنگ کر دے - بے شک خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے - [۶۳] اور اگر تو اُن سے پوچھے کہ کس نے آسمان سے پانی اُتارا اور اُس سے مری ہوئی زمین کو جلایا - تو یہم ضرور کہینگے کہ خدا نے - تو کہہ دے کہ تعریف خدا ہی کو ہے - مگر ان میں اکثر لوگ عقل نہیں رکھتے - [۶۴] اور یہم دنیا کی زندگی تو بس ایک کھیل اور تماشا ہے - مگر آخرت کا ٹھکانا ہی زندگی ہے - اے کاش یہم لوگ جانتے ہوتے - [۶۵] اور جب یہم کشتی پر سوار ہوتے ہیں تو خلوص مذہب سے خدا ہی کو پکارتے ہیں - پھر جب وہ اُن کو بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو وہ شکر کرنے لگتے ہیں - [۶۶] تاکہ جو ہم نے اُن کو دیا ہے

اُس کی ناشکری کریں - اور فائدہ اُٹھائیں - مگر اُن کو معلوم ہو جائیگا - [۶۷] کیا اُنہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو امن کی جگہ بنا رکھا ہے حالانکہ اُن کے گرد کے لوگ اچک لٹے جاتے ہیں؟ تو کیا یہ جھوٹ پر ایمان رکھتے ہیں اور خدا کی نعمت سے کفر کرتے ہیں؟ [۶۸] اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو خدا پر جھوٹ باندھے اور حق کو جب وہ اُس کے پاس آجائے تو جھٹلا دے؟ کیا کافروں کے ثواب پانے کی جگہ جہنم نہیں ہے؟ [۶۹] اور جن لوگوں نے ہمارے بارے میں کوشش کی ہم اُن کو ضرور اپنی راہ دکھائینگے - اور خدا نیک لوگوں کا ساتھی ہے -

سورۃ روم

مکی - ۶۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الم - [۲] رومی مغلوب ہو گئے [۳] قریب کے ملک میں - اور یہ لوگ اپنے مغلوب ہونے کے بعد بھی غالب آئینگے - [۴] کئی برس کے اندر - اس سے پہلے اور اس کے بعد بھی خدا ہی کا حکم ہے - اور اُس دن ایمان والے خوش ہونگے - [۵] خدا کی مدد کے سبب - وہ مدد دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور وہ زبردست اور رحم والا ہے - [۶] یہ خدا کا وعدہ ہے - خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا - لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے - [۷] یہ لوگ دنیا کی زندگی کی ظاہر بات کو جانتے ہیں - اور آخرت سے غافل ہیں - [۸] کیا اُنہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا؟ خدا نے آسمان اور زمین اور جو کچھ اُن کے

بيچ ميں هے اُن کو بس (اپني) مشيئت سے بنايا هے اور ايك وقت مقرر ڪيائين - مگر بهت سے لوگ اپنے پروردگار کي ملاقات سے كفر ڪرتے هيں - [۹] ڪيا يه دنيا ميں سير نهين ڪرتے اور ديكهتے ڪه جو لوگ اُن سے پهله تھے ان کا ڪيسا انجام هوا ؟ وه ان سے قوت ميں زياده تھے اور زمين کو جوتے اور جيسا اُنھوں نے اس کو آباد ڪيا هے اُس سے برّھ ڪر انھوں نے اُس کو آباد ڪيا تها - اور ان ڪي پاس ان ڪي رسول بين دليلين لے ڪر آئے - اور خدا تو ايسا نه تها ڪه ان پر ظلم ڪرنا مگر وهي اپنے آپ پر ظلم ڪئے - [۱۰] پھر جو لوگ برائي ڪرتے تھے اُن کا انجام برا هوا - اس لئے ڪه انھوں نے خدا کي آيتوں کو جهٽلايا اور اُن سے تهٽها ڪيا -

[۱۱] خدا هي بهلي بار پيدا ڪرنا هے اور پھر اُس کو بار بار پيدا ڪرنا هے - پھر تم کو اُسي کي طرف پھر جانا هے - [۱۲] اور جس دن (قيامت کي) گھري آ پڙيگي تو گنهگار نا اُميد هو جائينگے - [۱۳] اور اُن ڪي شريڪوں ميں سے ڪوئي اُن کي شفاعت نه ڪرينگا - بلڪه يهه اپنے شريڪوں سے كفر ڪرينگے - [۱۴] اور جس دن (قيامت کي) گھري آ پڙيگي اُس دن يهه سب متفرق هو جائينگے - [۱۵] تو جو لوگ ايمان لائے اور نيك ڪام ڪئے اُن کي تو باغوں ميں خاطر دارياں هونگي - [۱۶] اور جو لوگ كفر ڪئے اور هماري آيتوں کو اور آخرت کي ملاقات کو جهٽلايا تو يهي لوگ عذاب ڪي لئے حاضر ڪئے جائينگے - [۱۷] تو پاڪي هے خدا کو جس وقت ڪه تم کو شام هو اور جس وقت ڪه تم کو صبح هو - [۱۸] اور آسمان اور زمين ميں اُسي کي تعريف هے اور تيسرے پھر کو اور جب تم کو ڏيپھر هو - [۱۹] وه مردے سے زنده نکالتا هے اور

زندے سے مردہ نکال کھڑا کرتا ہے - اور وہی زمین کے مرجانے کے بعد اُس کو جلاتا ہے - اور اسی طرح تم بھی نکال کھڑے کئے جاؤ گے -

[۲۰] اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اُس نے تم کو مٹی سے بنایا - پھر تم آدمی بن گئے کہ چلتے پھرتے ہو - [۲۱] اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تمہارے لئے تم ہی میں سے (تمہارا) جوڑا پیدا کیا تاکہ تم کو اُن سے آرام ملے - اور تم میں پیار اور رحم دیا - بے شک جو لوگ غور کرتے ہیں اُن کے لئے اسی میں نشانیاں ہیں - [۲۲] اور آسمان اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کے اختلافات بھی اس کی نشانیوں میں سے ہیں - بے شک اس میں بھی علم والوں کے لئے نشانیاں ہیں - [۲۳] اور رات اور دن کا تمہارا سونا اور اُس کا فضل دھونڈنا - جو لوگ بات سنتے ہیں اُن کے لئے اس میں بھی نشانیاں ہیں - [۲۴] اور تم کو خوف اور اُمید کے لئے بجلی کا دکھانا اور آسمان سے پانی کا اُتارنا اور اُس سے مری ہوئی زمین کو جلانا یہ سب بھی اُس کی نشانیوں میں سے ہیں - جو لوگ عقل رکھتے ہیں اُن کے لئے اس میں بھی نشانیاں ہیں - [۲۵] اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ آسمان اور زمین اُس کے حکم سے قائم ہیں - پھر جب وہ تم کو زمین میں سے ایک بار پکارے گا تو اُسی وقت تم نکل کھڑے ہو گے - [۲۶] اور اُسی کے ہیں جو کوئی آسمان اور زمین میں ہیں - سب اُسی کے فرمان بردار ہیں - [۲۷] اور وہی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اُس کو ڈھراتا ہے - اور یہ بات اُس کے لئے بہت آسان ہے - اور

آسمان اور زمين ميں اُس کي مثال سب سے بالا تر هے - اور وه زبردست حکمت والا هے -

[۲۸] وه تمهارے لئے تم هي ميں کي ايک مثال بيان کرتا هے - که جو کچه هم نے تم کو دے رکها هے کيا اُس ميں سے جو تمهارے هاتھوں ميں آگئے هيں تمهارے کوئي شريک بهي هيں که تم سب برابر هو جاؤ - که تم ان سے دَرنے لگو جيسا تم ايک دوسرے سے دَرْتے هو؟ جو لوگ عقل رکھتے هيں هم اُن کے لئے اسي طرح ايتيں بيان کرتے هيں - [۲۹] بلکه جو لوگ ظلم کرتے هيں وه تو بے جانے اپني خواهشوں کي پيروي کرتے هيں - تو جس کو خدا گمراه کرے اُس کو کون هدايت کر سکتا هے؟ اور اُن کا کوئي مددگار نهیں - [۳۰] تو اپنا رخ دين حنيف کي طرف کر - يهر خدا کي بناوت هے جس کے مطابق اُس نے آدمي کو بنايا هے - خدا کے بنانے ميں کوئي فرق نهیں - يهي سيدها مذهب هے - مگر اکثر لوگ نهیں جانتے - [۳۱] اُس کے آگے توبه کرو اور اُسي سے دَرور اور نماز پَر قائم رهو اور مشرک نه بنو - [۳۲] جو لوگ اپنے مذهب کو تکرے تکرے کر دالتے هيں اور فرقه فرقه هو جاتے هيں - هر گروه اپنے فرقه ميں خوش هے - [۳۳] اور جب لوگوں کو سختي آ پهنچتي هے تو وه اپنے پروردگار کے آگے توبه کرتے هيں - پهر جب وه اُن کو اپني رحمت کا مزه چکھاتا هے تو اُسي وقت اُن ميں کا ايک گروه اپنے پروردگار کے ساتھ شرک کرتا هے - [۳۴] تاکه جو کچه هم نے اُن کو ديا هے اس سے کفر کريں - تو فائده اُتھالو - تم کو معلوم هو جائیگا - [۳۵] کيا هم نے اُن پَر کوئي دليل اُتاري هے جو اُن کو ان کا شرک بتاتي هے؟ [۳۶] اور جب هم لوگوں کو

رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں -
 اور اگر اُن کے اپنے ہاتھوں کے کئے کے سبب اُن پر کوئی بُرائی
 آپڑے تو وہ نا اُمید ہو جاتے ہیں - [۳۷] کیا اُنہوں نے
 یہ نہیں دیکھا کہ خدا جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا
 ہے یا تنگ کر دیتا ہے - جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اُن کے
 لئے اسی میں نشانیاں ہیں - [۳۸] اور قرابت والے کو اُس کا
 حق دے اور غریبوں کو اور مسافروں کو - جو لوگ خدا کا
 دیدار چاہتے ہیں اُن کے لئے یہ بہتر ہے - اور یہی لوگ
 فلاح پانے والے ہیں - [۳۹] اور جو تم سود دیتے ہو کہ
 لوگوں کا مال بڑھے تو خدا کے نزدیک وہ نہیں بڑھنے کا - اور
 جو تم زکوٰۃ دو اور خدا کا دیدار چاہو - تو یہی لوگ دُونا
 بڑھاتے ہیں - [۴۰] خدا وہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر
 تم کو رزق دیا - پھر تم کو موت دیگا - پھر تم کو جلائیگا -
 کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو اس میں سے
 کچھ بھی کرسکے ؟ وہ پاک ہے اور ان کے شرک سے بالا تر ہے -
 [۴۱] لوگوں کے اپنے کئے کے سبب خشکی میں اور تری میں
 فساد پھیل گیا ہے تاکہ اُن کو اُن کے بعض کاموں کا مزہ
 چکھائے - شاید وہ پھر جائیں - [۴۲] تو کہہ دے کہ دنیا
 میں سیر کرو اور دیکھو کہ جو لوگ پہلے تھے اُن کا انجام
 کیسا ہوا - اُن میں اکثر مشرک ہی تھے - [۴۳] تو اپنا رخ
 سیدھے دین کی طرف کر قبل اِس کے کہ خدا کی طرف سے وہ
 دن آجائے جو قتل نہیں سکتا - اس دن یہ سب الگ الگ
 ہو جائیں گے - [۴۴] جو کوئی کفر کرے تو اُس کا کفر اُسی پر
 ہے - اور جو کوئی نیک کام کرے تو وہ لوگ اپنے ہی لئے جگہ
 بناتے ہیں - [۴۵] تاکہ جو لوگ ایمان رکھنے اور نیک کام کرتے

ہیں اُن کو اپنے فضل سے وہ جزا دے - وہ کافروں کو پیار نہیں کرتا - [۲۶] اور اُس کی نشانیوں میں سے یہہ بھی ہے کہ وہ خوش خبری دینے کے لئے ہوائیں بھیجتا ہے اور تاکہ تم کو اپنی رحمت کا مزہ چکھائے - اور تاکہ اُس کے حکم سے کشتیاں چلیں - اور تاکہ تم اُس کا فضل دھونڈو - اور شاید تم شکر گزار ہو - [۲۷] اور ہم نے تجھ سے پہلے بھی اُن کی قوم کی طرف رسول بھیجے اور وہ بین دلیلیں لے کر اُن کے پاس آئے تو جنہوں نے گناہ کیا اُن سے ہم نے انتقام بھی لیا - اور ایمان والوں کو مدد دینا ہم پر فرض تھا - [۲۸] خدا وہ ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادلوں کو اُٹھاتی ہیں پھر وہ جس طرح چاہتا ہے اُن کو آسمان میں پھیلا دیتا ہے - اور اُن کو تکرے تکرے کر دیتا ہے - اور تو دیکھتا ہے کہ اُن کے بیچ میں سے مینہ نکلا آتا ہے - پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اُس کو لا ڈالتا ہے تو بس وہ خوش ہو جاتے ہیں - [۲۹] حالانکہ اُس کے اُترنے سے پہلے یہہ لوگ ناامید بھی ہو چکے تھے - [۳۰] تو خدا کی رحمت کی نشانیوں کی طرف نظر کر کہ وہ مری ہوئی زمین کو کس طرح زندہ کرتا ہے - بے شک وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے - اور وہ ہر چیز پر قادر ہے - [۳۱] اور اگر ہم ایک ہوا بھیج دیں اور وہ اُس کو زرد دیکھیں تو پھر اُس کے بعد وہ کفر کرنے لگتے ہیں - [۳۲] بے شک تو مردوں کو نہیں سنا سکتا اور نہ تو بہروں کو بکارنا سنا سکتا ہے جب وہ بیتھم پھیر کر بھاگ چلیں - [۳۳] اور نہ تو اندھوں کو اُن کی گمراہی سے نکال سکتا ہے - تو تو بس اُسی شخص کو سنا سکتا ہے جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور مسلمان ہیں -

[۵۴] خدا وہی ہے جس نے تم کو کمزوری سے بنا کھڑا کیا - پھر کمزوری کے بعد قوت دی - پھر قوت کے بعد ضعف اور برہا یا - وہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے - اور وہ جاننے والا اور قدرت والا ہے - [۵۵] اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار قسمیں کھائینگے کہ وہ ایک گھڑی سے زیادہ نہ ٹھہرے - اسی طرح یہہ بہکتے رہے - [۵۶] اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا ہے وہ کہینگے کہ تم تو کتاب اللہ کے موافق قیامت کے دن تک ٹھہرے - اور یہہ قیامت کا دن ہے - مگر تم کو اُس کا علم نہ تھا - [۵۷] تو اُس دن نہ تو ظالموں کو اُن کی معذرت ہی نفع دے گی اور نہ اُن کو توبہ کرنے دی جائیگی - [۵۸] اور ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں - اور اگر تو اُن کے پاس کوئی بھی نشانی لائے تو کافر ضرور کہینگے کہ تم تو جھوٹے ہو - [۵۹] جو لوگ علم نہیں رکھتے اُن کے دلوں پر خدا اسی طرح مہر کر دیتا ہے - [۶۰] پس صبر کر - خدا کا وعدہ سچا ہے - اور جو لوگ یقین نہیں کرتے وہ کہیں نہجکو بھی سبک نہ کر دیں -

سورہ لقمان

مکی - ۳۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

- [۱] الم - [۲] یہہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں -
 [۳] نیک لوگوں کے لئے ہدایت کرنے والی اور باعث رحمت -
 [۴] جو لوگ نماز پر قائم رہتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا

بھی یقین رکھتے ہیں۔ [۵] یہی لوگ اپنے پروردگار کی ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔
 [۶] اور لوگوں میں کوئی تو ایسا بھی ہے جو کھیل کی باتیں مول لیتا ہے تاکہ بے جانے خدا کی راہ سے (لوگوں کو) گمراہ کرے۔ اور اُس سے ٹھٹھا کرے۔ اُن ہی لوگوں کے لئے رسوائی کا عذاب ہے۔ [۷] اور جب ہماری آیتیں اُس کو پرہم کر سنائی جاتی ہیں تو وہ تکبر سے پیٹھ پھیر لیتا ہے گویا اُس نے یہ سنا ہی نہیں۔ گویا اُس کے کان میں بوجھ ہے۔ تو اُس کو دردناک عذاب کی خوش خبری دے۔
 [۸] جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں اُن کے لئے نعمت والی جنت ہے۔ [۹] کہ وہ اُسی میں ہمیشہ رہینگے۔ یہ خدا کا سچا وعدہ ہے۔ اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔
 [۱۰] اُس نے آسمان کو بغیر ستون کے بنایا جیسا تم دیکھتے ہو۔ اور زمین پر بوجھل پہاڑ رکھ دئے کہ کہیں وہ تم کو لے کر ہل نہ جائے۔ اور اُس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دئے۔ اور ہم نے آسمان سے پانی اُتارا۔ پھر ہم نے زمین میں ہر طرح کی نفیس چیزیں اُگائیں۔ [۱۱] یہ خدا کی خلقت ہے۔ نو معجزہ دکھاؤ کہ جو لوگ اس کے سوا ہیں اُنہوں نے کیا پیدا کیا؟ نہیں۔ ظالم تو صریح گمراہی میں ہیں۔

[۱۲] اور ہم نے لقمان کو حکمت دی اور (حکم دیا) کہ خدا کا شکر کر۔ اور جو کوئی شکر کرتا ہے تو وہ اپنے ہی لئے شکر کرتا ہے۔ اور جو کفر کرتا ہے تو خدا بے نیاز تعریف کے لائق ہے۔ [۱۳] اور جب لقمان نے اپنے لڑکے سے نصیحت کرتے وقت کہا کہ اے میرے بیٹے خدا کے ساتھ شکر نہ کر۔

شُرک کرنا بڑا ظلم ہے - [۱۴] اور ہم نے آدمی کو اُس کے ماں باپ کے بارے میں کہہ رکھا ہے - کمزوری پر کمزوری اُٹھا کر اُس کی ماں اُس کو لٹے پھرتی ہے - اور دو برس میں اُس کا دودھ چھوٹتا ہے - میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر گزار ہو - (تم کو) میری ہی طرف پھر آنا ہے - [۱۵] اور اگر وہ تجھ کو اس بات پر مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ اُس چیز کو شریک کرے جس کا تجھ کو علم نہیں تو اُن کی پیروی نہ کر - مگر دنیا میں نیکی کے ساتھ اُن کی صحبت رکھ - اور اُس شخص کی راہ کی پیروی کر جو میرے آگے توبہ کرتا ہے - پھر تو تم کو میری ہی طرف پھر آنا ہے - پھر میں تم کو تمہارے کئے کی خبر دوں گا - [۱۶] اے میرے بیٹے اگر یہ ایک راہی کے دانے کے برابر بھی ہو اور وہ کسی بڑے پتھر کے نیچے ہو یا آسمان میں یا زمین میں تو بھی خدا اُس کو نکال لائیگا - بے شک خدا لطف والا اور خبر رکھنے والا ہے - [۱۷] اے میرے لڑکے نماز پر قائم رہ اور نیک بات کرنے کو کہہ اور بُری باتوں سے منع کر اور جو کچھ تجھ پر آئے اُس کے لئے صبر کر - بے شک یہ ایک بڑا کام ہے - [۱۸] اور لوگوں سے گُل نہ بھلا اور زمین پر اترا کر نہ چل - خدا کسی تکبر کرنے والے اور شیخی کرنے والے کو پیار نہیں کرتا - [۱۹] اور اپنی چال مدہم کر اور اپنی آواز کو نرم کر - آوازوں میں سب سے بُری آواز گدھے کی ہے - [۲۰] کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے خدا نے تمہارے لئے مستخر کر رکھا ہے - اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کیں - اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو بے جانے

خدا کے بارے میں جھگڑا کرتے اور نہ ہدایت رکھتے اور نہ کوئی روشن کتاب - [۲۱] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس چیز کی پیروی کرو جو خدا نے اُتارا ہے تو وہ کہتے ہیں نہیں - بلکہ ہم اُس چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا - کیا اگر اُن کو شیطان دوزخ ہی کی طرف بلاتا ہو؟ [۲۲] اور جو کوئی اپنا رخ خدا کی طرف کرے اور نیک کام بھی کرے - اُسی نے مضبوط رسی پکڑ لی - اور کاموں کا انجام تو خدا ہی کے اختیار میں ہے - [۲۳] اور جو کوئی کفر کرے تو اُس کا کفر تجھ کو غم میں نہ ڈالے - ہماری ہی طرف اُن کو پھر کر آنا ہے تو پھر ہم اُن کو اُن کے کئے کی خبر دینگے - بے شک خدا دلوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے - [۲۴] ہم اُن کو تھوڑا سا فائدہ دینگے پھر اُن کو بے بس کر کے سخت عذاب کی طرف لے جائیں گے - [۲۵] اور اگر تو اُن سے پوچھے کہ آسمان اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے خدا - تو کہہ تعریف خدا ہی کو ہے - لیکن ان میں اکثر لوگ نہیں جانتے - [۲۶] خدا ہی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے - بے شک خدا ہی بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے - [۲۷] اور زمین میں جتنے درخت ہیں اگر یہ سب قلم ہوں اور دریا کہ اُس کی اور سات دریا میں مدد کریں تو بھی خدا کی باتیں نہیں تمام ہونے کی - بے شک خدا زبردست حکمت والا ہے - [۲۸] تمہارا بنانا اور تمہارا جلا کر اُٹھانا یہ تو بس ایک شخص کا (بنانا اور جلانا) ہے - بے شک خدا سننے والا اور دیکھنے والا ہے - [۲۹] کیا تو نے نہیں دیکھا کہ خدا رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے - اور سورج اور

چاند کو مستطرح کئے ہوئے ہے - سب ایک وقت مقرر تک چلتے ہیں - اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُس کی خبر رکھتا ہے - [۳۰] یہ اس لئے کہ خدا ہی سچا ہے اور اس لئے کہ تم اُس کے سوا جس کو پکارتے ہو وہ جھوٹا ہے - اور اس لئے کہ خدا ہی عالی مرتبہ اور بڑا ہے -

[۳۱] کیا تو نے یہ نہیں دیکھا کہ خدا ہی کا احسان ہے کہ کشتیاں دریا میں چلتی ہیں ؟ تا کہ وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھائے - ہر صبر کرنے والے و شکر گزار شخص کے لئے اسی میں نشانیاں ہیں - [۳۲] اور جب سائبانوں کی طرح اُن کو موج آدھانکتی ہے تو وہ خلوص مذہب کے ساتھ خدا کو پکارتے ہیں - پھر جب وہ اُن کو خشکی کی طرف بچالے جاتا ہے تو بس وہ بیچ ہی میں رہ جاتے ہیں - اور ہماری نشانیاں سے تو بس عہد توڑنے والے اور ناشکر ہی انکار کرتے ہیں - [۳۳] اے لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو - اور اُس دن سے ڈرو جس دن باپ اپنے بیٹے کے کام نہ آئیگا اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ بھی کام آئیگا - بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے - تو کہیں تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈالے - اور نہ تم کو فریب دینے والا خدا سے فریب دے - [۳۴] بے شک خدا ہی کے پاس (قیامت کی) گھڑی کا علم ہے - اور وہی مینہ اُتارتا ہے - اور جانتا ہے جو کچھ بیت میں ہے - اور کوئی جاندار نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کمائیگا - اور کوئی جاندار نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مریگا - بے شک خدا ہی جاننے والا اور خبر رکھنے والا ہے -

سورۃ سجدہ

مکی - ۳۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الم - [۲] اس میں کوئی شک نہیں کہ یہہ کتاب پروردگار عالم کی طرف سے نازل ہوئی ہے - [۳] کیا یہہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو بنا لیا ہے؟ نہیں - یہہ تو تیرے پروردگار کی طرف سے سچی بات ہے - تاکہ تو اس قوم کو ڈرائے جنکے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا - شاید وہ ہدایت پائیں - [۴] خدا وہ ہے جس نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے سب کو چھ روز میں بنایا - پھر عرش پر جا بیٹھا - اس کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ شفاعت کرنے والا - کیا پھر بھی تم نہیں غور کرتے؟ [۵] آسمان سے زمین تک کام کی تدبیر کرتا ہے پھر (اس کا حساب) اس کے پاس ایک دن میں پہنچتا ہے کہ اُس کی مقدار تمہارے حساب سے ہزار برس کی ہوتی ہے - [۶] یہہ ہے غیب اور ظاہر کا جاننے والا زبردست رحم والا - [۷] جس نے ہر چیز کو جو اُس نے پیدا کیا ہے اچھا بنایا - اور آدمی کو مٹی سے بنایا - [۸] پھر ایک حقیر پانی کی نچوڑ سے اُس کی اولاد بنائی - [۹] پھر اُس کو درست کیا اور اُس میں اپنی روح پھونک دی - اور تمہارے لئے کان اور آنکھ اور دل بنائے - بہت ہی کم تم شکر کرتے ہو - [۱۰] اور یہہ کہتے ہیں کہ جب ہم مٹی میں مل جائینگے تو کیا پھر ہماری نئی پیدائش ہوگی؟ نہیں - یہہ تو اپنے پروردگار کی ملاقات سے کفر کرتے

ہیں - [۱۱] تو کہہ دے کہ ملک الموت جو تم پر مقرر کیا گیا ہے وہی تم کو موت دیگا۔ پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر آنا ہے -

[۱۲] اور اے کاش تو دیکھے جب یہہ گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے اپنے سر نیچا کئے ہونگے - اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھا اور سنا - ہم کو بھر بھیم دے کہ ہم نیک کام کریں - (اب) ہم کو یقین ہو گیا - [۱۳] اور اگر ہم چاہتے تو ہر جی کو اس کی ہدایت دیتے - لیکن میری طرف سے بات سچ ہوئی کہ میں ضرور جن اور انس سب سے جہنم کو بھرونگا - [۱۴] تو تم اس کا مزہ چکھو اس لئے کہ تم اپنے آج کے دن کو بھول گئے تھے - ہم بھی تم کو بھول گئے - تو برابر کے عذاب کا مزہ چکھو - بسبب اس کے جو تم نے کیا - [۱۵] ہماری نشانیوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب اُن کو یہہ یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے اور تکبر نہیں کرتے - [۱۶] اُن کے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے اور وہ خوف سے اور اُمید سے اپنے پروردگار کو پکارتے اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس سے خرچ کرتے ہیں - [۱۷] اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ اُس کے کئے کے بدلے اُس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے کیا کچھ چھپا رکھا گیا ہے - [۱۸] تو کیا جو ایمان والا ہے وہ بدکار کی طرح ہوگا ؟ یہہ دونوں برابر نہیں - [۱۹] جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں اُن کے رہنے کے لئے جنت ہے - یہہ مہمان داری ہے بسبب اس کے جو یہہ کرتے تھے - [۲۰] اور جو لوگ بدکار ہیں تو اُن کا ٹھکانا (جہنم کی) آگ ہے - جب کبھی یہہ اس سے نکلنے کا ارادہ کریں گے ان کو اُسی میں پھیر

دیا جائیگا - اور اُن سے کہا جائیگا کہ آج کا مژہ چکھو - جس کو تم جھٹلاتے تھے - [۲۱] اور ہم اُن کو برے عذاب ے سوا ایک اور نزدیک ے عذاب کا مژہ بھی چکھائیں گے - شاید وہ پھر آئیں - [۲۲] اور اُس سے برہم کر کون ظالم ہوگا جس کو اُس ے پروردگار کی آیتیں یاد دلائی گئیں اور پھر اُس نے اُن سے منہم پھیر لیا ہم گنہگاروں سے ضرور انتقام لین گے -

[۲۳] اور ہم نے موسیٰ کو بھی کتاب دی تھی - تو تو بھی اُس ے ملنے ے بارے میں شک نہ کر - اور ہم نے اُس کو بنی اسرائیل ے لئے ہدایت بنائی - [۲۴] اور ہم نے ان میں سے پیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے (لوگوں کو) ہدایت کرتے تھے - اور اُنہوں نے صبر بھی کیا - اور وہ ہماری آیتوں کا یقین رکھتے تھے - [۲۵] بے شک قیامت ے دن تیرا پروردگار اُن ے اختلافات کا فیصلہ کر دیگا - [۲۶] کیا اُن کو اس سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے اُن سے پہلے کتنے ہی قرن ہلاک کر ڈالے؟ یہہ تو ان ہی ے رہنے کی حکموں میں چلتے پھرتے ہیں - بے شک اس میں بھی نشانیاں ہیں - پھر بھی کیا یہہ نہیں سنتے؟ [۲۷] کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم پانی کو برتی زمین کی طرف ہنکا دیتے ہیں - پھر اُس سے کھیتی نکالتے ہیں کہ اُس میں سے اُن ے مویشی اور وہ خود کھاتے ہیں - پھر بھی کیا یہہ نہیں دیکھتے؟ [۲۸] اور یہہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہہ فیصلہ کب ہوگا؟ [۲۹] تو کہہ دے کہ جو لوگ کفر کئے ان کا ایمان فیصلے ے دن نفع نہ دیگا اور نہ اُن کو ڈھیل دی جائیگی - [۳۰] تو اُن سے منہم پھیر لے - اور منتظر رہ - وہ بھی منتظر ہیں -

سورۃ احزاب

مدنی - ۷۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اے نبی خدا سے ڈر اور کافروں اور منافقوں کا کہا
 نہ مان - بے شک خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۲] اور
 نبی پروردگار کی طرف سے جو کچھ تجھ پر وحی کیا جاتا
 ہے اُسی کی پیروی کر - تم جو کچھ کرتے ہو خدا بے شک
 اُس کی خبر رکھتا ہے - [۳] اور خدا پر توکل کر - اور خدا
 کارساز بس ہے - [۴] خدا نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل
 نہیں دئے - اور نہ تمہاری بیویوں کو جن کو تم ماں کہہ
 بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا - اور نہ تمہارے لے پالکوں کو
 تمہارے بیٹے بنایا - یہ تمہارے اپنے منہ کی بات ہے - اور
 خدا تو سچ کہتا ہے اور وہی (لوگوں کو) راہ دکھاتا ہے -
 [۵] اُن کو اُن کے باپوں کے نام سے پکارو - یہ خدا کے نزدیک
 زیادہ قرین انصاف ہے - اور اگر تم اُن کے باپ کو نہ جانتے
 ہو تو وہ دین کے اعتبار سے تمہارے بھائی اور تمہارے دوست
 ہیں - اور جو تم سے اس میں بھول ہو جائے تو تم پر کوئی
 گناہ نہیں - مگر جو تمہارے دل عمداً کریں - اور خدا
 بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۶] نبی ایمان والوں پر اُن کی
 جانوں سے بھی بڑھ کر حق رکھتا ہے - اور اُس کی بیویاں
 اُن کی ماں ہیں - اور خدا کی کتاب کے موافق قرابت والے
 ایمان والے اور مہاجرین سے بڑھ کر ایک دوسرے کے حقدار
 ہیں - مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے نیک سلوک کرنا چاہو -

یہی کتاب میں لکھا ہوا ہے - [۷] اور جب ہم نے نبیوں سے اُن کا قول لیا اور تجھ سے اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ بن مریم سے - اور اُن سے ہم نے پکا قول لیا - [۸] کہ سچوں سے اُن کے سچ کے بارے میں پوچھ - اور اُس نے کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے -

[۹] اے مومنو - تم پر خدا کی نعمتیں یاد کرو جب تم پر لشکر آ پڑے - تو ہم نے اُن پر ہوا بھیجی اور لشکر جن کو تم نے نہیں دیکھا تھا - اور خدا تمہارے کاموں کا دیکھنے والا ہے - [۱۰] جب وہ لوگ تم پر تمہارے اُوپر سے اور تمہارے نیچے سے چڑھ آئے اور جب (تمہاری) آنکھیں ٹک لگائے رہ گئیں اور (تمہارے) دل حلق ٹک آ پھنچے اور تم خدا کے بارے میں کیا کچھ گمان کرنے لگے تھے - [۱۱] اُس جگہ ایمان والے آزمائے گئے تھے - اور سخت طور پر ہلائے گئے تھے - [۱۲] اور جب منافق اور جن کے دلوں میں بیماری تھی وہ کہنے لگے کہ خدا اور اُس کے رسول نے ہم سے بس دھوکے کا وعدہ کیا تھا - [۱۳] اور جب ان میں سے ایک گروہ کہنے لگا کہ اے مدینے کے رہنے والو تمہارا ٹھکانا نہ ہوگا - پس تم پھر جاؤ - اور ان میں سے ایک گروہ نبی سے اجازت مانگنے لگا - وہ بولے کہ ہمارے گھر خالی ہیں - حالانکہ وہ خالی نہ تھے - وہ تو بس بھاگنا ہی چاہتے تھے - [۱۴] اور اگر اس کے اطراف سے ان پر آ داخل ہوں اور اُن کو فتنہ انگیزی کرنے کو کہا جائے تو وہ ضرور کر بیٹھیں - اور ان میں تھوڑی ہی دیر رہیں - [۱۵] حالانکہ یہ اس سے پہلے خدا سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہ پھیرینگے - اور خدا کے اقرار کے بارے میں

پوچھا جائیگا - [۱۶] تو کہہ دے کہ اگر تم موت یا قتل سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تم کو ہرگز نفع نہ دیگا - اور اگر ایسا ہوا بھی تو تھوڑا سا فائدہ اُٹھا لوگے - [۱۷] تو کہہ دے کہ اگر خدا تمہاری بُرائی چاہے تو کون ہے جو تم کو اُس سے بچائے گا؟ یا تم پر رحم ہی کرنا چاہے؟ اور نہ وہ لوگ خدا کے سوا کوئی دوست ہی بائیں گے اور نہ مددگار - [۱۸] خدا اُن لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے (لوگوں کو) روکتے اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس آؤ - اور وہ بُرائی میں نہیں آنے کے مگر تھوڑی دیر کے لئے - [۱۹] تم سے بخیلی کرتے ہیں - اور جب قرآن آتا ہے تو اُن کو دیکھیگا کہ یہ تیری طرف دیکھتے ہیں - اُن کی آنکھیں گھومنے لگتی ہیں جیسے کسی پر موت چھا جائے - پھر جب خوف جاتا رہتا ہے تو تیز زبانی کے ساتھ مال پر گرے پرتے ہیں یہی لوگ ہیں جو ایمان نہیں رکھتے - پس خدا نے اُن کے کام ناپید کر دیے - اور خدا کے لئے یہہ آسان ہے - [۲۰] یہہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ جماعت والے ابھی نہیں گئے - اور اگر یہہ جماعت آجے تو یہہ لوگ چاہیں گے کہ اے کاش دیہات میں نکل جائیں - تمہاری خبر پوچھا کرتے ہیں - اور اگر یہہ تم میں ہوں تو نہ لڑیں مگر تھوڑی سی -

[۲۱] تمہارے لئے یعنی جو کوئی خدا اور روزِ آخرت کی اُمید رکھتا ہے اور خدا کو بہت یاد کرتا ہے اُس کے لئے رسول خدا کا عمدہ نمونہ حاضر ہے - [۲۲] اور جب ایمان والوں نے کافروں کی جماعت کو دیکھا تو بولے کہ یہہ وہی ہے جو خدا اور اُس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا - اور خدا اور اُس کے رسول نے سچ کہا تھا - اور اس سے اُن کا ایمان اور

(اُن کی) فرمان برداری زیادہ ہوگئی - [۲۳] مسلمانوں میں ایسے آدمی بھی ہیں کہ خدا سے جو اُنہوں نے عہد کر لیا اُس کو سچ کر دکھایا - تو ان میں وہ بھی تھے جو اپنا کام پورا کر چکے اور ان میں ایسے بھی ہیں کہ انتظار کرتے ہیں - اور وہ کچھ بھی نہیں بدلے - [۲۴] کہ خدا سچوں کو اُن کے سچ کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے عذاب کرے یا اُن کی توبہ قبول کرے - بے شک خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۲۵] اور خدا نے کافروں کو اُن ہی کے غصے میں پھیر دیا - اُن کو کچھ فائدہ نہ ہوا - اور لڑائی میں خدا مسلمانوں کو بس ہوا - اور خدا قوی اور زبردست ہے - [۲۶] اور جو لوگ اہل کتاب میں سے اُن کی پشت پناہی کرتے تھے اس نے اُن کو اُن کے قلعوں سے اتار لایا اور اُن کے دلوں میں رعب بیٹھا دی - ایک گروہ کو تم نے قتل کیا اور ایک گروہ کو قید - [۲۷] اور اُس نے تم کو اُن کی زمین اور اُن کے مکان اور اُن کے مال اور وہ زمین جس میں تم نے پاؤں بھی نہ رکھا تھا سب کا وارث کیا - اور خدا ہر چیز پر قادر ہے -

[۲۸] اے نبی اپنی بیویوں سے کہہ دے کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اُس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تم کو کچھ فائدہ دیتا ہوں اور تم کو خوبصورتی کے ساتھ رخصت کرتا ہوں - [۲۹] اور اگر تم خدا اور اُس کے رسول کو اور آخرت کا گھر چاہتی ہو تو جو تم میں سے نیک ہیں خدا نے اُن کے لئے جہاں اجر تیار کر رکھا ہے - [۳۰] اے نبی کی بیویو تم میں سے جو کوئی صریح بے حیائی کرے تو اُس کو دونا عذاب دیا جائیگا - اور یہ خدا کے لئے آسان ہے - [۳۱] اور جو تم

میں یہ خدا اور اُس کے رسول کی فرماں برداری کرے اور نیک کام بھی کرے ہم اُس کو اُس کا دونا اجر دیں گے - اور ہم نے اُس کے لئے اچھا رزق تیار کر رکھا ہے - [۳۲] اے نبی کی بیویو تم ہر ایک عورت کے مانند نہیں - اگر تم (خدا سے) ڈرتی ہو تو کسی مرد سے دب کر نہ بولو - نہیں تو جس کے دل میں مرض ہے وہ کچھ توقع رکھیگا - اور سیدھی بات کہا کرو - [۳۳] اور اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور اگلی جاہلیت کے وقت کا بناء نہ کرو - اور نماز پر قائم رہو اور زکوٰۃ دو اور خدا اور رسول کی فرماں برداری کرو - اے اہل بیت خدا تو بس چاہتا ہے کہ تم سے پلیدی دور کرے اور تم کو پاک صاف رکھے - [۳۴] اور تمہارے گھروں میں جو خدا کی آیتیں اور حکمت کی باتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اُن کو یاد رکھو - بے شک خدا لطف والا اور خبر رکھنے والا ہے -

[۳۵] بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور خدا کو یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں - خدا نے ان کے لئے بخشش تیار کر رکھی ہے اور بڑا اجر - [۳۶] اور یہ مسلمان مرد اور مسلمان عورت کا کام نہیں کہ جب خدا اور اُس کا رسول کسی بات کو فیصلہ کر دیں تو اُس بات میں پھر اُن کا اختیار رہے - اور

جو کوئی خدا اور اُس کے رسول سے سرکشی کرے تو وہ صریح گمراہی میں ہے - [۳۷] اور جب تو نے اس شخص سے کہا جس پر خدا نے نعمتیں کیں اور تو بھی اُس پر نعمتیں کرتا رہا کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھ اور خدا سے ڈر - اور تو نے اس بات کو اپنے دل میں جھپایا جس کو خدا ظاہر کرنے والا تھا - اور تو لوگوں سے ڈرا حالانکہ خدا اُس کا زیادہ حقدار تھا کہ تو اس سے ڈرے - تو جب زید کو اُس کے بارے میں جو کچھ کرنا تھا اُس نے کر ڈالا تو ہم نے تیرے ساتھ اُس کا نکاح کر دیا کہ مسلمانوں کے لئے پالک جب اپنی بیویوں کے بارے میں اُن کو جو کرنا ہو کر چکیں تو مسلمانوں کے لئے اُن کے بارے میں کوئی حرج نہ رہے - اور خدا کا حکم ہو کر رہیگا - [۳۸] خدا نے نبی کے لئے جو بات مقرر کر دی ہو اس میں اُس کے لئے کوئی حرج نہیں - جو پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی یہی خدا کا طریقہ رہا - اور خدا کے کام چپے نہ ہوتے ہیں - [۳۹] وہ لوگ بھی خدا کے پیغام پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے - اور خدا حساب لینے کے لئے بس ہے - [۴۰] محمد تم میں سے کسی شخص کا باپ نہیں لیکن وہ خدا کا رسول اور خاتم النبی ہے - اور خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے -

[۴۱] مومنو - خدا کو خوب یاد کرو [۴۲] اور صبح و شام اُس کی تسبیح کرو - [۴۳] وہی ہے جو تم پر درود بھیجتا ہے اور اُس کے فرشتے بھی - تاکہ وہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے - اور وہ ایمان والوں پر رحم کرنے والا ہے - [۴۴] جس دن یہ لوگ اُس سے ملاقات کریں گے (اُس کا)

سلام اُن کی دعاء خیر ہوگی - اور اُس نے اُن کے لئے عزت کا اجر تیار کر رکھا ہے - [۳۵] اے نبی ہم نے تجھ کو گواہی دینے والا اور خوش خبری دینے والا اور قرآن والا بنا کر بھیجا ہے - [۳۶] اور خدا کے حکم سے اُس کی طرف بلانے والا اور روشن چراغ - [۳۷] اور ایمان والوں کو خوش خبری دے کہ اُن پر خدا کا برّہ فضل ہے - [۳۸] اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مان - اور اُن کی تکلیف دہی کا خیال نہ کر - اور خدا پر توکل کر - اور خدا وکیل بس ہے - [۳۹] مومنو حب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر اُن کو چھونے سے پہلے طلاق دیدو تو تمہارے لئے اُن پر کوئی عدت نہیں کہ تم اُس کو گنو - مگر اُن کو کچھ فائدہ دو اور اُن کو خوبصورتی کے ساتھ رخصت کر دو - [۴۰] اے نبی ہم نے تجھ کو تمہاری بیویاں حلال کر دی ہیں جن کو تو نے اُن کے مہر دئے ہیں اور جو تیرے ہاتھوں میں ہیں جن کو خدا نے تجھ کو دلوا دیا ہے - اور تیرے چچا کی بیٹیاں اور تیری بھوپھیوں کی بیٹیاں اور تیرے ماموں کی بیٹیاں اور تیری خالائوں کی بیٹیاں جنہوں نے تیرے ساتھ ہجرت کی ہے - اور مسلمان عورت اگر وہ اپنے تئیں نبی کو دیدے اگر نبی اُس سے نکاح کرنا چاہے - یہ خاص تیرے ہی لئے ہے مسلمانوں کے لئے نہیں - ہم جانتے ہیں جو ہم نے اُن کی بیویوں اور جو اُن کے ہاتھ میں ہیں اُن کے بارے میں اُن پر فرض کیا ہے تاکہ تیرے لئے کوئی حرج نہ رہے - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۴۱] اُن میں سے تو جس کو چاہے الگ رکھ اور جس کو چاہے اپنے پاس رکھ اور جن کو تو نے الگ کر دیا تھا اُن میں سے کسی کو پھر بلا لے - تجھ پر کوئی

گناہ نہیں۔ یہہ اس لئے کہ اُن کی آنکھیں تھنڈی رہینگے اور وہ غم نہ کھائینگے اور جو تو اُن کو دے دیگا اُس کو لے کر یہہ سب خوش رہینگے۔ اور خدا جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے۔ اور خدا جاننے والا اور تحمل والا ہے۔ [۵۲] اِس کے بعد سے تیرے لئے عورتیں حلال نہیں اور نہ یہہ کہ اُن کے بدلے دوسری بیویاں کر لے اگرچہ بھی اُن کا حسن تجکو پسند آجائے مگر جو تیرے ہاتھ میں ہیں۔ اور خدا ہر چیز پر نگہبان ہے۔

[۵۳] مومنو نبی کے گھروں میں نہ داخل ہو یہاں تک کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے کہ تم کو اُس کے پکنے کا انتظار نہ کرنا پڑے بلکہ جب تم کو بلایا جائے تو داخل ہو۔ اور جب کھا چکو تو الگ الگ ہو جاؤ۔ اور بات کرنے میں نہ لگ جاؤ۔ اس سے نبی کو تکلیف ہوتی ہے۔ اور وہ تم سے شرماتا ہے۔ لیکن خدا سچ بات سے نہیں شرماتا۔ اور جب ان سے کوئی چیز مانگنا ہو تو ایک پردے کے پیچھے سے مانگو۔ یہہ تمہارے دلوں کو اور ان کے دلوں کو پاک رکھیگا۔ اور تم کو نہیں چاہئے کہ رسول خدا کو ایذا دو۔ اور نہ یہہ کہ اس کی بیوی کو اُس کے بعد کبھی بھی نکاح کرو۔ یہہ خدا کے نزدیک بڑی بات ہے۔ [۵۴] اگر تم کوئی بات ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ تو خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ [۵۵] ان کے بابوں کے بارے میں ان پر کوئی گناہ نہیں اور نہ اُن کے بھائیوں کے بارے میں اور نہ اُن کے بھائیوں کے بیٹوں کے بارے میں اور نہ ان کی عورتوں کے بارے میں اور جو کہٹی ان کے ہاتھ میں ہیں اُن کے بارے میں بھی نہیں۔ اور (اے عورتو) خدا سے ڈرو۔ بے شک خدا ہر چیز پر گواہ ہے۔

[۵۶] خدا اور اُس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے مومنو تم بھی اُس پر سلام بھیجا کرو۔ [۵۷] جو لوگ خدا اور اس کے رسول کو ایذا دیتے ہیں خدا اُن پر اس دنیا میں اور آخرت میں لعنت کرتا ہے۔ اور اُن کے لئے اُس نے رسوائی کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ [۵۸] اور جو لوگ ایمان والے مردوں کو اور ایمان والی عورتوں کو ایذا دیتے ہیں حالانکہ اُنہوں نے کچھ نہیں کیا تو وہ بہتان اور صریح گناہ اپنے اوپر لیتے ہیں۔ [۵۹] اے نبی اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دے کہ اپنے اُوپر اپنی چادریں ڈال لیں۔ اس سے وہ جلد پہچانی جائیں گی اور اُن کو ایذا نہ پہنچیں گی۔ اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے۔ [۶۰] اگر منافق اور جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے اور جو لوگ شہر میں یہم خبریں اُڑایا کرتے ہیں باز نہ رہے تو ہم تجھ کو اُن کے پیچھے لگا دینگے۔ بھر تو وہ شہر میں تیرے پتروس میں نہ رہینگے مگر تھوڑے دن۔ [۶۱] وہ بھی لعنتی ہو کر۔ جہاں کہیں بائے جائینگے بس بکترے جائینگے اور خوب قتل کئے جائینگے۔ [۶۲] جو لوگ اِس سے پہلے گزرے ہیں اُن کے بارے میں یہی خدا کا طریق رہا ہے۔ اور تو ہرگز خدا کے طریق میں کوئی تبدیلی نہ بائیگا۔ [۶۳] لوگ تجھ سے (قیامت کی) گھڑی کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ تو کہہ دے اِس کا علم نو بس خدا ہی کو ہے۔ اور تو کیا جانے شاید وہ گھڑی قریب ہو۔ [۶۴] خدا نے کافروں پر لعنت کی ہے اور اُن کے لئے (دوزخ کی) دھکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ [۶۵] ہمیشہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے۔ نہ وہ کوئی دوست پائینگے اور نہ مددگار۔ [۶۶] جس دن اُن کے منہم آگ میں

پھیرے جائینگے وہ کہینگے کہ اے کاش ہم نے خدا کی اطاعت اور رسول کی اطاعت کی ہوتی - [۶۷] اور یہ کہینگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کی اطاعت کی اور انہوں نے ہم کو راہ سے بھٹکا دیا - [۶۸] اے ہمارے پروردگار اُن کو دونا عذاب دے اور اُن پر خوب لعنت کر -

[۶۹] اے مومنو اُن لوگوں کے مانند نہ ہو جنہوں نے موسیٰ کو ایذا دی - مگر خدا نے اُن کی باتوں سے اُس کو بری کیا - اور وہ خدا کے نزدیک اَبْرُو والا تھا - [۷۰] اے مومنو خدا سے ڈرو اور سیدھی بات کہو - [۷۱] وہ تمہارے لئے تمہارے کام سنوار دیگا اور تم کو تمہارے گناہ بخش دیگا - اور جو کوئی خدا اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے تو وہ بُری مراد کو پہنچا - [۷۲] ہم نے اُس امانت کو آسمان اور زمین اور پہاڑوں کے درمیان پیش کیا تھا مگر انہوں نے اس کے اُٹھانے سے انکار کیا اور اُس سے ڈرے لیکن آدمی نے اُس کو اُٹھا لیا - وہ تو ظالم اور جاہل ہے ہی - [۷۳] کہ خدا منافق مردوں کو اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں کو اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور خدا ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں کی توبہ قبول کرے - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے -

سورۃ سبا

مکی - ۵۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تعریف خدا ہی کو ہے کہ اُسی کا ہے جو کچھ آسمان اور جو کچھ زمین میں ہے اور آخرت میں بھی اُسی

کی تعریف ہے - اور وہ حکمت والا اور خبر رکھنے والا ہے -
 [۲] وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اُس
 سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اُس میں چڑھتا
 ہے - اور وہی رحم والا اور بخشش والا ہے - [۳] اور جو
 لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ وہ گھڑی ہمارے پاس نہ
 آئیگی - تو کہہ دے کہ نہیں - میرے پروردگار کی قسم یہم
 ضرور تم پر آ پڑیگی - وہ عالم الغیب ہے - ذرہ بھر بھی آسمان
 اور زمین میں اُس سے پوشیدہ نہیں اور نہ اُس سے چھوٹی اور
 نہ بڑی مگر سب کتاب میں صاف صاف لکھی ہیں -
 [۴] کہ جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے اُن کو جزائے
 (خیر) دے - اُن ہی لوگوں کے لئے بخشش اور عزت کی
 روزی ہے - [۵] اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو عاجز
 کرنے میں کوشش کی تو اُن ہی لوگوں کے لئے عذاب
 دردناک کی سزا ہے - [۶] اور جن لوگوں کو علم دیا گیا
 ہے وہ جانتے ہیں کہ جو کچھ تجھ پر تیرے پروردگار کی
 طرف سے نازل ہوا ہے وہ حق ہے اور زبردست تعریف کے
 لایق (خدا) کی راہ دکھاتا ہے - [۷] اور جو لوگ کفر کرتے
 ہیں وہ کہتے ہیں کہ کیا ہم تم کو وہ آدمی بتادیں جو
 تم کو خبر دیگا کہ جب تم ایک بارگی ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو
 تم کو نئی پیدائش میں آنا ہوگا؟ [۸] کیا اُس نے خدا پر
 جھوٹ باندھ لیا ہے یا اس کو جنون ہو گیا ہے؟ نہیں -
 جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ عذاب میں ہونگے
 اور گمراہی میں بڑی دور - [۹] تو کیا اُنہوں نے آسمان
 اور زمین کی طرف جو اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے ہیں
 نہیں دیکھا؟ اگر ہم چاہیں تو اُن کو زمین میں

دھنسا دیں یا اُن پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں - ہر ایک رجوع کرنے والے بندے کے لئے اسی میں ایک نشانی ہے -

[۱۰] اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے فضیلت دی - اے بھارتو اُس کے ساتھ تسبیح کرو - اور پرندوں کو بھی (یہی حکم دیا) - اور اُس کے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا تھا [۱۱] کہ پوری زرخیز بنا اور پروے میں اندازہ رکھ - اور نیک عمل کر - میں دیکھتا ہوں جو تم کرتے ہو - [۱۲] اور ہوا کو سلیمان کے مستخر کیا کہ اُس کی صبح کی سیر ایک مہینے کی ہوتی اور اُس کی شام کی سیر بھی ایک مہینے کی ہوتی - اور ہم نے اُس کے لئے تانبے کا چشمہ بہا دیا - اور جن میں سے ابسے بھی تھے جو اُس کے پروردگار کے حکم سے اُس کے ہاتھ کے نیچے کام کرتے تھے - اور ان میں سے جو کوئی ہمارے حکم سے کجی کریگا ہم اُس کو دھکتی ہوئی آگ کا مڑہ چکھائیں گے - [۱۳] وہ اُس کے واسطے بنائے تھے جو وہ چاہتا تھا - قلعے اور تصویریں اور تالابوں کے مانند لگن اور بڑی بڑی دیگیں - اے آل داؤد شکر کرو - اور میرے بندوں میں تھوڑے ہی لوگ شکر گزار ہوتے ہیں - [۱۴] پھر جب ہم نے اُس پر موت کا حکم دیا تو اُن کو اُس کی موت کی خبر نہ ہوئی مگر زمین کے کیتے نے اُس کے عصا کو کھا لیا - تو جب وہ گر پڑا تو جنوں کو معلوم ہو گیا کہ اگر وہ بے دیکھی بات جانتے تو رسوائی کے عذاب میں نہ ٹھہرتے - [۱۵] سبا کے لئے اُن کے گھروں میں ایک نشانی تھی - داہنے طرف اور بائیں طرف دو باغ تھے - اپنے پروردگار کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور اُس کا شکر کرو - اچھا شہر اور بخشنے والا پروردگار - [۱۶] تو انہوں نے منہم پھیر لیا - تو ہم نے

اُن پر زور کا سیلاب بھیجا اور ہم نے اُن کے دو باغوں کو دو ایسے باغوں سے بدل دیا کہ اُن کے بھل بدل مزہ تھے - اور جھاڑ تھے اور کچھ بیری - [۱۷] یہہ ہم نے اُن کو اُن کے کفر کا بدلہ دیا - اور ہم ناشکروں ہی کو یہہ بدلہ دیتے ہیں - [۱۸] اور ہم نے اُن کے اور اُن کی بستی کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی بستیاں بنا رکھی تھیں جو دکھلائی دیتی تھیں - اور اُن میں سرائیں مقرر کر دی تھیں - ان میں رات اور دن امن کے ساتھ سیر کرو - [۱۹] تو وہ بولے اے ہمارے پروردگار ہمارے سفر کو دور دور کا کر دے - یہہ اپنے آپ پر ظلم کئے - پھر ہم نے اُن کو قصبے بنا دئے - اور ہم نے اُن کو الگ الگ کر دیا - اس میں بھی ہر صبر کرنے والے اور شکر گزار شخص کے لئے نشانیاں ہیں - [۲۰] اور ابلیس نے اُن پر اپنا گمان سچا کر دکھایا - تو یہہ اُسی کے پیچھے ہو گئے مگر ایمان والوں کا گروہ - [۲۱] اور اُس کے پاس اُن کے لئے کوئی دلیل تو تھی نہیں مگر یہہ تاکہ جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ہم اُن کو ان لوگوں سے جدا جان لیں جو اس بارے میں شک میں ہیں - اور تیرا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے -

[۲۲] تو کہہ دے کہ خدا کے سوا جن کو تم (اپنا معبود) سمجھتے ہو اُن کو بلاؤ - نہ یہہ آسمان ہی میں ایک ذرہ بھر کے مالک ہیں اور نہ زمین ہی میں - اور نہ ان دونوں میں ان کا حصہ ہے اور نہ ان میں سے کوئی اس کا پشت پناہ ہے - [۲۳] اور اس کے آگے شفاعت نفع نہیں دینے کی مگر جس کو وہ اجازت دے - یہاں تک کہ جب اُن کے دلوں سے اضطراب دور کیا جائے تو کہتے ہیں کہ تمہارے پروردگار نے کیا کہا ہے ؟ وہ

کہنے ہیں کہ سچ کہا ہے - اور وہ بلند مرتبہ اور بڑا ہے -
 [۲۴] تو کہہ دے کہ آسمان اور زمین سے تم کو کون رزق دیتا
 ہے؟ تو کہہ دے کہ خدا - اور ہم یا تم ضرور ہدایت پر ہو یا
 صریح گمراہی میں - [۲۵] تو کہہ دے کہ تم سے ہمارے
 گناہوں کے بارے میں نہیں پوچھا جائیگا - اور نہ ہم سے
 تمہارے کئے کے بارے میں - [۲۶] تو کہہ دے کہ ہمارا پروردگار
 ہم کو جمع کریگا پھر ہم میں حق حق فیصلہ کر دیگا -
 اور وہی فیصلہ کرنے والا اور جاننے والا ہے - [۲۷] تو کہہ دے
 کہ جن کو تم شریک بنا کر اُس کے ساتھ ملاتے ہو انہیں مجھے
 بھی دکھاؤ - ہرگز نہیں - بلکہ وہی خدا ہے - زبردست
 حکمت والا - [۲۸] اور ہم نے تو تجھ کو بس تمام لوگوں کو
 خوش خبری دینے اور ڈرانے کے لئے بھیجا ہے - مگر اکثر لوگ
 نہیں جانتے - [۲۹] اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچ کہتے
 ہو تو یہ وعدہ کب ہوگا؟ [۳۰] تو کہہ دے کہ تم سے جس
 دن کا وعدہ ہے تم نہ اُس سے ایک گھڑی بیچھے رہو گے اور نہ
 آگے نکل جاؤ گے -

[۳۱] اور کافر کہتے ہیں کہ ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان
 نہ لائینگے - اور نہ اس پر جو اس سے پہلے ہے - اے کاش تو دیکھے
 جب یہ ظالم اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائینگے -
 ایک دوسرے سے حجت کرتا ہوگا - جو لوگ بے بس تھے وہ
 تکبر کرنے والوں سے کہینگے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان
 لائے ہوتے - [۳۲] تکبر کرنے والے بے بس لوگوں سے کہینگے کہ
 جب تمہارے پاس ہدایت آئی تو کیا اُس کے بعد ہم نے تم کو
 اُس سے روکا؟ نہیں - تم ہی گنہگار تھے - [۳۳] اور بے بس
 لوگ تکبر کرنے والوں سے کہینگے کہ نہیں رات کو اور دن کو

تم ہی تدبیریں کیا کرتے تھے جب تم ہم کو حکم کرتے تھے کہ ہم خدا سے کفر کریں اور دوسروں کو اُس کے برابر ٹھہرائیں - اور جب یہہ عذاب کو دیکھینگے تو دل ہی دل میں نادم ہونگے - اور جو لوگ کفر کرتے ہیں ہم اُنکی گردنوں میں طوق ڈال دینگے - وہ تو بس اپنے ہی کئے کی جزا پائینگے - [۳۴] اور ہم نے کسی بستی میں کوئی دارانے والا نہیں بھیجا مگر اُس کے خوش حال لوگوں نے کہا کہ ہم نہیں مانتے اُس چیز کو جو تم لے کر آئے ہو - [۳۵] اور وہ کہتے ہیں کہ مال اور اولاد کے اعتبار سے ہم برہم کر ہیں - اور ہم کو عذاب نہیں ہوگا - [۳۶] تو کہہ دے کہ میرا پروردگار جس کا رزق چاہتا ہے کشادہ کرتا ہے اور پھر بند بھی کر دیتا ہے - مگر اکثر لوگ نہیں جانتے -

[۳۷] اور نہ تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد تم کو ہمارا مقرب کر سکتے - مگر جو کوئی ایمان لایا اور نیکی کی تو یہی ہیں جن کو اُن کے کئے کی دوزی جزا ملیگی - اور وہ امن سے بالا خانوں میں ہونگے - [۳۸] اور جو لوگ ہماری نشانیوں کو عاجز کرنے میں کوشش کرتے ہیں - یہی لوگ عذاب کے لئے حاضر کئے جائینگے - [۳۹] تو کہہ دے کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاہتا ہے کشادہ کرتا ہے یا اُس کو نپا تلا کر دیتا ہے - اور تم کوئی چیز بھی خرچ کرو وہ اُس کا بدلہ دیگا - اور وہی سب سے اچھا رزق دینے والا ہے - [۴۰] اور جس دن وہ اُن سب کو جمع کریگا اور پھر فرشتوں سے کہیگا کہ کیا یہی لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟ [۴۱] وہ کہینگے کہ توہی پاک ہے - توہی ہمارا کارساز ہے نہ یہہ - نہیں - یہہ تو شیطان کی

عبادت کرتے تھے۔ ان میں اکثر اُن ہی پر ایمان رکھتے تھے۔ [۳۲] تو آج کے دن تم میں ایک دوسرے کو نفع نہیں پہنچا سکتا اور نہ ضرر۔ اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ (دوزخ کی) آگ کا عذاب جس کو تم جھٹلاتے تھے چکھو۔ [۳۳] اور جب اُن کو ہماری بین دلیلیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں یہہ نو بس ایک آدمی ہے جو چاہتا ہے کہ جن کی تمہارے باپ دادا عبادت کرتے تھے تم کو اُن سے روک دے۔ اور یہہ کہتے ہیں کہ یہہ تو بس جھوٹ ہے جو باندھ لیا ہے۔ اور حو لوگ کفر کرتے ہیں جب اُن کے پاس حق آگیا تو وہ کہتے ہیں کہ یہہ تو بس صریح جادو ہے۔ [۳۴] اور ہم نے تو ان کو کتابیں نہیں دیں کہ وہ پڑھتے ہوں اور نہ تحفہ سے پہلے ان کی طرف کوئی قرآن والا بھیجا۔ [۳۵] اور ان سے اگلوں نے بھی جھٹلایا تھا۔ اور جو ہم نے اُن کو دیا تھا یہہ اُس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے۔ تو اُنہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا۔ تو میں کیسا نا خوش ہوا۔

[۳۶] تو کہہ دے کہ میں تم کو بس ایک نصیحت کرتا ہوں۔ کہ خدا کے آگے دو دو اور ایک ایک کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو۔ تمہارے ساتھی کو کوئی جنون تو ہے نہیں۔ یہہ تو بس سخت عذاب سے پہلے تم کو ڈرانا ہے۔ [۳۷] تو کہہ دے کہ میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ تم اپنے ہی پاس رکھو۔ میرا اجر تو بس خدا ہی کے ذمے ہے۔ اور وہی ہر چیز پر گواہ ہے۔ [۳۸] تو کہہ دے کہ میرا پروردگار حق چلاتا ہے۔ وہی غیب کا جاننے والا ہے۔ [۳۹] تو کہہ دے کہ حق آگیا اور باطل نہ تو ابھی کچھ کر سکیگا اور نہ پھر کبھی۔

[۵۰] تو کہہ دے کہ اگر میں گمراہ ہوا تو میں اپنے ہی لئے گمراہ ہوا - اور اگر میں نے ہدایت پائی تو یہم بہ سبب اُس کے ہے جو میرے پروردگار نے میری طرف وحی کی ہے - بے شک وہ سننے والا اور نزدیک ہے - [۵۱] اور اے کاش تو دیکھے جب یہم گھبرائینگے اور نہ بھاگ سکیں گے اور پاس ہی پکڑے جائیں گے [۵۲] اور وہ کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لائے - اور اتنی دور کہاں اُن کا ہانہم پہنچ سکتا ہے ؟ [۵۳] اور پہلے اس سے وہ کفر کرتے تھے - اور دور ہی سے بے دیکھے گمان کیا کرتے تھے - [۵۴] اور اُن کے اور اُن کی خواہشوں کے درمیان پردہ ڈال دیا جائیگا جس طرح اس سے پہلے اُن ہی کے ذات بھائیوں سے کیا گیا تھا - وہ تو شک میں ڈوبے ہوئے تھے -

سورۃ فاطر

مکی - ۳۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تعریف خدا کو جو بنانے والا ہے آسمان اور زمین کا - جو فرشتوں کو پیغام لانے والا بناتا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہوتے ہیں - بنانے میں جو چاہتا ہے زیادہ کر دیتا ہے - بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے - [۲] خدا جو لوگوں کے لئے رحمت کھولے تو پھر اُس کا روکنے والا کوئی نہیں - اور جو وہ روک دے تو اُس کے بعد پھر کوئی اُس کو بھیجنے والا نہیں - اور وہ زبردست حکمت والا ہے - [۳] لوگو خدا کی نعمتیں جو تم پر ہیں اُن کو

یاد کرو - خدا کے سوا کیا کوئی پیدا کرنے والا ہے جو آسمان اور زمین سے تم کو رزق دے؟ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں - پھر کہاں بھٹکے جاتے ہو؟ [۴] اور اگر یہہ تجھ کو جھٹلائیں تو تجھ سے پہلے بھی رسول جھٹلائے جا چکے ہیں - اور تمام باتیں خدا ہی کی طرف رجوع ہونگی - [۵] اے لوگو خدا کا وعدہ سچا ہے - تو تم کو دنیا کی زندگی فریب میں نہ ڈالے اور نہ تم کو خدا کے بارے میں فریب دینے والا فریب دے - [۶] شیطان تو تمہارا دشمن ہے - تو اُس کو دشمن ہی رکھو - وہ تو اپنے گروہ کو بلاتا ہے کہ وہ بھی (جہنم کی) دھکتی ہوئی آگ میں ساتھی ہوں - [۷] جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن کے لئے سخت عذاب ہے - اور جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے -

[۸] تو کیا جس کا بڑا کام اُس کو اچھا کر کے دکھایا گیا ہے اور وہ اس کو اچھا ہی دیکھتا ہے (وہ نیک لوگوں کے برابر ہے؟) - بے شک خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے - تو اُن کے لئے مارے انسوس کے اپنی حالت نہ دے ڈال - بے شک خدا خوب جانتا ہے جو یہہ کرتے ہیں - [۹] اور خدا وہ ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے اور وہ بادلوں کو اُٹھاتی ہیں - پھر ہم اُس کو مردہ شہر کی طرف ہانک کر لے جاتے ہیں اور اُس سے مری ہوئی زمین کو زندہ کرتے ہیں - اسی طرح (قبامت کے دن بھی تم سب کو) نکال کھڑا کریں گے - [۱۰] جو کوئی عزت چاہے تو ساری عزت تو خدا کے ہاں ہے - اچھی باتیں سب اُس تک پہنچتی ہیں - اور نیک کاموں کو وہ بلند کرتا ہے - جو لوگ بُری تدبیریں

کرتے ہیں اُن کے لئے سخت عذاب ہے - اور اُن ہی کی تدبیر ضائع جائیگی - [۱۱] اور خدا نے تم کو مٹی سے بنایا - پھر نطفے سے - پھر تم کو جوڑے جوڑے بنائے - اور کسی مادے کو حمل نہیں رہتا اور نہ وہ جنتی ہے مگر اُس کے علم سے - اور نہ کوئی مسن مسن ہوتا اور نہ اُس کی عمر سے کچھ کم کیا جاتا مگر وہ بھی کتاب میں ہے - یہہ خدا کے لئے آسان ہے - [۱۲] اور دو دریا برابر نہیں - ایک شیریں پیاس بجھانے والا خوش گوار اور ایک کھاری کڑوا - اور دونوں سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور گھنا نکالتے ہو کہ اُس کو پہنتے ہو - اور تو اُس میں کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ پانی پھارتی ہیں تاکہ تم اُس کا فضل دھوندو اور تاکہ تم شکر گزار ہو - [۱۳] وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے - اور اُس نے سورج اور چاند مسخر کئے ہیں - سب ایک وقت مقرر تک چلتے ہیں - یہی خدا تمہارا پروردگار ہے - اُسی کی سلطنت ہے - اور اُس کے سوا تم جن کو پکارتے ہو وہ ایک کھجور کے چھلکے کے بھی مالک نہیں - [۱۴] اگر تم اُن کو پکارو تو وہ تمہارا پکارنا نہ سنیں گے - اور اگر وہ سنیں تو تم کو جواب نہ دیں گے - اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک سے انکار کریں گے - اور خبر رکھنے والے (خدا) کی طرح کوئی تجکو خبر نہیں دے سکتا -

[۱۵] اے لوگو تم خدا کے محتاج ہو - اور خدا تو غنی اور تعریف کے لائق ہے - [۱۶] اگر وہ چاہے تو تم کو لے کر چل دے اور ایک نئی خلقت کو لے آئے - [۱۷] اور یہہ خدا کے لئے مشکل نہیں - [۱۸] اور کوئی بوجھ اُٹھانے

والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھانے کا - اور اگر کوئی بوجھ اُٹھانے والا اپنے بوجھ کے لئے بلائے تو بھی اُس کے بوجھ میں سے کچھ بھی نہیں اُٹھایا جائیگا اگرچہ بھی وہ قرابت والا ہی ہو - تو تو بس اُن ہی کو دَراتا ہے جو اپنے پروردگار سے غائبانہ دَرتے اور نماز پر قائم رہتے - اور جو کوئی پاک صاف رہے تو وہ اپنے ہی لئے پاک صاف رہتا ہے - اور خدا ہی کی طرف پھر کر جانا ہے - [۱۹] اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں - [۲۰] اور نہ اندھیرا اور روشنی - [۲۱] اور نہ سایہ اور دھوپ - [۲۲] اور زندے اور مردے بھی برابر نہیں - اور خدا سناتا ہے جس کو چاہے - اور جو لوگ قبر میں ہیں اُن کو تو نہیں سنا سکتا - [۲۳] تو تو بس دَراتے والا ہے - [۲۴] ہم نے سچ مچ تجکو خوش خبری دینے کو اور دَراتے کو بھیجا ہے - اور کوئی اُمت نہیں کہ اُس میں دَراتے والا نہ گزرا ہو - [۲۵] اور اگر یہ تجکو جھٹلائیں تو اُن سے پہلے والوں نے بھی جھٹلایا ہی تھا - اُن کے رسول اُن کے پاس بین دلیلیں اور صکیفے اور روشن کتاب لے کر آئے - [۲۶] پھر میں نے کافروں کو بکرا - اور میری نا خوشی کیسی تھی ؟

[۲۷] کیا تو نے یہم نہیں دیکھا کہ خدا آسمان سے پانی اُتارتا ہے ؟ پھر ہم اُس سے مختلف رنگ کے میوے نکالتے ہیں - اور پہاڑوں میں مختلف رنگ کے تکرے ہیں سفید اور لال اور کالے بھجنگ - [۲۸] اور اسی طرح آدمیوں اور جانوروں اور مویشیوں کے رنگ بھی مختلف ہیں - خدا سے اُس کے وہی بندے دَرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں - بے شک خدا زبردست اور حکمت والا ہے - [۲۹] جو لوگ خدا کی کتاب پڑھتے اور نماز پر قائم رہتے اور جو کچھ ہم نے اُن کو

دئے ہیں اُس میں اپوشیدہ اور علایہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کی اُمید کر سکتے ہیں جس میں نقصان نہیں۔ [۳۰] کہ وہ ان کو ن کا اجر پورا دیگا اور اپنے فصل سے اُن کو زیادہ بھی دیگا۔ بے شک وہ بخشنے والا اور قدر کرنے والا ہے۔ [۳۱] اور ہم نے جو تیری طرف کتاب وحی کی ہے وہ حق ہے۔ تصدیق کرتی ہے اُس چیز کی جو اُس سے پہلے تھی۔ بے شک خدا اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا اور اُن کو دیھکنے والا ہے۔ [۳۲] پھر ہم نے اُن لوگوں کو جن کو ہم نے اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا تھا کتاب کا وارث کیا۔ اور ان میں وہ بھی ہے جو اپنے آپ پر ظلم کرتا ہے اور ان میں وہ بھی ہے جو مبادہ رو ہے۔ اور ان میں سے کچھ تو خدا کے حکم سے حیر کے کاموں میں سبقت لے گئے۔ یہی بڑا فضل ہے۔ [۳۳] جنت عدن جس میں وہ داخل ہونگے۔ اُس میں اُن کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور وہاں اُن کا لباس ریشمی ہوگا۔ [۳۴] اور وہ کہیں گے کہ تعریف خدا ہی کو ہے جس نے ہمارے غم کو دور کیا۔ بے شک ہمارا پروردگار بخشنے والا اور قدر کرنے والا ہے۔ [۳۵] جس نے اپنے فصل سے ہم کو ہمیشہ رہنے کی جگہ میں اُتارا۔ اس میں ہم کو تکلیف نہیں پہنچتی اور نہ ہم کو یہاں ماندگی لگتی ہے۔ [۳۶] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں۔ اُن کے لئے تو جہنم کی آگ ہے۔ نہ ان کو قضا اُتی ہے کہ مرجائیں اور نہ اُن کا عذاب ہی کچھ ہلکا کیا جاتا ہے۔ ہم اسی طرح ہر کفر کرنے والے کو بدلہ دیتے ہیں۔ [۳۷] اور وہ اُس میں پترے چلایا کریں گے۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو (اس سے) نکال۔ ہم نیک کام کریں گے نہ وہ۔

جو ہم نے کئے - کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی تھی کہ جو غور کرے تو وہیں غور کر سکے؟ اور تمہارے پاس قرآن والے بھی آئے - تو مزہ چکھو - اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں -

[۳۸] بے شک خدا آسمان اور زمین کی چھپی باتیں جانتا ہے - وہ دل کی باتیں بھی خوب جانتا ہے - [۳۹] وہی ہے جس نے تم کو دنیا میں جانشین کیا - تو جو کوئی کفر کرے تو اُس کا کفر اُسی پر ہے - اور اُن کے پروردگار کے نزدیک کافروں کا کفر تو بس اُس کی ناخوشی کو بڑھاتا ہے - اور کافروں کا کفر تو بس اُن کا اور زیادہ نقصان کرتا ہے - [۴۰] تو کہہ دے کہ کیا تم نے اپنے شریکوں کو حق کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو دیکھا بھی؟ مجھ کو دکھائو جو کچھ اُنہوں نے دنیا میں بنایا ہو - یا آسمان میں اُن کی شرکت ہے؟ یا ہم نے اُن کو کوئی کتاب دی ہے اور وہ اُس کی دلیل رکھتے ہیں؟ نہیں - بلکہ ظالم تو ایک دوسرے سے دھوکے ہی کا وعدہ کرتے ہیں - [۴۱] بے شک خدا نے آسمان اور زمین تھام رکھے ہیں کہ وہ اپنی جگہ سے نہ ٹل جائیں - اور اگر یہ ٹل جائیں تو پھر کوئی بھی اُن کا روکنے والا نہیں - بے شک وہ تحمل والا اور بخشنے والا ہے - [۴۲] اور وہ برے زوروں سے خدا کی قسم کھاتے ہیں کہ اگر اُن کے پاس کوئی قرآن والا آئے تو وہ ضرور سب اُمتوں سے بڑھ کر ہدایت پانے والے ہونگے - مگر جب اُن کے پاس کوئی قرآن والا آگیا تو اُس سے اُن کی نفرت ہی بڑھتی رہی - [۴۳] کہ وہ ملک میں تکبر اور بری تدبیریں کرنے لگے - اور بری تدبیر تو بس اُسی کے لائق لوگوں پر پڑتی ہے - تو کیا یہہ وہی اگلی عادتوں کے

منتظر ہیں ؟ اور خدا کی عادت میں تو ہرگز تبدیلی نہیں پانے کا۔ (اور نہ) تو خدا کی عادت میں تغیر پائیگا۔ [۳۴] کیا یہ دنیا میں سیر نہیں کرتے اور دیکھتے کہ جو ان سے پہلے ہوئے ہیں اور جو ان سے برہم کر قوت رکھتے تھے اُن کا انجام کیسا ہوا ؟ اور خدا ایسا نہیں کہ اُس کو کوئی چیز بھی آسمان میں یا زمین میں عاجز کر سکے۔ بے شک وہ جاننے والا اور قدرت والا ہے۔ [۳۵] اور اگر خدا لوگوں کو اُن کے کئے کے سبب بکرنے لگے تو وہ زمین کے بشت پر ایک جانور کو بھی نہ چھوڑے۔ لیکن وہ اُن کو ایک وقت مقرر تک ڈھیل دیتا ہے۔ تو جب اُن کی اجل آجائیگی تو پھر خدا اپنے بندوں کو دیکھ لیگا۔

سورۃ یس

مکی - ۸۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] یس - [۲] حکمت والے قرآن کی قسم - [۳] تو بے شک (خدا کا) بھیجا ہوا ہے [۴] سیدھی راہ پر - [۵] یہ زبردست رحم والے (خدا) کا اُتارا ہوا ہے - [۶] کہ تو اُس قوم کو ڈرائے جن کے باپ دادوں کے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا اور جو خود غفلت میں ہیں - [۷] ان میں سے اکثر پر تو (خدا کا) قول سچا ہوا - اور یہ ایمان والے نہیں - [۸] ہم نے اُن کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں - اور وہ سر اُونچا کئے ہوئے ہیں - [۹] اور ہم نے اُن کے آگے سے ایک دیوار کھڑی کر دی ہے اور اُن کے پیچھے سے

ایک دیوار - اور ہم نے اُن کو دھانک دیا ہے - اور وہ نہیں دیکھنے کے - [۱۰] اور اُن کے لئے برابر ہے خواہ تو اُن کو قرائے یا اُن کو نہ قرائے - وہ ایمان نہیں لانے کے - [۱۱] تو تو بس اُس شخص کو قرا سکتا ہے جو نصیحت کی پیروی کرے اور غائبانہ خدا سے قریے - تو ایسوں کو بخشش اور برے اجر نیک کی خوش خبری دے - [۱۲] ہم مردوں کو زندہ کرتے ہیں - اور لکھتے ہیں جو وہ آگے بھیجتے ہیں اور جو نشانیاں وہ پیچھے چھوڑ جاتے ہیں - اور ہر چیز کا حساب ہم نے صاف صاف کتاب میں لکھ رکھا ہے -

[۱۳] اور اُن سے ایک بستی والوں کی مثال بیان کر دے - کہ جب اُن کے پاس رسول آئے [۱۴] اس حالت میں کہ ہم نے اُن کے پاس دو (رسول) بھیجے - تو اُنہوں نے اُن کو جھٹلایا - تو ہم نے ایک تیسرے سے اُن کو قوت دی - اور اُنہوں نے کہا کہ ہم تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں - [۱۵] وہ بولے کہ تم تو بس ہماری ہی طرح آدمی ہو - اور رحم والے (خدا) نے تو کچھ نازل نہیں کیا - تم تو بس جھوٹ کہتے ہو - [۱۶] اُنہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہارے پاس بھیجے ہوئے ہیں - [۱۷] اور ہمارے ذمہ بس صاف صاف پہنچا دینا ہے - [۱۸] بولے کہ ہم نے تو تم میں بد شگونی پائی - اگر تم باز نہ آئے تو ہم تم کو ضرور سنگ سار کرینگے اور ہم سے ضرور تم کو درد ناک عذاب پہنچے گا - [۱۹] بولے کہ تمہاری بد شگونی تمہارے ساتھ ہے - کیا یہہ اِس لئے ہے کہ تم کو نصیحت کی جاتی ہے؟ نہیں - تم تو زیادتی کرنے والے لوگ ہو - [۲۰] اور شہر کے ایک کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا - بولا کہ اے میری قوم رسولوں کی

پیروی کرو - [۲۱] ان کی پیروی کرو کہ یہ تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتے - اور خود بھی ہدایت پائے ہوئے ہیں -
 [۲۲] اور مجھے کیا ہوا کہ میں اُس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھ کو پیدا کیا اور جس کی طرف تم کو پھر جانا ہے؟
 [۲۳] کیا میں اُس نے سوا کسی اور کو معبود بناؤں؟ حالانکہ اگر رحم والا (خدا) مجھ کو ضرر پہنچانا چاہے تو ان کی شفاعت میرے کچھ بھی کام نہ آئیگی - اور نہ یہ مجھ کو چھڑائیگی - [۲۴] اس حالت میں تو میں ضرور صریح گمراہی میں ہونگا - [۲۵] میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا پس میری بات سنو - [۲۶] کہا گیا کہ جنت میں داخل ہو - کہا اے کاش میری قوم جانتی ہوتی [۲۷] کہ میرے پروردگار نے مجھ کو بخشا اور مجھ کو معزز بنایا - [۲۸] اور اس کے بعد ہم نے اُس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہم اُتارنے والے تھے - [۲۹] وہ تو بس ایک آواز تند تھی اور اُسی وقت یہم بچھ گئے - [۳۰] میرے بندوں پر افسوس ہے کہ اُن کے پاس کوئی رسول نہیں آتا مگر یہم اُس سے ٹھٹھا کرنے لگتے ہیں - [۳۱] کیا یہم نہیں دیکھتے کہ اُن سے پہلے ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر ڈالیں کہ وہ اُن کی طرف پھر نہ آئیں؟ [۳۲] اور سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کئے جائیں گے -

[۳۳] اور اُن کے لئے ایک نشانی مردہ زمین ہے کہ ہم نے اُس کو جلا دیا اور اُس سے اناج نکالا کہ یہم اُسی میں سے کھاتے ہیں - [۳۴] اور اُس میں ہم نے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے اور اُن میں چشمے جاری کئے - [۳۵] تاکہ وہ اُس کے میوے کھائیں اور یہم اُن کے ہاتھوں نے نہیں کیا -

بہر بھی کیا یہہ شکر نہیں کرتے ؟ [۳۶] پاک ہے وہ جس نے سب چیزوں کے جوڑے بنائے جو زمین اُگاتی ہے اور اُن کے اپنے اور اس کے بھی جو یہہ نہیں جانتے - [۳۷] اور ان کے لئے ایک نشانی رات ہے - کہ ہم اُس سے دن کو نکال لیتے ہیں اور اسی وقت وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں - [۳۸] اور سورج اپنی قرار گاہ کی طرف چلتا ہے - یہہ زبردست جاننے والے (خدا) کا مقرر کیا ہوا ہے - [۳۹] اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ وہ بہر کر کھجور کی پرانی ٹہنی ہو کر رہ جاتا ہے - [۴۰] سورج سے یہہ نہیں ہو سکتا کہ وہ چاند کو پالے اور نہ رات ہی دن کے آگے نکل جا سکتی ہے - بلکہ سب اپنے چکر میں پڑے تیر رہے ہیں - [۴۱] اور اُن کے لئے ایک نشانی یہہ بھی ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں چڑھا لیا - [۴۲] اور ہم نے اُن کے مانند اور بھی چیزیں پیدا کی ہیں جن پر وہ چڑھتے ہیں - [۴۳] اور اگر ہم چاہیں تو اُن کو غرق کر دیں اور کوئی ان کا مددگار نہ ہوگا اور نہ وہ چھڑائے جائیں گے - [۴۴] مگر یہہ ہماری رحمت ہے کہ ایک وقت مقرر تک اُن کو فائدہ اُٹھانے دیتے ہیں - [۴۵] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے اُس سے ڈرو - شاید تم پر رحم کیا جائے - [۴۶] اور اُن کے پروردگار کی نشانیاں میں سے اُن کے پاس کوئی ایسی نشانی نہیں آتی مگر وہ اس سے منہم بھیڑ لیتے ہیں - [۴۷] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ خدا نے جو کچھ تم کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرو تو کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ کیا ہم ایسوں کو کھلائیں جن کو اگر خدا چاہتا تو کھلاتا - تم تو بس صریح گمراہی میں ہو - [۴۸] اور وہ کہتے

ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو ؟ [۲۹] وہ تو بس ایک آواز تند کے منتظر ہیں کہ جب وہ جھگڑتے ہونگے تو وہ اُن کو آلیگی - [۵۰] پھر یہ نہ تو وصیت ہی کر سکیں گے اور نہ اپنے لوگوں میں پھر کر جاہی سکیں گے -

[۵۱] اور صور پھونکا جائیگا بس اُسی وقت وہ قبروں سے نکل کر اپنے پروردگار کی طرف دوڑے جاتے ہونگے - [۵۲] کہہینگے اے وائے ہم کو - ہماری مرقد سے ہم کو کس نے اُٹھایا ؟ یہی ہے جو رحم والے (خدا) نے وعدہ کیا تھا - اور رسولوں نے سچ کہا تھا - [۵۳] یہ تو بس ایک آواز تند ہوگی - اور اُسی وقت وہ سب ہمارے سامنے حاضر کئے جائیں گے - [۵۴] تو آج کے دن کسی جان پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا - اور تم کو تو بس تمہارے کاموں کی جزا دی جائیگی - [۵۵] جنت کے لوگ اُس دن اپنے شغل میں خوش ہونگے - [۵۶] وہ اور اُن کی بیویاں سائیں میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھی ہونگی - [۵۷] وہاں ان کے لئے میوے ہونگے اور جو کچھ وہ مانگیں گے - [۵۸] سلام - پروردگار رحمان کی طرف سے یہی ایک بات ہوگی - [۵۹] اور اے گنہگار آج کے دن تم سب جدا ہو جاؤ - [۶۰] اے بنی آدم کیا میں نے تم سے عہد نہیں لیا تھا کہ شیطان کی عبادت نہ کرو - وہ تمہارا صریح دشمن ہے - [۶۱] اور یہ کہ میری ہی عبادت کرو - یہی سیدھی راہ ہے - [۶۲] اور اُس نے تم میں سے بہتیروں کو گمراہ کر دیا پھر بھی کیا تم کو عقل نہیں ؟ [۶۳] یہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا - [۶۴] اس میں داخل ہو اس لئے کہ تم نے کفر کیا - [۶۵] آج کے دن ہم اُن کے مومنوں پر مہر کر دینگے - اور اُن کے ہاتھ ہم سے کہہینگے اور اُن کے

پاؤں اُن کے کٹے کی گواہی دینگے - [۶۶] اور اگر ہم چاہیں تو اُن کی آنکھیں مٹا دیں اور پھر یہہ راہ کی طرف دوڑیں تو کہاں سے دیکھینگے؟ [۶۷] اور اگر ہم چاہیں تو وہیں اُن کی صورتیں مسح کر دیں پھر نہ تو یہہ آگے ہی کو جاسکیں گے اور نہ پھر ہی سکیں گے -

[۶۸] اور جس کو ہم عمر دیتے ہیں اُس کو پھر ہم بنانے میں گھٹاتے ہیں - پھر بھی کیا اُن کو عقل نہیں؟ [۶۹] اور ہم نے اُس کو شاعری نہیں سکھایا - اور نہ یہہ اُس کے شایاں تھا - یہہ تو بس نصیحت ہے اور ایک صاف کتاب - [۷۰] تاکہ تو اُس شخص کو ڈرائے جو زندہ ہے اور کافروں پر بات سچی ہو جائے - [۷۱] کیا یہہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے اُن کے لئے موبشی بنائے کہ وہ بھی ہمارے ہاتھ کے بنائے ہوئے ہیں - اور یہہ اُن کے مالک ہیں؟ [۷۲] اور ہم نے اُن کو اُن کا فرمان بردار بنا دیا ہے اور اُن میں اُن کی سواریاں ہیں اور اُن میں سے وہ کھاتے بھی ہیں - [۷۳] اور اُن میں اُن کے لئے فائدے ہیں اور پینے کی چیز - پھر بھی کیا یہہ شکر نہیں کریں گے؟ [۷۴] اور اُنہوں نے خدا کے سوا معبود بنا لیا ہے تاکہ اُن کو مدد ملے - [۷۵] وہ اُن کی مدد نہیں کر سکتے - مگر یہہ ایک گروہ ہیں کہ اُن کے لئے حاضر ہیں - [۷۶] تو اُن کی باتیں تم کو غمگین نہ کریں - ہم جانتے ہیں جو یہہ چھپاتے ہیں اور جو یہہ ظاہر کرتے ہیں - [۷۷] کیا آدمی نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اُس کو نطفے سے پیدا کیا مگر وہ علانیہ جھگڑتا ہے - [۷۸] اور ہماری مثالیں بیان کرتا ہے اور اپنی پیدائش کو بھول جاتا ہے - کہتا ہے کہ کون ہے جو ہدیوں کو زندہ کر کے کھڑا کر دیگا جب وہ گل

گئی ہوں؟ [۷۹] تو کہہ دے کہ اُن کو وہی زندہ کریگا جس نے اُن کو پہلی بار پیدا کیا۔ اور وہ ہر طرح پیدا کرنا جانتا ہے۔ [۸۰] جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اُس سے جلاتے ہو۔ [۸۱] کیا جس نے آسمان اور زمین پیدا کئے وہ اس پر قادر نہیں کہ اُن کی طرح اور پیدا کر دے؟ ہاں۔ اور وہ بنانے والا ہے اور جاننے والا۔ [۸۲] جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو وہ اُس کی نسبت کہتا ہے کہ ہو جا۔ اور وہ ہو جاتا ہے۔ [۸۳] پس پاک ہے وہ جس نے ہاتھ میں ہر چیز کی سلطنت ہے۔ اور اُسی کی طرف تم کو پھر کر جانا ہے۔

سورۃ صافات

مکی - ۱۸۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ان صف باندھ کر کھڑے ہونے والوں کی قسم جو صف باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں [۲] پھر زوروں سے دانتے ہیں [۳] اور نصیحت کے پڑھنے والوں کی قسم - [۴] تمہارا معبود ایک ہے - [۵] پروردگار ہے آسمان کا اور زمین کا اور جو کچھ اُن کے بیچ میں ہے اُس کا۔ اور پورب طرفوں کا پروردگار ہے - [۶] اور ہم نے دنیا کے آسمان کو ستاروں سے زینت دی - [۷] اور ہر شیطان مردود سے حفاظت میں رکھا - [۸] وہ اُوپر والوں کی سن بھی نہیں سکتے - اور اُن پر ہر طرف سے (شہاب) پڑتے ہیں - [۹] (اُن کے) بھگانے کو - اور اُن کے لئے لازمی

عذاب ہے - [۱۰] مگر جو کوئی کچھ اُچک لے جائے تو پھر اُس کے پیچھے ایک دھکتا ہوا شعلہ آگتا ہے - [۱۱] تو اُن سے پوچھ کہ کیا اُن کی پیدائش زیادہ مشکل ہے یا اور چیزوں کی جن کو ہم نے بنایا ہے؟ ہم نے اُن کو چپکنے والی مٹی سے بنایا ہے - [۱۲] نہیں - تو تو تعجب کرتا ہے اور یہہ تھٹھا کرتے ہیں - [۱۳] اور جب نصیحت کئے جاتے تو غور نہیں کرتے - [۱۴] اور جب یہہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو تھٹھا کرتے ہیں - [۱۵] اور کہتے ہیں کہ یہہ تو بس صریح جادو ہے - [۱۶] کیا جب ہم مرجائینگے اور مٹی ہو جائینگے تو کیا پھر ہم کو اُٹھا کھڑا کیا جائیگا؟ [۱۷] یا ہمارے اگلے باپ دادوں کو؟ [۱۸] تو کہہ دے کہ ہاں - اور تم ذلیل بھی ہو گے - [۱۹] اور یہہ تو بس ایک ذانت ہوگی - اور وہ دیکھنے لگینگے - [۲۰] اور کہینگے کہ اے اے ہم کو یہہ تو روز جزا ہے - [۲۱] یہہ تو فیصلے کا دن ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے -

[۲۲] اُن لوگوں کو جو ظلم کرتے رہے اکتھا کرو اور اُن کے ذات بھائیوں کو اور جن کی یہہ عبادت کرتے رہے [۲۳] خدا کے سوا - اور اُن کو دوزخ کی راہ دکھاؤ - [۲۴] اچھا اُن کو کھڑا کرو - اُن سے کچھ پوچھنا ہے - [۲۵] تم کو کیا ہو گیا ہے کہ اب تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟ [۲۶] نہیں - یہہ تو آج کے دن مسلمان بنے ہیں - [۲۷] اور ان میں ایک دوسرے کی طرف پھر کر پوچھیگا - [۲۸] کہینگے تم ہی تو ہمارے پاس داہنی طرف سے آتے تھے - [۲۹] کہینگے نہیں - تم خود نہیں ایمان لائے - [۳۰] اور تم پر تو ہمارا کچھ زور نہ تھا - نہیں - تم تو بس ایک سرکش قوم تھے - [۳۱] پس

ہم پر ہمارے پروردگار کی بات سچ آئی - اور ہم کو اُس کا مزہ چکھنا ہوگا - [۳۲] اور ہم نے تم کو گمراہ کیا تھا - اور ہم خود بھی گمراہ تھے - [۳۳] تو اُس دن وہ بھی عذاب میں شریک ہونگے - [۳۴] گنہگاروں کے ساتھ ہم اسی طرح کرتے ہیں - [۳۵] جب اُن سے کہا جاتا تھا کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو یہہ تکبر کرتے تھے [۳۶] اور کہتے تھے کہ کیا ہم اپنے معبودوں کو ایک مجنون شاعر کے لئے چھوڑ دیں؟ [۳۷] نہیں - وہ حق لے کر آیا ہے اور رسولوں کی تصدیق کرتا ہے - [۳۸] تم کو ضرور عذاب دردناک چکھنا ہوگا - [۳۹] اور تم کو تو بس تمہارے کئے کی جزا ملیگی - [۴۰] مگر خدا کے خالص بندے - [۴۱] اُن لوگوں کے لئے تو ایک خاص رزق مقرر ہے - [۴۲] میوے ہونگے - اور وہاں اُن کی عزت ہوگی - [۴۳] وہ نعمت کے باغوں میں [۴۴] تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہونگے - [۴۵] اُن میں شراب لطیف کے پیالے کا دور چلتا ہوگا - [۴۶] پینے والوں کے لئے مزے دار سفید شراب - [۴۷] نہ اُس میں خرابی ہوگی اور نہ وہ اُس سے بیہودہ بکینگے - [۴۸] اور اُن کے پاس نیچے نظریں کئے خوبصورت آنکھ والیاں ہونگی - [۴۹] گویا کہ وہ چھپائے ہوئے اندے ہیں - [۵۰] تو یہہ ایک دوسرے کی طرف پھر کر پوچھینگے - [۵۱] اُن میں سے ایک کہنے والا کہیگا کہ میرا ایک ساتھی تھا [۵۲] کہ وہ کہتا تھا کیا تو اس کو سچ جانتا ہے؟ [۵۳] کیا جب ہم مرجائینگے اور مٹی اور ہڈی ہو جائینگے تو کیا پھر ہم کو (اپنے کئے کا) بدلہ بھی ملیگا؟ [۵۴] کہیگا کیا تم جہانکوگے؟ [۵۵] تو اُس نے جہانکا اور اُس کو دوزخ میں دیکھا - [۵۶] کہیگا

ببخدا تونے تو عنقریب مجھ کو ہلاک ہی کر ڈالا تھا۔
 [۵۷] اور اگر میرے پروردگار کی نعمت نہ ہوتی تو میں ضرور
 (عذاب کے لئے) حاضر کیا جاتا۔ [۵۸] تو کیا ہم نہیں مرتے
 [۵۹] مگر پہلی بار؟ اور ہم عذاب نہیں کٹے جائینگے؟
 [۶۰] یہی تو بڑا مراد پانا ہے۔ [۶۱] تو کام کرنے والوں کو
 چاہئے کہ ایسی ہی جزا کے لئے کام کریں۔ [۶۲] کیا یہ
 مہمانی بہتر ہے یا زقوم کا درخت؟ [۶۳] اُس کو تو ہم نے
 ظالموں کے لئے بس ایک آزمائش بنائی ہے۔ [۶۴] یہہ ایک
 درخت ہے جو دوزخ کی جز سے نکلتا ہے۔ [۶۵] اس کے سر
 گویا کہ سانپوں کے سر ہوتے ہیں۔ [۶۶] اور وہ ضرور اُس میں
 سے کھائینگے۔ اور اسی سے پیت بھرینگے۔ [۶۷] پھر اس کے
 اوپر سے اُن کے لئے کھولنا ہوا پانی ملا ملا کر دیا جائیگا۔
 [۶۸] پھر تو اُن کو دوزخ کی طرف پھر جانا ہوگا۔
 [۶۹] اُنہوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ ہی پایا۔ [۷۰] اور
 وہ اُن کے نقش قدم پر دوڑے چلے جاتے ہیں۔ [۷۱] اور ان سے
 پہلے بھی اکثر اگلے لوگ گمراہ ہو گئے تھے [۷۲] حالانکہ
 ہم نے ان ہی میں تیرانے والے بھی بھیجے۔ [۷۳] اور دیکھ
 جن کو تیرایا گیا تھا اُن کا انجام کیسا ہوا؟ [۷۴] مگر خدا
 کے خالص بندے (کہ وہی بچ گئے)۔

[۷۵] اور نوح نے بھی ہم کو پکارا تھا۔ تو ہم نے کیسا
 اچھا جواب دیا۔ [۷۶] اور ہم نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو
 بڑی مصیبت سے بچایا۔ [۷۷] اور ہم نے اُس کی اولاد ہی کو
 باقی رکھا۔ [۷۸] اور پچھلوں میں اُس کے لئے یہہ چھوڑا
 [۷۹] کہ تمام عالموں میں نوح پر سلام ہو۔ [۸۰] ہم اسی
 طرح نیک لوگوں کو جزا دیتے ہیں۔ [۸۱] بے شک وہ ہمارے

ایمان والے بندوں میں سے تھا - [۸۲] پھر ہم نے دوسروں کو
 دبو دیا - [۸۳] اور اُس کے پیروں میں ابراہیم بھی تھا -
 [۸۴] جب وہ اپنے پروردگار کے پاس صاف دل لے کر آیا -
 [۸۵] جب اُس نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کس
 چیز کی عبادت کرتے ہو؟ [۸۶] کیا جھوٹ کو بھی خدا کے
 سوا اور معبود چاہتے ہو؟ [۸۷] تو پروردگار عالم کے بارے
 میں تمہارا کیا خیال ہے؟ [۸۸] پھر اُس نے تاروں کی طرف
 ایک نظر کی [۸۹] اور کہا کہ میں بیمار پڑونگا - [۹۰] تو وہ
 اُس کو چھوڑ کر چل دئے - [۹۱] تو وہ اُن کے بتوں کے پاس
 اکیلا گیا اور کہا تم کیوں نہیں کھاتے؟ [۹۲] تم کو کیا
 ہو گیا ہے کہ تم بات نہیں کرتے؟ [۹۳] پھر وہ داہنے ہاتھ
 سے مارنے کے لئے اُن کے پاس آیا - [۹۴] تو لوگ اُس کی طرف
 دوڑے آئے - [۹۵] کہا کیا تم اُس چیز کی عبادت کرتے ہو
 جس کو تم خود تراشتے ہو؟ [۹۶] اور تم کو اور جو کچھ
 تم بناتے ہو اُن کو بھی خدا نے پیدا کیا ہے - [۹۷] بولے
 اُس کے لئے ایک چتا بناؤ اور اُس کو دھکنی ہوئی آگ میں
 ڈالو - [۹۸] اور اُنہوں نے اُس سے ایک چال چلنا چاہا مگر
 ہم نے اُن کو نیچا ہی کر دکھایا - [۹۹] اور اُس نے کہا کہ
 میں اپنے پروردگار کی طرف جاتا ہوں - وہ مجھ کو ضرور ہدایت
 کریگا - [۱۰۰] اے میرے پروردگار مجھ کو ایک نیک لڑکا عطا کر -
 [۱۰۱] تو ہم نے اُس کو ایک سلیم الطبع لڑکے کی خوش خبری
 دی - [۱۰۲] پھر جب وہ اُس کے ساتھ دوڑنے لگا تو اُس نے
 کہا کہ اے میرے بیٹے میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں
 تجھ کو ذبح کر رہا ہوں - تو دیکھ (تجھ کو) کیا (مناسب)
 معلوم ہوتا ہے - کہا اے میرے باپ تو کر جو تجھ کو حکم

ہوا ہے - خدانے چاہا تو تو مجھ کو صبر کرنے والوں میں سے
 پائیکا - [۱۰۳] تو جب یہ دونوں مطیع ہوئے اور اُس نے
 اُس کو پیشانی کے بل بچھاڑا [۱۰۴] تو ہم نے اُس کو آواز دی
 کہ اے ابراہیم [۱۰۵] تو نے خواب کو سچ کر دکھایا - اور
 نیک لوگوں کو ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں - [۱۰۶] یہ تو
 بس صاف آزمائش تھی - [۱۰۷] اور ہم نے اُس کے بدلے ایک
 بڑی قربانی دی - [۱۰۸] اور پچھلوں میں اُس کے لئے یہ
 چھوڑا [۱۰۹] کہ ابراہیم پر سلام ہو - [۱۱۰] نیک لوگوں کو
 ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں - [۱۱۱] وہ بے شک ہمارے
 ایمان والے بندوں میں سے تھا - [۱۱۲] اور ہم نے اُس کو
 اسحاق کی خوش خبری دی کہ وہ بھی نیک نبی ہوا -
 [۱۱۳] اور ہم نے اُس کو اور اسحاق کو برکت دی - اور
 اُن کی اولاد میں نیک بھی ہیں اور علانیہ اپنے اوپر ظلم
 کرنے والے بھی -

[۱۱۴] اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا -
 [۱۱۵] اور ان دونوں کو اور ان دونوں کی قوم کو مصیبت سے
 بچایا - [۱۱۶] اور ہم نے ان کی مدد کی - اور وہ غالب رہے -
 [۱۱۷] اور ہم نے اُن کو بیان کرنے والی کتاب بھی دی -
 [۱۱۸] اور اُن کو سیدھی راہ دکھائی - [۱۱۹] اور پچھلوں
 میں اُن کے لئے یہ چھوڑا [۱۲۰] کہ موسیٰ اور ہارون پر
 سلام ہو - [۱۲۱] نیک لوگوں کو ہم اسی طرح جزا دیتے
 ہیں - [۱۲۲] بے شک وہ دونوں ہمارے ایمان والے بندوں
 میں سے تھے - [۱۲۳] اور الیاس بھی رسولوں میں سے تھا -
 [۱۲۴] جب اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم نہیں درتے ؟
 [۱۲۵] کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور سب سے بہتر بنانے والے کو

چھوڑ دیتے ہو [۱۲۶] یعنی خدا کو کہ وہی تمہارا پروردگار ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ہے؟ [۱۲۷] تو انہوں نے اُس کو جھٹلایا - تو وہ ضرور حاضر کئے جائینگے - [۱۲۸] مگر خدا کے خالص بندے - [۱۲۹] اور پچھلوں میں ہم نے اُس کے لئے یہہ چھوڑا [۱۳۰] کہ الیاس پر سلام ہو - [۱۳۱] نیک لوگوں کو ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں - [۱۳۲] بے شک وہ بھی ہمارے ایمان والے بندوں میں سے تھا - [۱۳۳] اور لوط بھی رسولوں میں سے تھا - [۱۳۴] جب ہم نے اُس کو اور اُس کے تمام لوگوں کو بچا لیا - [۱۳۵] مگر ایک بڑھیا کہ وہ بیچھے رہنے والوں میں سے تھی - [۱۳۶] پھر ہم نے دوسروں کو ایک بارگی ہلاک کر ڈالا - [۱۳۷] اور تم تو صبح کو اُن پر سے گزرتے ہو - [۱۳۸] اور رات کو بھی - پھر بھی کیا تم کو عقل نہیں؟

[۱۳۹] اور یونس بھی رسولوں میں سے تھا - [۱۴۰] جب وہ بھری ہوئی کشتی کی طرف بھاگا - [۱۴۱] تو انہوں نے قرعہ ڈالا تو وہ ڈھکیل ڈٹے گئے - [۱۴۲] تو اُس کو مچھلی نگل گئی - اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرتا تھا - [۱۴۳] اور اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں نہ ہوتا [۱۴۴] تو وہ ضرور قیامت کے روز تک اُسی کے پیت میں پڑا رہتا - [۱۴۵] تو ہم نے اُس کو چٹیل میدان میں ڈال دیا - اور وہ بیمار ہو گیا تھا - [۱۴۶] اور ہم نے اُس پر ایک بیلدار درخت اُگایا - [۱۴۷] اور ہم نے اُس کو لاکھ آدمیوں کی طرف بھیجا - بلکہ وہ زیادہ تھے - [۱۴۸] تو وہ ایمان لائے - اور ہم نے اُن کو ایک وقت تک فائدہ پہنچایا - [۱۴۹] اُن سے پوچھ کیا تیرے پروردگار کے لڑکیاں ہیں امر اُن کے لڑکے؟ [۱۵۰] کیا ہم نے فرشتوں کو

عورت بنایا ہے یا وہ (اس نے) گواہ ہیں - [۱۵۱] یہہ
 جہوت کو بھی بکتے ہیں [۱۵۲] کہ خدا نے جنا ہے - اور
 یہہ ضرور جھوٹے ہیں - [۱۵۳] کیا اُس نے بیٹوں پر بیٹوں کو
 برکزیده کیا ہے؟ [۱۵۴] تم کو کیا ہو گیا ہے؟ کس طرح حکم
 لگاتے ہو؟ [۱۵۵] پھر بھی کیا تم نہیں غور کرتے؟ [۱۵۶] کیا
 تمہارے پاس کوئی صاف دلیل ہے؟ [۱۵۷] تو اگر تم سچے
 ہو تو اپنی کتاب لے کر آؤ - [۱۵۸] اور اُنہوں نے اس میں
 اور جنوں میں رشتہ قرار دیا ہے حالانکہ جن بھی جانتے
 ہیں کہ اُن کو ضرور حاضر ہونا ہوگا - [۱۵۹] خدا ان باتوں
 سے پاک ہے جو یہہ بیان کرتے ہیں - [۱۶۰] مگر خدا نے
 خالص بندے - [۱۶۱] تو تم اور جس کی تم عبادت کرتے ہو
 [۱۶۲] خدا نے خلاف کسی کو بلا میں نہیں ڈال سکتے
 [۱۶۳] مگر اُس کو کہ وہ دوزخ میں جانے والا ہے - [۱۶۴] اور
 ہم میں سے ہر ایک کا مقام مقرر ہے - [۱۶۵] اور ہم صف
 باندھے رہتے ہیں - [۱۶۶] اور ہم (اُس کی) تسبیح کرتے
 ہیں - [۱۶۷] اور یہہ کہا کرتے تھے [۱۶۸] کہ اگر ہمارے
 پاس بھی اگلوں کی کوئی کتاب ہوتی [۱۶۹] تو ہم بھی
 ضرور خدا کے خالص بندے ہوتے - [۱۷۰] اور وہ اس سے کفر
 کرتے ہیں - تو اُن کو جلد معلوم ہو جائیگا - [۱۷۱] اور
 ہمارے بندے رسولوں کے لئے ہماری بات پہلے ہی سے طے
 ہو چکی ہے [۱۷۲] کہ ان ہی کو مدد دی جائیگی - [۱۷۳] اور
 ہمارا ہی لشکر غالب رہیگا - [۱۷۴] تو ایک وقت تک ان سے
 منہ پھیر لے - [۱۷۵] اور ان کو دیکھ - یہہ جلد دیکھنے
 لگینگے - [۱۷۶] تو کیا یہہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کرتے
 ہیں؟ [۱۷۷] مگر جب یہہ ان کی آنکھوں میں اُتر آئیگا

تو جن کو تڑایا جا چکا ہے اُن کے لئے یہہ بُری صبح ہوگی -
 [۱۷۸] اور ایک وقت تک ان سے منہہ پھیر لے - [۱۷۹] اور
 دیکھتا رہ - وہ بھی دیکھنے لگیں گے - [۱۸۰] تیرا پروردگار کہ
 وہ عزت والا پروردگار ہے ان باتوں سے پاک ہے جو یہہ لوگ
 بیان کرتے ہیں - [۱۸۱] اور رسولوں پر سلام ہو [۱۸۲] اور
 تعریف خدا ہی کو ہے جو تمام عالموں کا پروردگار ہے -

سورۃ ص

مکی - ۸۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ص - نصیحت کرنے والے قرآن کی قسم - [۲] لیکن
 جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ غرور اور مخالفت میں پڑے ہیں -
 [۳] ہم نے ان سے پہلے کتنے قرن ہلاک کر ڈالے - اور وہ بکارتے
 ہی رہے حالانکہ مخلص کا وقت نہ تھا - [۴] اور یہہ تعجب
 کرتے ہیں کہ ان ہی میں کا ایک ڈرانے والا ان کے پاس آیا -
 اور یہہ کہتے ہیں کہ یہہ جھوٹا جادوگر ہے - [۵] کیا یہہ
 معبودوں کو ایک ہی معبود بتاتا ہے؟ یہہ تو عجیب بات ہے -
 [۶] اور ان کے سردار چل دٹے کہ چلو اور اپنے معبودوں پر
 ثابت قدم رہو - اس میں اس کا کوئی مطلب ہے - [۷] یہہ
 تو ہم نے پچھلی ملت والوں میں بھی نہیں سنا - یہہ تو
 بس اپنے جی سے بنایا ہوا ہے - [۸] کیا ہم میں سے اسی پر
 کتاب اُتاری گئی؟ نہیں - یہہ تو ہماری کتاب ہی کی نسبت
 شک میں ہیں - نہیں - ابھی انہوں نے میرا عذاب نہیں
 چکھا - [۹] یا تیرے پروردگار زبردست اور بخشنے والے کی

رحمت کے خزانے ان ہی کے پاس ہیں؟ [۱۰] یا آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے سب کی سلطنت ان ہی کی ہے؟ تو اُن کو چاہئے کہ سیڑھیاں لگا کر چڑھ جائیں۔ [۱۱] کافروں کے لشکر کے لشکر یہاں ہزیمت پا چکے ہیں۔ ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی جھٹلایا۔ اور عاد اور میٹھوں والا فرعون [۱۲] اور ثمود اور لوط کی قوم اور ایکہ والے بھی۔ یہ سب تھے کافروں کے گروہ۔ [۱۳] انہوں نے بس رسولوں کو جھٹلایا تو ان پر میرا عذاب آکر رہا۔

[۱۴] اور یہ لوگ تو بس ایک آواز تہند کے منتظر ہیں جو پھر مہلت نہ دیگی۔ [۱۵] اور یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار حساب کے دن سے پہلے ہم کو ہمارا حصہ دے۔ [۱۶] جو کچھ یہ کہتے ہیں اُس پر صبر کر۔ اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کر جو قوت رکھتا تھا کہ وہ بھی (ہماری ہی طرف) رجوع کرتا تھا۔ [۱۷] ہم نے پہاڑوں کو مستخر کر دئے کہ وہ اُس کے ساتھ سورج ڈھلتے وقت اور نکلتے وقت (ہماری) تسبیح کرتے تھے۔ [۱۸] اور پرندوں کو بھی۔ کہ وہ اکتھے ہو جاتے تھے۔ سب اُس کو جواب دیتے تھے۔ [۱۹] اور ہم نے اُس کی سلطنت زبردست کر دی اور اُس کو حکمت اور فیصلہ کرنے والی بات دی۔ [۲۰] اور کیا تیرے پاس جھگڑنے والوں کی خبر بھی آئی ہے کہ جب وہ دیوار پر سے حجرے میں اُتر آئے تھے؟ [۲۱] جب وہ داؤد کے پاس پہنچے تو وہ اُن سے دُرا۔ بولے دُرا مت۔ ہم دو جھگڑنے والے ہیں کہ ہم میں سے ایک نے ایک پر زیادتی کی ہے۔ پس ہم لوگوں میں تو سچ سچ فیصلہ کر دے اور زیادتی نہ کر۔ اور ہم کو سیدھی راہ کی ہدایت کر [۲۲] یہ میرا بھائی ہے۔ اس کی ننانوے دنبیاں ہیں اور

میری ایک ہی دنیوی ہے - اور یہہ کہتا ہے کہ وہ بھی محکوم دیدے اور بات میں سختی کرتا ہے - [۲۳] کہا کہ یہہ جو تیری دنیوی مانگ کر اپنی دنیویوں میں ملا لینا چاہتا ہے تو وہ تجھ پر ظلم کرتا ہے - اور بہتیرے شریک ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں - مگر جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں - مگر یہہ کم ہیں - اور داؤد نے جانا کہ ہم نے اُس کو آزمایا - تو اُس نے اپنے پروردگار سے بخشش مانگی اور رکوع میں جاگرا اور اپنے تئیں (خدا کی طرف) رجوع کیا - [۲۴] تو ہم نے اُس کو یہہ بخش دیا - اور ہمارے نزدیک اُس کا مرتبہ اور اچھا ٹھکانا ہے - [۲۵] اے داؤد ہم نے تجھ کو دنیا میں خلیفہ بنایا - تو لوگوں میں سچ سچ فیصلہ کر - اور خواہشوں کی پیروی نہ کر - نہیں تو یہہ تجھ کو خدا کی راہ سے گمراہ کر دیگی - جو لوگ خدا کی راہ سے گمراہ ہوجاتے ہیں اُن کے لئے سخت عذاب ہے - اس لئے کہ وہ حساب کے دن کو بھول گئے - [۲۶] اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے بے فائدہ نہیں بنایا - یہہ کافروں کا خیال ہے - تو دوزخ کی آگ کے سبب کافروں پر وائے ہے - [۲۷] کیا جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے اُن کو ہم دنیا میں فساد کرنے والوں کی طرح کر رکھینگے ؟ کیا ہم پرہیزگاروں کو بد کار لوگوں کی طرح کر رکھینگے ؟ [۲۸] یہہ کتاب جو ہم نے تیری طرف اُناری ہے مبارک ہے کہ یہہ اُس کی آیتوں پر غور کریں اور جو لوگ عقل رکھتے ہیں وہ یاد رکھیں - [۲۹] اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیا - اچھا بندہ تھا - وہ بھی اپنے تئیں (خدا کی طرف) رجوع کرتا تھا - [۳۰] جب شام کے وقت ایک پاؤں اُٹھاتے رہنے والے خاصے گھوڑے اس کے

روبرو لائے گئے [۳۱] تو اس نے کہا کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے مال کی زیادہ محبت کی۔ یہاں تک کہ سورج چھپ گیا۔ [۳۲] ان کو میرے پاس پہرا لاؤ۔ تو وہ (ان کے) پاؤں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے شروع کر دیے۔ [۳۳] اور ہم نے سلیمان کو آزمایا اور اُس کی کرسی پر ایک دھڑ ڈال دیا۔ پھر اُس نے بھی اپنے تئیں (خدا کی طرف) رجوع کیا۔ [۳۴] کہا اے میرے پروردگار مجھ کو بخش دے اور مجھ کو ایسی سلطنت بخش کہ وہ میرے بعد کسی کے شایاں نہ ہو۔ بے شک تو ہی تو بخشنے والا ہے۔ [۳۵] تو ہم نے ہوا کو اس کا مسخر کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتا تھا اُس کے حکم سے وہ نرمی سے چلتی۔ [۳۶] اور شیطان یعنی ہر معمار اور دریا میں غوطے مارنے والے کو بھی [۳۷] اور دوسروں کو جو زنجیروں میں جکڑے رہتے تھے۔ [۳۸] یہہ ہماری بے حساب بخشش ہے۔ تو (ان کو) بخش دے یا بند رکھ۔ [۳۹] اور ہمارے نزدیک اُس کا مرتبہ ہے اور ایک اچھا ٹھکانا۔

[۴۰] اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کر کہ جب اُس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ مجھ کو شیطان نے تکلیف اور عذاب میں ڈال رکھا ہے۔ [۴۱] ”اپنے باؤں سے لات مار۔ یہہ (تیرے) ذہانے اور پینے کے لئے تھندے پانی کی جگہ ہے۔“ [۴۲] اور اپنی رحمت سے ہم نے اُس کو اُس کے گھر والے اور اُن کے ساتھ اتنے ہی اور دیے۔ اور یہہ عقل والوں کے لئے ایک یاد رکھنے کی بات ہے۔ [۴۳] اور اپنے ہاتھ میں تنکوں کا مٹھا لے اور اس سے مار اور اپنی قسم کو جھوٹ نہ کر۔ ہم نے اُس کو صبر کرنے والا پایا۔ [۴۴] اچھا بندہ تھا وہ بھی (ہماری ہی طرف) رجوع کرتا تھا۔ [۴۵] اور ہمارے بندے

ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کہ وہ قوت اور بصارت والے تھے - [۳۶] ہم نے اُن کو خاص کر آخرت کی یاد کے لئے بنایا تھا - [۳۷] اور وہ ہمارے نزدیک جنے ہوئے لوگوں میں تھے - [۳۸] اور اسمعیل اور یسع اور ذوالکفل کو یاد کر - اور یہہ سب بہترین بندے تھے - [۳۹] یہہ نصیحت ہے - اور پڑھیزگاروں کے لئے ضرور اچھا ٹھکانا ہے - [۴۰] ہمیشہ کی حنت جن کے دروازے اُن کے لئے کھلے ہونگے - [۴۱] وہاں وہ تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے - اور بہت سے میوے اور شراب منگوائے ہونگے - [۴۲] اور اُن کے نزدیک نبیجی نظریں کٹے ہوئے اُن کی ہم عمر (حوریں) ہونگی - [۴۳] یہہ ہے حس کا تم کو حساب کے دن کے لئے وعدہ دیا گیا ہے - [۴۴] یہہ ہمارا رزق ہے کہ اس میں کسی طرح کی کمی نہیں - [۴۵] یہہ تو ہے ہی - مگر سرکش لوگوں کے لئے تو رہنے کی بری جگہ ہے - [۴۶] یعنی حہم - کہ یہہ اس میں داخل ہونگے - اور یہہ رہنے کی بری ہی جگہ ہے - [۴۷] ”یہہ ہے - تو اس کا مزہ چکھو کھولنا بانی اور پب - [۴۸] اور اسی قسم کی اور اور چیزیں - [۴۹] یہہ ابک گروہ تمہارے ساتھ گھسا آنا ہے - اُن کو خوشی نہیں - وہ بھی آگ میں حائبنگے -“ - [۵۰] وہ کہینگے کہ تم کو خوشی نہیں - تم ہی نے تو یہہ ہمارے آگے لایا - پس اُن کے رہنے کی جگہ بری ہے - [۵۱] وہ کہینگے کہ اے ہمارے پروردگار جس نے یہہ ہمارے آگے لایا (دوزخ کی) آگ میں تو اُس کو دونا عذاب دے - [۵۲] اور وہ کہینگے کہ ہم کو کیا ہو گیا ہے کہ ہم (یہاں) اُن لوگوں کو نہیں دیکھتے جن کو ہم شریروں میں گنتے تھے - [۵۳] کیا ہم نے ان سے (ناحق) ٹھٹھا کیا ؟ یا (ہماری) نظریں اُن سے اکھڑی جاتی

ہیں؟ [۶۳] یہم (دوزخ کی) آگ کے دھننے والوں کا جھگڑا
سچ ہے -

[۶۵] تو کہہ دے کہ میں تو بس قرآنے والا ہوں - اور
ایک خداے غالب کے سوا کوئی معبود نہیں - [۶۶] وہی
آسمان اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے سب کا
پروردگار ہے - زبردست بخشنے والا - [۶۷] تو کہہ دے کہ
وہ ایک بڑی خبر ہے - [۶۸] مگر تم اس سے منہ پھرتے ہو -
[۶۹] مجھ کو تو اوپر کے لوگوں کی خبر نہیں جب وہ آپس
میں جھگڑتے تھے - [۷۰] میری طرف تو بس یہی وحی کی
گئی ہے کہ بس میں صاف صاف طور پر قرآنے والا ہوں -
[۷۱] جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے
انسان بنانے والا ہوں - [۷۲] تو جب میں اُس کو درست
کرچکوں اور اُس میں اپنی روح بھونک دوں تو تم سب اس کے
آگے سجدے میں گر پڑو - [۷۳] تو ان میں کے سب
فرشتوں نے سجدہ کیا - [۷۴] مگر ابلیس کہ اُس نے تکبر کیا
اور کانروں میں ہو گیا - [۷۵] کہا اے ابلیس کس چیز نے
تجھ کو منع کیا کہ تو میرے اپنے ہاتھوں سے بنائے ہوئے چیز کو
سجدہ نہیں کرتا؟ کیا تجھ کو شیخی ہو گئی ہے؟ یا تو
بڑا بن گیا ہے؟ [۷۶] بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں - تو نے
مجھ کو آگ سے بنایا اور تو نے اُس کو مٹی سے بنایا - [۷۷] فرمایا
تو یہاں سے نکل جا - تو مردود ہو گیا - [۷۸] اور روز جزا تک
تجھ پر میری لعنت رہی - [۷۹] بولا اے میرے پروردگار تو
مجھ کو قیامت کے روز تک ڈھیل دے - [۸۰] فرمایا تجھ کو ڈھیل
دی گئی [۸۱] اُس دن تک جس کا وقت مقرر ہے - [۸۲] بولا
تیری ہی عزت کی قسم میں ان سب کو گمراہ کرونگا

[۸۳] مگر جو ان میں سے تیرے خالص بندے ہیں -
 [۸۴] فرمایا تو یہ حق بات رہی - اور میں سچ کہتا
 ہوں [۸۵] کہ میں بھی تجھ سے اور جو کوئی اُن میں
 سے تیری پیروی کریگا اُس سے جہنم کو ضرور بھر دوں گا -
 [۸۶] تو کہہ دے کہ اُس کے لئے میں تو تم سے کچھ اجرت
 نہیں مانگتا - اور نہ میں تکلف کرنے والا ہوں - [۸۷] یہ
 تو بس تمام عالموں کے لئے ایک یاد داشت ہے - [۸۸] اور کچھ
 دنوں میں تم کو اُس کی خبر ضرور معلوم ہو جائیگی -

سورۃ زمر

مکی - ۷۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] بہر کتاب زبردست اور حکمت والے خدا کی طرف سے
 نازل کی گئی ہے - [۲] ہم نے اس کتاب کو اپنی مشیئت سے
 تیری طرف نازل کی ہے - پس خالص خدا ہی کا دین دار بن
 کر اُس کی عبادت کر - [۳] خالص دین داری تو بس خدا
 ہی کے لئے چاہئے - اور جو لوگ اُس کے سوا درست بنا رکھتے
 ہیں اور (کہتے ہیں کہ) ہم تو اُن کی عبادت اس اسی لئے
 کرتے ہیں کہ وہ ہم کو خدا سے نزدیک کر دیں تو جن باتوں
 میں یہ اختلاف کرتے ہیں خدا ان میں ان کا فیصلہ کر
 دیگا - لیکن خدا جھوٹے کافر کو ہدایت نہیں کرتا -
 [۴] اگر خدا چاہتا کہ اولاد رکھے تو اُس نے جو کچھ بنایا
 ہے اسی میں سے جس کو چاہتا چن لیتا - مگر وہ پاک ہے -
 وہی ایک غالب خدا ہے - [۵] اس نے آسمان اور زمین کو
 اپنی مشیئت سے بنایا - رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو

رات پر لپیٹتا ہے - اور اس نے سورج اور چاند کو مستحضر کیا - سب ایک وقت تک چلتے ہیں - کیا وہ زبردست اور بخشنے والا نہیں؟ [۶] اُس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا - پھر اُس سے اُس کا جوڑا بنایا - اور تمہارے لئے اُتھم قسم کے مویشی اُتارے - تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ کے تین اندھیروں میں ایک بناوٹ کے بعد دوسری بناوٹ بناتا ہے - یہی تمہارا پروردگار خدا ہے - اُسی کی سلطنت ہے - اُس کے سوا کوئی معبود نہیں - پھر کہاں پھرے جاتے ہو؟ [۷] اگر تم کفر کرو تو خدا تم سے بے نیاز ہے - مگر وہ اپنے بندوں میں کفر نہیں پسند کرتا - اور اگر تم شکر کرو تو وہ تم سے خوش ہوتا ہے - اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھاتا - پھر تو تم کو تمہارے پروردگار کی طرف بھر جانا ہے - تو وہ تم کو تمہارے کاموں کے بارے میں بتائیگا - بے شک وہ دل کی باتوں کو خوب جانتا ہے - [۸] اور جب آدمی پر مصیبت آ پڑتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اُس کو پکارتا ہے - پھر جب وہ اپنی طرف سے اُس کو کوئی نعمت دیتا ہے تو جو اُس نے پہلے پکارا تھا اُس کو بھول جاتا ہے اور (دوسروں کو) خدا کے برابر ٹھہراتا ہے تاکہ اُس کی راہ سے گمراہ کر دے - تو کہہ دے کہ تھوڑے دنوں تک اپنے کفر سے فائدہ اُٹھا لے - تو (جہنم کی) آگ میں رہنے والا ہے - [۹] کیا جو شخص رات کے وقت (خدا کی) فرمان برداری کرتا سجدہ اور قیام کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہے (کیا یہ نافرمان لوگوں کے برابر ہے)؟ کیا جو لوگ علم رکھتے اور جو علم نہیں رکھتے برابر ہیں؟ عقل والے ہی تو بس غور کرتے ہیں -

[۱۰] تو کہہ دے اے میرے بندے جو ایمان رکھتے ہو اپنے پروردگار سے ڈرو - جو لوگ اس دنیا میں نیکی کرتے ہیں اُن کے لئے نیکی ہے - اور خدا کی زمین وسیع ہے - صبر کرنے والے تو بس اپنا اجر بے حساب پائیں گے - [۱۱] تو کہہ دے کہ مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں خالص خدا کے دین میں رہ کر اُسی کی عبادت کروں - [۱۲] اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں مسلمان بنوں - [۱۳] تو کہہ دے کہ اگر میں اپنے پروردگار سے سرکشی کروں تو مجھ کو برے دن کا ڈر ہے - [۱۴] تو کہہ دے کہ میں اپنے دین میں رہ کر خاص خدا ہی کی عبادت کرتا ہوں - [۱۵] تو اُس کے سوا جس کی چاہو تم عبادت کرو - تو کہہ دے کہ خسارہ اُٹھانے والے وہ لوگ ہیں جو قیامت کے دن اپنا اور اپنے لوگوں کا نقصان کریں - یہی تو صریح خسارہ ہے - [۱۶] اُن کے لئے اُن کے اوپر سے آگ کا سائبان ہوگا اور اُن کے نیچے بھی سائبان ہوگا - اسی سے خدا اپنے بندوں کو ڈراتا ہے - اے میرے بندو مجھ سے ڈرو - [۱۷] اور جو لوگ شیطان سے بچے کہ اُس کی عبادت نہ کی اور خدا کی طرف رجوع ہوئے تو اُن کے لئے خوش خبری ہے - تو میرے اُن بندوں کو خوش خبری دے [۱۸] جو بات سنتے اور اُس کی اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں - یہی ہیں جن کو خدا نے ہدایت کی - اور یہی لوگ عقد والے ہیں - [۱۹] تو کیا جس شخص پر عذاب کا حکم آپڑے تو کیا تو دوزخیوں کو بچا سکتا ہے ؟ [۲۰] لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُن کے لئے بالاخانے ہیں اُن کے اوپر بالاخانے بنے ہوئے ہیں - اُن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - یہہ خدا کا وعدہ ہے - خدا (اپنے) وعدے کے خلاف نہیں

کرتا - [۲۱] کیا تو نے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمان سے پانی اُتارا پھر اُس کو زمین میں چشے بنا کر چلا دیا - پھر اُس سے مختلف رنگ کی کھیتیاں نکالیں - پھر وہ زور پکڑتی ہے - پھر تو اُس کو زرد دیکھتا ہے - پھر وہ اُس کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے - بے شک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے -

[۲۲] تو کیا وہ شخص جس کا سینہ خدا نے اسلام کے لئے کھول دیا ہے اور وہ اپنے پروردگار کی روشنی پر ہے (کانر کے برابر ہوگا؟) تو وائے اُن لوگوں پر جن کے دل خدا کی یاد سے سخت ہو گئے ہیں - یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں - [۲۳] خدا نے سب سے بہتر بات یعنی یہ کتاب اُتاری کہ اس میں تشبیہیں بھی ہیں اور بار بار دھرائی ہوئی باتیں بھی - جو لوگ اپنے پروردگار سے دُرتے ہیں اس سے اُن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر اُن کے چمڑے اور دل نرم ہو کر خدا کی یاد میں لگ جاتے ہیں - یہ خدا کی ہدایت ہے وہ جس کو چاہے اِس سے ہدایت کرے - اور جس کو خدا گمراہ کرے تو اُس کا کوئی ہدایت کرنے والا نہیں - [۲۴] تو کیا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ کو بُرے عذاب کا سپر بنائیگا (وہ پڑھیزگاروں کی طرح ہو سکتا ہے؟) اور ظالموں سے تو کہا جائیگا کہ اپنی کمائی کا مزہ چکھو - [۲۵] جو لوگ اُن سے پہلے ہو چکے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا تو اُن پر ایسی طرف سے عذاب آپڑا کہ اُن کو معلوم بھی نہ ہوا - [۲۶] تو دنیا کی زندگی میں خدا نے اُن کو رسوائی کا مزہ چکھایا - اور آخرت کا عذاب تو سب سے بڑھ کر ہوگا - اے کاش یہم جانتے ہوتے - [۲۷] اور ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں - شاید وہ غور کریں -

【۲۸】 یہ عربی قرآن ہے کہ جس میں کوئی کجی نہیں - شاید وہ بچیں - 【۲۹】 خدا ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے کہ اس میں کئی شریک ہیں ایک کی دوسرے سے نہیں بنتی - اور ایک آدمی ہے کہ بورا ایک آدمی کا ہے - کیا ان دونوں کی مثال ایک سی ہے ؟ تعریف خدا ہی کو ہے - مگر ان میں اکثر لوگ علم نہیں رکھتے - 【۳۰】 تو بھی مرینگا اور یہہ بھی مرینگے - 【۳۱】 پھر قیامت کے دن تم سب اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے -

۹ 【۳۲】 تو اُس سے برہم کر ظالم اور کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ بولے اور جب سچی بات اُس کے پاس پہنچے تو اُس کو جھٹلائے ؟ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے ؟ 【۳۳】 اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور اُس پر ایمان لایا - تو یہی لوگ پرہیزگار ہیں - 【۳۴】 اُن کے پروردگار کے ہاں جو کچھ وہ چاہیں گے اُن کو ملیگا - یہی نیک لوگوں کی جزا ہے - 【۳۵】 تاکہ خدا اُن کے بُرے کاموں کو اُن سے دور کر دے اور اُن کو اُن کے نیک کاموں کے بدلے میں اُن کا اجر دے - 【۳۶】 کیا خدا اپنے بندے کے لئے بس نہیں ؟ اور یہہ لوگ اس کے سوا تجھ کو دوسروں سے دراتے ہیں - تو جس کو خدا گمراہ کرے تو اُس کا کوئی ہدایت کرنے والا نہیں - 【۳۷】 اور جس کو خدا ہدایت کرے تو اُس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں - کیا خدا زبردست اور انتقام لینے والا نہیں ہے ؟ 【۳۸】 اور اگر تو اُن سے پوچھے کہ کس نے آسمان اور زمین بنایا تو وہ ضرور کہیں گے کہ خدا - تو کہہ دے کہ خدا نے سوا جن کو تم پکارتے ہو کیا تم نے اُن پر نظر کی ہے کہ اگر وہ مجھ کو ضرر پہنچانا چاہے تو کیا یہہ اُس کے ضرر کو

دور کر سکتے ہیں؟ یا اگر وہ مجھ پر رحم کرنا چاہے تو کیا یہم اُس کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟ مجھ کو خدا بس ہے۔ توکل کرنے والے اُسی پر توکل کرتے ہیں۔ [۳۹] تو کہہ دے کہ اے میری قوم تم اپنی جگہ کالم کٹے جاؤ۔ میں بھی کالم کرتا ہوں۔ اور تم کر جلد معلوم ہو جائیگا [۴۰] کہ کس پر وہ عذاب آ کر دھیکا ہو اُس کو رسوا کریگا اور کس پر دائمی عذاب نازل ہوگا۔ [۴۱] ہم نے یہم کتاب لوگوں کے لئے نیکھ پر اپنی مشیئت سے اُتاری ہے۔ توجس نے ہدایت پائی وہ اپنے لئے اور دو گمراہ ہوا تو اُس کی گمراہی اُسی پر پڑیگی۔ اور تو تو ان پر داروغہ نہیں ہے۔

[۴۲] ان کے مرنے کے وقت خدا روحوں کو قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں اُن کو اُن کے سوتے وقت (قبض کر لیتا ہے)۔ تو جن پر موت کا حکم جاری ہوچکا ہے اُن کو وہ روک لیتا ہے۔ اور باقی کو ایک وقت مقرر تک بھیج دیتا ہے۔ جو لوگ غور کرتے ہیں اُن کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔ [۴۳] کیا ان لوگوں نے خدا کے سوا شفاعت کرنے والے ٹھہرا رکھے ہیں؟ تو کہہ دے کہ اگرچہ بھی یہم کسی چیز کے مالک نہ ہوں اور نہ عقل رکھتے ہوں؟ [۴۴] تو کہہ دے کہ شفاعت تو ساری خدا کے ہاتھ میں ہے۔ آسمان اور زمین کی حکومت اُسی کی ہے۔ بھر تم کو اُسی کی طرف لایا جائیگا۔ [۴۵] اور جب ایک خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے دل نفرت کرتے ہیں اور جب اُس کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو بس یہم خوش ہو جاتے ہیں۔ [۴۶] تو کہہ کہ اے خدا آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے غیب اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی

اپنے بندوں میں ان باتوں کا فیصلہ کر دیگا جن میں یہہ اختلاف کرتے ہیں۔ - [۳۷] اور اگر ظالموں کے پاس دنیا کی ساری چیزیں ہوجائیں اور اُن کے ساتھ اتنی ہی اور تو قیامت کے دن بُرے عذاب کے بدلے میں یہہ اُن کو دے ڈالینگے۔ اور ان کو خدا کی طرف سے وہ بات ظاہر ہوگی جس کا اُن کو گمان بھی نہیں۔ - [۳۸] اور اُن کی بد کرداریاں اُن پر ظاہر ہوجائیں گی اور جس سے یہہ ٹھٹھا کرتے رہے ہیں وہ ان کو آگھیرینگا۔ - [۳۹] تو جب آدمی کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہم کو پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اُس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہہ تو مجھ کو بس علم کے سبب ملی ہے۔ نہیں۔ یہہ آزمائش ہے۔ مگر ان میں اکثر لوگ نہیں جانتے۔ - [۴۰] جو لوگ ان سے پہلے ہوچکے ہیں وہ بھی یہی کہتے تھے۔ مگر اُن کی کمائی اُن کے کچھ کام نہ آئی۔ - [۴۱] اور اُن کی بد کرداریوں نے اُن کو آلیا۔ اور اُن میں سے جو لوگ ظلم کرتے ہیں اُن پر اُن کی بد کرداریاں آ کر رہینگی۔ اور وہ (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ - [۴۲] کیا یہہ نہیں جانتے کہ خدا جس کا رزق چاہتا ہے کشادہ کرتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے؟ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اُن کے لئے اس میں بھی نشانیاں ہیں۔ - [۴۳] تو کہہ دے کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنے آپ پر زیادتیاں کی ہیں خدا کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو۔ بے شک خدا سارے گناہ بخش دیتا ہے۔ بے شک وہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ - [۴۴] اور اپنے پروردگار کے آگے توبہ کرو اور اُس کے مطیع ہوجاؤ قبل اس کے کہ تم پر عذاب آ پہنچے اور تم کو مدد نہ ملے۔ - [۴۵] اور تمہارے

پروردگار کی طرف سے جو بہترین باتیں تم پر نازل ہوئی ہیں اُن کی پیروی کرو۔ قبل اس کے کہ تم پر یکایک عذاب آ پہنچے اور تم نہ جانو [۵۶] کہ کوئی نہ کہے کہ اے افسوس کہ میں نے خدا کی طرف سے غفلت کی۔ اور میں تو ٹھٹھا ہی کرتا رہا۔ [۵۷] یا کہے کہ اگر وہ مجھ کو ہدایت کرتا تو میں ضرور پرہیزگاروں میں سے ہوتا۔ [۵۸] یا جس وقت عذاب دیکھے تو کہے کہ اے کاش میں بھر جاتا تو میں نیک لوگوں میں ہوتا۔ [۵۹] نہیں۔ میری آیتیں تیرے پاس آئیں اور تو نے اُن کو جھٹلایا اور تکبر کیا اور کافر بن گیا۔ [۶۰] اور تو قیامت کے دن دیکھیگا کہ جنہوں نے خدا پر جھوٹ بولا ہے اُن کے منہ کالے ہونگے۔ کیا تکبر کرنے والوں کی جگہ جہنم میں نہیں ہے؟ [۶۱] اور جو لوگ (جبرے کاموں سے) بچے اُن کو خدا اُن کی کامیابی کے ساتھ نجات دیگا۔ اُن کو بُرائی نہ پہنچیگی۔ اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ [۶۲] خدا ہر چیز کا بنانے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ [۶۳] آسمان اور زمین کی کنجیاں اُسی کی ہیں۔ اور جو لوگ خدا کی آیتوں سے کفر کرتے ہیں تو یہی لوگ خسارہ اُٹھائینگے۔

[۶۴] تو کہہ دے کہ اے جاہلو کیا تم مجھ کو خدا کے سوا دوسروں کی عبادت کرنے کو کہتے ہو؟ [۶۵] اور تیری طرف اور اُن لوگوں کی طرف جو تجھ سے پہلے ہو چکے ہیں وحی کی گئی ہے کہ اگر تو نے شرک کیا تو ضرور تیرے کئے برباد ہو جائینگے اور تو ضرور خسارہ اُٹھائیگا۔ [۶۶] بلکہ خدا ہی کی عبادت کر اور شکر گزار ہو۔ [۶۷] اور انہوں نے خدا کی جیسی قدر چاہئے تھی نہ کی۔ اور قیامت کے دن ساری

دنیا اُس کی ایک مٹھی ہوگی - وہ پاک ہے - اور ان کے شرک سے بالآخر - [۶۸] اور صور پھونکا جائیگا تو جو کوئی آسمان میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے سب بے ہوش ہو جائیں گے - مگر جس کو خدا چاہے - پھر دوسری بار وہ پھونکا جائیگا تو اُسی وقت وہ سب کھڑے ہو کر دیکھتے ہونگے - [۶۹] اور زمین اپنے پروردگار کی روشنی سے چمکنے لگیگی - اور کتاب سامنے رکھی جائیگی - اور نبی اور گواہ سب حاضر کئے جائیں گے اور اُن میں سچ سچ فیصلہ کر دیا جائیگا - اور اُن پر ظلم نہ ہوگا - [۷۰] اور ہر حی کو اُس کے کئے کا پورا پورا (بدلہ) دیا جائیگا - اور وہ اُن کے کاموں کو خوب جانتا ہے -

[۷۱] اور جو لوگ کفر کئے وہ جہنم کے جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ وہ اُس کے پاس پہنچیں گے تو اُس کے دروازے کھول دئے جائیں گے اور اُس کے چوکیدار اُن سے کہیں گے کہ کیا تم میں سے تمہارے پاس رسول نہیں آئے کہ وہ تمہارے پروردگار کی آیتیں تم کو پڑھ کر سناتے اور تمہارے اس روز کے آگے آنے سے تم کو ڈراتے؟ یہ کہیں گے کہ ہاں - مگر عذاب کا حکم کانٹوں پر پورا ہوا - [۷۲] اُن سے کہا جائیگا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو - ہمیشہ اُسی میں رہو - اور تکبر کرنے والوں کی جگہ بہت بری ہے - [۷۳] اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرے وہ جہنم کے جہنم جنت کی طرف ہانکے جائیں گے - یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس آجائیں گے اور اُس کے دروازے کھول دئے جائیں گے اور اُس کے چوکیدار اُن سے کہیں گے کہ سلام علیکم - تم بہت ہی اچھے رہے - تو اس میں داخل ہو - اور ہمیشہ رہو - [۷۴] اور یہ کہیں گے تعریف خدا ہی کو ہے جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچ

کیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنایا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں رہیں۔ کلم کرنے والوں کا کیا اچھا اجر ہے۔ [۷۵] اور تو فرشتوں کو دیکھیگا کہ عرش کے گرد گھیرے ہوئے ہیں۔ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں۔ اور لوگوں میں سچ سچ بات طے پا جائیگی۔ اور کہا جائیگا کہ تعریف خدا ہی کو ہے جو تمام عالموں کا پروردگار ہے۔

سورۃ مؤمن

مکی - ۸۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حم - [۲] یہہ کتاب خدا کی طرف سے آنی ہے جو زبردست اور جاننے والا ہے۔ [۳] گناہوں کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول کرنے والا۔ سخت سزا دینے والا۔ صاحب انعام۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُسی کی طرف پھر جانا ہے۔ [۴] خدا کی آیتوں کے بارے میں تو بس کافر ہی جھگرتے ہیں۔ تو اُن کا ملک میں پھرنا چلنا تو کو دھوکے میں نہ ڈالے۔ [۵] اُن سے پہلے نوح کی قوم نے اور اُن کے بعد اور کافروں کی جماعت نے بھی جھٹلایا۔ اور ہر امت نے اپنے رسول کو پکڑنے کا ارادہ کیا اور لغو باتوں سے جھگڑا کیا تاکہ اُس سے حق کو لغزش دیں۔ تو میں نے اُن کو آلیا۔ تو پھر میرا عذاب کیسا ہوا؟ [۶] اور اسی طرح کفر کرنے والوں پر تیرے پروردگار کا قول سچ ہو کر رہا کہ یہہ (دوزخ کی) آگ میں رہینگے۔ [۷] جو عرش کو اُٹھائے ہوئے ہیں اور جو اُس کے گرد ہیں اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے اور اُس پر

ایمان رکھتے اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اُن کے لئے استغفار کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تو اپنی رحمت اور علم سے ہر چیز پر حاکم ہے تو جو لوگ توبہ کرتے اور تیری راہ کی پیروی کرتے ہیں اُن کو بخش دے اور ان کو (جہنم کی) دھکنی ہوئی آگ کے عذاب سے بچا۔ [۸] اے ہمارے پروردگار ان کو جنت عدن میں داخل کر جس کا تونے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کے باپ دادوں اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوں ان کو بھی - بے شک تو ہی زبردست حکمت والا ہے - [۹] اور ان کو برائیوں سے بچا - اور جس کو تو اُس دن برائیوں سے بچائیگا تو اس پر تونے رحم کیا - اور یہی تو بڑی کامیابی ہے -

[۱۰] جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن کو پکار دیا جائیگا کہ خدا کی بیزاری تمہارے آپس کی بیزاری سے بڑھ کر نہیں جب تم کو ایمان کی طرف بلا یا گیا اور تم نے کفر کیا - [۱۱] وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تونے ہم کو دو بار موت دی اور دو بار زندگی - اور ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں - تو نکلنے کی بھی کوئی راہ ہے؟ [۱۲] یہہ اس لئے ہے کہ جب ایک خدا کو پکارا جاتا تھا تو تم کفر کرتے تھے اور اگر اُس کے ساتھ شرک کیا جاتا تھا تو تم ایمان لاتے تھے - مگر حکم تو خدا ہی کا ہے جو عالی شان اور بڑا ہے - [۱۳] وہی ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا اور آسمان سے تمہارے لئے رزق اتارتا ہے - اور سوا رجوع کرنے والے کے اور کوئی غور نہیں کرتا - [۱۴] اور خدا کو خلوص عبادت سے پکارو اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے - [۱۵] وہ بڑا بلند مرتبہ صاحب عرش ہے - اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے

وحي نازل کرتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے قرائے - [۱۶] جس دن وہ سامنے آئینگے اُن کی کوئی بات خدا سے چھپی نہ ہوگی - ” آج کے دن کس کی سلطنت ہے ؟ “ ایک خدا ہی کی جو غالب ہے - [۱۷] ” آج کے دن ہر شخص کو اُس کی کمائی کا بدلہ دیا جائیگا - آج کے دن ظلم نہ ہوگا “ - بے شک خدا جلد حساب لینے والا ہے - [۱۸] اور اُن کو نزدیک چلے آنے والے دن سے قرا جب گھٹ گھٹ کر کلیجہ حلق کے پاس آ جائینگے - ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی شفاعت کرنے والا جس کا کہا مانا جائے - [۱۹] وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور اُن کو بھی جو دلوں میں چھپی ہیں - [۲۰] اور خدا سچ سچ فیصلہ کرتا ہے اور اُس کے سوا جن کو یہ پکارتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے - بے شک خدا ہی سننے والا اور دیکھنے والا ہے -

[۲۱] اور کیا انہوں نے ملک میں سیر نہ کی اور نہ دیکھا کہ جو لوگ اُن سے پہلے ہو چکے ہیں اُن کا کیسا انجام ہوا ؟ وہ قوت کے اعتبار سے اور نشانوں کے اعتبار سے ملک میں ان سے بہت برہم کر تھے مگر خدا نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب گرفتار کیا - اور خدا کے مقابلے میں اُن کا کوئی بچانے والا نہ ہوا - [۲۲] یہہ اس لئے کہ اُن کے رسول بین دلیلیں لے کر اُن کے پاس آئے مگر انہوں نے کفر کیا تو خدا نے اُن کو گرفتار کیا - بے شک وہ قوی اور سخت سزا دینے والا ہے - [۲۳] اور ہم نے موسیٰ کو اپنی آیتیں اور صاف سندیں دے کر بھیجا [۲۴] فرعون اور ہامان اور قارون کے پاس - تو وہ بولے کہ یہہ جھوٹا جادوگر ہے - [۲۵] تو جب وہ ہماری طرف سے

حق لے کر اُن کے پاس آیا تو وہ بولے کہ جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں اُن کے لڑکوں کو قتل کر ڈالو اور اُن کی عورتوں کو جیتا رہنے دو۔ اور کافروں کا داؤ پیچ تو بس بیکار ہی ہوتا ہے۔ [۲۶] اور فرعون نے کہا کہ مجھ کو چھوڑ دو کہ میں موسیٰ کو قتل کر ڈالوں اور وہ اپنے پروردگار کو پکارے۔ میں ڈرتا ہوں کہ کہیں یہہ تمہارے دین کو نہ بدل ڈالے یا ملک میں فساد نہ پیدا کرے۔ [۲۷] اور موسیٰ نے کہا کہ میں نے ہر تکبر کرنے والے سے جو روز حساب پر ایمان نہیں رکھتا اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی پناہ پکڑی ہے۔

[۲۸] اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مرد ایمان دار جو اپنے ایمان کو چھپاتا تھا بولا کیا تم ایک شخص کو مار ڈالو گے اس لئے کہ وہ کہتا ہے کہ خدا ہی میرا پروردگار ہے؟ اور وہ تو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے بین دلیلیں بھی لے کر آیا ہے۔ اور اگر وہ جھوٹا بھی ہو تو اُس کا جھوٹ اُسی پر پڑیگا۔ اور اگر وہ سچا ہوا تو جس چیز کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے ان میں سے کچھ تو تم پر آ پڑیگا۔ جو کوئی زیادتی کرتا ہے اور جھوٹا ہے اُن کو خدا ہرگز ہدایت نہیں کرتا۔ [۲۹] اے میری قوم آج کے دن تمہاری ہی سلطنت ہے۔ ملک میں تم غالب ہو۔ لیکن اگر خدا کا عذاب ہم پر آ پڑے تو پھر کون ہے جو ہماری مدد کریگا؟ فرعون نے کہا کہ میں تو تم کو وہی دکھاتا ہوں جو میں دیکھتا ہوں اور میں تو تم کو بس سیدھی راہ کی ہدایت کرتا ہوں۔ [۳۰] اور وہ جو ایمان رکھتا تھا بولا کہ اے میری قوم مجھ کو تمہاری نسبت اگلے لوگوں کا سا دن کا ڈر ہوتا ہے [۳۱] یعنی جیسا حال نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور اُن

لوگوں کا ہوا جو اُن کے بعد ہوئے اور خدا تو (اپنے) بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا - [۳۲] اور اے میری قوم مجھکو تمہاری نسبت قیامت کے دن کا ڈر ہے - [۳۳] جس دن تم بیٹھہ پھیر کر بھاگو گے تم کو کوئی خدا سے بچانے والا نہ ہوگا - اور جس کو خدا گمراہ کرے تو اُس کا کوئی ہدایت کرنے والا نہیں - [۳۴] اور اس سے پہلے یوسف بین دلیلیں لے کر تمہارے پاس آیا تو وہ جو تمہارے پاس لے کر آیا تھا تم اُس کی نسبت شک ہی میں رہے یہاں تک کہ جب وہ مر گیا تو تم بولے کہ اس کے بعد وہ کوئی رسول نہیں بھیجیگا - جو لوگ زیادتی کرتے ہیں اور شک میں پڑے رہتے ہیں اُن کو خدا اسی طرح گمراہ کرتا ہے [۳۵] کہ کوئی سند تو اُن کے پاس آئی نہیں مگر وہ خدا کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں - خدا کے نزدیک اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اُن کے نزدیک یہ بڑی مکروہ بات ہے - خدا ہر تکبر کرنے والے اور ظلم کرنے والے کے دل پر اسی طرح مہر کر دیتا ہے - [۳۶] اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان میرے لئے ایک محل بنا تاکہ میں راستوں پر جا پہنچوں [۳۷] یعنی آسمان کے راستوں پر - اور موسیٰ کے معبود کو جہانک کر دیکھوں - اور میں تو اُس کو جھوٹا سمجھتا ہوں - اور اسی طرح فرعون کو اُس کے کام کی بُرائی اچھی کر دکھائی گئی - اور اُس کو راہ سے روک دیا گیا تھا - اور فرعون کے داؤ پیچ تو بس بیکار ہی ہوئے -

[۳۸] اور وہ جو ایمان رکھتا تھا بولا کہ اے میری قوم میری پیروی کرو - میں تم کو تھیک راہ دکھاؤنگا - [۳۹] اے میری قوم یہ دنیا کی زندگی تو بس تھوڑا فائدہ ہے - اور

بے شک آخرت ہے تو بس ہمیشہ رہنے کی جگہ ہے - [۴۰] جو
 بُرے کام کرتا ہے تو اُس کو ویسی ہی جزا دی جائیگی - اور
 جو نیک کام کرتا ہے خواہ وہ مرد ہو یا عورت اور ایمان بھی
 رکھتا ہے تو یہی لوگ جنت میں داخل ہونگے - اُس میں
 ان کو بے حساب رزق دیا جائیگا - [۴۱] اور اے میری قوم
 مجھ کو کیا ہوا کہ میں تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں
 اور تم مجھ کو (جہنم کی) آگ کی طرف بلاتے ہو؟ [۴۲] تم
 مجھ کو بلاتے ہو تاکہ میں خدا سے کفر کروں اور اُس کے
 ساتھ اس چیز کو شریک کروں جس کا مجھ کو کوئی علم
 نہیں - اور میں تم کو زبردست بخشنے والے (خدا) کی
 طرف بلاتا ہوں - [۴۳] کوئی شک نہیں کہ جس کی طرف
 تم مجھ کو بلاتے ہو اُن کو نہ تو دنیا ہی میں پکارنا چاہئے
 اور نہ آخرت میں - اور ہم کو تو خدا ہی کی طرف پھر کر
 جانا ہے - اور زیادتی کرنے والے ہی (جہنم کی) آگ میں
 رہینگے - [۴۴] مگر تم ضرور یاد کروگے جو میں تم سے کہتا
 ہوں - اور میں اپنا کام خدا ہی کے حوالے کرتا ہوں -
 بے شک خدا (اپنے) بندوں کو دیکھتا ہے - [۴۵] تو اُس کو
 خدا نے ان کے دائرے پیچ سے بچا لیا - اور فرعون کے لوگوں کو
 بُرے عذاب نے آگھیرا - [۴۶] یعنی (جہنم کی) آگ کہ
 صبح و شام وہ اس پر لائے جائینگے - اور جس دن وہ گھڑی
 آ پڑیگی - ”فرعون کے لوگوں کو عذاب سخت میں داخل
 کرو“ - [۴۷] اور جب یہ (دوزخ کی) آگ میں حجت کرتے
 ہونگے تو بے بس لوگ تکبر کرنے والوں سے کہینگے کہ ہم تو
 تمہاری پیروی کرتے تھے - تو کیا تم آگ میں ہمارے کچھ
 بھی کام آ سکتے ہو؟ [۴۸] جو لوگ تکبر کرتے تھے وہ کہینگے

کہ ہم سب اسی میں ہیں - اب تو خدا بندوں کے بارے میں حکم کرچکا - [۲۹] اور جو لوگ (جہنم کی) آگ میں ہونگے وہ جہنم کے چوکی داروں سے کہینگے کہ تم اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ ہم سے عذاب کا ایک دن بھی تو تخفیف کر دے - [۵۰] وہ کہینگے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے رسول بین دلیلیں لے کر نہیں آئے تھے؟ وہ کہینگے کہ ہاں - کہینگے کہ تم خود دعا کرو - مگر کافروں کی دعا تو بس بیکار ہی ہوتی ہے -

[۵۱] ہم دنیا کی زندگی میں بھی اپنے رسولوں اور ایمان والوں کی مدد کرینگے اور اُس دن بھی جب گواہی دینے والے کھڑے ہونگے - [۵۲] جس دن ظالموں کو اُن کی معذرت نفع نہ دیگی - اور اُن پر لعنت ہوگی اور اُن کو برا مکان ملیگا - [۵۳] اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت دی اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث کیا - [۵۴] کہ وہ عقلمندوں کے لئے ہدایت اور یاد رکھنے کی چیز ہے - [۵۵] تو صبر کر - بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے - اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگ اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر - [۵۶] جن لوگوں کے پاس کوئی سند تو آئی نہیں اور وہ خدا کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں اُن کے دل میں تو بس شیخی ہے کہ وہ اُس کو کبھی نہیں پہنچ سکتے - تو خدا کی پناہ مانگ - بے شک وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے - [۵۷] آسمان اور زمین کا بنانا آدمی کے بنانے سے بڑھ کر ہے - لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے - [۵۸] اور اندھا اور دیکھنے والا تو برابر نہیں - اور نہ وہ جو ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے وہ اور برے کام کرنے والے - تم جہت کم غور کرتے ہو - [۵۹] وہ گھڑی تو ضرور آکر رہیگی -

اس میں کوئی شک نہیں - مگر اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے -
 [۶۰] اور تمہارا پروردگار کہتا ہے کہ مجھ سے دعا مانگو -
 میں تم کو جواب دوں گا - جو لوگ میری عبادت سے
 تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل
 ہوں گے -

[۶۱] خدا وہ ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم
 اس میں آرام کرو - اور دن تاکہ دیکھو بھالو - بے شک خدا
 لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے -
 [۶۲] یہی خدا تو تمہارا پروردگار ہے تمام چیزوں کا بنانے والا -
 اُس کے سوا کوئی معبود نہیں - پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو ؟
 [۶۳] جو لوگ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں وہ اسی طرح
 پھرتے رہتے ہیں - [۶۴] خدا وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین
 کو قرار گاہ اور آسمان کو چھت بنایا - اور تمہاری صورتیں
 بنائیں - اور تمہاری اچھی صورتیں بنائیں - اور اچھی چیزیں
 تمہیں کھانے کو دیں - یہی خدا تمہارا پروردگار ہے - اور خدا
 برکت والا ہے اور تمام عالموں کا پروردگار ہے - [۶۵] وہی زندہ
 ہے - اس کے سوا کوئی معبود نہیں - تو خلوص دین کے ساتھ
 اُسی کو پکارو - تعریف ہے خدا ہی کو جو تمام عالموں کا پروردگار
 ہے - [۶۶] تو کہہ دے کہ مجھ کو منع کیا گیا ہے کہ میں اُن
 لوگوں کو نہ پکاروں جو خدا کے سوا ہیں جب میرے پاس
 میرے پروردگار کی طرف سے بین دلیلیں آچکیں - اور مجھ کو
 حکم دیا گیا ہے کہ میں پروردگار عالم کا مطیع ہوں - [۶۷] وہی
 ہے جس نے تم کو مٹی سے بنایا - پھر نطفے سے - پھر جمے ہوئے
 خون سے - پھر تم کو بچہ بنا کر نکالا - پھر (بڑھایا) تاکہ
 تم اپنی جوانی کو پہنچو - پھر تاکہ تم بوڑھے ہو - اور تم

میں سے کوئی تو پہلے ہی مر جاتا ہے - اور تاکہ تم ایک وقت مقرر کو پہنچو - اور تاکہ تم کو عقل ہو - [۶۸] وہی ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے - اور جب وہ کوئی کام مقرر کر لیتا ہے تو بس وہ اُس کی نسبت کہتا ہے کہ ہو جا - اور وہ ہو جاتا ہے -

[۶۹] کیا تو نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو خدا کی آیتوں کے بارے میں جھگرتے ہیں؟ یہ کدھر کو پہرے جاتے ہیں؟ [۷۰] وہ لوگ جو کتاب کو جھٹلاتے ہیں اور اُن چیزوں کو بھی جو ہم نے اپنے رسولوں کو دے کر بھیجا ہے عنقریب وہ جان جائیں گے - [۷۱] جب اُن کی گردنوں میں طوق ہونگے - اور زنجیریں گھسیٹتے ہوئے [۷۲] گرم پانی میں لے جائیں گے - پھر وہ آگ میں جھونک دئے جائیں گے - [۷۳] پھر اُن سے کہا جائیگا کہ جن کو تم شریک کرتے تھے وہ کہاں ہیں [۷۴] جو خدا کے سوا تھے؟ کہیں گے کہ وہ تو ہم سے کھو گئے - بلکہ ہم تو اس سے پہلے کسی کو پکارتے ہی نہ تھے - خدا کافروں کو اسی طرح گمراہ کر دیتا ہے - [۷۵] یہ اس لئے ہے کہ تم دنیا میں ناحق خوش ہوتے تھے اور اس لئے کہ تم انرا یا کرتے تھے - [۷۶] جہنم کے دروازوں میں داخل ہو - ہمیشہ اُسی میں رہو - تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا کیسا بُرا ہے - [۷۷] تو صبر کر - خدا کا وعدہ ضرور سچا ہے - تو جو کچھ ہم اُن سے وعدہ کرتے ہیں اگر ہم اس میں سے کچھ تحکو دکھائیں یا تحکو موت دے دیں تو بھی اُن کو تو ہماری ہی طرف پھر کر آنا ہے - [۷۸] اور ہم نے تجھ سے پہلے بھی رسول بھیجے - اُن میں سے کچھ تو ہمیں جن کے قصے ہم نے تجھ سے بیان کئے اور ان میں کچھ تو ہمیں جن کے

قصے ہم نے تجھ سے بیان نہیں کئے - اور کوئی رسول ایسا نہ ہوا کہ بغیر خدا کے حکم کے کوئی نشانی لے آئے - پھر جب خدا کا حکم آگیا تو سچ سچ فیصلہ ہو گیا - اور جو لوگ جھوٹ میں پڑے تھے اُس وقت وہی خسارے میں رہے -

[۷۹] خدا وہی ہے جس نے تمہارے لئے مویشی بنائے تاکہ ان میں سے کسی پر سوار ہو اور ان میں سے تم کھاتے بھی ہو - [۸۰] اور تمہارے لئے ان میں فائدے بھی ہیں اور تاکہ تم اُن سے اپنے دل کی حاجت کو پہنچو - اور اُن پر اور کشتیوں پر تم چڑھے پھرتے ہو - [۸۱] اور وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے - تو خدا کی کس نشانی سے تم انکار کرو گے؟ [۸۲] تو کیا یہہ ملک میں سیر نہیں کرتے اور دیکھتے کہ حو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں اُن کا انجام کیسا ہوا؟ وہ ان سے زیادہ قوت رکھتے تھے اور دنیا میں نشان بھی چھوڑ گئے ہیں - مگر اُن کی کمائی اُن کے کچھ کام نہ آئی - [۸۳] اور جب اُن کے رسول اُن کے پاس بین دلیلیں لے کر آئے تو یہہ اپنے علم پر اترانے لگے - تو جس سے اُنہوں نے ٹھٹھا کیا تھا اُسی نے اُن کو آگھیرا - [۸۴] پھر جب اُنہوں نے ہماری سختی دیکھی تو بولے کہ ہم ایک خدا پر ایمان لائے اور اُس کے ساتھ ہم نے جو کچھ شریک کیا تھا اب ہم اس سے کفر کرتے ہیں - [۸۵] مگر جب اُنہوں نے ہماری سختی کو دیکھا تو اُن کا ایمان اُن کو نفع نہ دے سکا - یہی خدا کی عادت ہے جو اُس کے بندوں میں چلی آتی ہے اور اس وقت کافر ہی خسارے میں رہے -

سورۃ حم سجدہ

مکی - ۵۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حم - [۲] یہ رحمان اور رحیم (خدا) کی طرف سے
 اُتاری ہوئی [۳] کتاب ہے کہ اس کی آیتیں عربی قرآن میں
 علم رکھنے والے لوگوں کے لئے مفصل بیان کی گئی ہیں -
 [۴] یہ خوش خبری ہے اور ڈر دکھانا بھی - مگر ان میں
 اکثر منہم پھیر لیتے ہیں اور نہیں سنتے - [۵] اور یہ
 کہتے ہیں کہ جس بات کی طرف تو ہم کو بلاتا ہے ہمارے
 دل تو اس سے پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں ایک
 طرح کا بوجھ ہے - اور ہمارے اور تیرے درمیان پردہ ہے
 تو تو (اپنا) کام کئے جا - ہم بھی (اپنا) کام کریں -
 [۶] تو کہہ دے کہ میں تو بس تمہاری ہی طرح ایک
 بشر ہوں - مجھ پر تو بس وحی بھیجی گئی ہے کہ تمہارا
 معبود ایک ہی معبود ہے - تو سیدھے اسی کی طرف جاؤ
 اور اُس سے استغفار کرو - اور مشرکوں پر وائے ہے - [۷] جو
 زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت سے بھی کفر کرتے ہیں - [۸] بے
 شک جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں اُن کے لئے
 اجر ہے کہ وہ موقوف ہونے والا نہیں -

[۹] تو کہہ کہ کیا تم اس سے کفر کرتے ہو جس نے دو دن
 میں زمین کو پیدا کیا اور تم اُس کا برابر ٹھہراتے ہو؟ یہی
 تو تمام عالموں کا پروردگار ہے - [۱۰] اور اُسی نے اُس میں
 بوجھل پہاڑ رکھ دیئے اور اس میں برکت دی اور اس میں
 چار دن میں اس کی قوت کا اندازہ کیا - سب مانگنے والوں کے

لئے یکساں - [۱۱] پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ
 ڈھواں تھا - تو اس سے اور زمین سے کہا کہ تم دونوں آؤ
 خوشی سے ہو یا ناخوشی سے - دونوں نے کہا کہ ہم خوشی
 سے آتے ہیں - [۱۲] پھر دو دن میں سات آسمان بنائے
 اور ہر ایک آسمان کو اُس کا کام بتایا - اور ہم نے دنیا کے
 آسمان کو چراغوں سے زینت دی اور حفاظت کی - یہی تو
 زبردست جاننے والے (خدا) کا ٹھیک کہا ہوا ہے - [۱۳] تو
 اگر یہ منہم پھیر لیں تو کہہ دے کہ میں تمہیں ایک
 کڑک سے ڈراتا ہوں جیسے عاد اور ثمود کی کڑک تھی -
 [۱۴] جب اُن کے پاس ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے
 رسول آئے کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو - بولے اگر
 ہمارا پروردگار چاہتا تو وہ ضرور فرشتے اُتارتا - تو جس چیز
 کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو ہم اس سے کفر کرتے ہیں -
 [۱۵] تو عاد ملک میں ناحق تکبر کرنے لگے اور بولے کہ
 قوت میں ہم سے بہتر کون ہے؟ کیا اُنہوں نے نہ
 دیکھا کہ جس خدا نے اُن کو پیدا کیا ہے وہ قوت میں ان سے
 بہتر ہے؟ اور وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے رہے - [۱۶] تو
 ہم نے نحس دنوں میں ان پر زور کی آندھی بھیجی تاکہ
 دنیا کی زندگی میں ان کو رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھائیں -
 اور آخرت کا عذاب تو ضرور زیادہ رسوا کرنے والا ہوگا اور ان کو
 مدد نہ دی جائیگی - [۱۷] اور ثمود کو ہم نے ہدایت دی
 تھی مگر اُنہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنا پسند
 کیا - تو اُن کے کئے کے سبب اُن کو رسوائی کے عذاب کی کڑک
 نے آلیا - [۱۸] اور جو لوگ ایمان رکھتے تھے اور (بڑے
 کاموں سے) بچتے تھے اُن کو ہم نے نجات دی -

[۱۹] اور جس دن خدا کے دشمن (جہنم کی) آگ میں اکتھے کئے جائیں گے پھر وہ الگ الگ کئے جائیں گے [۲۰] یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچیں گے تو اُن کے کئے کے سبب اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کے چمڑے سب اُن کے مقابلے میں گواہی دیں گے [۲۱] اور یہہ اپنے چمڑے سے ہوجھیں گے کہ تم ہمارے خلاف کیوں گواہی دے؟ وہ کہیں گے کہ ہم کو خدا نے گویا کیا جیسا اُس نے ہر چیز کو گویا کیا ہے - اور اُسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا - اور تم کو اُسی کی طرف پھر کر آنا ہوا - [۲۲] اور تم تو اس بات سے پردہ نہ کرتے تھے کہ تمہارے مقابلے میں تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہارے چمڑے گواہی دیں گے بلکہ تم سمجھتے تھے کہ تمہارے بہت سے کاموں کو خدا نہیں جانتا ہے - [۲۳] اور تمہارے اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کی نسبت کیا کرتے تھے تم کو ہلاک کیا - اور تم خسارے میں پڑ گئے - [۲۴] تو اگر یہہ صبر کریں تو بھی اُن کا ٹھکانا (جہنم کی) آگ ہے - اور اگر یہہ توبہ کریں تو اُن کی توبہ قبول نہ ہوگی - [۲۵] اور ہم نے اُن کے ساتھ ہم نشین مقرر کر رکھے ہیں - اور وہ اُن کے آگے کی چیزیں اور اُن کے پیچھے کی چیزیں سب اُن کو اچھی کر دکھاتے ہیں اور ان پر (خدا کا) حکم آ کر رہیگا - یہہ بھی اُن ہی اُمتوں میں ہیں جو جن اور انس میں سے ان سے پہلے ہو چکے ہیں - بے شک وہ خسارے میں تھے -

[۲۶] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو مت سنو - اور اس کے ساتھ لغو باتیں بناؤ تاکہ تم ہی غالب رہو - [۲۷] تو جو لوگ کفر کرتے ہیں ہم

ان کو ضرور عذاب سخت چکھائینگے - اور ان کی بد کرداریوں کا ضرور بدلہ دینگے - [۲۸] یہہ (جہنم کی) آگ خدا کے دشمنوں کی جزا ہے - وہ اس میں ہمیشہ رہینگے - یہہ جزا ہے اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں سے انکار کئے - [۲۹] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار جن اور انس جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا اُن کو ہمیں دکھادے کہ ہم اُن کو اپنے پاؤں کے نیچے ڈالیں کہ وہ نیچے ہو جائیں - [۳۰] بے شک جو لوگ کہتے ہیں کہ خدا ہی ہمارا پروردگار ہے پھر وہ ثابت قدم رہے تو ان پر فرشتے نازل ہونگے کہ نہ درو اور نہ غمگین ہو بلکہ جنت کی خوشی منائو جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے - [۳۱] دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں ہم تمہارے دوست ہیں - اور وہاں جو تمہارے جی چاہینگے وہ تم کو ملیں گے - اور اس میں جو کچھ تم مانگو گے تم کو ملیگا - [۳۲] یہہ بخشنے والے اور رحم والے خدا کی طرف سے مہمانی ہے - [۳۳] اور اس سے بڑھ کر کس کی بات ہو سکتی ہے جو (لوگوں کو) خدا کی طرف بلائے اور خود نیک کام بھی کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں ؟ [۳۴] اور بھلائی اور برائی برابر نہیں - بھلائی سے (برائی کو) ٹالو - تو اسی وقت وہ شخص کہ جس سے تجھ سے عداوت تھی گویا کہ (تیرا) بڑا ہی دوست ہو جائیگا - [۳۵] اور یہہ بات تو ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو صبر کرتے ہیں اور یہہ بھی بھر بڑے نصیبور ہی کو نصیب ہوتی ہے - [۳۶] اور اگر تجھ کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ ہو تو خدا کی پناہ لے - بے شک وہ سننے والا اور جاننے والا ہے - [۳۷] اور اُس کی نشانیوں میں سے رات اور

دن اور سورج اور چاند بھی ہیں - نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو بلکہ خدا کو سجدہ کرو جس نے اُن کو بنایا ہے - اگر تم اُسی کی عبادت کرنا چاہو - [۳۸] اور اگر یہہ نکبر کریں تو جو لوگ نیرے پروردگار کے نزدیک ہیں وہ رات اور دن اُس کو سجدہ کرتے ہیں اور نہیں تھکتے - [۳۹] اور اُسی کی نشانیوں میں سے یہہ بھی ہے کہ تو زمین کو بیکار پڑی ہوئی دیکھتا ہے - پھر جب ہم اُس پر پانی اُتارتے ہیں تو وہ لہلہاتی اور بڑھتی ہے - بے شک جس نے اُس کو جلایا وہ مردوں کو بھی جلائیگا - بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے - [۴۰] جو لوگ ہماری آیتوں میں کجروی کرتے ہیں وہ ہم سے چھپے نہیں ہیں - تو کیا جو (جہنم کی) آگ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا جو قیامت کے دن امن کے ساتھ آئے - جو چاہو کرو - بے شک وہ تمہارے کاموں کو دیکھتا ہے - [۴۱] جن لوگوں نے کتاب سے کفر کیا باوجودیکہ یہہ ان کے پاس آئی (وہ ان کو ان کی جزا دیگا -) اور یہہ بے شک ایک زبردست کتاب ہے - [۴۲] نہ تو اس کے آگے سے اس کے پاس جھوٹ بات آ سکتی ہے اور نہ اس کے پیچھے سے - یہہ حکمت والے تعریف کے لائق (خدا) کا اُتارا ہوا ہے - [۴۳] تجھ سے تو بس وہی بات کہی جاتی ہے جو تجھ سے پہلے رسولوں سے کہی جا چکی ہے - بے شک تیرا پروردگار بڑا بخشنے والا زور دردناک سزا دینے والا ہے - [۴۴] اور اگر ہم اس کو عجبی زبان کا قرآن بناتے تو یہہ ضرور کہتے کہ اس کی آیتیں مفصل کیوں نہیں بیان کی گئیں؟ کیا اس کی زبان تو عجبی ہو اور ہماری عربی؟ تو کہہ دے کہ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اُن کے لئے یہہ ہدایت ہے اور شفا - اور جو لوگ ایمان نہیں

رکھتے اُن کے کانوں میں ایک طرح کا بوجھ ہے اور یہہ اُن کے لئے اندھاہن ہے - یہہ لوگ (گویا کہ) نور کے مقام سے پکارے جاتے ہیں -

[۴۵] اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی - مگر اس میں اختلاف ہوا - اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے کوئی بات پہلے نہ ہو گئی ہوتی تو ان میں ضرور فیصلہ ہو گیا ہوتا - مگر وہ اس کے بارے میں شک اور تردد میں ہیں - [۴۶] جو کوئی نیکی کرتا ہے وہ اپنے ہی لئے - اور جو کوئی برا کرتا ہے تو وہ بھی اُسی پر پڑیگا - اور تیرا پروردگار (اپنے) بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں - ۹۱ [۴۷] اسی کی طرف اس گھڑی کے علم کا حوالہ دیا جاتا ہے - اور جو میوے اپنے غلافوں میں سے نکلتے ہیں اور جو مادہ حاملہ ہوتی اور جنتی ہے یہہ سب اسی کے علم سے ہے - اور جس دن خدا لوگوں کو پکاریگا کہ میرے شریک کہاں ہیں ؟ تو وہ کہیں گے کہ ہم نے تو تجھ کو جتا دیا ہے کہ ہم میں سے کوئی اس کا گواہ نہیں - [۴۸] اور جن کو یہہ پہلے بلایا کرتے تھے وہ ان سے کہو جائیں گے اور یہہ جان لیں گے کہ اُن کے لئے کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں - [۴۹] آدمی بھلائی کی دعا مانگنے سے نہیں تھکتا - اور اگر اُس کو برائی پہنچتی ہے تو وہ مایوس اور ناامید ہو جاتا ہے - [۵۰] اور اگر اُس کو سختی پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں تو وہ کہتا ہے کہ یہہ تو میرا حق ہے - اور میں نہیں خیال کرتا کہ وہ گھڑی قائم ہوگی اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف پھر بھی جاؤں تو میرے لئے اُس کے نزدیک بھی بھلائی ہی ہوگی - مگر ہم ضرور کافروں کو اُن کے کام بتائیں گے - اور ہم اُن کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے - [۵۱] اور جب ہم آدمی پر

نعمت کرتے ہیں تو وہ منہم پھیر لیتا ہے اور کنارے ہو جاتا ہے -
 اور جب اُس کو برائی پہنچتی ہے تو پھر لمبی چوڑی دعائیں
 مانگتا ہے - [۵۲] تو کہہ دے کہ کیا تم نے دیکھا کہ اگر یہم
 قرآن خدا کی طرف سے ہو اور تم اس سے کفر کرو تو اس سے برہم کر
 اور کون گمراہ ہوگا؟ [۵۳] عنقریب ہم ان کو اپنی نشانیاں
 اطراف ملک میں دکھائینگے اور خود ان میں بھی یہاں تک
 کہ ان پر ظاہر ہو جائیگا کہ یہم حق ہے - کیا یہم کافی نہیں
 کہ تیرا پروردگار ہر چیز پر گواہ ہے؟ [۵۴] یہم تو اپنے پروردگار
 کی ملاقات ہی کے بارے میں شک میں ہیں - بے شک وہی ہر
 چیز کو گھیرے ہوئے ہے -

سورۃ شوریٰ

مکی - ۵۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حم - [۲] عسق - [۳] اسی طرح خدا جو زبردست
 اور حکمت والا ہے تیری طرف اور اُن لوگوں کی طرف جو
 تجھ سے پہلے ہو چکے ہیں وحی کرتا رہا ہے - [۴] اُسی کا
 ہے جو کچھ آسمان اور جو کچھ زمین میں ہے - اور وہی
 بلند مرتبہ اور بڑا ہے - [۵] قریب ہے کہ اوپر سے آسمان پھٹ
 پڑے - اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح
 کرتے اور جو لوگ زمین میں ہیں اُن کے لئے بخشش مانگتے
 ہیں - بے شک خدا ہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے -
 [۶] اور جن لوگوں نے خدا کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں
 خدا اُن کو دیکھنے والا ہے - اور تو اُن پر تو داروغہ نہیں

ہے - [۷] اور اسی طرح ہم نے عربی قرآن تیری طرف وحی کیا ہے تاکہ تو مکے والوں کو اور جو اُس کے گرد ہیں قرائے - اور تاکہ تو قیامت کے دن سے ڈرائے جس میں کوئی شک نہیں - ایک فریق جنت میں ہوگا - اور دوسرا فریق (دوزخ کی) دھکتی ہوئی آگ میں ہوگا - [۸] اور اگر خدا چاہتا تو اُن کو ایک ہی امت بنا دیتا - لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے - اور ظالموں کا تو نہ کوئی دوست ہے اور نہ مددگار - [۹] کیا اُن لوگوں نے اُس کے سوا بھی کارساز لے رکھے ہیں ؟ مگر خدا ہی کارساز ہے - اور وہی مردوں کو جلاتا ہے - اور وہ ہر چیز پر قادر ہے -

[۱۰] اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اُن کا فیصلہ بھی خدا ہی کے اختیار میں ہے - یہی خدا میرا پروردگار ہے - میں اُسی پر توکل کرتا ہوں اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں - [۱۱] پیدا کرنے والا آسمان اور زمین کا - اُس نے تمہارے لئے تم ہی میں سے جوڑے بنائے - اور مویشیوں کے بھی جوڑے بنائے - تم کو اُس میں پھیلاتا ہے - کوئی چیز اُس کی سی نہیں - اور وہی سننے والا اور دیکھنے والا ہے - [۱۲] آسمان اور زمین کی کنجیاں اُسی کی ہیں - جس کا رزق چاہتا ہے کشادہ کرتا ہے - اور تنگ بھی کر دیتا ہے - بے شک وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے - [۱۳] اُس نے تمہارے لئے وہی دین مقرر کیا ہے جس کا اُس نے نوح کو حکم دیا تھا اور جو ہم نے تیری طرف وحی کی ہے اور جس کا ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا یعنی یہ کہ دین ہر قائم رہو اور اُس میں تفرقہ نہ ڈالو - تو جس طرف مشرکوں کو بلاتا ہے وہ اُن پر بار گزرتا ہے - خدا جس کو

چاہے اپنے لئے چن لیتا ہے اور جو اُس کی طرف رجوع کرتے ہیں اُن کو ہدایت کرتا ہے - [۱۴] اور یہہ تو محض آپس کی ضد سے جان کر بھی تفرقے میں پڑ گئے - اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کا حکم نہ ہو گیا ہوتا تو ان میں فیصلہ ہو جاتا - اور جو لوگ ان کے بعد کتاب کے وارث ہوئے وہ اس کی نسبت شک میں پڑے ہیں - [۱۵] پس تو اُسی کی طرف (لوگوں کو) بلاتا رہ - اور جیسا نَجکو حکم کیا گیا ہے اُس پر قائم رہ - اور اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کر - اور کہہ کہ خدا نے جو کتاب نازل کی ہے میں اُس پر ایمان لایا - اور مَجکو حکم ہوا ہے کہ میں تم میں انصاف کروں - خدا ہی ہمارا پروردگار اور تمہارا پروردگار ہے - ہمارے کام ہم کو ملینگے اور تمہارے کام تم کو - ہم میں اور تم میں کوئی حجت کی بات نہیں - خدا ہم سب کو اکٹھا کریگا - اور اُسی کی طرف تو پھر جانا ہے - [۱۶] اور جو لوگ خدا کے بارے میں حجت کرتے ہیں باوجود اس کے کہ لوگوں نے اس کو قبول کر لیا ہے تو اُن کے پروردگار کے نزدیک ان کی حجت بے کار ہے - اور ان پر غضب ہوگا - اور ان کے لئے سخت عذاب ہے - [۱۷] خدا ہی نے تو کتاب برحق اور میزان اُتاری - اور تو کیا جانے شاید وہ گھڑی قریب ہو - [۱۸] جو لوگ اس کو نہیں مانتے وہ اس کے لئے جلدی کرتے ہیں - اور جو لوگ مانتے ہیں وہ اس سے دُرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ یہہ حق ہے - جو لوگ اس گھڑی کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ ضرور گمراہی میں دور جا پڑے ہیں - [۱۹] خدا اپنے بندوں پر بڑا لطف رکھتا ہے - جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے - اور وہی قوی اور زبردست ہے -

[۲۰] جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہے ہم اُس کی کھیتی میں اُس کو زیادہ دینگے - اور جو کوئی دنیا کی کھیتی چاہے تو ہم اُس کو وہی دینگے - اور آخرت میں اُس کا کوئی حصہ نہ ہوگا - [۲۱] کیا اُن کے شریک ہیں کہ اُنہوں نے اُن کے لئے ایسا دین مقرر کر دیا ہے جس کی خدا نے اجازت نہیں دی - اور اگر قطعی حکم نہ ہوا ہوتا تو ان میں فیصلہ ہو جاتا - اور ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے - [۲۲] تو ظالموں کو دُرتے ہوئے دیکھیگا بسبب اس کے جو اُنہوں نے کیا ہے - اور وہ اُن پر آکر رہیگا - اور جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں وہ جنت کے باغوں میں ہونگے - جو کچھ وہ چاہیں گے وہ سب اُن کے پروردگار کے ہاں اُن کو ملیگا - یہی تو بڑا فضل ہوگا - [۲۳] یہ وہی ہے جس کی خوش خبری خدا اپنے اُن بندوں کو دیتا ہے جو ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں - تو کہہ دے کہ میں تم سے اس کے لئے کوئی اُجرت نہیں مانگتا مگر قرابت کی محبت - اور جو کوئی نیکی کریگا اُس میں ہم اُس کے لئے اور نیکی بڑھا دینگے - بے شک خدا بخشنے والا اور قدر کرنے والا ہے - [۲۴] کیا یہ کہتے ہیں کہ اُس نے خدا پر جھوٹ باندھ لیا ہے ؟ اور اگر خدا چاہے تو وہ تیرے دل پر بھی مہر کر دے - اور اپنی بات سے خدا جھوٹ کو مٹا دیتا ہے اور حق کو حق کر دیتا ہے - بے شک وہ دلوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے - [۲۵] اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور (اُن کی) بُرائیاں معاف کر دیتا ہے اور تمہارے کاموں کو بھی جانتا ہے - [۲۶] اور جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں وہ اُن کی دعائیں قبول

کرتا ہے اور اپنے فضل سے اُن کو زیادہ بھی دیتا ہے - اور کافروں کے لئے تو سخت عذاب ہے - [۲۷] اور اگر خدا اپنے بندوں کا رزق کشادہ کر دیتا تو وہ ضرور دنیا میں سرکشی ہی کرتے - لیکن وہ جو کچھ چاہتا ہے ایک مقدار سے اُتارتا ہے - بے شک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا اور اُن کو دیکھنے والا ہے - [۲۸] اور وہی ہے جو اُن کے نا اُمید ہونے کے بعد مینہ برساتا دیتا ہے اور اپنی رحمت پھیلاتا دیتا ہے - اور وہی کارساز اور تعریف کے لائق ہے - [۲۹] اور اُس کی نشانیوں میں سے آسمان اور زمین کا بنانا بھی ہے - اور اُن میں جو کچھ جانور اُس نے پھیلا رکھا ہے وہ بھی - اور جب وہ چاہے اُن کے جمع کرنے پر قادر ہے -

[۳۰] اور تم پر جو مصیبت آ پڑتی ہے تو وہ تمہارے اپنے ہاتھوں کے کئے کے سبب ہے پھر بھی وہ بہت معاف کر دیتا ہے - [۳۱] اور تم زمین پر (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے - اور خدا کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ مددگار - [۳۲] اور اُسی کی نشانیوں میں سے کشتیاں ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح ہوتی ہیں - [۳۳] اگر وہ چاہے تو ہوا کو تھام رکھے تو یہہ اُس کی پشت پر کھڑے رہ جائیں - ہر ایک صبر کرنے والے اور شکر کرنے والے کے لئے تو اسی میں نشانیاں ہیں - [۳۴] یا اُن کے کئے کے سبب اُن کو ہلاک کر ڈالے اور بہتیریوں کو معاف کر دے - [۳۵] اور جو لوگ ہماری آیتوں کی نسبت جھگڑا کرتے ہیں وہ جان لیں کہ اُن کے لئے بھاگنے کی جگہ نہیں ہے - [۳۶] اور جو کچھ تم کو دیا گیا ہے یہہ تو اس دُنیا کی زندگی کا فائدہ ہے - اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ ایمان رکھنے والوں اور اپنے پروردگار پر توکل کرنے والوں کے لئے زیادہ

اچھا اور دیر پا ہے - [۳۷] اور جو لوگ برے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غضب ناک ہوئے ہیں تو (لوگوں کو) بخش دیتے ہیں - [۳۸] اور جو اپنے پروردگار کی بات مان لیتے اور نماز پر قائم رہتے اور جن کے کام آپس کے مشورے سے ہوتے ہیں اور ہم نے جو کچھ اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں - [۳۹] اور جو لوگ کہ جب اُن پر زیادتی کی جاتی ہے تو وہ اپنی آپ مدد کرتے ہیں - [۴۰] اور بُرائی کی جزا تو بس ویسی ہی بُرائی ہے - تو جو کوئی معاف کر دے اور صلح کر لے تو اُس کا اجر نیک خدا کے ذمہ ہے - بے شک وہ ظالموں کو پیار نہیں کرتا - [۴۱] اور جو اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد بدلہ لے تو ایسوں پر کوئی ملامت نہیں - [۴۲] ملامت تو بس اُن پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ناحق بھی ملک میں زیادتی کرتے ہیں - اُن ہی لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے - [۴۳] مگر جو کوئی صبر کرے اور بخش دے تو بے شک یہ بات ہمت کے کاموں میں سے ہے -

[۴۴] اور جس کو خدا گمراہ کرے تو اُس کے بعد پھر کوئی اُس کا دوست نہیں - اور تو ظالموں کو دیکھیگا کہ جب وہ عذاب دیکھینگے تو کہینگے کہ کیا پھر چلنے کی کوئی راہ ہے ؟ [۴۵] اور تو اُن کو دیکھیگا کہ دوزخ پر ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے لائے جائینگے اور وہ کنکھیوں سے دیکھتے ہونگے - اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ کہینگے کہ خسارہ اُٹھانے والے توروہ ہیں جو قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے لوگوں کو خسارے میں ڈالینگے - ظالم دائمی عذاب میں ہونگے - [۴۶] اور خدا کے سوا اُن کا کوئی دوست نہ ہوگا کہ اُنکی مدد کرے -

اور جس کو خدا گمراہ کرے تو اُس کے لئے اور کوئی راہ نہیں۔
 [۴۷] اُس دن کے آنے سے پہلے جو خدا کی طرف سے پھیرا
 نہیں جائیگا اپنے پروردگار کی بات مانو کہ اُس دن نہ تو تمہارے
 پھر جانے کی کوئی جگہ ہوگی اور نہ تم سے انکار ہی ہوگا۔
 [۴۸] تو اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تو تجکو ان پر
 نگہبانی کرنے کے لئے نہیں بھیجا ہے۔ تیرا ذمہ تو بس (پیغام)
 پہنچا دینا ہے۔ اور جب ہم آدمی کو اپنی طرف سے
 رحمت کا مژہ چکھاتے ہیں تو وہ اُس سے خوش ہوتا ہے۔ اور
 اگر اُن کے ہاتھوں کے کٹے کے سبب اُن پر بُرائی آ پڑتی ہے تو
 بس آدمی نا شکر ہو جاتا ہے۔ [۴۹] آسمان اور زمین کی
 سلطنت خدا ہی کی ہے۔ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جس
 کو چاہتا ہے بیتیاں دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے۔
 [۵۰] یا اُن کو بیٹے اور بیتیاں ملا کر دیتا ہے۔ اور جس کو
 چاہے بانجھ کر دیتا ہے بے شک وہ جاننے والا اور قدرت
 رکھنے والا ہے۔ [۵۱] اور آدمی ایسا نہیں کہ خدا اُس سے بات
 کرے مگر وحی سے یا پردے کے پیچھے سے یا وہ کوئی رسول
 بھیجے۔ اور اپنے حکم سے جو چاہے اُس پر وحی کرے۔ بے شک
 وہ بلند مرتبہ اور حکمت والا ہے۔ [۵۲] اور اسی طرح ہم نے
 اپنے حکم سے تیری طرف ایک روح بھیجی۔ تو نہ جانتا تھا کہ
 کتاب کیا ہے اور نہ ایمان۔ لیکن ہم ہی نے اُس کو نور بنایا۔
 اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہم ہدایت کرتے ہیں۔
 اور تو بے شک سیدھی راہ کی ہدایت کرتا ہے۔ [۵۳] خدا
 کی راہ کی طرف۔ جس کا ہے جو کچھ آسمان اور جو کچھ
 زمین میں ہے۔ سب کام تو خدا ہی کی طرف پھیرے جاتے
 ہیں۔

سورۃ زخرف

مکی - ۸۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حم - [۲] بیان کرنے والی کتاب کی قسم - [۳] ہم نے اس کو عربی قرآن بنایا تاکہ تم سمجھو - [۴] اور یہ ہمارے ہاں اُم الکتاب میں ہے اور بلند مرتبہ اور حکمت والا ہے - [۵] تو کیا ہم اس ذکر کو تم سے ہٹا لیں اس لئے کہ تم زیادتی کرنے والے لوگ ہو - [۶] اور اگلوں میں ہم نے کتنے ہی نبی بھیجے - [۷] اور اُن کے پاس کوئی نبی ایسا نہیں آیا جس سے انہوں نے تھٹھا نہ کیا - [۸] تو ہم نے اُن سے زیادہ زور والوں کو ہلاک کر ڈالا - اور اگلوں کی مثال تو گزر ہی چکی ہے - [۹] اور اگر تو اُن سے پوچھے کہ آسمان اور زمین کو کس نے بنایا تو وہ ضرور کہینگے کہ اُن کو زبردست جاننے والے خدا نے بنایا - [۱۰] جس نے زمین کو تمہارے لئے بچھونا بنایا اور اُس میں تمہارے لئے راستے رکھے تاکہ تم راہ پاؤ - [۱۱] اور جس نے ایک مقدار کے موافق آسمان سے پانی اتارا - پھر ہم نے اس سے مرے ہوئے شہر کو زندہ کر دیا - اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے - [۱۲] اور جس نے ساری قسم کی چیزیں پیدا کیں اور تمہارے لئے کشتیاں اور مویشی بنائے جن پر تم چڑھتے ہو - [۱۳] کہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھو - اور اپنے پروردگار کی نعمت کو یاد کرو جب تم اس پر سوار ہو اور کہو کہ پاکی ہے اُس کو جس نے ہمارے لئے اُس کو مسخر کیا حالانکہ ہم اُس کی طاقت نہیں رکھتے -

[۱۴] اور ہم اپنے پروردگار کی طرف ضرور پھر جائیں گے -
 [۱۵] اور اُنہوں نے اُس کے بندوں میں سے اُس کا ایک جز
 قرار دیا ہے - آدمی تو بس صریح ناشکر ہے -
 [۱۶] کیا اُس نے اپنی مخلوقات میں سے بیٹیاں لے لیں
 ہیں اور تم کو بیٹے دے کر برگزیدہ کیا ہے ؟ [۱۷] اور جب
 اُن میں سے کسی کو اس چیز کی خوش خبری دی جائے جو
 یہہ رحم والے خدا کے بارے میں بیان کرتا ہے تو اُس کے
 چہرے پر سیاہی چھا جاتی ہے اور وہ گھٹتا جاتا ہے - [۱۸] کیا
 جو زیوروں میں پلے اور بے کسی سبب کے بھی جھگڑے میں
 پڑ جائے (وہ خدا کے لائق ہے ؟) [۱۹] اور یہہ فرشتوں کو
 جو رحم والے خدا کے بندے ہیں عورت ٹھہراتے ہیں - کیا
 یہہ اُن کے بنانے کے وقت حاضر تھے ؟ اُن کی یہہ بات ضرور
 لکھی جائیگی اور وہ پوچھے بھی جائیں گے - [۲۰] اور یہہ
 کہتے ہیں کہ اگر رحم والا خدا چاہتا تو ہم ان کی عبادت
 نہ کرتے - اس بات کا ان کو کوئی علم تو ہے نہیں - وہ بس
 اٹکل باتیں کرتے ہیں - [۲۱] یا ہم نے اس سے پہلے ان کو
 کتاب دی ہے جس کی یہہ سند رکھتے ہیں ؟ [۲۲] نہیں -
 وہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک دین پر پایا اور
 ہم اُن کے قدموں پر چلتے ہیں - [۲۳] اور اسی طرح ہم نے
 جب کبھی تجھ سے پہلے بھی کسی بستی میں کوئی دَرانے والا
 بھیجا تو بس اس کے دولتمند لوگ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے
 باپ دادوں کو اس دین پر پایا اور ہم ان ہی کے قدموں پر
 چلتے ہیں - [۲۴] کہا کیا جس پر تم نے اپنے باپ دادوں کو
 پایا اگر میں اس سے زیادہ ہدایت لے کر تمہارے پاس آیا
 ہوں تو بھی (تم غور نہ کرو گے ؟) بولے کہ تم جو لے کر

بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے - [۲۵] تو ہم نے ان سے انتقام لیا - تو دیکھ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا ؟

[۲۶] اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ جن کی تم عبادت کرتے ہو میں ان سے بری ہوں - [۲۷] مگر جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی مجھ کو ضرور ہدایت کریگا -

[۲۸] اور وہ یہی بات اپنی اولاد میں پیچھے چھوڑ گیا تاکہ وہ (خدا کی طرف) پھرے رہیں - [۲۹] نہیں - میں نے ان کو اور ان کے باپ دادوں کو فائدہ پہنچایا یہاں تک کہ اُن کے پاس حق آگیا اور ایک بیان کرنے والا رسول بھی -

[۳۰] اور جب اُن کے پاس حق آگیا تو وہ بولے کہ یہ تو جادو ہے - اور ہم اس کو نہیں مانتے - [۳۱] اور یہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن دو شہروں میں کے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہ نازل ہوا ؟ [۳۲] کیا یہ تیرے پروردگار کی رحمت تقسیم کرتے ہیں ؟ ہم نے اس دنیا کی زندگی میں تو اُن کی معیشت ان میں تقسیم کر دی ہے اور ہم نے ایک کو ایک پر درجے کے اعتبار سے اُونچا کیا ہے تاکہ ان میں ایک دوسرے کو محکوم بنا رکھے -

اور جو یہ جمع کرتے ہیں اس سے تیرے پروردگار کی رحمت بڑھ کر ہے - [۳۳] اور اگر یہ نہ ہوتا کہ لوگ ایک اُمت ہو جائینگے تو جو لوگ رحم والے خدا سے کفر کرتے ہیں اُن کے لئے اُن کے گھروں کی چھتیں ہم چاندی کی کر دیتے اور سیڑھیاں بھی کہ یہ اُن پر چڑھتے - [۳۴] اور اُن کے گھروں کے دروازے اور تخت بھی کہ یہ ان پر تکیے لگائے ہوتے -

[۳۵] اور سونے کے بھی - اور یہ سب تو بس دنیا کی زندگی کے سامان ہیں - مگر آخرت تو تیرے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں ہی کے لئے ہے -

[۳۶] اور جو کوئی رحم والے خدا کی یاد سے چشم پوشی کرے تو ہم اُس پر ایک شیطان مقرر کرتے ہیں اور وہی اُس کا دوست ہوتا ہے۔ [۳۷] اور وہ اُن کو راہ سے روکتے ہیں اور یہہ جانتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں [۳۸] یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئینگا تو کہیںگا کہ اے کاش مجھ میں اور تجھ پر اور پچھم کا فاصلہ ہوتا۔ تو وہ بھی بُرا ساتھی ہے۔ [۳۹] اور جب کہ تم نے ظلم کیا ہے تو آج کے دن یہہ بھی تم کو کچھ نفع نہ دیگا کہ تم سب عذاب میں شریک ہو۔ [۴۰] تو کیا تو بہروں کو سنا سکتا ہے یا اندھوں کو اور اُن کو جو صریح گمراہی میں ہیں ہدایت کرسکتا ہے ؟ [۴۱] تو اگر ہم تجھ کو لیکر چل دیں تو بھی ہم اُن سے تو ضرور انتقام لینگے۔ [۴۲] یا ہم نے جو اُن سے وعدہ کیا ہے تجھ کو دکھا دیں تو بھی ہم اُن پر قدرت رکھتے ہیں۔ [۴۳] تو جو تیری طرف وحی کیا گیا ہے اُس کو مضبوطی سے پکڑا رہے۔ تو بے شک سیدھی راہ پر ہے۔ [۴۴] اور یہہ بے شک تیرے اور تیری قوم کے لئے ایک یادداشت ہے۔ اور تم سے ضرور پوچھا جائیگا۔ [۴۵] اور تجھ سے پہلے جو ہم نے اپنے رسول بھیجے اُن سے پوچھ۔ کیا ہم نے رحم والے خدا کے سوا معبود مقرر کر دئے تھے کہ اُن کی عبادت کی جائے ؟

[۴۶] اور ہم نے موسیٰ کو اپنی آیتیں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا تھا تو وہ بولا کہ میں پروردگار عالم کا رسول ہوں۔ [۴۷] تو جب وہ ہماری آیتیں لے کر اُن کے پاس گیا تو بس وہ اُن کی تضحیک کرنے لگے۔ [۴۸] اور ہم جو نشانی اُن کو دکھاتے تھے وہ ایک سے ایک بڑھ کر ہوتی تھی۔ اور ہم نے اُن کو عذاب میں گرفتار کیا شاید وہ پھر

جائیں۔ [۴۹] اور وہ بولے کہ اے جادوگر تیرے پروردگار نے جو تجھ سے وعدہ کیا ہے اس کے سبب ہمارے لئے دعا کر۔ ہم ضرور ہدایت پاتینگے۔ [۵۰] پھر ہم نے ان پر سے عذاب کو دور کر دیا تو بس وہ وعدہ خلافی کرنے لگے۔ [۵۱] اور فرعون نے اپنی قوم میں پکار دیا کہ اے میری قوم کیا مصر کی سلطنت میری نہیں؟ اور یہہ نہریں میرے نیچے بہتی ہیں۔ کیا تم نہیں دیکھتے؟ [۵۲] بلکہ میں اس سے بہتر ہوں کہ وہ ایک ذلیل آدمی ہے اور صاف صاف بیان تک نہیں کر سکتا۔ [۵۳] تو اس کو سونے کے کنگن کیوں نہیں ملے؟ یا فرشتے ہی اس کے ساتھ پرا باندھ کر آتے۔ [۵۴] تو اُس نے اپنی قوم کو سبک کر دیا اور وہ اس کی اطاعت کرنے لگے۔ وہ تو ایک بدکار قوم تھی۔ [۵۵] پھر جب انہوں نے ہم کو غصہ دلایا تو ہم نے اُن سے انتقام لیا اور ان سب کو غرق کر دیا۔ [۵۶] اور ان کو گیزا اور پچھلوں کے لئے کھاوت بنا دیا۔ [۵۷] اور جب ابن مریم کی مثال بیان کی جاتی ہے تو تیری قوم اُس پر تالیاں بجاتی ہے۔ [۵۸] اور یہہ کہتے ہیں کہ ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ؟ وہ تو بس جھگڑا کرنے کے لئے تجھ سے اُس کی مثال بیان کرتے ہیں۔ اور وہ تو جھگڑالو قوم ہے۔ [۵۹] وہ تو بس ایک بندہ تھا کہ ہم نے اُس پر نعمتیں کی تھیں اور بنی اسرائیل کے لئے اُس کو ایک نمونہ بنایا تھا۔ [۶۰] اور اگر ہم چاہتے تو تم ہی میں فرشتے بنا دیتے کہ وہ زمین میں جانشین ہوتے۔ [۶۱] اور یہہ بھی ضرور اُس گھری کی علامت ہے۔ تو تم اس میں شک نہ کرو۔ اور میری پیروی کرو۔ یہی سیدھی راہ ہے۔ [۶۲] اور شیطان تم کو نہ روکے۔ وہ تو تمہارا صریح دشمن

ہے - [۶۳] اور جب عیسیٰ بین دلیلیں لیکر آیا - وہ بولا کہ میں تمہارے پاس حکمت کی باتیں لیکر آیا ہوں - اور تاکہ تمہارے بعض اختلافات تم کو صاف صاف بتا دوں - تو خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو - [۶۴] بے شک خدا ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اُسی کی عبادت کرو - یہی سیدھی راہ ہے - [۶۵] مگر لوگوں نے آپس میں اختلاف کیا - تو جو لوگ ظلم کرتے ہیں دردناک روز کے عذاب کے سبب اُن پر وائے ہے - [۶۶] کیا یہ اُس گھڑی کے منتظر ہیں کہ یہہ یکایک اُن پر آپرے اور وہ جانتے ہوں؟ [۶۷] اُس دن دوست ایک دوسرے کے دشمن ہونگے مگر پرہیزگار - [۶۸] اے میرے بندو آج کے دن تم کو کوئی دَر نہیں اور نہ تم غمگین ہو گے - [۶۹] جو لوگ کہ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور مسلمان ہوئے [۷۰] تم اور تمہاری بیویاں جنت میں داخل ہو کہ وہاں تمہاری آؤ بھگت ہوگی - [۷۱] اُن پر سونے کے طباق اور آبِ خورے لائے بھرینگے - اور جو کچھ اُن کے جی چاہینگے اور آنکھوں کو اچھے معلوم ہونگے وہاں اُن کو ملینگے - اور تم اُس میں ہمیشہ رہو گے - [۷۲] اور یہہ جنت ہے جس کے تم بسبب اپنے کئے کے وارث کئے گئے ہو - [۷۳] اُس میں تمہارے لئے بہت سے میوے ہونگے - اُن میں سے تم کھاؤ گے - [۷۴] گنہگار ضرور ہمیشہ کے لئے عذاب جہنم میں رہینگے - [۷۵] جو اُن سے کم نہ کیا جائیگا اور وہ اُسی میں ناامید پڑے رہینگے - [۷۶] اور ہم نے تو اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ اُن ہی نے ظلم کیا - [۷۷] اور وہ پکارینگے کہ اے مالک تیرا پروردگار ہی ہمارا خاتمہ کر دے - وہ کہیگا کہ تم پڑے رہو - [۷۸] ہم تمہارے پاس حق لیکر

اُنے لیکن تم میں اکثر حق کو نفرت کرتے ہو۔ [۷۹] کیا اُنہوں نے کوئی بات طے کر لی ہے؟ تو ہم بھی طے کر ڈالینگے۔ [۸۰] کیا یہ گمان کرتے ہیں کہ ہم اُن کی جھپی باتیں اور مشورے نہیں سنتے؟ نہیں۔ ہمارے بھیجے ہوئے اُن کے پاس بیٹھے لکھ رہے ہیں۔ [۸۱] تو کہہ دے کہ اگر رحم والے خدا کے اولاد ہوتی تو میں سب سے پہلے (اُس کی) عبادت کرتا۔ [۸۲] آسمان اور زمین کا پروردگار اور عرش کا پروردگار اُن کے بیان سے پاک ہے۔ [۸۳] تو اُن کو خوص کرنے اور کھیلنے میں جھوڑ دے یہاں تک کہ اُن کا وہ دن سامنے آجائے جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا ہے۔ [۸۴] اور وہی ہے جو آسمان میں معبود ہے اور جو زمین میں معبود ہے۔ اور وہی حکمت والا اور جاننے والا ہے۔ [۸۵] اور وہ برکت والا ہے کہ آسمان اور زمین اور جو کچھ اُن کے درمیان میں ہے سب کی سلطنت اُسی کی ہے۔ اور اُس گھڑی کا علم اُسی کو ہے۔ اور اُسی کی طرف تم کو لوٹ جانا ہے۔ [۸۶] اور اُس کے سوا جن کو یہم پکارتے ہیں وہ تو شفاعت کا بھی اختیار نہیں رکھتے مگر جو لوگ حق کے گواہ ہیں اور جانتے بھی ہیں۔ [۸۷] اور اگر تو اُن سے پوچھے کہ کس نے اُن کو پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے کہ خدا۔ پھر کہاں سے پھرے جاتے ہو؟ [۸۸] اور اُس کے یارب کہنے کی قسم یہم لوگ ایمان نہیں لانے کے۔ [۸۹] تو تو اُن سے درگزر کر۔ اور کہہ سلام۔ اُن کو ضرور معلوم ہو جائیگا۔

سورۃ دخان

مکی - ۵۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حم - [۲] بیان کرنے والی کتاب کی قسم - [۳] ہم نے اس کو برکت والی رات کو اُتارا - ہم ضرور (لوگوں کو) دُرانا چاہتے ہیں - [۴] ساری حکمت والی بات اُسی وقت فیصلہ کی جاتی ہے - [۵] یہہ ہمارے حکم سے ہوتا ہے - ہم رسول بھی بھیجتے ہیں - [۶] یہہ تیرے پروردگار کی رحمت ہے - بے شک وہی سننے والا اور جاننے والا ہے - [۷] آسمان اور زمین اور جو کچھ اُن کے درمیان میں ہے ان سب کا پروردگار ہے اگر تم یقین کرو - [۸] اُس کے سوا کوئی معبود نہیں - وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے - وہی تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادا کا پروردگار ہے - [۹] نہیں - یہہ تو شک میں پڑے کھیلنے ہیں - [۱۰] تو اُس دن کا منتظر رہ کہ جب آسمان سے ایک دھواں ظاہر ہو - [۱۱] لوگوں کو دھانک لیگا - یہہ بڑا دردناک عذاب ہوگا - [۱۲] اے ہمارے پروردگار ہم سے عذاب کو دور کر دے - ہم ایمان لائے - [۱۳] لیکن اُن کو جیت کہاں ؟ اور اُن کے پاس بیان کرنے والے رسول بھی آئے - [۱۴] پھر وہ اُس سے پھر گئے - اور بولے کہ یہہ سکھایا ہوا ہے اور مجنون ہے - [۱۵] ہم عذاب کو تھوڑے دنوں کے لئے دور کر دینگے تو تم ضرور پھر جاؤ گے - [۱۶] جس دن ہم بڑی سختی کے ساتھ چکڑینگے تو ہم ضرور انتقام لینگے - [۱۷] اور اُن سے پہلے ہم نے فرعون کی قوم کو بلا میں ڈالا اور اُن کے پاس ایک بزرگ

رسول آیا تھا۔ [۱۸] کہ خدا نے بندوں کو میرے حوالے کرو۔
میں تمہارے لئے امانتدار رسول ہوں۔ [۱۹] اور یہ کہ خدا
سے سرکشی نہ کرو۔ میں تمہارے پاس صاف سندیں لے کر آیا
ہوں۔ [۲۰] اور میں نے اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لی کہ
تم مجھ کو سنگ سار نہ کرو۔ [۲۱] اور اگر تم مجھ پر ایمان
نہیں لاتے تو مجھ سے علیحدہ ہو جاؤ۔ [۲۲] تو اس نے
اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ لوگ گنہگار ہیں۔ [۲۳] ”تو
میرے بندوں کو راتوں رات لے چل۔ تم پیچھا کئے جاؤ گے۔
[۲۴] اور دریا کو خشک چھوڑ دے۔ وہ گروہ ضرور غرق ہوگا۔“
[۲۵] یہ کتنے ہی باغ اور چشمے چھوڑ گئے [۲۶] اور کھیتیاں
اور اچھے اچھے مکان [۲۷] اور نعمتیں کہ وہ اُن میں عیش
کرتے تھے۔ [۲۸] اسی طرح ہوا۔ اور ہم نے دوسرے لوگوں
کو اُن وارث کیا۔ [۲۹] تو اُن پر نہ تو آسمان ہی رویا اور
نہ زمین اور نہ وہ ڈھیل ہی دئے گئے۔

[۳۰] اور ہم نے بنی اسرائیل کو رسوائی کے عذاب سے نجات
دی۔ [۳۱] یعنی فرعون سے۔ وہ سرکش اور زیادتی کرنے والوں
میں سے تھا۔ [۳۲] اور ہم نے اُن کو جان بوجھ کر تمام
عالموں پر برگزیدہ کیا۔ [۳۳] اور اُن کو نشانیاں دیں جن
میں صریح آزمائش تھی۔ [۳۴] یہ لوگ کہتے ہیں
[۳۵] یہ تو ہماری پہلی ہی موت بس ہے۔ اور ہم جلائے
نہیں جائیں گے۔ [۳۶] تو ہمارے باپ دادوں کو لے آؤ اگر
تم سچ کہتے ہو۔ [۳۷] کیا یہ بہتر ہیں یا تبع والے اور وہ
لوگ جو اُن سے پہلے تھے۔ ہم نے اُن کو ہلاک کر ڈالا۔ وہ
مجرم تھے۔ [۳۸] اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ
اُن کے درمیان میں ہے کھیل سے نہیں بنایا۔ [۳۹] ہم نے تو

اُن کو (اپنی) مشیت سے بنایا ہے۔ لیکن اُن میں اکثر نہیں جانتے۔ [۳۰] فیصلے کا دن ان سب کا مقرر وقت ہے۔ [۳۱] جس دن دوست دوست کے کچھ بھی کام نہ آئیگا۔ اور نہ وہ مدد دئے جائیں گے۔ [۳۲] مگر جس پر خدا رحم کرے۔ بے شک وہی زبردست رحم والا ہے۔

[۳۳] زقوم کا درخت [۳۴] گنہگاروں کا کھانا ہوگا۔ [۳۵] جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ اُن کے پیٹوں میں کھولیں گے [۳۶] جیسے گرم پانی۔ [۳۷] ”اس کو پکڑو اور دھکتی ہوئی آگ کی طرف گھسیٹ کر لے جاؤ۔ [۳۸] پھر اُس کے سر پر گرم پانی کا عذاب ڈالو۔“ [۳۹] ”چکھ۔ تو تو بڑا زبردست عزت والا تھا۔“ [۴۰] یہی ہے جس کی نسبت تم شک کرتے ہو۔ [۴۱] پڑھیزگار تو امن کی جگہ میں ہونگے۔ [۴۲] باغوں میں اور چشموں میں۔ [۴۳] وہ مہین اور دبیز ریشم کے لباس پہنیں گے اور آمنے سامنے بیٹھے ہونگے۔ [۴۴] اسی طرح ہوگا۔ اور ہم اُن کو بڑی آنکھ والی حوروں سے بیاہ دیں گے۔ [۴۵] وہ اُس میں ہر طرح کے میوے اطمینان کے ساتھ مانگتے ہونگے۔ [۴۶] اُس میں پھر وہ موت کا مزہ نہ چکھیں گے سوا اسی پہلی موت کا۔ اور ہم ان کو دھکتی ہوئی آگ کے عذاب سے بچا لیں گے۔ [۴۷] یہ تیرے پروردگار کا فضل ہے۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ [۴۸] اور ہم نے تو اُس کو تیری ہی زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ وہ غور کریں۔ [۴۹] پس منتظر رہ۔ وہ بھی منتظر ہیں۔

سورۃ جاثیہ

مکی - ۳۷ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حم - [۲] یہ کتاب خدا کی طرف سے اُتری ہے جو زبردست اور حکمت والا ہے - [۳] بے شک ایمان والوں کے لئے آسمان اور زمین میں بھی نشانیاں ہیں - [۴] اور تمہارے بنانے میں اور جانداروں میں جن کو اس نے پھیلایا ہے ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں نشانیاں ہیں - [۵] اور رات اور دن کے آنے جانے میں اور جو رزق خدا آسمان سے اُتارتا پھر اس سے مری ہوئی زمین کو جلاتا ہے اور ہواؤں کے پھیرنے میں بھی عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں - [۶] یہ سب خدا کی نشانیاں ہیں جن کو ہم تجھ کو سچ سچ پڑھ کر سناتے ہیں - تو خدا اور اُس کی آیتوں کے بعد وہ اور کس چیز پر ایمان لائینگے؟ [۷] ہر جھوٹے گنہگار پر وائے ہے - [۸] وہ خدا کی آیتوں کو سنتا ہے جو اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں - پھر تکبر سے اڑ جاتا ہے - گویا اس نے ان کو سنا ہی نہیں - تو اس کو عذاب دردناک کی خوش خبری دے - [۹] اور جب وہ ہماری آیتوں کی نسبت کچھ بھی جان لیتا ہے تو اُن سے ٹھٹھا کرتا ہے - ان ہی لوگوں کے لئے رسوائی کا عذاب ہے - [۱۰] ان کے پیچھے جہنم ہے - اور جو کچھ یہ کہتے وہ ان کے کچھ کام نہ آئیگا - اور نہ وہ جن کو انہوں نے خدا کے سوا دوست بنا رکھا تھا - اور ان کے لئے برا عذاب ہے - [۱۱] یہ ہدایت ہے - اور جو لوگ اپنے

پروردگار کی آیتوں سے کفر کرتے ہیں اُن کے لئے عذاب دردناک کی سزا ہے -

[۱۲] خدا وہ ہے جس نے دریا کو تمہارے لئے مستخر کیا تاکہ اُس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اُس کا فضل ڈھونڈو - اور تاکہ تم شکر گزار ہو - [۱۳] اور جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اُسی نے اپنی طرف سے ان سب کو تمہارے لئے مستخر کیا ہے - بے شک جو لوگ غور کرتے ہیں اُن کے لئے اس میں بھی نشانیاں ہیں - [۱۴] تو ایمان والوں سے کہہ دے کہ جو لوگ خدا کے دن کی امید نہیں رکھتے ان کو معاف کر دیں تاکہ وہ لوگوں کو اُن کے کئے کی جزا دے - [۱۵] جو کوئی نیک کام کرتا ہے وہ اپنے ہی لئے - اور جو کوئی برائی کرتا ہے وہ اُسی پر پڑتا ہے - پھر تو تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانا ہے - [۱۶] اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکمت اور نبوت دی اور اُن کو اچھی چیزیں کھانے کو دیں اور اُن کو تمام دنیا جہان کے لوگوں پر فضیلت دی - [۱۷] اور اُن کو صاف صاف احکام دئے - اور ان کے پاس علم آجانے کے بعد بھی وہ محض آپس کی ضد سے اختلاف کئے - بے شک تیرا پروردگار قیامت کے دن ان کے اختلافات کا فیصلہ کر دیگا - [۱۸] پھر ہم نے تجھ کو دین کی شریعت پر مقرر کیا - تو اُسی کی پیروی کر اور جو لوگ علم نہیں رکھتے اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کر - [۱۹] خدا کے آگے یہ تیرے کچھ بھی کام نہ آئیں گے - اور ظالم ایک کے دوست ایک ہیں - اور خدا پرہیزگاروں کا دوست ہے - [۲۰] یہ لوگوں کے لئے سوچہ کی بات اور یقین کرنے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت

ہے - [۲۱] کیا جو لوگ برائی کرتے ہیں وہ گمان کرتے ہیں کہ ہم اُن کو اُن لوگوں کی طرح بنا دیں گے جو ایمان رکھنے اور نیک کام کرتے ہیں کہ اُن کا جینا اور اُن کا مرنا برابر ہو؟ کیسا بُرا بہہ حکم لگاتے ہیں -

[۲۲] اور خدا نے آسمان اور زمین کو اپنی مشیئت سے بنایا تاکہ ہر جاندار اپنے کئے کی جزا پائے اور ان پر ظلم نہ ہو - [۲۳] کیا تو نے اُس کو دیکھا جو اپنی خواہشوں کو اپنا معبود بناتا ہے اور خدا نے اُس کو حان کر بھی گمراہ کر دیا ہے اور اُس کے کان پر اور اُس کے دل پر مہر کر دی ہے اور اُس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے؟ تو خدا کے بعد پھر اُس کو کون ہدایت کریگا؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟ [۲۴] اور یہ کہتے ہیں کہ ہماری ذہن پر بس یہی دنیا کی زندگی ہے کہ مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہم کو تو بس زمانہ ہی مارتا ہے - اور اُن کو اُس کا کوئی علم تو ہے نہیں - یہہ بس خیالی باتیں کرتے ہیں - [۲۵] اور جب اُن کو ہماری بین آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو بس اُن کی حاجت یہی ہوتی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں کو لاؤ - [۲۶] تو کہہ دے کہ خدا ہی تم کو زندہ کرتا ہے پھر تم کو مارتا ہے پھر قیامت کے دن جس کے بارے میں کوئی شک نہیں تم سب کو جمع کریگا - لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے -

[۲۷] اور آسمان اور زمین کی سلطنت خدا ہی کی ہے - اور جس دن وہ گھری آ پڑیگی اس دن جھوٹے خسارے میں رہیں گے - [۲۸] اور تو دیکھیگا کہ سب امتیں زانوں پر بیٹھی ہونگی - ہر ایک اُمت اپنی کتاب کے لئے بلائی جائیگی - ”آج کے دن تم کو تمہارے کئے کی جزا دی جائیگی“ - [۲۹] یہہ

ہماری کتاب تمہارے مقابلے میں سچ سچ کہیگی - ہم لکھتے تھے جو کچھ تم کرتے تھے - [۳۰] تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے تو اُن کو اُن کا پروردگار اپنی رحمت میں داخل کریگا - یہہ، تو صریح کامیابی ہوگی - [۳۱] اور جو لوگ کفر کئے (اُن سے کہا جائیگا) کیا میری آیتیں تم کو پتہ کر سنائی نہ گئیں؟ مگر تم نے تکبر کیا اور گنہگار رہے - [۳۲] اور جب کہا جاتا تھا کہ خدا کا وعدہ سچا ہے اور وہ گھڑی بھی کہ اُس میں کوئی شک نہیں تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے وہ گھڑی کیا ہے؟ ہم کو بس تھوڑا سا خیال ہو جاتا ہے - مگر ہم یقین نہیں کرنے کے - [۳۳] اور جو کچھ یہہ کرتے رہے اُن کی برائیاں اُن پر ظاہر ہو جائیگی - اور جس سے یہہ تھتھا کرتے تھے وہی اُن کو آگھیریگا - [۳۴] اور کہا جائیگا کہ آج کے دن ہم بھی تم کو بھلا دینگے جس طرح تم نے تمہارے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا - اور تمہارا ٹھکانا تو بس جہنم کی آگ ہے - اور تمہارا کوئی مددگار نہیں - [۳۵] یہہ اس لئے کہ تم نے خدا کی آیتوں کو تھتھا بنایا اور دنیا کی زندگی نے تم کو فریب دیا - تو آج کے دن وہ اُس سے نہ نکالے جائینگے اور نہ اُن کے عذر قبول کئے جائینگے - [۳۶] پس تعریف تو خدا ہی کو ہے جو آسمان کا پروردگار ہے اور جو زمین کا پروردگار ہے اور جو تمام عالموں کا پروردگار ہے - [۳۷] اور آسمان اور زمین میں اُسی کی بزرگی ہے - اور وہی زبردست حکمت والا ہے -

سورۃ احقاف

مکی - ۳۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

﴿۱﴾ حم - ﴿۲﴾ یہہ کتاب خدا کی طرف سے اُنتری ہے جو زبردست اور حکمت والا ہے - ﴿۳﴾ ہم نے تو بس آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے سب کو اپنی مشیئت سے اور ایک وقت مقرر کے لئے بنایا ہے - اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ اس چیز کی طرف سے جن کا ان کو دَر دکھایا جاتا ہے منہ پھیر لیتے ہیں - ﴿۴﴾ تو کہہ دے کہ کیا تم نے اس چیز پر نظر کی ہے جس کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو؟ مجھے دکھلاؤ تو کہ اُنہوں نے زمین میں کون سی چیز بنائی ہے؟ یا آسمان میں ان کی شرکت ہے؟ اگر تم سچ کہتے ہو تو اس سے پہلے کی کتاب یا علمی نقل میرے پاس لے آؤ - ﴿۵﴾ اور اُس سے بڑھکر گمراہ کون ہوگا جو خدا کے سوا ایسوں کو پکارے جو روز قیامت تک جواب نہ دے سکیں اور جو اُن کی دعا سے بھی غافل ہوں؟ ﴿۶﴾ اور جب لوگ جمع کئے جائینگے تو یہہ اُن کے دشمن ہو جائینگے اور اُن کی عبادت سے کفر کرینگے - ﴿۷﴾ اور جب ہماری بین آیتیں اُن کو پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ باوجودیکہ اُن کے پاس حق اچکا اس کی نسبت کہتے ہیں کہ یہہ تو صاف جادو ہے - ﴿۸﴾ کیا یہہ کہتے ہیں کہ اس کو اُس نے جھوٹ باندھ لیا ہے - تو کہہ دے کہ اگر میں نے اس کو جھوٹ باندھ لیا ہے تو تم خدا کے سامنے میرے بارے میں کچھ بھی نہیں کر سکتے -

وہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم اُس کے بارے میں باتیں بناتے ہو۔ میرے اور تمہارے درمیان وہی گواہ بس ہے۔ اور وہی بخشنے والا اور رحم والا ہے۔ [۹] تو کہہ دے کہ میں رسولوں میں کوئی نیا تو ہوں نہیں۔ اور نہ میں جانتا ہوں کہ میرے ساتھ کیا کیا جائیگا۔ میں تو بس اُس چیز کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی کی گئی ہے اور میں تو بس صاف صاف دُرانے والا ہوں۔ [۱۰] تو کہہ دے کہ کیا تم نے نظر کی کہ اگر یہ خدا کی طرف سے ہو اور تم اُس سے کفر کئے حالانکہ بنی اسرائیل میں سے ایک گواہی دینے والے نے اُسی کی گواہی دی اور وہ ایمان لایا اور تم تکبر کئے۔ بے شک خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

[۱۱] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ ایمان والوں کے بارے میں کہتے ہیں اگر یہ اچھا ہوتا تو یہ لوگ ہم سے اُس کی طرف سبقت نہ لے جاتے۔ اور جب اُس سے یہ ہدایت نہیں پائے تو بس یہ کہتے ہیں کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے۔ [۱۲] اور اُس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی کہ وہ رہنما اور ہدایت تھی۔ اور یہ کتاب عربی زبان میں اُس کی تصدیق کرنے والی ہے تا کہ جو لوگ ظلم کرتے ہیں اُن کو دُرائے۔ اور نیک لوگوں کو خوش خبری دے۔ [۱۳] بے شک جو لوگ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار خدا ہے پھر اُس پر قائم رہے تو نہ اُن پر خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ [۱۴] یہی لوگ جنت کے رہنے والے ہیں۔ یہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے۔ یہ اُن کے کئے کی جزا ہے۔ [۱۵] اور ہم نے آدمی کو اُس کے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کو کہا ہے کہ اُس کی

ماں اُس کو تکلیف سے حمل میں رکھتی ہے اور اُس کو تکلیف سے جنتی ہے - اور اُس کا حمل میں رکھنا اور دودھ چھڑانا تیس مہینے میں ہوتا ہے - یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچتا ہے اور چالیس برس کو پہنچتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھ کو توفیق دے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہیں اور یہ کہ میں نیک کام کروں کہ تو اُس کو پسند کرے اور میری اولاد میں میرے لئے صلاحیت دے - میں تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں اور میں مسلمان ہوں - [۱۶] یہی وہ لوگ ہیں جن سے ہم اُن کے نیک کاموں کو جو اُنہوں نے کئے ہیں قبول کرتے اور جن کی بُرائیوں سے درگزر کرتے ہیں - یہ جنت کے لوگوں میں ہونگے - یہ سچا وعدہ ہے جو اُن سے کیا گیا ہے - [۱۷] اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تم پر تف ہے کیا تم مجھ سے وعدہ کرتے ہو کہ میں نکال کر کھڑا کیا جاؤنگا حالانکہ مجھ سے پہلے کتنے قرن گزر گئے؟ اور وہ خدا سے فریاد کرتے ہیں اور (بیٹے سے کہتے ہیں) کہ ایمان لا - بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے - تو یہ کہتا ہے کہ یہ تو بس اگلوں کی کہانیاں ہیں - [۱۸] یہی لوگ ہیں جو جن اور آدمیوں میں کی جو جو اُمتیں گزر چکی ہیں اُن میں یہ بھی ہیں جن پر (خدا کا) حکم پورا ہو کر رہیگا - یہ ضرور خسارے میں رہینگے - [۱۹] اور ہر ایک کے کئے کے مطابق اُن کے درجے ہونگے - تاکہ وہ اُن کو اُن کے کئے پورے پورے دے - اور اُن پر ظلم نہ ہوگا - [۲۰] اور جس نے کفر کرنے والے جہنم کی آگ کے اوپر لائے جائینگے - ”تم نے اپنی دنیا کی زندگی میں اچھی چیزیں اُچک لیں اور

تم نے اُن سے فائدے اُٹھا لئے - تو آج کے دن تم کو رسوا ٹی
کے عذاب کی جزا دی جائیگی اس لئے کہ تم نے دنیا میں
ناحق تکبر کیا اور اس لئے کہ تم نے بدکرداریاں کیں۔“ -

[۲۱] اور عاد کے بھائی کا ذکر کر - جب کہ اُس نے اپنی
قوم کو احقاف میں ڈرایا - اور اس سے پہلے اور اس کے بعد
بھی ڈرانے والے گزر چکے تھے کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت
نہ کرو - مجھ کو تمہارے لئے ایک برے روز کے عذاب کا ڈر ہے -
[۲۲] بولے کیا تو ہمارے پاس آیا ہے کہ ہم کو ہمارے
معبودوں سے پھیر دے؟ تو اگر تو سچا ہے تو جس کا تو
ہم سے وعدہ کرتا ہے اُس کو لے آ - [۲۳] بولا اس کا علم تو
بس خدا ہی کو ہے - اور میں تم کو وہ چیز پہنچا دیتا ہوں
جو لے کر میں بھیجا گیا ہوں - لیکن میں تم کو دیکھتا
ہوں کہ تم ایک جاہل قوم ہو - [۲۴] تو جب اس کو دیکھا
کہ بادل ہے کہ ان کے میدانوں کی طرف چلا آتا ہے تو وہ
بولے کہ یہ تو بادل ہے کہ ہم ہر پانی برسائیگا - نہیں -
یہ وہی ہے جس کی تم جلدی کرتے تھے - یہ ہوا ہے کہ
اس میں دردناک عذاب ہے - [۲۵] کہ یہ اپنے پروردگار کے
حکم سے ہر چیز کو ہلاک کر دیگی - تو یہ ایسے ہو گئے
کہ بس ان کے گھر ہی دکھائی دیتے تھے - گنہگار لوگوں کو
ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں - [۲۶] اور ہم نے ان کو ایسی
چیزوں میں قدرت دی تھی جس میں ہم نے تم کو قدرت
نہیں دی - اور ہم نے اُن کو کان اور آنکھ اور دل بھی دئے
تھے - تو نہ اُن کے کان ہی اُن کے کچھ کلم آئے اور نہ اُن کی
آنکھیں اور نہ اُن کے دل جب یہ خدا کی آیتوں سے انکار
کئے اور جس سے یہ ٹھٹھا کرتے تھے اُس نے ان کو اُگھیرا -

[۲۷] اور ہم نے تمہارے ارد گرد کی کتنی بستیاں ہلاک کر ڈالیں اور ہم نے اپنی آیتوں کو پھیر پھیر کر بیان کیا شاید وہ اپنے تئیں رجوع کریں - [۲۸] تو خدا کے سوا جن چیزوں کو انہوں نے (خدا کے) تقرب کے لئے معبود بنا رکھا تھا انہوں نے ان کی کیوں نہ مدد کی؟ نہیں - وہ تو ان سے کھو گئے - اور یہہ تھا اُن کا جھوٹ اور یہہ تھی اُن کی افترا پردازی - [۲۹] اور جب ہم نے جنوں میں کے کچھ لوگوں کو تیری طرف پھیر لایا کہ وہ قرآن سنیں - پھر جب وہ اس کے لئے حاضر ہوئے تو بولے کہ چپ رہو - پھر جب تمام ہوا تو وہ اپنی قوم کی طرف پھر گئے اور درائے لگے - [۳۰] بولے کہ اے ہماری قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے اور جو اُس چیز کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے تھی اور سچ بات کی اور سیدھی راہ کی ہدایت کرتی ہے - [۳۱] اے ہماری قوم خدا کی طرف بلانے والے کو جواب دو اور اُس پر ایمان لاؤ - وہ تم کو تمہارے گناہ بخش دیگا اور تم کو دردناک عذاب سے پناہ دیگا - [۳۲] اور جو کوئی خدا کے پکارنے والے کو جواب نہ دے تو وہ دنیا میں (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتا - اور اُس کے سوا اس کا کوئی دوست نہیں - یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں - [۳۳] کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ جس خدا نے آسمان اور زمین کو بنایا اور ان کے بنانے سے نہ تھکا وہ قدرت رکھتا ہے کہ مردوں کو زندہ کرے - ہاں - وہ ہر چیز پر قادر ہے - [۳۴] اور جس دن کفر کرنے والے جہنم کی آگ پر لائے جائیں گے - ”کیا یہہ سچ نہیں ہے؟“ کہیں گے کہ ہاں ہمارے پروردگار کی قسم - کہیں گے تو اپنے کفر کرنے کے سبب

عذاب کا مزہ چکھو - [۳۵] اور صبر کر جس طرح اولوالعزم رسول صبر کئے - اور ان کے لئے جلدی نہ کر - جس دن یہہ دیکھینگے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے معلوم ہوگا کہ گویا یہہ بس دن کے ایک گھڑی تھہرے تھے - یہہ پہنچا دینا ہے - مگر بدکار لوگوں کے سوا بھی کیا کوئی ہلاک ہوگا ؟

سورۃ محمدؐ

مدنی - ۳۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جن لوگوں نے کفر کیا اور خدا کی راہ سے لوگوں کو روکا وہ اُن کے کئے اکارت کر دیتا ہے - [۲] اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور اُس چیز پر ایمان لائے جو محمدؐ پر اُتری اور یہہ اُن کے پروردگار کی طرف سے حق ہے وہ اُن کی برائیاں اُن پر سے دور کر دیگا اور اُن کی حالت کی اصلاح کر دیگا - [۳] یہہ اس لئے ہے کہ جو لوگ کفر کئے وہ باطل کی پیروی کئے اور جو لوگ ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی سچی بات کی پیروی کئے - اس طرح خدا لوگوں کے لئے اُن کی مثال بیان کرتا ہے - [۴] جب (لڑائی میں) تمہارا اور کافروں کا سامنا ہو تو اُن کی گردنیں مارو - یہانتک کہ جب تم اُن کو چور کر ڈالو تو اُن کو مضبوطی سے باندھ ڈالو - پھر اُس کے بعد یا تو اُن پر احسان کرو یا فدیہ لو یہاں تک کہ لڑائی اپنے ہتھیار رکھ دے - یہی ہو - اور اگر خدا چاہتا تو وہ اُن سے ضرور بدلہ لے لیتا - لیکن (اُس نے ایسا نہ کیا) تاکہ تم میں سے ایک کو ایک سے آزمائے - اور جو لوگ خدا کی راہ میں قتل کئے جاتے

ہیں وہ ہرگز اُن کے کئے کو اکارت نہ کریگا - [۵] وہ ضرور اُن کو ہدایت کریگا اور اُن کی حالت کی اصلاح کریگا - [۶] اور وہ اُن کو جنت میں داخل کریگا جس کے بارے میں اُس نے ان سے بیان کیا ہے - [۷] مومنو - اگر تم خدا کی مدد کرو تو وہ تمہاری مدد کریگا اور تمہارے قدم ثابت رکھیگا - [۸] اور جو لوگ کہ کفر کرتے ہیں اُن کو گرجانا ہوگا اور اُن کے کئے اکارت ہونگے - [۹] یہہ اس لئے ہے کہ جو خدا نے نازل کیا ہے اُس کو اُنہوں نے ناگوار سمجھا - تو اُس نے اُن کے کئے اکارت کر دئے - [۱۰] کیا اُنہوں نے دنیا میں سیر نہیں کی اور دیکھا کہ جو لوگ اُن سے پہلے ہوئے تھے اُن کا انجام کیسا ہوا؟ خدا نے اُن کو ایک بارگی ہلاک کر ڈالا - اور ویسا ہی کافروں کا بھی حال ہوگا - [۱۱] یہہ اس لئے ہے کہ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں خدا اُن کا کارساز ہے - اور کافروں کا تو کوئی بھی کارساز نہیں -

[۱۲] بے شک جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں خدا اُن کو جنت میں داخل کریگا کہ اُن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ فائدے اُٹھاتے ہیں اور کھاتے ہیں جیسا کہ موشی کھاتے ہیں - اور اُن کا ٹھکانا تو بس جہنم کی آگ ہے - [۱۳] اور کتنی ہی بستیاں تھیں کہ وہ تیری بستی سے جس نے تجکو نکال دیا زیادہ قوت رکھتی تھیں ہم نے اُن کو ہلاک کر ڈالا - اور کوئی اُن کا مددگار نہ ہوا - [۱۴] تو کیا جو شخص اپنے پروردگار کی دلیل پر ہے وہ بھی ویسا ہی ہو سکتا ہے جس کو اُس کے کاموں کی بُرائیاں اچھی کر دکھائی جاتی ہیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کرتا ہے؟ [۱۵] جنت کی تعریف جس کا

پرهیزگاریوں سے وعدہ کیا گیا ہے یہم ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں کہ وہ بگڑتی نہیں - اور دودھ کی نہریں ہیں کہ اُس کا مزہ نہیں بدلتا - اور شراب کی نہریں ہیں کہ پینے والوں کو مزہ دیتی ہیں - اور صاف شہد کی نہریں ہیں - اور وہاں ان کو ہر طرح کے میوے ملینگے اور اُن کے پروردگار کی طرف سے بخشش - (کیا اس کے رہنے والے) اس شخص کی طرح ہیں جو ہمیشہ آگ میں دھیکا اور جس کو گرم پانی پلایا جائیگا جو اُس کی انتڑیوں کو کات ڈالیگا - [۱۶] اور اُن میں وہ بھی ہیں کہ تیری بات سنتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ تیرے پاس سے چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے اُن سے کہتے ہیں کہ ابھی اُس نے کیا کہا؟ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر خدا نے مہر کر دی ہے اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں - [۱۷] اور جو لوگ ہدایت پائے اُن کو وہ اور بھی زیادہ ہدایت دیتا ہے - اور اُن کو اُن کی پرهیزگاری بھی دیتا ہے - [۱۸] تو کیا یہم اُسی گھڑی کے منتظر ہیں کہ وہ یکایک اُن پر آپڑے - اور اُس کی نشانیاں تو آہی چکی ہیں - تو جب یہم اُن پر آپڑیگی تو پھر وہ کہاں سے غور کریں گے؟ [۱۹] پس جان لے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنی گناہوں کی بخشش مانگنا وہ اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں کے لئے بھی - اور تمہارا چلنا پھرنا اور تمہارا ٹھکانا خدا جانتا ہے - [۲۰] اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ کوئی سورت کیوں نہیں اُتاری جاتی؟ پھر جب کوئی صاف سورت اُتری اور اس میں لڑائی کا ذکر ہوا تو جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے تو اُن کو دیکھیگا کہ وہ تیری طرف

دیکھینگے جیسا کہ وہ شخص دیکھے جس پر موت چھا گئی ہو - تو اُن پر رائے ہے - [۲۱] اطاعت اور دستور کے موافق بات چاہئے - اور جب بات ٹھہر جائے - اور اگر یہہ خدا کے سچے رہے تو یہہ اُن کے لئے بہتر ہوگا - [۲۲] تو کیا یہہ تم سے دور ہے کہ اگر بیٹھہ پھیر لو تو ملک میں فساد کرنے لگو اور اپنی قرابت داری توڑنے لگو - [۲۳] یہی لوگ ہیں جن کو خدا نے لعنت کی ہے - تو اُن کو بہرا کر دیا اور اُن کی آنکھوں کو اندھا - [۲۴] تو کیا یہہ قرآن پر غور نہیں کرتے؟ یا اُن کے دلوں پر قفل عین؟ [۲۵] بے شک جو لوگ بیٹھہ پھیر دئے باوجود اس کے کہ اُن کو ہدایت معلوم ہو چکی تو یہہ شیطان اُن کو اچھا دکھاتا ہے - اور اُن کو دھیل دیتا ہے - [۲۶] یہہ اس لئے ہے کہ جو لوگ خدا کی اتاری ہوئی چیز کو ناپسند کرتے ہیں یہہ اُن سے کہتے ہیں کہ کچھ باتوں میں تو ہم تمہاری ہی اطاعت کریں گے - اور خدا اُن کی چھپی باتیں سب جانتا ہے - [۲۷] تو کیسا ہوگا جب فرشتے اُن کی جانیں قبض کریں گے اُن کے مونہوں اور ہنٹھوں پر مارتے ہونگے؟ [۲۸] یہہ اس لئے کہ اُنہوں نے اُس چیز کی پیروی کی جو خدا کو ناپسند ہے اور اُس کی خوشی کو ناپسند کیا - تو وہ اُن کے کئے کو ناپید کر دیگا -

[۲۹] کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے خیال کرتے ہیں کہ خدا اُن کی بدنیتی کو ظاہر نہ کریگا - [۳۰] اور اگر ہم چاہیں تو ہم ضرور تجھے اُن کو دکھا دیں کہ تو اُن کو اُن کے چہرے سے پہچان لے - اور تو اُن کو بات کے دھنگ سے بھی پہچان لیگا - اور خدا اُن کے کام جانتا ہے - [۳۱] اور ہم تم کو ضرور آزمائیں گے یہاں تک کہ ہم تم میں

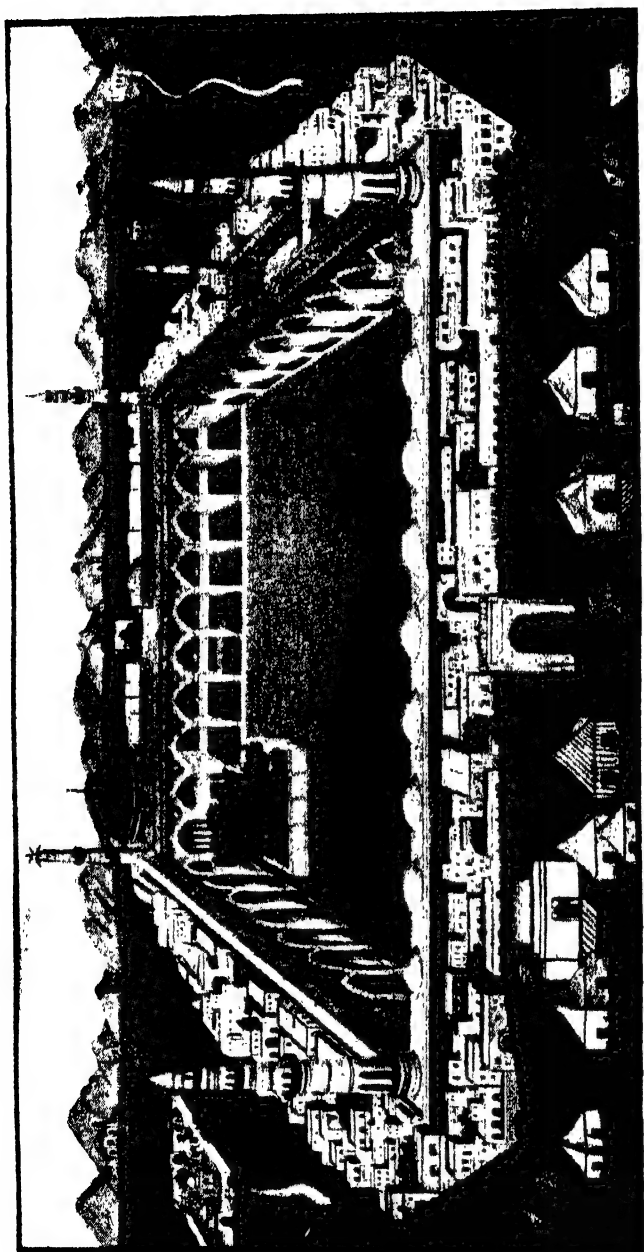
کوشش کرنے والوں کو اور صبر کرنے والوں کو جان لیں - اور تمہاری خبروں کو آزمائیں - [۳۲] بے شک جو لوگ کفر کرتے ہیں اور خدا کی راہ سے (لوگوں کو) روکتے ہیں اور رسول کی مخالفت کرتے ہیں باوجودیکہ کہ اُن کو ہدایت معلوم ہو چکی یہہ خدا کو کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے -- بلکہ وہی اُن کے کئے کو ناپید کر دیگا - [۳۳] مومنو خدا کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے کئے کو باطل نہ کرو - [۳۴] بے شک جو لوگ کفر کرتے اور خدا کی راہ سے (لوگوں کو) روکتے اور پھر کافر ہی مر جاتے ہیں تو خدا اُن کو ہرگز نہ بخشے گا - [۳۵] تو ہمت نہ ہارو اور صلح کی طرف نہ پکارو - تم ہی غالب رہو گے - اور خدا تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے کام نہ سے نہ چھین لیگا - [۳۶] دنیا کی زندگی تو بس کھیل اور تماشہ ہے - اور اگر تم ایمان لاؤ اور (برے کاموں سے) بچو تو وہ تم کو تمہارا اجر دیگا اور تم سے تمہارے مال نہ مانگیگا - [۳۷] اگر وہ تم سے مانگے بھی اور تم کو تنگ کرے تو نہ بخیلی کرو گے اور اس سے تمہاری بد نیتی ظاہر ہو جائیگی - [۳۸] تم تو وہ لوگ ہو کہ تم کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلایا جاتا ہے تو بھی تم میں کچھ لوگ ہیں جو بخل کرتے ہیں - اور جو کوئی بخل کرتا ہے وہ تو اپنے سے بخل کرتا ہے - اور خدا غنی ہے اور تم ہی محتاج ہو - اور اگر تم پیٹھ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ دوسری قوم کو لے آئیگا اور وہ تمہاری طرح نہ ہونگے -

سورۃ فتح

مدنی - ۲۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ہم نے تجکو صریح فتح دی - [۲] تاکہ خدا تجکو تیرے گناہ جو پہلے ہوئے تھے اور جو پیچھے ہوئے ہیں بخش دے - اور تجھ پر اپنی نعمتیں پوری کرے اور تجکو سیدھی راہ کی ہدایت کرے - [۳] اور خدا تیری زوروں کی مدد کرے - [۴] وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں تسکین دی تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان پیادہ ہو - اور آسمان اور زمین کے لشکر سب خدا کے ہیں - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۵] کہ وہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو جنت میں داخل کرے جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے - اور ان سے ان کی بھائیوں کو دور کر دے - اور خدا کے نزدیک یہی تو بڑی کامیابی ہے - [۶] اور منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب کرے - جو خدا کے بارے میں بد گمانیاں کرتے ہیں وہ بھائی کے بھیر میں آگئے - اور خدا ان پر غصہ ہوا اور ان پر لعنت کی اور ان کے لئے جہنم تیار کر رکھا ہے - اور وہ پھر جانے کی بڑی جگہ ہے - [۷] اور آسمان اور زمین کے لشکر سب خدا ہی کے ہیں - اور خدا زبردست اور حکمت والا ہے - [۸] ہم نے تجکو گواہ بنا کر اور خوش خبری دینے اور قرآن کو بھیجا ہے - [۹] کہ تم خدا اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اُس کی مدد کرو اور اُس کی توقیر کرو -



مدینة منورة

اور صبح و شام اُس کی تسبیح کرو۔ [۱۰] جو لوگ تجھ سے بیعت کرتے ہیں وہ تو خدا ہی سے بیعت کرتے ہیں۔ خدا کا ہاتھ اُن کے ہاتھوں پر ہے۔ تو جس نے عہد توڑا تو اُس کا عہد توڑنا اسی پر پڑیگا۔ اور جس نے بھرا کیا جو کچھ اُس نے خدا سے عہد کیا ہے تو وہ اُس کو بڑا اجر دیگا۔

[۱۱] اعرابی جو پیچھے جھوٹ گئے وہ تجھ سے کہیں گے کہ ہم اپنے مال اور اپنے لوگوں میں لگے رہے تو ہمارے لئے بخشش مانگ۔ یہہ اپنی زبان سے وہ باتیں کہتے ہیں جو اُن کے دلوں میں نہیں۔ تو کہہ دے کہ اگر خدا تم کو نقصان پہنچانا چاہے یا تم کو نفع پہنچانا چاہے تو خدا کے مقابلے میں تمہارے لئے کون کچھ بھی اختیار رکھتا ہے؟ بلکہ خدا تمہارے کئے کی خبر رکھتا ہے۔ [۱۲] نہیں۔ تم نے تو گمان کیا تھا کہ رسول اور ایمان والے اپنے لوگوں میں کبھی بھی واپس نہ آئیں گے۔ اور یہہ تمہارے دلوں کو اچھا معلوم ہوا۔ اور تم نے بدگمانی کی۔ اور تم لوگ ہلاک ہوئے۔ [۱۳] اور جو کوئی خدا اور اُس کے رسول پر ایمان نہ لایا تو ہم نے ایسے کافروں کے لئے دوزخ کی دھکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ [۱۴] اور آسمان اور زمین کی سلطنت خدا ہی کی ہے۔ جس کو چاہتا ہے بخشتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے عذاب کرتا ہے۔ اور خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ [۱۵] جب تم مال غنیمت لینے کے لئے اُس کی طرف چلنے لگو گے تو جو لوگ پیچھے جھوٹ گئے تھے وہ کہیں گے کہ ہم کو اپنے پیچھے چلنے دو۔ یہہ چاہتے ہیں کہ خدا کے حکم کو بدل دیں۔ تو کہہ دے کہ تم ہرگز میرے پیچھے چلنے نہ پاؤ گے۔ پہلے ہی سے خدا نے ایسا کہہ رکھا ہے۔ تو یہہ

کہینگے کہ نہیں - تم ہم سے حسد کرتے ہو - نہیں - یہہ
 سمجھتے ہی نہیں مگر تھوڑا - [۱۶] اعرابی جو پیچھے
 چھوٹ گئے اُن سے کہہ دے کہ عنقریب تم ایک بڑی لڑنے والی
 قوم کے لئے بلائے جاؤ گے - تم اُن سے لڑو گے یا وہ مسلمان
 ہو جائیں گے - اور اگر تم اطاعت کرو گے تو خدا تم کو اجر
 نیک دیگا - اور اگر تم پیٹھ پھیرو گے جیسا کہ تم نے اس سے
 پہلے پیٹھ پھیرا تھا تو وہ تم کو دردناک عذاب دیگا -
 [۱۷] اندھے کے لئے کوئی حرج نہیں اور نہ لنگرے کے لئے
 کوئی حرج ہے اور نہ مریض کے لئے کوئی حرج ہے - اور جو
 کوئی خدا اور اُس کے رسول کی اطاعت کریگا تو وہ اُس کو
 جنت میں داخل کریگا کہ اُس کے نیچے سے نہریں جاری
 ہونگی اور جو کوئی پیٹھ پھیرے گا تو وہ اُس کو دردناک
 عذاب دیگا -

[۱۸] جب درخت کے نیچے ایمان والے تجھ سے بیعت
 کر رہے تھے تو خدا اُن سے بہت خوش ہوا - اور اُس نے ان کی
 دلی بات کو جان لیا - اور اُن کو تسکین دی - اور اُن کو
 ایک قریب کی فتح ثواب میں دی - [۱۹] اور بہت سے مال
 غنیمت کہ اُن کو ملیں گے - اور خدا غالب حکمت والا ہے -
 [۲۰] خدا نے تم کو بہت سے مال غنیمت کا وعدہ کیا ہے جو
 تم کو ملیگا - اور یہہ تم کو جلد دیا - اور تم سے لوگوں کے
 ہاتھوں کو روکا تاکہ یہہ ایمان والوں کے لئے ایک نشانی
 ہو اور تاکہ یہہ تم کو سیدھی راہ کی ہدایت کرے - [۲۱] اور
 دوسری چیزیں کہ ابھی تم ان پر قدرت نہیں رکھتے -
 خدا نے اُس کو گھیر رکھا ہے - اور خدا ہر چیز پر قادر ہے -
 [۲۲] اور اگر کافر تم سے لڑیں گے تو وہ ضرور پیٹھ پھیر کر

بھاگینگے اور پھر نہ وہ کوئی دوست اور نہ مددگار پائینگے -
 [۲۳] یہ خدا کی عادت ہے جو اس سے پہلے سے چلی آئی
 ہے - اور تو ہرگز خدا کی عادت میں کوئی تبدیلی نہ
 پائینگا - [۲۴] اور وہی ہے جس نے خاص مکے میں تم کو
 ان پر غالب کئے پیچھے تم سے اُن کے ہاتھ اور ان سے تمہارے
 ہاتھ روئے - اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھتا ہے -
 [۲۵] یہی تو ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام
 سے روکا اور ہدیہ کو بھی کہ یہ اپنے حلال ہونے کی جگہ تک
 نہ پہنچے - اور اگر ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں
 نہ ہوتیں کہ تم اُن کو نہ جانتے تھے اور تم اُن کو کچل ڈالتے
 اور بے جانے تم کو اُن سے ایذا پہنچتی (مگر ایسا نہ ہوا)
 کہ خدا جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے - اگر
 یہ علقہ ہوجاتے تو ہم ان میں سے کافروں پر ضرور
 دردناک عذاب کرتے - [۲۶] جب کافروں نے اپنے دلوں میں
 کد کر لی جو محض جاہلیت کی کد تھی تو خدا نے اپنے
 رسول پر اور ایمان والوں پر اپنی طرف سے تسکین دی -
 اور اُن کو پرہیزگاری کی بات پر لگا رکھا - اور وہی اس کے
 حقدار اور لائق تھے - اور خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے -
 [۲۷] خدا نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا کہ اگر
 خدا نے چاہا تو تم مسجد حرام میں امن کے ساتھ ضرور
 داخل ہو گے - تم اپنا سر منڈاؤ گے اور بال کنٹراؤ گے - تم کو
 قہر نہ ہوگا - اور وہ جانتا تھا جو تم نہیں جانتے تھے - پھر
 اس کے علاوہ اُس نے اور ایک قریب کی فتح دی - [۲۸] وہی
 ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دیکر بھیجا
 تاکہ اُس کو تمام دینوں پر غالب کرے - اور خدا گواہ بس

ہے - [۲۹] محمد خدا کا رسول ہے - اور جو لوگ اُس کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت ہوتے اور آپس میں رحم دل ہوتے ہیں - تو اُن کو رکوع کرتے اور سجدہ کرتے دیکھیگا - وہ خدا کا فضل اور اُس کی خوشنودی دھوندتے ہیں - اُن کی نشانی یہ ہے کہ سجدے کے اثر اُن کے چہروں پر ہوتے ہیں یہ تورات میں اُن کی تعریف ہے اور یہی انجیل میں اُن کی تعریف ہے - جیسے کہتے ہیں کہ اُس نے اپنی سوٹی نکالی پھر اُس کو قوی کیا اور وہ موٹی ہوئی پھر اپنی جڑ پر کھڑی ہوئی - یہ کہتے ہیں کہ اچھی معلوم ہوتی ہے تاکہ اُن سے کافروں کو غصہ دلائے - ان میں سے جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں اُن سے خدا بخشش اور برے اجر کا وعدہ کرتا ہے -

سورۃ حجرات

مدنی - ۱۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] مومنو خدا اور اُس کے رسول کے آگے بڑھکر نہ بولو بلکہ خدا سے ڈرو - بے شک خدا سننے والا اور جاننے والا ہے - [۲] مومنو اپنی آوازیں نبی کی آواز سے بلند نہ کرو اور نہ اُس سے چلا کر بات کرو جیسے تم آپس میں چلا کر باتیں کیا کرتے ہو - ایسا نہ ہو کہ تمہارے کئے ناپید ہو جائیں اور تم نہ جان سکو - [۳] جو لوگ خدا کے رسول کے نزدیک اپنی آوازیں نیچے کر لیتے ہیں تو یہی ہیں جن کے دلوں کو خدا نے پرہیزگاری کے لئے امتحان کر لیا ہے - اُن کے لئے بخشش اور

بڑا اجر ہے - [۴] جو لوگ حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں اُن میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے - [۵] اور اگر یہ صبر کرتے یہاں تک کہ تو خود نکل کر اُن کے پاس آئے تو یہ اُن کے لئے بہتر ہوتا - اور خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۶] مومنو اگر کوئی بدکار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو تحقیق کر لو کہ کہیں تم کسی قوم کو بے جانے بوجھے ایذا نہ پہنچا بیٹھو اور پھر اپنے کئے سے نادم ہو - [۷] اور جان رکھو کہ تم میں خدا کا رسول بھی ہے - بہت سی باتوں میں اگر وہ تمہارا کہا مان لے تو تم ایذا میں پڑ جاؤ گے - لیکن خدا نے تم کو ایمان پیارا کیا ہے اور اُس کو تمہارے دلوں میں اچھا کر دکھایا ہے اور کفر اور بدکاری اور نافرمانی سے تم کو نفرت دلائی ہے - یہی لوگ سیدھی راہ پر ہیں - [۸] یہ خدا کی طرف سے فضل ہے اور نعمت - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۹] اور اگر ایمان والوں میں کے دو گروہ آپس میں لڑیں تو اُن دونوں میں صلح کر دو - اور اگر اُن میں سے ایک دوسرے پر زیادتی کرے تو اُس شخص سے لڑو جس نے زیادتی کی ہو یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف پھر آئیں - اور اگر وہ پھر آئیں تو اُن میں انصاف کے ساتھ صلح کر دو اور انصاف کر دو - بے شک خدا انصاف سے چلنے والوں کو پیار کرتا ہے - [۱۰] ایمان والے تو بس بھائی ہیں - تو اپنے بھائیوں میں اصلاح کرو اور خدا سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے -

[۱۱] مومنو کوئی قوم کسی قوم سے ٹھنڈا نہ کرے شاید

وہی ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے شاید وہی ان سے بہتر ہوں - اور ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ اور نہ

ایک دوسرے کو نام دھرو - ایمان کے بعد بدکاری کا نام ہی بُرا ہے - اور جس کسی نے توبہ نہ کی تو یہی ظالم ہیں - [۱۲] مومنو بد گمانیوں سے بچو - بعض بد گمانیاں گناہ ہیں - اور جاسوسی نہ کرو اور نہ کوئی ایک دوسرے کی غیبت کرے - کیا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اپنے مرے بھائی کا گوشت کھائے؟ تم کو اس سے نفرت ہوگی - تو خدا سے ڈرو - بے شک خدا توبہ قبول کرنے والا اور رحم والا ہے - [۱۳] لوگو ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے - اور ہم نے تمہارے کنبے اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو پہچانو - بے شک خدا کے نزدیک تم میں بُرا بزرگ وہی ہے جو تم میں بُرا پرہیزگار ہے - بے شک خدا جاننے والا اور خبر رکھنے والا ہے - [۱۴] اعرابی کہتے ہیں کہ ہم نے ایمان لایا - تو کہہ دے کہ تم نے ایمان نہیں لایا بلکہ کہو کہ ہم اسلام لائے اور ابھی تو تمہارے دلوں میں ایمان داخل تک نہیں ہوا - اور اگر تم خدا اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو تو وہ تمہارے کئے میں کچھ بھی کم نہ کریگا - بے شک خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۱۵] ایمان والے تو وہی ہیں جو خدا اور اُس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں پھر شک نہیں لاتے اور اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے خدا کی راہ میں کوششیں کرتے ہیں - یہی لوگ تو سچے ہیں - [۱۶] تو کہہ دے کہ کیا تم خدا کو اپنا دین معلوم کرانا چاہتے ہو؟ اور خدا جانتا ہے جو کچھ آسمان اور جو کچھ زمین میں ہے - اور خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے - [۱۷] یہ تجھ پر احسان جتاتے ہیں کہ وہ اسلام لائے تو کہہ دے کہ اپنے اسلام لانے کا مجھ پر احسان نہ رکھو -

بلکہ خدا نے تم پر احسان کیا کہ اُس نے تم کو ایمان کی ہدایت کی اگر تم سچے ہو - [۱۸] بے شک خدا آسمان اور زمین کے غیب کی باتیں جانتا ہے - اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھنے والا ہے -

سورۃ ق

مکی - ۳۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ق - قرآن مجید کی قسم - [۲] یہہ تعجب کرتے ہیں کہ ان ہی میں کا ایک دُرّانے والا (نبی) ان کے پاس آیا - اور کافر کہتے ہیں کہ یہہ عجیب بات ہے - [۳] کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے؟ یہہ دوبارہ پھر آنا تو بہت بعید ہے - [۴] ہم جانتے ہیں جو کچھ ان میں سے زمین کم کر دیتی ہے - اور ہمارے پاس کتاب محفوظ بھی ہے - [۵] نہیں - یہہ لوگ تو حق کو جھٹلا دیتے ہیں جب یہہ اُن کے پاس آتا ہے اور یہہ مختلف باتوں میں پڑے ہیں - [۶] کیا اُنہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نظر نہیں کی کہ ہم نے اُس کو کیونکر بنایا اور اُس کو زینت دی اور اُس میں کہیں شگاف نہیں؟ [۷] اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اُس میں بوجھل بہار رکھ دی - اور سب طرح کی نفیس چیزیں اُس میں اُگائیں [۸] کہ ہر ایک رجوع لانے والے بندے کے لئے سوچہم اور یادداشت ہو - [۹] اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اُتارا - پھر اُس سے باغ اور کھیتی کا اناج اُگایا [۱۰] اور اُونکے اُنکے کھجور کے درخت جن کے خوشہ تہہ بہ تہہ ہوتے

ہیں - [۱۱] یہ میرے بندوں کے لئے رزق ہے - اور ہم نے اُس سے مردہ شہر کو زندہ کیا - اسی طرح نکلنا بھی ہوگا - [۱۲] ان سے پہلے نوح کی قوم نے اور رس والے اور ثمود [۱۳] اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائیوں [۱۴] اور ایکہ والے اور تبع کے رہنے والے بھی - سب نے رسولوں کو جھٹلایا اور اُن پر میری دھمکی لاحق ہوئی - [۱۵] کیا ہم پہلی بار پیدا کرنے میں تھک گئے ہیں ؟ یہ لوگ نئی پیدائش کی نسبت شک میں ہیں -

[۱۶] اور ہم ہی نے آدمی کو پیدا کیا ہے اور ہم جانتے ہیں جو اُس کے حی میں وسوسہ ہوتا ہے - اور ہم شے رگ سے بھی زیادہ اُس سے قریب ہیں - [۱۷] جب دو لکھ لینے والے داہنی طرف سے اور بائیں طرف سے بیٹھ کر لکھے جاتے ہیں [۱۸] کوئی بات وہ نہیں نکالتا مگر ایک نگہبان اُس کے پاس تیار رہتا ہے - [۱۹] اور موت کی بے ہوشی سچ مچ آکر رہیگی - یہی تو وہ بات ہے جس سے تو بھاگتا ہے - [۲۰] اور صور بھونکا جائیگا - وہی تو دھمکی کا دن ہوگا - [۲۱] اور ہر شخص آئیگا اور اُس کے ساتھ ہانکنے والا ہوگا اور ایک گواہ - [۲۲] ”تو اس سے غفلت میں تھا - تو اب ہم نے تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا - اور آج کے دن تو تیری نظر تیز ہو رہی ہے“ - [۲۳] اور اُس کا ساتھی کہیگا کہ جو کچھ میرے پاس ہے وہ تو یہ حاضر ہے - [۲۴] ”تم ہر کافر سرکش کو جہنم میں ڈال دو - [۲۵] اُس شخص کو جو نیکی سے منع کرے اور زیادتی کرے اور شک میں پڑا ہو [۲۶] جو خدا کے ساتھ دوسرے معبود ٹھہرائے - اور اُس کو بھی سخت عذاب میں ڈال دو“ - [۲۷] اُس کا ساتھی کہیگا کہ اے ہمارے پروردگار میں نے تو

اس کو سرکش نہیں بنایا - لیکن وہ گمراہی میں بہت دور جا پڑا تھا - [۲۸] فرمائیگا میرے پاس مت جھگڑو - میں نے اس سے پہلے تم کو دھمکی سنا دی تھی - [۲۹] میرے پاس بات بدلنا نہیں ہے اور نہ میں اپنے بندوں پر ظلم کرتا ہوں -

[۳۰] جس دن ہم جہنم سے کہیں گے کہ کیا تو بھر گیا اور وہ کہیگا کہ کیا کچھ اور بھی ہے؟ [۳۱] اور جنت پر ہیڑ گاروں کے بہت ہی نزدیک لائی جائیگی - [۳۲] ”یہی ہے جس کا تم سے ہر رجوع لانے والے اور نگاہ رکھنے والے کے لئے وعدہ کیا گیا تھا“ - [۳۳] جو کوئی رحم والے (خدا) سے غائبانہ درے اور رجوع کرنے والا دل لیکر آئے [۳۴] (تو ہم ایسوں سے کہیں گے)

کہ اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو - یہی تو ہمیشہ رہنے کا دن ہے - [۳۵] وہاں وہ جو چاہیں گے پائیں گے - اور ہمارے پاس زیادہ بھی ہے - [۳۶] اور اُن سے پہلے ہم نے کتنے قرن ہلاک کر ڈالے کہ وہ اُن سے بڑھ کر قوت رکھتے تھے اور اُنہوں نے شہر چھان مارا کہ کہیں بھی بھاگنے کی جگہ ملے - [۳۷] بے شک اس میں بھی اس شخص کے لئے جو دل رکھتا ہے یا

کان لگا کر سنتا اور غور کرتا ہے نصیحت ہے - [۳۸] اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ اُن کے درمیان میں ہے سب کو چھ دن میں بنایا - اور ہم کو ماندگی نہ لگی - [۳۹] تو جو کچھ یہ لوگ کہیں اُس پر صبر کر اور قبل سورج نکلنے کے اور قبل دوبنے کے اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کر - [۴۰] اور رات کو بھی اُس کی تسبیح کر اور سجدة کے بعد بھی - [۴۱] اور سن رکھ کہ جس دن ایک قریب ہی کی جگہ سے پکاریگا [۴۲] جس دن یہ اُس کے دہشت کو سچ مچ سنیں گے - وہی تو نکلنے کا دن ہوگا - [۴۳] بے شک

ہم ہی جلاتے اور ہم ہی مارتے ہیں اور سب کو ہماری ہی طرف پھر آنا ہے - [۴۴] جس دن اُن کے اوپر سے زمین یکایک بھٹ جائیگی - اس طرح اکتھا کرنا تو ہمارے لئے آسان ہے - [۴۵] ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ کہتے ہیں - اور تو اُن پر جبر نہیں کرنے کا - تو بس جو شخص دھمکی سے دَرے اُس کو قرآن ہی سے دَرَا -

سورۃ ذاریات

مکی - ۶۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جو (ہوائیں) اُڑاے لئے پھرتی [۲] پھر بوجھ اٹھاتی [۳] پھر آہستہ آہستہ چلتی [۴] پھر ایک چیز کو تقسیم کرتی ہیں انہیں کی قسم [۵] تم سے جو وعدہ کیا گیا ہے وہ ضرور سچ ہو کر رہیگا - [۶] اور جزا ضرور ہونے والی ہے - [۷] آسان کی قسم جس میں راستے بنے ہیں [۸] تم تو مختلف باتوں میں پڑے ہو - [۹] جو کوئی (حق سے) پھر گیا وہی اُس سے بھی بھر جاتا ہے - [۱۰] اٹکل مارنے والوں کا ستیاناس ہو [۱۱] جو غفلت میں بے خبر پڑے ہیں - [۱۲] یہم پوچھتے ہیں کہ روز جزا کب ہے ؟ [۱۳] اُس دن جب یہم آگ پر بلا میں پڑینگے [۱۴] ”اپنی فتنہ انگیزی کا مزہ چکھو - یہی ہے جس کی تم جلدی کر رہے تھے“ - [۱۵] پرہیزگار تو ضرور جنت میں اور چشموں میں ہونگے [۱۶] جو کچھ اُن کا پروردگار اُن کو دیگا وہ اُسے لینگے - یہم لوگ اس سے پہلے نیک کام کرنے والے

تھے - [۱۷] رات کو یہم بہت ہی کم سوتے تھے - [۱۸] اور صبح کے وقت (خدا سے) استغفار کرتے تھے - [۱۹] اور اُن کے مالوں میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں کا بھی ایک حصہ تھا - [۲۰] اور یقین کرنے والوں کے لئے دنیا میں بھی نشانیاں ہیں - [۲۱] اور تم میں بھی - پھر بھی کیا نہیں دیکھتے؟ [۲۲] اور تمہارا رزق اور جو کچھ تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سب آسمان میں ہے - [۲۳] آسمان اور زمین کے پروردگار کی قسم یہ حق ہے جس طرح کہ تم بات کرتے ہو - [۲۴] کیا تیرے پاس ابراہیم کے بزرگ مہمانوں کی خبر آئی ہے؟ [۲۵] کہ جب یہم اُس کے پاس آ پہنچے تو وہ بولے سلام - کہا سلام - یہم لوگ تو اجنبی ہیں - [۲۶] تو وہ اپنے گھر گیا اور ایک بچہڑا تلا ہوا لیکر آیا - [۲۷] اور اُس کو اُن کے قریب رکھا - بولا تم نہیں کھاتے؟ [۲۸] تو وہ اُن سے دل میں ڈرا - بولے کہ درمت - اور اُنھوں نے اُس کو ایک صاحب علم لڑکے کی خوش خبری دی - [۲۹] تو اُس کی بیوی چلاتی ہوئی سامنے آئی اور اُس نے اپنا منہ پیت لیا اور کھا کہ میں تو بوڑھی ہوں اور بانجھ - [۳۰] بولے اسی طرح ہوگا - تیرا پروردگار کہتا ہے - بے شک وہ حکمت والا اور جاننے والا ہے - [۳۱] بولا اے (خدا) بھیجے ہوؤ - تمہاری مہم کیا ہے؟ [۳۲] بولے کہ ہم گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں - [۳۳] کہ ہم ان پر کنکریاں برسائیں [۳۴] کہ یہم تیرے پروردگار کی طرف سے زیادتیاں کرنے والوں کے لئے نامزد کئے گئے ہیں - [۳۵] اور اس میں جو لوگ ایمان والے تھے ہم نے اُن کو نکال دیا ہے - [۳۶] اور ہم نے اس میں ایک گھر کے سوا اور کسی کو مسلمان

نہ پایا - [۳۷] اور جو لوگ دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں ہم نے اُن کے لئے اس میں ایک نشانی چھوڑ دی - [۳۸] اور موسیٰ میں بھی کہ جب ہم نے اُس کو فرعون کی طرف صاف سندیں دیکر بھیجا - [۳۹] اور اُس نے اپنے سرداروں سمیت پیٹھ پھیر لی - اور بولا کہ یہم جادوگر ہے یا مجنون - [۴۰] تو ہم نے اُس کو اور اُس کے لشکروں کو گرفتار کیا اور اُن کو دریا میں پھینک دیا اور وہ تو ملامت کے لائق تھے - [۴۱] اور عاد میں کہ جب ہم نے اُن پر سخت آندھی بھیجی [۴۲] کہ وہ جس پر سے گزرتی تھی اُس کو گلی ہوئی ہڈی کی طرح کر دیتی تھی - [۴۳] اور ثمود کہ جب اُن سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اُٹھا لو - [۴۴] پھر اُنہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی تو اُن کو غشی نے آیا اور وہ دیکھتے ہی رہ گئے - [۴۵] تو وہ ٹھہر نہ سکے اور نہ وہ اپنی ہی مدد کر سکے - [۴۶] اور اس سے پہلے قوم نوح کہ وہ ایک بدکار قوم تھی -

[۴۷] اور ہم نے آسمان کو اپنی قوت سے بنایا اور ہم کشادہ کر سکتے ہیں - [۴۸] اور زمین کو ہم نے فرش بنایا - تو کیسا اچھا ہم نے بچھایا ہے - [۴۹] اور ہر چیز کے ہم نے دو جوڑے بنائے تاکہ تم غور کرو - [۵۰] تو خدا ہی کی طرف بھاگو - میں اُس کی طرف سے تم کو صاف صاف ڈراتا ہوں - [۵۱] اور خدا کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہراؤ - میں اُس کی طرف سے تم کو صاف صاف ڈراتا ہوں - [۵۲] اسی طرح جو لوگ اُن سے پہلے ہو چکے ہیں جب کبھی اُن کے پاس رسول آئے تو وہ بولے کہ جادوگر ہے یا مجنون - [۵۳] کیا یہم اس کی وصیت کرتے آئے ہیں ؟ نہیں - یہم تو

زیادتی کرنے والے لوگ ہیں۔ [۵۴] تو اُن سے پیٹھ پھیر لے۔
 اور تجھ کو ملامت نہیں کی جائیگی۔ [۵۵] اور یاد دلا دے۔
 یاد دلانا ایمان والوں کو نفع دیتا ہے۔ [۵۶] اور میں نے تو
 جن اور انس کو پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں۔
 [۵۷] میں اُن سے رزق نہیں مانگتا۔ اور نہ میں چاہتا ہوں
 کہ وہ محکو کھلائیں۔ [۵۸] بے شک خدا ہی رزاق قوت
 والا اور زبردست ہے۔ [۵۹] تو جو لوگ ظلم کرتے ہیں اُن
 کے لئے بھی پیمانے ہیں جیسے کہ ان کے ساتھیوں کے پیمانے
 تھے۔ تو وہ مجھ سے جلدی نہ کریں۔ [۶۰] اور جو لوگ
 کفر کرتے ہیں اُن پر اُن کے اُس دن کے سبب جس کا اُن سے
 وعدہ کیا گیا ہے افسوس ہے۔

سورۃ طور

مکی - ۴۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] طور کی قسم - [۲] اور لکھی ہوئی کتاب کی قسم -
 [۳] جو کھلی ہوئی جھلیوں میں ہے - [۴] اور بیت المعمور
 کی قسم - [۵] اور اونچی چھت کی قسم - [۶] اور جوش
 مارنے والے دریا کی قسم - [۷] تیرے پروردگار کا عذاب ضرور
 آکر رہیگا۔ [۸] اُس کا کوئی روکنے والا نہیں۔ [۹] جس دن
 آسمان لرز جائیگا۔ [۱۰] اور پہاڑ چلنے لگیں گے۔ [۱۱] تو اُس
 دن جھٹلانے والوں پر افسوس ہے۔ [۱۲] جو کھیل میں ڈوبے
 ہوئے ہیں۔ [۱۳] جس دن یہ جہنم کی آگ کی طرف
 دھکیلے جائیں گے۔ [۱۴] ”یہی وہ آگ ہے جس کو تم جھٹلاتے

تھے - [۱۵] کیا یہ جادو ہے ؟ یا تم نہیں دیکھتے ؟
 [۱۶] اس میں داخل ہو - اب تم صبر کرو یا نہ صبر کرو -
 تمہارے لئے بس یہ یکساں رہیگی - تم کو بس اپنے کئے کی
 جزا ملیگی - [۱۷] پرہیزگار تو ضرور جنت اور نعمتوں میں
 ہونگے - [۱۸] اپنے پروردگار کے دین کی خوشیاں کرتے ہونگے -
 اور اُن کا پروردگار اُن کو دھکتی ہوئی آگ کے عذاب سے
 بچائیگا - [۱۹] تمہارے کئے کے بدلے خوش گوار کھانا کھاؤ اور
 پیو - [۲۰] تختوں پر جو صف بہ صف بچھے ہونگے وہ تکتے
 لگائے بیٹھے ہونگے - اور ہم اُن کو بڑی بڑی آنکھوں والی
 حوروں سے بیاہ دینگے - [۲۱] اور جو لوگ ایمان لائے اور
 جن کی اولاد نے بھی اُن کی پیروی کی تو ہم اُن کی اولاد کو
 اُن کے ساتھ ملا دینگے اور اُن کے کاموں میں سے ہم کچھ
 اُن کو کم نہ کر دینگے - ہر شخص اپنے کئے کے سبب گرو
 ہے - [۲۲] اور جس میوے اور گوشت کی اُن کو خواہش ہوگی
 ہم اُن کے لئے اُس کی بہتایت کر دینگے - [۲۳] وہاں وہ ایک
 دوسرے سے پیالہ چھینے لیتے ہونگے نہ اس میں لغو بات ہی
 ہوگی اور نہ گناہ - [۲۴] اور غلمان اُن کے پاس پھیرا کرینگے
 گویا کہ وہ چھپائے ہوئے موتی ہیں - [۲۵] اور وہ ایک دوسرے
 کی طرف رخ کر کے ہوجھینگے - [۲۶] کہہینگے کہ ہم پہلے اپنے
 گھر میں درتے تھے - [۲۷] تو خدا نے ہم پر احسان کیا اور
 ہم کو لو کے عذاب سے بچایا - [۲۸] اِس سے پہلے ہم اُسی کو
 پکارتے تھے - بے شک وہی نیک اور رحم والا ہے -

[۲۹] تو دُراے جا - اپنے پروردگار کے فضل سے تو نہ تو کاہن
 ہے اور نہ مجنون - [۳۰] کیا یہ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے -
 ہم اس کے بارے میں گردش زمانہ کے منتظر ہیں - [۳۱] تو

کہہ دے کہ تم منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ اُسی کا منتظر ہوں - [۳۲] کیا اُن کی عقلیں اُن کو ایسا کرنے کہتی ہیں؟ یا یہ لوگ زیادتی کرنے والے ہیں؟ [۳۳] یا یہ کہتے ہیں کہ اس کو خود بنا لیا ہے؟ نہیں - یہ ایمان ہی نہ لائینگے - [۳۴] تو اگر یہ سچے ہیں تو اسی طرح کی بات لے آئیں [۳۵] کیا یہ بے کسی کے پیدا کئے آپ پیدا ہو گئے ہیں؟ یا یہی پیدا کرنے والے ہیں؟ [۳۶] کیا اُنہوں نے آسمان اور زمین بنایا ہے؟ نہیں - اُن کو یقین نہیں ہے - [۳۷] کیا تیرے پروردگار کے خزانے اُن کے اختیار میں ہیں یا یہی اُن پر داروغہ ہیں؟ [۳۸] کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے کہ اس پر سے یہ سن سکتے ہیں؟ تو ان میں سے جس نے سنا ہے وہ کوئی صاف سند لے آئے - [۳۹] کیا اُس کے لڑکیاں ہیں اور تمہارے لڑکے؟ [۴۰] کیا تو اُن سے اجرت مانگتا ہے؟ مگر یہ تو تاوان سے بوجھل ہو رہے ہیں - [۴۱] کیا ان کو غیب کی باتیں معلوم ہیں کہ وہ لکھ ڈالیں؟ [۴۲] یا یہ مکر کرنا چاہتے ہیں؟ مگر کافر خود ہی مکر میں پڑ جائینگے - [۴۳] یا خدا کے سوا ان کا اور کوئی معبود ہے؟ وہ ان کے شرک سے پاک ہے - [۴۴] اور اگر یہ کوئی ٹکڑا آسمان کا بھی گرنا دیکھیں تو یہ کہیں گے کہ یہ توتہ بہ توتہ بادل ہے - [۴۵] تو اُن کو چھوڑ دے - یہاں تک کہ وہ اس دن کو اپنے آگے دیکھیں جس دن یہ بے ہوش ہو جائینگے - [۴۶] جس دن اُن کے مکر اُن کے کچھ بھی کام نہ آئینگے - اور نہ یہ مدد دئے جائینگے - [۴۷] اور ظالموں کے لئے اس کے علاوہ بھی عذاب ہے لیکن ان میں اکثر لوگ نہیں جانتے - [۴۸] اور اپنے پروردگار کے حکم کے لئے صبر کر کیوں کہ تو ہماری نظروں میں ہے اور

جس وقت تو اُٹھے تو اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کر - [۳۹] اور رات کو بھی اُس کی تسبیح کر اور ستاروں کے توبنے کے بعد بھی -

سورۃ نجم

مکی - ۶۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تارے کی قسم جب وہ گریں - [۲] تمہارا ساتھی گمراہ نہیں اور نہ وہ بہک گیا ہے - [۳] اور نہ وہ اپنی خواہش سے باتیں بناتا ہے - [۴] یہ تو بس وحی ہے کہ وحی کیا گیا ہے [۵] سخت قوت والے نے اسے سکھایا ہے - [۶] جو زبردست ہے - وہ سیدھا کھڑا ہو گیا تھا [۷] اور وہ ایک اونچی جگہ پر تھا - [۸] پھر وہ نزدیک ہوا اور اُتر آیا [۹] اور وہ دو کمان یا اُس سے بھی کم فاصلے پر رہ گیا - [۱۰] تو اُس نے اپنے بندے کی طرف وحی کی جو کچھ وحی کرنا تھا - [۱۱] جو کچھ اُس نے دیکھا اُس کو اُس کے دل نے جھوٹ نہیں بنایا - [۱۲] تو کیا تم اُس سے اس بارے میں جھگڑو گے جو اُس نے دیکھا ہے ؟ [۱۳] اور اُس نے تو اُس کو اور ایک بار بھی دیکھا تھا [۱۴] سدۃ المنة ہی کے نزدیک - [۱۵] اُس کے نزدیک جنت الماری ہے - [۱۶] جب اُس سدرہ کو دھانکے ہوئے تھا جو کچھ کہ اُس کو دھانکے ہوئے تھا - [۱۷] اُس کی نظر نہ بہکی اور نہ زیادتی کی - [۱۸] اُس نے اپنے پروردگار کی بڑی نشانیاں دیکھیں - [۱۹] تو کیا تم نے لات اور عریٰ پر نظر کی ؟ [۲۰] اور وہ جو تیسری منات ہے ؟ [۲۱] کیا تمہارے لئے بیٹے

ہیں اور اُس کے لئے بیٹیاں؟ [۲۲] تو تو یہم بری تقسیم ہے -
 [۲۳] یہم تو بس نام ہی ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ
 دادوں نے اُن کے رکھ دئے ہیں - خدا نے اُن کے بارے میں کوئی
 سند نہیں بھیجی - یہم تو بس خیال کے پیچھے پڑے ہیں
 اور اُس چیز کے جو اُن کے دل دھوندتے ہیں - اور اب تو اُن کے
 پاس اُن کے پروردگار کی طرف سے ہدایت آ چکی - [۲۴] کیا جو
 کچھ آدمی چاہیگا وہ اُس کو ملیگا؟ [۲۵] مگر آخرت اور
 یہم دنیا خدا ہی کا ہے -

[۲۶] اور آسمان میں کتنے ہی فرشتے ہوں اُن کی
 شفاعت کچھ بھی کام نہ آئیگی مگر بعد اس کے کہ خدا کسی
 کے لئے چاہے اور اجازت دے اور راضی ہو - [۲۷] جو لوگ
 آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ تو فرشتوں کے نام عورتوں کے
 سے نام رکھتے ہیں - [۲۸] مگر اُن کو اس کا علم نہیں - وہ
 تو بس ایک خیال کے پیچھے لگے ہیں - اور حق کے مقابلے
 میں تو خیال کچھ بھی کام نہیں آتا - [۲۹] تو جو ہماری
 یاد سے پیٹھ پھیر لے اور بس اسی دنیا کی زندگی چاہے تو
 اُن سے منہ پھیر لے - [۳۰] یہم اُن کا مبلغ علم ہے - بے شک
 تیرا پروردگار خوب جانتا ہے کون اُس کی راہ سے بہتکا ہوا ہے
 اور وہی خوب جانتا ہے کون ہدایت پر ہے - [۳۱] اور خدا کا
 ہے جو کچھ آسمان اور جو کچھ زمین میں ہے کہ جو لوگ
 برے کام کرتے ہیں اُن کو وہ اُن کے کئے کی جزا دے اور جو
 لوگ نیک کام کرتے ہیں اُن کو نیک جزا دے - [۳۲] جو لوگ
 برے گناہوں سے اور بے حیائی سے بچتے ہیں مگر چھوٹے گناہ
 اُن سے ہو جاتے ہیں تو تیرا پروردگار بڑا بخشنے والا ہے - وہ
 تم کو خوب جانتا تھا جب اُس نے تم کو مٹی سے بنایا تھا اور

جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے - تو اپنی صفائی نہ جتاؤ - جو پرہیزگار ہیں اُن کو وہ خوب جانتا ہے -

[۳۳] کیا تونے اُس شخص پر نظر کی ہے جو پیٹھ پھیر کر چلا گیا [۳۴] اور تھوڑا سا دیا اور رک گیا؟ [۳۵] کیا اُس کو علم غیب معلوم ہو گیا ہے کہ وہ دیکھنے لگا ہے؟ [۳۶] یا اُس کو خبر نہیں جو کچھ صحف موسیٰ میں ہے [۳۷] اور ابراہیم کے میں جس نے خدا کا حکم پورا کیا؟ [۳۸] کہ کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھاتا [۳۹] اور یہ کہ آدمی کو تو بس اسی کی کوشش (کا بھل) ملیگا [۴۰] اور یہ کہ عنقریب اُس کی کوشش دیکھی جائیگی - [۴۱] پھر اُس کو پورا بدلہ دیا جائیگا - [۴۲] اور یہ کہ تیرے پروردگار کی طرف سب کچھ پہنچتا ہے - [۴۳] اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور دلاتا ہے - [۴۴] اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور جلاتا ہے - [۴۵] اور یہ کہ وہی دو قسم کے یعنی مرد اور عورت پیدا کرتا ہے [۴۶] نطفے سے جب وہ پرتا ہے [۴۷] اور یہ کہ اُسی پر ہے پچھلی پیدائش - [۴۸] اور یہ کہ وہی غنی کرتا ہے اور پونجی والا کرتا ہے - [۴۹] اور یہ کہ وہی شعریٰ کا پروردگار ہے - [۵۰] اور یہ کہ اُسی نے پہلے عاد کو ہلاک کیا [۵۱] اور ثمود کو بھی - اور کسی کو نہ چھوڑا - [۵۲] اور اس سے پہلے قوم نوح کو بھی - بے شک وہ بھی برے ظالم اور زیادتی کرنے والے تھے - [۵۳] اور اُلتی ہوئی بستیوں کو دے مارا - [۵۴] پھر اُن پر چھا گیا جو کچھ چھا گیا - [۵۵] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کے بارے میں تو شک کرتا ہے؟ [۵۶] یہ اگلے درانے والوں میں سے ایک درانے والا ہے - [۵۷] نزدیک آنے والی (گھڑی) نزدیک چلی آئی ہے -

[۵۸] خدا کے سوا اس کو کوئی قال نہیں سکتا - [۵۹] کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو؟ [۶۰] اور ہنستے ہو اور روتے نہیں؟ [۶۱] اور تم غفلت میں ہو؟ [۶۲] پس خدا کو سجدہ کرو اور اُسی کی عبادت کرو -

سورۃ قمر

مکی - ۵۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] قیامت کی گھری نزدیک آگئی - اور چاند پھٹ گیا -
 [۲] اور اگر یہ کوئی نشانی بھی دیکھیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو جادو ہے جو ہمیشہ سے ہوتا چلا آیا ہے - [۳] اور انہوں نے جھٹلادیا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی - مگر ہر کام وقت مقرر پر ہوتا ہے -
 [۴] اور اُن کے پاس اتنی خبریں آچکی ہیں جن میں کافی دھمکی تھی - [۵] اس میں پوری حکمت ہے - مگر ڈرانا کچھ کام نہیں آتا - [۶] تو اُن سے پیٹھ پھیر لے - جس دن بلانے والا ایسی چیز کی طرف بلائیگا جس کو یہ نہ پہچانیں گے [۷] اُن کی آنکھیں نیچی ہونگی - قبروں سے نکل پڑیں گے گویا کہ یہ تڈیاں ہیں پھیلی ہوئیں -
 [۸] یہ بلانے والے کی طرف دوڑے جاتے ہونگے - اور کافر کہیں گے کہ یہ تو سخت دن ہے - [۹] اُن سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا - اور اُنہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ یہ مجنون ہے - اور اُس کو دھمکیاں دیں - [۱۰] تو اُس نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ میں مغلوب ہو گیا تو وہی

میری مدد کر۔ [۱۱] تو ہم نے موسلا دھار پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیئے [۱۲] اور زمین کو بھار کر چشمے بہا دیئے تو پانی ایک کام پر جو مقدر ہو چکا تھا مل گیا۔ [۱۳] اور ہم نے اُس کو تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر سوار کر لیا [۱۴] کہ وہ ہماری نظروں کے سامنے چلتی تھی۔ یہہ بدلہ تھا اس شخص کا جس کو لوگوں نے نہ مانا۔ [۱۵] اور ہم نے اس کو ایک نشانی بنا کر چھوڑ دیا۔ مگر کوئی ہے کہ غور کرے؟ [۱۶] تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا؟ [۱۷] اور ہم نے تو قرآن کو لوگوں کی یاد دہانی کے لئے آسان کر دیا ہے مگر کوئی ہے کہ غور کرے؟ [۱۸] عاد نے بھی جھٹلایا تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا؟ [۱۹] ہم نے ایک منکوس دن میں جس کی نکوست نہ ٹلتی تھی ان پر ایک بان تند بھیجا۔ [۲۰] کہ وہ لوگوں کو اکھاڑ پھینکتی تھی گویا وہ جر سے اکھڑے ہوئے کھجور کے تنے ہیں۔ [۲۱] تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا؟ [۲۲] اور ہم نے قرآن کو لوگوں کی یاد دہانی کے لئے آسان کر دیا ہے۔ مگر کوئی ہے بھی جو یاد رکھے؟

[۲۳] ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلا دیا۔ [۲۴] اور کہا کہ کیا ہم ہی میں سے کسی ایک شخص کی ہم پیروی کریں گے؟ تو تو ہم گمراہی میں اور جنون میں ہونگے۔ [۲۵] کیا ہم میں سے اسی کی طرف کتاب وحی کی گئی ہے؟ نہیں۔ وہ توجھوٹا شیخی کرنے والا ہے۔ [۲۶] عنقریب اُن کو کل معلوم ہو جائیگا کہ کون جھوٹا شیخی کرنے والا ہے۔ [۲۷] ہم ان کی آزمائش کے لئے ایک اونٹنی بھیجنے والے ہیں۔ تو ان کا منتظر رہ اور صبر کر۔ [۲۸] اور ان کو خبر دے کہ پانی ان میں تقسیم

کر دیا گیا ہے۔ ہر ایک باری پر حاضر ہو۔ [۲۹] تو انہوں نے اپنے ساتھی کو بلایا تو اُس نے پکڑا اور کونچیں کات دیں۔ [۳۰] تو میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟ [۳۱] ہم نے اُن پر ایک کڑک بھیجا تو وہ جیسے کانٹوں کی روندی ہوئی باز کی طرح ہو گئے۔ [۳۲] اور ہم نے تو قرآن کو لوگوں کی یاد دہانی کے لئے آسان کیا ہے مگر کوئی ہے بھی جو غور کرے؟ [۳۳] لوط کی قوم نے بھی ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ [۳۴] ہم نے اُن پر پتھروں کا مینہ برسایا مگر لوط کے گھر والے کہ ہم نے اُن کو سحر کے وقت بچا لیا۔ [۳۵] یہ ہماری طرف سے نعمت تھی۔ جو لوگ شکر کرتے ہیں ہم اُن کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔ [۳۶] اور اس نے اُن کو ہماری گرفت سے ڈرایا تھا مگر وہ ڈرانے والوں پر شک کرنے لگے۔ [۳۷] اور انہوں نے اُس سے اُس کے مہمان طلب کئے تو ہم نے اُن کی آنکھیں مسح کر دیں۔ ”میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو“۔ [۳۸] اور علی الصبح ان پر ایسا عذاب آپڑا کہ وہ نہ ٹل سکتا تھا۔ [۳۹] تو میرے عذاب اور میرے ڈرانے کے مزے چکھو۔ [۴۰] اور ہم نے قرآن کو یاد دہانی کے لئے آسان کر دیا ہے مگر کوئی ہے بھی جو یاد رکھے؟ [۴۱] اور فرعون کے لوگوں کے پاس ڈرانے والے آئے۔ [۴۲] انہوں نے ہماری ساری نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُن کو ایک زبردست قدرت والے کی طرح پکڑا۔ [۴۳] کیا تمہارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں یا کتابوں میں تمہارے لئے برائت ہے؟ [۴۴] کیا یہ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت اپنی آپ مدد کر سکتی ہے؟ [۴۵] عنقریب یہ جماعت شکست دی جائیگی اور یہ پیٹھ پھیر لینگے۔ [۴۶] نہیں۔

اُن سے تو بس قیامت کی گھڑی کا وعدہ ہے اور وہ گھڑی بہت سخت اور بہت کڑی ہوگی - [۲۷] گنہگار تو بس گمراہی اور جنوں میں ہیں - [۲۸] جس دن یہہ آگ میں منہ کے بل گھسیٹے جائیں گے (تو اُن سے کہا جائیگا) کہ دھکنی ہوئی آگ کے لگنے کا مزہ چکھو - [۲۹] ہم نے ہر چیز کو ایک اندازے سے پیدا کیا ہے - [۵۰] اور ہمارا حکم کرنا تو بس جیسے آنکھ کا جھپکنا ہے - [۵۱] اور ہم نے تمہارے ذات بھائیوں کو ہلاک کر دالا - مگر کوئی ہے بھی جو یاد رکھے ؟ [۵۲] اور ہر ایک کام جو وہ کرتے ہیں کتاب میں ہے - [۵۳] اور ہر ایک بات جھوٹی اور بڑی سب لکھی ہوئی ہے - [۵۴] برہیزگار تو ضرور حنت میں اور چشموں میں ہونکے - [۵۵] سچائی کی جگہ میں قدرت والے بادشاہ کے نزدیک -

سورۃ رحمان

مکی - ۷۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] رحم والے خدا نے [۲] قرآن سکھایا - [۳] آدمی کو بنایا - [۴] اُس کو بیان کرنا سکھایا - [۵] سورج اور چاند ایک حساب سے ہیں - [۶] اور بوٹیاں اور درخت اُسی کو سجدہ کرتے ہیں - [۷] اور اُس نے آسمان کو اُونچا کیا اور میزان ٹھہرایا [۸] کہ تم تولنے میں زیادتی نہ کرو - [۹] اور انصاف کے ساتھ وزن قائم رکھو - اور تولنے میں کم نہ کرو - [۱۰] اور زمین کو اُس نے خلق کے لئے بنایا - [۱۱] اُس میں میوے ہیں اور خوشوں والی کھجوریں - [۱۲] اور اناج

بھس والے اور خوشبودار پھول - [۱۳] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ [۱۴] اُس نے آدمی کو تھیکری جیسی بجنے والی مٹی سے بنایا [۱۵] اور جنوں کو آگ کے لو سے - [۱۶] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۱۷] وہ دونوں مشرق اور دونوں مغرب کا پروردگار ہے - [۱۸] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۱۹] اُسی نے دو دریاؤں کو ملا دیا ہے کہ وہ ملے ہیں - [۲۰] ان دونوں کے درمیان میں ایک آڑ ہے کہ یہہ اُس سے نہیں بڑھ سکتے - [۲۱] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۲۲] دونوں میں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں - [۲۳] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۲۴] اور وہ کشتیاں جو دریا میں پہاڑ کی طرح اونچی کھڑی رہتی ہیں اُسی کے اختیار میں ہیں - [۲۵] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟

[۲۶] سب کوئی جو اس پر ہیں فانی ہونے والے ہیں [۲۷] تیرے پروردگار کی ذات باقی رہیگی جو ہزگی اور عظمت والی ہے - [۲۸] تو تمہارے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۲۹] جو کوئی آسمان اور زمین میں ہیں سب اُسی سے سوال کرتے ہیں - وہ ہر روز ایک نئی شان میں ہے - [۳۰] تو تمہارے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۳۱] اے جنو اور آدمیو ہم تمہارے لئے حلد فارغ ہونگے - [۳۲] تو تمہارے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۳۳] اے جن اور انس کے گروہ اگر تم آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل بھاگ سکتے ہو تو نکل بھاگو - تم بغیر زور کے نکل ہی نہیں سکتے - [۳۴] تو اپنے پروردگار کی کس

نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۳۵] تم پر آگ کے شعلے بھیجے جائیں گے اور دھواں - اور تم اپنی مدد بھی نہ کر سکو گے - [۳۶] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۳۷] پھر جب آسمان پھٹ جائے اور نری کے مانند سرخ ہو جائے [۳۸] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۳۹] تو اُس دن نہ تو آدمیوں سے اُن کے گناہ کی نسبت پوچھا جائیگا اور نہ جنوں سے - [۴۰] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۴۱] مجرم تو اپنے چہروں سے پہچانے جائیں گے پھر اُن کے پتھے اور پاؤں پکڑے جائیں گے - [۴۲] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۴۳] یہی جہنم ہے جس کو مجرم جھٹلاتے تھے - [۴۴] وہ اُس میں اور کھولتے ہوئے پانی میں بھرین گے - [۴۵] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟

[۴۶] اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اُس کے لئے دو باغ ہیں - [۴۷] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۴۸] ان دونوں میں شاخیں بھری ہونگی - [۴۹] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۵۰] دونوں میں دو چشمے جاری ہونگے - [۵۱] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۵۲] اُن میں ہر میوے کی دو قسمیں ہونگی - [۵۳] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۵۴] وہ فرشوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے جن کے استر تافتے کے ہونگے - اور دونوں باغوں کے میوے نزدیک جھکے ہونگے - [۵۵] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۵۶] اُن میں نیچی آنکھیں کی ہوئی (حوریں) ہونگی کہ اُن سے پہلے اُن کے نزدیک نہ کوئی

آدمی ہوا ہوگا اور نہ کوئی جن - [۵۷] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۵۸] کہ گویا وہ یاقوت اور مونگے ہیں - [۵۹] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۶۰] نیکی کی جزا نیکی کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے؟ [۶۱] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۶۲] اور اُس کے علاوہ بھی دو اور باغ ہیں - [۶۳] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۶۴] دو نہایت سبز باغ - [۶۵] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۶۶] اُن میں دو چشمے جوش مار رہے ہونگے - [۶۷] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۶۸] اُن میں میوے اور کھجور ہونگے اور انار بھی - [۶۹] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۷۰] اُن میں اچھی خوبصورت عورتیں ہونگی - [۷۱] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۷۲] حوریں ہونگی جو خیموں میں بند رہی ہونگی - [۷۳] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۷۴] اُن سے پہلے نہ اُن کے نزدیک آدمی گئے اور نہ جن - [۷۵] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۷۶] وہ سبز قالینوں اور اچھے اچھے فرشوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے - [۷۷] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤ گے؟ [۷۸] تیرے پروردگار کا نام بڑا برکت والا ہے اور وہ صاحب بزرگی اور صاحب بخشش ہے -

سورۃ واقعہ

مکی - ۹۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جب وہ واقعہ واقع ہوگا - [۲] کوئی اس واقعہ کو نہیں جھٹلائیگا - [۳] کسی کو نیچا دکھلائیگا اور کسی کو اونچا - [۴] جب زمین بترے زوروں سے ہلائی جائیگی - [۵] اور بہار اُرنے لگینگے [۶] اور وہ اُرتے غبار ہو جائینگے [۷] اور تمہاری تین قسمیں ہو جائیگی - [۸] تو داہنی طرف والے - کیسے اچھے ہونگے داہنی طرف والے - [۹] اور بائیں طرف والے کیسے برے ہونگے بائیں طرف والے - [۱۰] اور سبقت لے جانے والے کہ وہ سبقت ہی لے جائینگے - [۱۱] یہی لوگ تو مقرب ہیں - [۱۲] نعمتوں کے باغوں میں ہونگے - [۱۳] اگلوں میں سے بہت [۱۴] اور پچھلوں میں سے تھوڑے - [۱۵] جزاؤ تختوں پر [۱۶] اُس پر تکیہ لگائے ہوئے اُمنے سامنے بیٹھے ہونگے - [۱۷] اُن کے چاروں طرف غلمان کہ وہ ہمیشہ لڑکے ہی رہتے ہیں بھرتے ہونگے - [۱۸] آبِ خورے اور آفتابے لٹے ہوئے - اور شراب صاف کے پیالے - [۱۹] اُس سے نہ تو درد سر ہوگا اور نہ بیہودہ بکینگے - [۲۰] اور جو میوے اُن کو اچھے معلوم ہونگے - [۲۱] اور جس پرند کا گوشت ان کا جی چاہیگا - [۲۲] اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں [۲۳] گویا کہ وہ چھپائے ہوئے موتی ہیں - [۲۴] یہہ اُن کے کٹے کی جزا ہوگی - [۲۵] وہاں وہ نہ تو لغویات اور نہ گناہ کی باتیں سنینگے [۲۶] بلکہ صرف یہی بات کہ سلامتی ہے سلامتی ہے -

[۲۷] اور داہنی طرف والے - داہنی طرف والے کیسے اچھے ہونگے - [۲۸] بے کانتے کی بیڑیوں میں [۲۹] اور تہ بہ تہ کیلوں میں لیے [۳۰] اور لیے سایوں میں [۳۱] اور پانی کے جھرنوں میں [۳۲] اور میوؤں کی بہتات میں [۳۳] جو نہ ختم ہوگا اور نہ منع کیا جائیگا - [۳۴] اور اونچے فرشوں پر - [۳۵] ہم نے حوروں کو ایک خاص خلقت بنائی ہے - [۳۶] اور اُن کو کنواری بنایا ہے - [۳۷] پیاری پیاری - ہم عمر - [۳۸] یہ سب داہنی طرف والوں کے لئے ہے -

[۳۹] بہت سے اگلوں کے [۴۰] اور نہت سے پچھلوں کے - [۴۱] اور بائیں طرف والے - کیا بُرے بائیں طرف والے ہونگے - [۴۲] کہ وہ گرم ہوا اور کھولتے پانی میں ہونگے - [۴۳] اور دھوئیں کے سائیبوں میں - [۴۴] کہ نہ تو ٹھنڈا ہوگا اور نہ وہاں ان کی عزت ہی ہوگی - [۴۵] یہ لوگ اس سے پہلے عیش میں تھے [۴۶] اور بُرے گناہ پر اُڑے رہتے تھے -

[۴۷] اور کہتے تھے کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈی ہو جائیں گے تو کیا پھر بھی ہم اُٹھا کھڑے کئے جائیں گے ؟ [۴۸] اور کیا ہمارے اگلے باپ دادے بھی ؟ [۴۹] تو کہہ دے کہ ہاں اگلے اور پچھلے سب کے سب [۵۰] ایک وقت معلوم پر جمع کئے جائیں گے - [۵۱] پھر اے گمراہو اور جھٹلانے والو [۵۲] تم ضرور درختِ زقوم کا (پھل) کھاؤ گے [۵۳] اور اُسی سے اپنے پیت بھرو گے - [۵۴] پھر اُس کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی پیو گے - [۵۵] اور پیو گے بھی تو ایک پیاسے اونٹ کی طرح - [۵۶] روزِ جزا کو یہی اُن کی مہمانی ہوگی - [۵۷] ہم نے تم کو پیدا کیا ہے پھر بھی تم کیوں نہیں مانتے ؟ [۵۸] کیا تم نے اُس چیز کی طرف نظر کی جو تم ٹپکا دیتے ہو ؟ [۵۹] کیا

اُس کو تم نے پیدا کیا ہے یا ہم نے پیدا کیا؟ [۶۰] ہم نے تمہارے لئے موت قرار دیا ہے - اور ہم اس بات سے عاجز نہیں [۶۱] کہ تم کو تمہارے ہی مانند لوگوں سے بدلہ ڈالیں - اور تم کو ایسی حالت میں پیدا کریں جو تم نہیں جانتے - [۶۲] اور تم تو پہلی پیدائش کی نسبت جانتے ہی ہو - پھر بھی کیوں نہیں غور کرتے؟ [۶۳] کیا تم نے اس چیز پر بھی نظر کی جو تم بوتے ہو؟ [۶۴] کیا تم اُس کو اُگاتے ہو یا ہم اُگاتے ہیں؟ [۶۵] اگر ہم چاہیں تو اُس کو ریزہ ریزہ کر دیں اور تم بس باتیں ہی بناتے رہ جاؤ - [۶۶] کہ ہم تاوان میں پڑ گئے - [۶۷] بلکہ ہم تو اُس کے کاٹنے سے بھی محروم رہے - [۶۸] کیا تم نے پانی پر نظر کی ہے جو تم پیتے ہو؟ [۶۹] کیا تم نے اُس کو بادل سے اُتارا یا ہم نے اُتارا؟ [۷۰] اگر ہم چاہیں تو ہم اُس کو کڑوا کر دیں - پھر تم کیوں نہیں شکر کرتے؟ [۷۱] کیا تم نے اُگی کی طرف نظر کی جو تم جلاتے ہو؟ [۷۲] کیا تم نے اُس کا درخت بنایا یا ہم نے بنایا ہے؟ [۷۳] ہم نے اُس کو مسافروں کے لئے ایک نصیحت اور سامان بنا رکھا ہے - [۷۴] پس اپنے بڑے پروردگار کے نام کی تسبیح کر - [۷۵] تاروں کی جگہوں کی قسم - [۷۶] اور بے شک یہہ ایک بڑی قسم ہے اگر تم جانو - [۷۷] بے شک یہہ قرآن کریم ہے - [۷۸] یہہ پوشیدہ کتاب میں ہے - [۷۹] اس کو بس پاک صاف لوگ چھوتے ہیں * - [۸۰] یہہ پروردگار عالم کی طرف سے نازل ہوا ہے - [۸۱] کیا تم اس بات سے غافل ہو گئے؟ [۸۲] اور کیا تم نے اُس کو منہ کا نوالہ بنا لیا ہے کہ جھٹلاتے ہو؟ [۸۳] تو کیوں نہیں جب جان حلق کو پہنچ جاتی

* اس کے اور بھی ایک معنی یہہ ہونگے کہ اس کو بس پاک صاف لوگ چھوئیں -

ہے [۸۴] اور تم بس دیکھتے ہی رہتے ہو [۸۵] اور ہم بہ نسبت تمہارے اس سے زیادہ قریب رہتے ہیں حالانکہ تم نہیں دیکھتے - [۸۶] تو اگر تم کو جزا نہ ملنا ہے تو کیوں نہیں [۸۷] تم اس کو بھیڑ لاتے اگر تم سچے ہو؟ [۸۸] تو اگر وہ مقربوں میں سے ہے [۸۹] تو (اُس کے لئے) راحت ہے اور رزق - اور نعمت والی جنت - [۹۰] اور اگر وہ داہنی طرف والوں میں سے ہے [۹۱] تو اے داہنی طرف والے تجھ کو سلام ہے - [۹۲] اور اگر وہ جھٹلانے والا اور گمراہ ہے - [۹۳] تو اُس کی مہمانی کھولنے ہوئے پانی سے کی جائیگی - [۹۴] اور وہ جہنم میں جائیگا - [۹۵] یہ بے شک حق اور یقینی بات ہے [۹۶] بس تیرے پروردگار عالی شان کے نام کی تسبیح کر -

سورۃ حدید

مدنی - ۲۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے سب خدا کی تسبیح کرتے ہیں - اور وہی زبردست اور حکمت والا ہے - [۲] آسمان اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے - وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے - اور وہی ہر چیز پر قادر ہے - [۳] وہی اول ہے اور وہی آخر ہے اور ظاہر بھی ہے اور باطن بھی ہے - اور وہی ہر چیز کا جاننے والا ہے - [۴] وہی ہے جس نے آسمان اور زمین کو چھ روز میں بنایا پھر عرش پر جابیٹھا - وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اُس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اُترتا ہے اور جو کچھ اُس

پر چڑھتا ہے - اور تم کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہے - اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھنے والا ہے - [۵] آسمان اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے - اور سب معاملے خدا ہی کی طرف رجوع کئے جاتے ہیں - [۶] وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے - اور وہ دلوں کی بات خوب جانتا ہے - [۷] خدا اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اُس مال میں سے جس کا اُس نے تم کو جانشین بنایا ہے خرچ کرو - اور جو لوگ تم میں سے ایمان رکھتے اور (خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اُن کے لئے بڑا اجر ہے - [۸] اور تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم خدا پر ایمان نہیں لاتے ؟ اور رسول تم کو پکارتا ہے کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤ تو وہ تم سے عہد لے ہی چکا ہے - [۹] وہی ہے جس نے اپنے بندے پر صاف صاف آیتیں نازل کی ہیں تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے - اور بے شک تم پر خدا مہربان اور رحم والا ہے - [۱۰] اور تم کو کیا ہو گیا ہے کہ خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمان اور زمین کا وارث خدا ہی ہے - جس نے تم میں سے قبل فتح خرچ کیا اور لڑائی بھی کی وہ (اور دوسرے لوگ) برابر نہیں - یہم لوگ درجے میں اُن سے برتر ہیں جنہوں نے اُس کے بعد خرچ کیا اور لڑائی کی اور خدا نے تو سب ہی سے اچھا وعدہ کیا ہے - اور وہ تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے -

[۱۱] کون ہے جو خدا کو قرض حسنہ دے ؟ اور وہ تو اُس کو اُس کا دونا کر دیگا - اور اُس کے لئے بڑا اجر نیک ہے - [۱۲] جس دن تو ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں کو دیکھیگا کہ اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کی داہنی طرف

دور تا ہوگا - ” آج کے دن تم کو خوش خبری ہے کہ باغ ہیں جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں - تم ہمیشہ اُسی میں رہو گے - یہی تو بڑی کامیابی ہے - [۱۳] جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے کہ ہمارا انتظار کرو کہ ہم بھی تمہارے نور سے کچھ لے لیں - کہا جائیگا کہ اپنے پیچھے کی طرف کو بھر جاؤ اور کوئی نور تلاش کرو - اور اُن کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائیگی کہ اُس میں دروازہ ہوگا - اُس کے اندر کی طرف رحمت ہوگی اور اُس کے باہر کی طرف عذاب - [۱۴] وہ اُن کو پکارینگے کہ کیا تم تمہارے ساتھ نہ تھے ؟ کہیں گے کہ ہاں - لیکن تم نے اپنی جاسوں کو بلا میں ڈالا اور تم انتظار کرتے تھے اور شک کرتے تھے اور تم کو تمہاری آرزوؤں نے دھوکا دیا یہاں تک کہ خدا کا حکم آ پہنچا - اور دھوکا دینے والے نے تم کو خدا کے بارے میں دھوکا دے دیا - [۱۵] تو آج کے دن نہ تم سے فدیہ لیا جائیگا اور نہ کافروں سے - تمہارا ٹھکانا جہنم کی آگ ہے - وہی تمہاری رفیق ہے - اور وہ بھر جانے کی بڑی جگہ ہے - [۱۶] کیا ایمان والوں کے لئے ابھی وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل خدا کے ذکر اور اُس سچی بات کے آگے جو اُس نے نازل کیا ہے جھک جائیں اور یہ اُن کی طرح نہ ہو جائیں جن کو اس سے پہلے کتاب دی گئی تھی ؟ پھر اُن پر ایک مدت دراز گزر گئی اور اُن کے دل سخت ہو گئے - اور اُن میں بہتیرے تو بدکار ہیں ہی - [۱۷] جان رکھو کہ خدا زمین کو اُس کے مرجانے کے بعد زندہ کرتا ہے - ہم نے تمہارے لئے آیتیں بیان کی ہیں کہ تم کو عقل ہو - [۱۸] بے شک خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور جو لوگ خدا

کو قرض حسنہ دیتے ہیں اُن کو دونا کر دیا جائیگا - اور اُن کے لئے عزت کا اجر ہے - [۱۹] اور جو لوگ خدا پر اور اُس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں - یہی اپنے پروردگار کے نزدیک سچے اور گواہ ہیں - اُن کو اُن کا اجر ملیگا اور اُن کا نور بھی - اور جو لوگ کفر کرتے ہیں اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں - یہی لوگ جہنم کے رہنے والے ہیں -

[۲۰] جان رکھو کہ اِس دنیا کی زندگی بس کھیل اور تماشا اور بناؤ اور آپس میں شیخی کرنا اور مال اور اولاد بڑھانا ہے - یہہ مینہ کی طرح ہے کہ کھیتی کرنے والوں کو اُس کی روئیدگی اچھی لگتی ہے - پھر یہہ خشک ہو جاتی ہے - تو تو اُس کو دیکھیگا کہ زرد ہو گئی ہے - پھر وہ ربڑہ ربڑہ ہو جاتی ہے - اور آخرت میں خدا کی طرف سے سخت عذاب ہے یا بخشش اور اُس کی خوشنودی - اور دُنیا کی زندگی تو بس دھوکے کی پونجی ہے - [۲۱] اپنے پروردگار کی بخشش اور جنت کے لئے کہ اُس کی عرض آسان اور زمین کے عرض کی طرح ہے سبقت لے جاؤ - یہہ اُن لوگوں کے لئے جو خدا اور اُس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں تیار کی گئی ہے - یہہ خدا کا فضل ہے جو وہ جس کو چاہے دے - اور خدا بڑا صاحب فضل ہے - [۲۲] اور نہ دنیا میں اور نہ تمہاری جانوں پر کوئی مصیبت آپڑتی ہے مگر قبل اِس کے کہ ہم نے اُس کو پیدا کیا تھا وہ لکھی ہوئی تھی - خدا کے لئے یہہ تو آسان ہے - [۲۳] کہ جو بات تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے اُس کو برا نہ سمجھو اور جو کچھ وہ تم کو دے اُس کے سبب نہ خوش ہو جاؤ - اور خدا کسی تکبر کرنے والے اور شیخی کرنے والے کو پیار نہیں کرتا - [۲۴] جو لوگ بھٹل کرتے اور لوگوں کو بھی بھٹل کرنے

کو کہتے ہیں اور جو کوئی پیٹھ پھیر دے - تو خدا بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے - [۲۵] ہم نے اپنے رسولوں کو بین دلیلوں کے ساتھ بھیجا اور اُن کے ساتھ کتاب اور میزان اُتارا تاکہ لوگ عدل پر قائم رہیں - اور ہم نے لوہا بھی اُتارا کہ اُس میں بری سختی ہے اور لوگوں کے لئے فائدہ بھی ہے تاکہ خدا جان لے کہ کون اُس کی اور اُس کے رسول کی غائبانہ مدد کرتا ہے - بے شک خدا قوی اور زبردست ہے -

[۲۶] اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا اور اُن کی اولاد میں نبوت اور کتاب دی - اور ان میں کچھ تو ہدایت پر ہیں - اور ان میں بہتیرے بدکار ہیں - [۲۷] پھر ان کے پیچھے ان ہی کے قدم بقدم ہم نے اپنے اور رسول بھیجے اور ان کے پیچھے ہم نے عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور اس کو انجیل دی - اور جو لوگ اس کی پیروی کرتے تھے اُن کے دلوں میں شفقت اور رحمت دی - اور رہبانیت تو اُنہوں نے اپنی طرف سے نکالی - ہم نے اس کو اُن پر فرض نہیں کیا تھا مگر صرف خدا کی خوشنودی چاہنا - سو اُنہوں نے اس کی جیسی رعایت چاہئے تھی نہ کی - تو جن لوگوں نے ان میں سے ایمان لایا ہم نے اُن کو اُن کا اجر دیا - مگر ان میں بہتیرے بدکار ہی ہیں - [۲۸] مومنو خدا سے ڈرو اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ - وہ تم کو اپنی رحمت سے ڈھرا حصہ دیگا اور تم کو ایک نور دیگا کہ تم اُسی سے چلو گے - اور وہ تم کو بخش بھی دیگا - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۲۹] کہ اہل کتاب جان رکھیں کہ وہ خدا کے فضل پر کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے - اور یہ بھی کہ فضل تو خدا کے ہاتھ میں ہے - وہ جس کو چاہے دے - اور خدا بڑا صاحب فضل ہے -

سورۃ مجادلہ

مدنی - ۲۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

۹۱ [۱] خدا نے اُس عورت کی بات سن لی ہے جو اپنے شوہر کے بارے میں تجھ سے جھگڑتی اور خدا سے شکایت کرتی تھی - اور خدا نے تم دونوں کے سوال و جواب کو بھی سنا - بے شک خدا سننے والا اور دیکھنے والا ہے - [۲] جو لوگ تم میں سے اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھتے ہیں وہ تو اُن کی ماں نہیں ہو جاتیں - اُن کی مائیں تو بس وہی ہیں جنہوں نے اُن کو جنا ہے - اور انہوں نے البتہ ایک نامعقول اور جھوٹی بات کہی - اور بے شک خدا معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے - [۳] اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھتے ہیں اور پھر جو کہا تھا اس سے پھرنا چاہتے ہیں تو ایک دوسرے کو چھونے سے پہلے ایک گردن آزاد کرنا ہوگا - یہہ تم کو نصیحت کی جاتی ہے - اور خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے - [۴] اور جو یہہ نہ کر سکے تو ایک دوسرے کو چھونے سے پہلے پے در پے دو مہینے روزہ رکھے - اور جو یہہ نہ کر سکے تو ساتھ غریبوں کو کھانا کھلائے - یہہ اس لئے ہے کہ تم خدا اور اُس کے رسول پر ایمان رکھو - اور یہہ خدا کی حدیں ہیں - اور اُس سے کفر کرنے والوں کے لئے تو دردناک عذاب ہے - [۵] جو لوگ خدا اور اُس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ ہلاک ہونگے جیسے وہ لوگ جو ان سے پہلے ہوئے تھے ہلاک کئے گئے - اور ہم نے بین آیتیں اُتاریں - اور کافروں کے لئے تو رسوائی کا عذاب ہے - [۶] جس دن خدا ان سب

کو اُٹھا کھڑا کریگا - پھر اُن کو بتائیگا جو کچھ اُنہوں نے کیا ہوگا - خدا نے اس کا حساب رکھا ہے مگر وہ اس کو بھول گئے - اور خدا ہر چیز پر گواہ ہے -

[۷] کیا تو نے یہ نہیں دیکھا کہ خدا جانتا ہے جو کچھ آسمان اور جو کچھ زمین میں ہے - تین شخص مشورہ نہیں کرتے مگر وہ ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ شخص مگر وہ اُن کا چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں وہ ہوں - پھر قیامت کے دن وہ ان کو ان کے کاموں کی خبر دیگا - بے شک خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے - [۸] کیا تو نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا کہ وہ مشورہ کرنے سے منع کئے گئے تھے پھر بھی وہ بھی کرتے ہیں جو اُن کو منع کیا گیا ہے - اور وہ گناہ اور زیادتی کا مشورہ کرتے ہیں اور رسول سے سرکشی کرنے کا - اور جب یہ نیرے پاس آتے ہیں تو وہ دعا دیتے ہیں جو دعا خدا تجھے نہیں دیتا - اور یہ اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ خدا ہم کو ہمارے کہنے کے سبب کیوں نہیں عذاب کرتا ؟ اُن کے لئے جہنم بس ہے - وہ اُسی میں داخل ہونگے - اور وہ پھر جانے کی بُری جگہ ہے - [۹] مومنو حب تم مشورہ کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسول سے سرکشی کا مشورہ نہ کرو بلکہ آپس میں اچھی باتوں اور پرہیزگاری کا مشورہ کرو - اور خدا سے ڈرو کہ تم کو اُسی کے پاس اکتھا ہونا ہے - [۱۰] ایسا مشورہ کرنا تو بس شیطان کی طرف سے ہے تاکہ جو لوگ ایمان لائے ہیں اُن کو غم آئیں کرے اور اُن کو کوئی کچھ بھی ضرر نہیں کر سکتا مگر خدا کے حکم سے - تو ایمان والوں کو چاہئے کہ خدا ہی پر توکل کریں - [۱۱] مومنو جب تم سے کہا

جائے کہ مجلسوں میں سرک سرک کر بیٹھو تو سرک سرک کر بیٹھو - خدا تمہارے لئے جگہ کشادہ کر دیگا - اور جب کہا جائے کہ اُٹھ کھڑے ہو - تو بس اُٹھ کھڑے ہو - جو لوگ تم میں ایمان رکھتے ہیں اور علم دئے گئے ہیں اُن کو خدا بلند مرتبہ کریگا - اور خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے - [۱۲] مومنو جب تم رسول کے پاس مشورہ کرنے کو آؤ تو مشورہ کرنے سے پہلے کچھ صدقہ دے دیا کرو - یہ تمہارے لئے بہتر اور پاکیزگی کا باعث ہوگا - اور اگر تم یہ نہ کر سکو تو بھی خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۱۳] کیا تم مشورے سے پہلے صدقہ دینے سے ڈر گئے؟ تو جب تم نہ کر سکو تو خدا بھی تمہاری توبہ قبول کرتا ہے - تو نماز پر قائم رہو اور زکوات دو اور خدا کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو - اور خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے -

[۱۴] کیا تو نے اُن لوگوں کی طرف نظر نہیں کی جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن سے خدا غصہ ہے؟ وہ نہ تم میں ہیں اور نہ ان میں - اور وہ جان کر بھی جھوٹ بات کی قسم کھا لیتے ہیں - [۱۵] خدا نے اُن کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے - بے شک یہ بہت ہی بُرا کرتے ہیں - [۱۶] انہوں نے اپنی قسموں کو دھال بنا رکھا ہے اور یہ خدا کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں - اور اُن کے لئے رسوائی کا عذاب ہے - [۱۷] نہ اُن کے مال اور نہ اُن کی اولاد خدا کے مقابلے میں ان کے کچھ بھی کام آئینگی - یہ لوگ جہنم کی آگ میں رہینگے - وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے - [۱۸] جس دن خدا ان سب کو اُٹھا کھڑا کریگا تو یہ اُس کے آگے بھی قسمیں کھائیں گے جس طرح یہ تمہارے آگے قسمیں کھاتے

ہیں اور سمجھتے ہیں کہ وہ کچھ کر رہے ہیں - بے شک
یہی لوگ توجھوٹے ہیں - [۱۹] شیطان اُن پر غالب آگیا -
اور اُن کو خدا کی یاد سے بھلا دی - یہی لوگ شیطان کے گروہ
ہیں - بے شک شیطان ہی کے گروہ تو خسارے میں رہینگے -
[۲۰] جو لوگ خدا اور اُس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں
تو یہی سب سے بڑھ کر ذلیل ہونگے - [۲۱] خدا نے تو لکھ
دیا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب رہینگے - بے شک خدا
قوی اور زبردست ہے - [۲۲] جو لوگ خدا اور روز آخرت پر
ایمان رکھتے ہیں تو اُن کو نہ دیکھیگا کہ جو لوگ خدا اور
اُس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اُن سے دوستی کرتے ہیں
اگرچہ بھی وہ اُن کے باپ یا اُن کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا
اُن کے کنبے ہی کے ہوں - ان ہی لوگوں کے دلوں میں اُس نے
ایمان لکھ دیا ہے اور اُن کو اپنی طرف سے روح القدس سے
مدد دی ہے اور وہ اُن کو جنت میں داخل کریگا کہ اُس کے
نیچے سے نہریں جاری ہونگی - وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے -
خدا اُن سے راضی اور وہ اس سے راضی - یہی لوگ تو خدا کے
گروہ ہیں - بے شک خدا ہی کے گروہ فلاح پائینگے -

سورۃ حشر

مدنی - ۲۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں
ہے سب خدا کی تسبیح کرتے ہیں - اور وہی زبردست
حکمت والا ہے - [۲] وہی ہے جس نے اہل کتاب میں سے کفر

کرنے والوں کو پہلے حشر کے لئے اُن کے گھروں سے نکال باہر کیا - تم نہ خیال کرتے تھے کہ یہہ نکلیں گے اور وہ خیال کرتے تھے کہ اُن کے قلعے اُن کو خدا کے مقابلے میں بچالین گے - تو اُن کو خدا نے ایسی جگہ سے اُلیا جدھر سے اُن کو گمان بھی نہ تھا - اور اُن کے دلوں میں رعب ڈال دیا کہ اُنہوں نے اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے خراب کر ڈالا - تو اے آنکھوں والے عبرت پکڑو - [۳] اور اگر خدا نے اُن پر حلا وطن کی سزا نہ لکھ دی ہوتی تو وہ اُن کو دنیا میں ضرور عذاب دیتا - اور آخرت میں تو اُن کے لئے جہنم کی آگ کی سزا ہے ہی - [۴] یہہ اس لئے کہ اُنہوں نے خدا اور اُس کے رسول کی مخالفت کی - اور جو کوئی خدا کی مخالفت کرے تو بے شک خدا سخت سزا دینے والا ہے - [۵] لینے کے درخت جو تم نے کات ڈالے یا ان کو ان کی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا تو یہہ خدا ہی کے حکم سے تھا - اور اس لئے کہ بدکار رسوا ہوں - [۶] اور جو کچھ خدا نے اپنے رسول کو دلا دیا حالانکہ تم نے اُس کے لئے نہ تو گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ - مگر خدا جس پر چاہے اپنے رسولوں کو مسلط کر دیتا ہے - اور خدا ہر چیز پر قادر ہے - [۷] جو کچھ خدا اپنے رسول کو بستیوں کے لوگوں سے دلادے تو وہ خدا کا ہے اور رسول کا اور اُس کے قرابت والوں کا اور یتیموں کا اور غریبوں کا اور مسافروں کا کہ جو لوگ تم میں مالدار ہیں یہہ اُن ہی میں آتا جاتا نہ رہے - اور جو کچھ تم کو رسول دے دیا کرے تو وہ لے لیا کرو - اور جس چیز سے تم کو منع کرے اُس سے باز رہو - خدا سے ڈرو - بے شک خدا سخت سزا دینے والا ہے - [۸] یہہ تو محتاج مہاجروں کے لئے ہے جو

اپنے گھر اور اپنے مال سے نکال دئے گئے کہ وہ خدا کا فضل اور اُس کی خوشنودی چاہتے ہیں اور خدا اور اُس کے رسول کی مدد کرتے ہیں۔ یہی لوگ سچے ہیں۔ [۹] اور جو لوگ ان سے پہلے وہاں رہتے تھے اور اسلام لا چکے۔ جو اُن کے پاس ہجرت کرے آتا ہے یہہ اُس کو پیار کرتے اور اُن کو جو کچھ دیا جائے اُس کی وجہ سے اپنا دل تنگ نہیں کرتے۔ اور اُن کو اپنے اوبر ترجیح دیتے ہیں اگر چہ بھی وہ خود تنگی میں ہوں۔ اور جو کوئی اپنے نفس کی بخیلی سے بچے تو یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ [۱۰] اور جو لوگ ان کے بعد آئے اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔ اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی برائی نہ ڈال۔ اے ہمارے پروردگار تو ہی مہربان اور رحم والا ہے۔

[۱۱] کیا تو نے اُن لوگوں کی طرف نظر نہیں کی جو منافق ہوئے کہ اپنے کافر بھائیوں سے جو اہل کتاب میں سے ہیں کہتے ہیں کہ اگر تم نکالے جاؤ گے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل جائیں گے۔ اور تمہارے بارے میں ہم کبھی کسی کی پیروی نہیں کریں گے اور اگر تم سے لڑائی ہو تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔ اور خدا گواہی دیتا ہے کہ یہہ جھوٹے ہیں۔ [۱۲] اگر یہہ نکالے گئے تو وہ ان کے ساتھ ہرگز نہ نکلیں گے۔ اور ان سے لڑائی ہوئی تو یہہ ہرگز ان کی مدد نہ کریں گے۔ اور اگر یہہ اُن کی مدد بھی کرتے تو ضرور پیٹھ پھیر دیتے۔ پھر اُن کو مدد نہ ملیگی۔ [۱۳] ان کے دلوں میں تمہارا تر خدا سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہہ اس لئے کہ یہہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے ہی نہیں۔ [۱۴] یہہ سب اکتھے ہو کر بھی تم سے

نہیں لڑ سکتے مگر قلعہ والی بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے سے - ان کی سختی آپس میں بہت ہے - تو ان کو اکتھا خیال کرتا ہے مگر اُن کے دل متفرق ہیں - یہہ اس لئے ہے کہ یہہ ایسے لوگ ہیں جن کو عقل نہیں - [۱۵] ان کی مثال ان کی سی مثال ہے جو تھہرے ہی دنوں پہلے اپنے کٹے کا مڑہ چکھ چکے - اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے - [۱۶] ان کی مثال شیطان کی سی مثال ہے کہ جب اُس نے آدمی سے کہا کہ کفر کر - پھر جب اُس نے کفر کیا تو اُس نے کہا کہ میں تجھ سے بڑی ذمہ ہوں - میں خدا سے ڈرتا ہوں جو پروردگار عالم ہے - [۱۷] تو ان دونوں کا انجام یہی ہے کہ وہ دونوں جہنم کی آگ میں ہمیشہ رہیں گے - اور ظالموں کی یہی جزا ہے -

[۱۸] مومنو خدا سے ڈرو - اور چاہئے کہ آدمی نظر رکھے کہ اُس نے کد کے لئے کیا کر رکھا ہے - اور خدا سے ڈرو - بے شک خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے - [۱۹] اور اُن لوگوں کی طرح نہ بنو جنہوں نے خدا کو بھلا دیا تو اُس نے بھی ان کو ان کے تئیں بھلا دیا - یہی لوگ تو بدکار ہیں - [۲۰] جہنم کی آگ میں رہنے والے اور جنت کے رہنے والے دونوں برابر نہیں - جنت کے رہنے والے ہی بس کامیاب ہیں - [۲۱] اگر ہم نے اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اتارا ہوتا تو تو دیکھتا کہ خدا کے دَر سے یہہ جھک گیا ہوتا اور پھٹ گیا ہوتا - اور ہم یہہ مثال لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں - [۲۲] وہی خدا ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں - وہ غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے - وہ رحمان اور رحیم ہے - [۲۳] وہی خدا ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں - بادشاہ ہے - پاك ہے - سب عیبوں سے مبرا ہے - امن دینے والا ہے -

نگہبان ہے - زبردست ہے - غالب ہے - بڑا مرتبہ والا ہے - خدا اُن کے شرک سے پاک ہے - [۲۲] وہی خدا ہے - پیدا کرنے والا بنانے والا صورت دینے والا - اس کے اچھے اچھے نام ہیں - جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے وہ اُسی کی تسبیح کرتا ہے - اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے -

سورۃ ممتحنہ

مدنی - ۱۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] مومنو اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے اور میری خوشنودی حاصل کرنے کو نکلے ہو تو میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ - تم تو ان کی طرف محبت کے پیغام بھیجتے ہو حالانکہ تمہارے پاس جو حق بات آئی ہے وہ اُس سے کفر کرتے ہیں - رسول کو اور تم کو نکال دیتے ہیں اِس لئے کہ تم خدا پر جو تمہارا پروردگار ہے ایمان لائے ہو - تم اُن کی طرف چھپا کر محبت کے پیغام بھیجتے ہو - اور میں خوب جانتا ہوں جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو - اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے تو وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا - [۲] اگر یہ تم کو پائیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور اپنے ہاتھ اور اپنی زبان سے تمہاری بُرائی کرنے لگیں اور وہ چاہتے ہیں کہ اے کاش تم کافر ہو جاؤ - [۳] قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ داری تم کو نفع دیکے اور نہ تمہاری اولاد - وہ تم میں فیصلہ کر دیگا - اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھنے والا ہے - [۴] ابراہیم میں اور ان لوگوں میں جو اُس کے ساتھ تھے تمہارے لئے ایک اچھا نمونہ

ہے - جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ میں تم سے بری ذمہ ہوں اور اُن چیزوں سے بھی جن کی تم خدا کے سوا عبادت کرتے ہو - ہم تم کو نہیں مانتے اور ہم میں اور تم میں ہمیشہ کے لئے عداوت اور بغض قائم ہو گیا یہاں تک کہ تم ایک خدا پر ایمان لاؤ - مگر ابراہیم کا قول اپنے باپ کی نسبت یہ تھا کہ میں تیرے لئے ضرور بخشش مانگوں گا حالانکہ خدا کے مقابلے میں میرے لئے کچھ بھی نہیں کر سکتا - اے ہمارے پروردگار ہم نے تجھ پر توکل کیا اور تیری ہی طرف اپنے تئیں رجوع کیا اور تیری ہی طرف پھر جانا ہے - [۵] اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کی آزمائش کا ذریعہ نہ بنا اور اے ہمارے پروردگار ہم کو بخش دے - بے شک تو ہی زبردست حکمت والا ہے - [۶] تمہارے لئے یعنی جو کوئی خدا اور روز آخرت کی امید رکھتا ہے اُس کے لئے اُن لوگوں کا ایک اچھا نمونہ ہے - اور جو کوئی پیٹھ پھیر دے تو خدا بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے ہی -

[۷] شاید خدا تم میں اور اُن لوگوں میں جن سے تم سے دشمنی ہے محبت ڈال دے - اور خدا قدرت رکھتا ہے - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۸] جو لوگ تم سے دین کے بارے میں نہیں لڑے اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اُن کے ساتھ بھلائی کرنے اور انصاف کے ساتھ چلنے سے خدا تم کو منع نہیں کرتا - بے شک خدا انصاف کے ساتھ چلنے والوں کو پیار کرتا ہے - [۹] خدا تو تم کو اُن لوگوں سے دوستی کرنے کو منع کرتا ہے جو تم سے دین کے بارے میں لڑے اور جنہوں نے تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں ایک دوسرے کی پشت پناہی کی - اور جو کوئی

اُن سے دوستي ڪرے تو يهي لوگ ظالم هيں - [۱۰] مومنو
 جب تمھارے پاس ايمان والي عورتين هجرت ڪرے آئیں تو
 تم اُن کا امتحان ڪر لو - اُن کے ايمان کو خدا خوب جانتا
 هے - تو اگر تم اُن کو جانو ڪہ ايمان والي هيں تو اُن کو
 ڪافروں کے داس نہ پھيرو - نہ يہہ اُن کو حلال اور نہ وہ ان کو
 حلال - اور جو ڪچھہ اُنھوں نے خرچ ڪيا هے وہ اُن کو دے دو -
 اور تم ٻر ڪوئي گناه نہيں ڪہ ان کو اُن کے مھر دينے کے بعد تم
 اُن سے نڪاح ڪر لو - اور ڪافر عورتوں کا نڪاح نہ تھام رڪھو -
 اور جو ڪچھہ تم نے خرچ ڪيا هے اُن سے مانگ لو - اور جو
 اُنھوں نے خرچ ڪيا هو وہ مانگ ليں - يہہ خدا کا حڪم هے
 جو وہ تم لوگوں ميں صادر ڪرتا هے - اور خدا جاننے والا اور
 حڪمت والا هے - [۱۱] اور اگر تمھاري بيبيوں ميں سے ڪوئي
 ڪافروں ميں شاملے بھر تمھاري باري آئے تو جن ڪي بيبيان
 چلي گئي هيں تو جو ڪچھہ اُنھوں نے خرچ ڪيا هو اسي کے
 موافق اُن کو دو - اور خدا سے ڌرو جس ٻر تم ايمان رڪھتے هو -
 [۱۲] اے نبي جب تيرے پاس ايمان والي عورتين آئیں اور
 تجھہ سے بيعت ڪريں ڪہ وہ ڪسي چيز کو خدا کا شريڪ نہ ڪرينگي
 اور نہ چوري ڪرينگي اور نہ زنا ڪرينگي اور نہ اپني اولاد کو
 مارينگي اور نہ ڪوئي بهتان جھوت بنا ڪر اپنے هاتھ اور پاؤں
 کے آگے لائينگي - اور نہ نيڪ ڪام ميں تبديلي نافرماني ڪرينگي -
 تو تو اُن سے بيعت لے لے - اور خدا سے اُن کے لئے بخشش
 مانگ - بے شك خدا بخشنے والا اور رحم والا هے - [۱۳] مومنو
 ايسے لوگوں سے دوستي نہ ڪرو جن سے خدا غصه هے - يہہ تو
 آخرت ڪي طرف سے ايسے نااميد هيں جيसे ڪافر قبر والوں
 (کے جي اتھنے) ڪي طرف سے نااميد هيں -

سورۃ صف

مدنی - ۱۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا کی تسبیح کرتے ہیں - اور وہی ربِ دست اور حکمت والا ہے - [۲] مومنو کیوں کہتے ہو جو تم نہیں کرتے؟ [۳] خدا کو سخت ناپسند ہے کہ تم کہو جو تم نہیں کرو - [۴] بے شک خدا اُن لوگوں کو پیار کرتا ہے جو اُس کی راہ میں صف باندھ کر لڑتے ہیں گویا کہ وہ ایک سیسہ پلاٹی ہوئی دیوار ہیں - [۵] اور حب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف خدا کا بھیجا ہوا ہوں - تو جب یہم ٹیڑھے ہو گئے خدا نے اُن کے دل ٹیڑھے کر دیئے - اور خدا بدکار لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا - [۶] اور جب عیسیٰ بن مریم نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف خدا کا بھیجا ہوا ہوں - تورات جو مجھ سے پہلے تھی میں اُس کی تصدیق کرتا اور ایک رسول کی خوش خبری دیتا ہوں جو میرے بعد آئیگا - اُس کا نام ہوگا احمد - پھر جب وہ اُن کے پاس بین دلیلیں لے کر آیا وہ بولے کہ یہم تو صاف جادو ہے - [۷] اور اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ باندھے حالانکہ اُس کو اسلام کی طرف بلایا جائے - اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا - [۸] یہم چاہتے ہیں کہ خدا کے نور کو اپنے منہ سے بجھا دیں - اور خدا تو اپنے نور کو پورا کریگا

حالانکہ یہہ کافروں کو ناگوار ہی ہو۔ [۹] وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اُس کو تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ مشرکوں کو ناگوار ہی ہو۔ [۱۰] مومنو کیا میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تم کو عذاب دردناک سے بچائے؟ [۱۱] خدا اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جانوں سے کوشش کرو۔ یہہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ اگر تم جانو۔ [۱۲] وہ تم کو تمہارے گناہ بخش دیگا اور تم کو جنت میں داخل کریگا کہ اُس کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی اور جنت عدن کے اچھے مکانوں میں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ [۱۳] ایک اور چیز بھی جو تم پسند کروگے۔ یعنی خدا کی طرف سے مدد اور تھوڑے ہی دنوں میں ایک فتم۔ اور ایمان والوں کو خوش خبری دے۔ [۱۴] مومنو خدا کی مدد کرنے والے ہو جاؤ جس طرح عیسیٰ بن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کہ مجھ کو خدا کی راہ میں کون مدد دیگا؟ حواریوں نے کہا کہ ہم خدا کی مدد کریں گے۔ اور بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ نے ایمان لایا اور ایک گروہ نے کفر کیا۔ تو جو لوگ ایمان لائے تھے ہم نے اُن کے دشمنوں کے مقابلے میں اُن کی مدد کی اور وہ غالب رہے۔

سورۃ جمعہ

مدنی - ۱۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا کی تسبیح کرتے ہیں جو بادشاہ پاک زبردست

اور حکمت والا ہے - [۲] وہی ہے جس نے جاہلوں میں ان ہی میں کا ایک رسول بھیجا کہ وہ ان کو اُس کی آیتیں پڑھ کر سنائے اور اُن کو ہاک کرے اور اُن کو کتاب اور حکمت سکھائے - حالانکہ اس سے پہلے وہ صریح گمراہی میں تھے - [۳] اور ایک اور قوم میں بھی اُن ہی میں سے جو ابھی ان سے نہیں ملے - اور وہی زبردست اور حکمت والا ہے - [۴] یہ خدا کا فضل ہے - وہ دیتا ہے جس کو چاہتا ہے - اور خدا بڑا صاحب فضل ہے - [۵] جن لوگوں پر تورات لادی گئی پھر انہوں نے اُس کو نہ اُٹھایا تو اُن کی مثال گدھے کی سی مثال ہے کہ وہ کتاب اُٹھاتا ہے - جو لوگ خدا کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اُن کی مثال بڑی بڑی ہے - اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا - [۶] تو کہہ دے کہ اے یہود اگر تم کو زعم ہے کہ تمام آدمیوں میں سے تم ہی خدا کے دوست ہو تو اگر تم سچ کہتے ہو تو موت کی آرزو کرو - [۷] مگر یہ ہرگز اُس کی آرزو نہ کریں گے بہ سبب اس کے جو اُن کے ہاتھوں نے پہلے سے کر رکھا ہے - اور خدا ظالموں کو خوب جانتا ہے - [۸] تو کہہ دے کہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ ضرور تمہارے سامنے آئیگی - پھر تم غیب اور ظاہر کے جاننے والے خدا کی طرف پھیرے جاؤ گے - اور وہ تم کو تمہارے کام بتائیگا -

[۹] مومنو جب جمعے کے روز نماز کے لئے پکارا جائے تو خدا کی یاد کی طرف دوڑو اور خرید فروخت چھوڑ دو - اگر تم علم رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا - [۱۰] پھر جب نماز ختم ہو جائے تو پھر دنیا میں پھیل جاؤ - اور خدا کا فضل دھونڈو - اور خدا کو خوب یاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ - [۱۱] اور جب یہ تجارت یا کھیل دیکھتے ہیں تو اُس کی

طرف دور جاتے ہیں اور تجکو کھڑا جھوڑ دیتے ہیں - تو کہہ دے کہ جو کچھ خدا نے ہاں ہے وہ کھیل اور تجارت سے بہتر ہے - اور خدا سب سے اچھا رزق دینے والا ہے -

سورۃ منافقون

مدنی - ۱۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جب تیرے پاس منافق آتے ہیں تو یہ کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ تو بے شک خدا کا رسول ہے - اور خدا جانتا ہے کہ تو اُس کا رسول ہے - مگر خدا گواہی دیتا ہے کہ منافق بے شک جھوٹے ہیں - [۲] یہ اپنی قسموں کو ڈھال بناتے ہیں اور لوگوں کو راہ خدا سے روکتے ہیں - بے شک یہ بہت ہی بُرا کرتے ہیں - [۳] یہ اس لئے کہ وہ ایمان لائے اور پھر کفر کئے - تو اُن کے دلوں پر مہر کر دی گئی ہے اور وہ نہیں سمجھتے - [۴] اور جب تو اُن کو دیکھتا ہے تو تجکو اُن کے بدن اچھے معلوم ہوتے ہیں - اور اگر یہ بات کرتے ہیں تو تو اُن کی باتوں کو سنتا ہے - وہ گویا لکڑی کے کندے ہیں کہ دیوار سے لگے ہوئے ہیں - ہر کڑک کی آواز کو اپنے ہی اوپر سمجھتے ہیں - یہ دشمن ہیں - پس ان سے بچ - خدا اُن کو غارت کرے - یہ کدھر کو پھرے جا رہے ہیں - [۵] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُو رسول خدا تمہارے لئے بخشش مانگے تو وہ اپنے سر پھیر لیتے ہیں اور تو اُن کو دیکھتا ہے کہ وہ باز رہتے اور تکبر کرتے ہیں - [۶] اُن کے لئے برابر ہے خواہ تو اُن کے لئے بخشش مانگے یا اُن کے لئے بخشش

نہ مانگے - خدا اُن کو ہرگز نہ بخشے گا - بے شک خدا
بیکار لوگوں کو ہدایت نہیں کرنا - [۷] یہی ہیں جو کہتے
ہیں کہ جو لوگ رسول خدا کے پاس رہتے ہیں اُن پر خرچ
نہ کرو یہاں تک کہ وہ اُس کو چھوڑ کر چل دیں - اور آسمان
اور زمین کے خزانے خدا ہی کے ہیں - مگر منافق نہیں
سمجھتے - [۸] یہ کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینے پہر گئے
تو عزت والے ذلیل کو وہاں سے ضرور نکال دینگے - مگر بڑائی
تو خدا ہی کی ہے اور اُس کے رسول کی اور ایمان والوں کی
لیکن منافق نہیں جانتے -

[۹] مومنو تم کو تمہارے مال اور تمہاری اولاد خدا کی
یاد سے غافل نہ کریں - اور جو کوئی ایسا کریگا تو وہی
خسارے میں رہیگا - [۱۰] اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا
ہے اُس میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کو
موت آ جائے اور وہ کہے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو
تھوڑے دن اور کیوں نہ ڈھیل دی؟ تو میں خیرات دیتا اور
نیک لوگوں میں سے ہوتا - [۱۱] اور جب کسی جان کی اجل
آ جائیگی تو خدا اُس کو ہرگز نہ ڈھیل دیگا - اور خدا
تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے -

سورۃ تغابن

مدنی - ۱۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں
ہے سب خدا کی تسبیح کرتے ہیں - اُسی کی سلطنت ہے اور

اُسی کی تعریف ہے - اور وہی ہر چیز پر قادر ہے - [۲] وہی ہے جس نے تم کو بنایا - اور تم ہی میں سے کافر بھی ہے اور تم ہی میں سے ایمان والا بھی ہے - اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھنے والا ہے - [۳] اسی نے آسمان اور زمین کو اپنی مشیت سے بنایا اور تم کو صورت دی - اور تمہاری اچھی صورتیں بنائیں - اور اُسی کی طرف پھر کر جانا ہے - [۴] وہ جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو - اور خدا دلوں کی باتیں جانتا ہے - [۵] کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے اس سے پہلے کفر کیا تھا اور اپنے کاموں کے وبال کا مزہ چکھا اور حق کو دردناک عذاب ہوا؟ [۶] یہہ اس لئے کہ اُن کے پاس ان کے رسول بین دلیلیں لے کر آئے اور یہہ بولے کہ کیا آدمی ہم کو ہدایت کرینگے؟ اور اُنہوں نے کفر کیا اور بیٹھ بھیر لیا اور خدا بے نیاز رہا - اور خدا تو بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے ہی - [۷] جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن کو زعم ہے کہ وہ ہرگز نہیں اُٹھائے جائینگے - تو کہہ دے کہ ہاں - میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اُٹھا کر کھڑے کئے جاؤ گے پھر تم کو تمہارے کاموں کی خبر دی جائیگی - اور یہہ خدا کے لئے آسان ہے - [۸] تو خدا پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول پر اور اُس نور پر جو ہم نے نازل کیا ہے - اور خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے - [۹] جس دن جمع کرنے کے دن وہ تم کو جمع کریگا وہی تو ہمار جیت کا دن ہوگا - اور جو کوئی خدا پر ایمان لائے اور نیک کام کرے تو وہ اُس سے اُس کی برائیاں دور کریگا اور اُس کو جنت میں داخل کریگا کہ اُس کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - وہ ہمیشہ ہمیشہ اُسی میں

رہینگے - یہی تو بڑی کامیابی ہے - [۱۰] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں اور ہماری آیتوں کو چھٹلاتے ہیں یہی لوگ جہنم کی آگ میں رہنے والے ہیں - وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے - اور یہہ پھر جانے کی بڑی جگہ ہے -

[۱۱] جو کچھ مصیبت اُن پہنچتی ہے وہ خدا ہی کے حکم سے ہے - اور جو کوئی خدا پر ایمان رکھے تو وہ اُس کے دل کو راہ پر لگائے رکھتا ہے - اور خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے - [۱۲] اور خدا کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو - اور اگر تم پیٹھ پھيرو تو ہمارے رسول پر تو صاف صاف پہنچا دینا ہے - [۱۳] خدا وہ ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں - اور ایمان والوں کو چاہئے کہ خدا پر توکل کریں - [۱۴] مومنو تمہاری بیویاں اور تمہاری اولاد کچھ تو تمہارے دشمن ہیں - تو اُن سے بچو - اور اگر تم معاف کردو اور درگزر کرو اور بخش دو تو خدا بھی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۱۵] تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو بس تمہاری آزمائش کے لئے ہیں - اور خدا کے ہاں تو بڑا اجر نیک ہے - [۱۶] تو خدا سے ڈرو جتنا تم ڈر سکو اور بات سنو اور اطاعت کرو اور اپنی ہی جانوں کے لئے مال خرچ کرو - اور جو کوئی اپنے نفس کے بخل سے بچا تو یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں - [۱۷] اگر تم خدا کو قرض حسنہ دو - تو وہ تم کو اس کا دونا دیگا اور تم کو بخش دیگا - اور خدا قدر دان اور تحصیل والا ہے - [۱۸] جاننے والا ہے غیب کا اور ظاہر کا - زبردست ہے اور حکمت والا بھی -

سورۃ طلاق

مدنی - ۱۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اے نبی جب تم عورتوں کو طلاق دو تو اُن کو عدت کے وقت طلاق دو - اور عدت گنو - اور خدا سے جو تمہارا پروردگار ہے دو - اُن کو اُن کے گھروں سے نہ نکال دو اور نہ وہ نکلیں مگر یہہ کہ وہ صاف صاف بے حیائی کریں - اور یہہ خدا کی حدیں ہیں - اور جو کوئی خدا کی حدوں سے نکل گیا تو اُس نے اپنے آپ پر ظلم کیا - تو نہیں جانتا شاید اس کے بعد بھی خدا کوئی بات پیدا کر دے -

[۲] پھر جب وہ اپنی عدت پوری کر لیں تو دستور کے موافق اُن کو رکھو یا دستور کے موافق اُن کو رخصت کر دو - اور اپنے میں سے دو معتبر شخصوں کو گواہ کرلو - اور خدا کے آگے گواہی پر قائم رہو - یہہ اُس کو نصیحت کی جاتی ہے جو خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھے - اور جو کوئی خدا سے دُرا تو وہ اُس کے لئے راہ نکال دیگا - [۳] اور اُس کو ایسی جگہ سے رزق دیگا جدھر سے اُس کو گمان بھی نہیں - اور جو کوئی خدا پر توکل کرے تو وہ اُس کے لئے بس ہے - بے شک خدا اپنا کام کرے بھیگا - خدا نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے -

[۴] اور وہ جو تمہاری بیویوں میں سے حیض کی امید نہیں رکھتیں اگر تم کو شک ہو تو اُن کی عدت تین مہینے ہے اور اُن کی بھی جو ابھی حیض سے نہیں ہوئیں - اور حمل والی عورتیں - اُن کی عدت تو یہہ ہے کہ وہ اپنا حمل رکھ دیں - اور جو کوئی خدا سے دُرا تو وہ اُس کے کام آسان

کر دیگا۔ [۵] یہ خدا کا حکم ہے جو اُس نے تم پر نازل کیا ہے۔ اور جو کوئی خدا سے ڈرے تو وہ اُس کی بُرائیوں کو اُس سے دور کر دیگا اور اُس کو بڑا اجر نیک دیگا۔ [۶] اُن کو رکھو جس طرح تم رہتے ہو۔ اپنے مقدور کے مطابق۔ اور اُن کو ایذا نہ دو اور نہ اُن کو ضیق میں ڈالو۔ اور اگر وہ حمل والی ہیں تو اُن پر خرچ کرو یہاں تک کہ وہ اپنا حمل رکھ دیں۔ اور اگر وہ تمہارے لئے دودھ پلائیں تو اُن کو اُن کی اجرت دو۔ اور آپس کی صلاح سے دستور کے موافق کام کرو۔ اور اگر تم ایک دوسرے پر سختی کرو گے تو مرد کے لئے دوسری عورت دودھ پلائیگی۔ [۷] چاہئے کہ گنجائش رکھنے والے اپنی گنجائش کے موافق خرچ کریں۔ اور جس کا رزق نپا تلا ہو تو اُس کو چاہئے کہ جو کچھ خدا نے اُس کو دیا ہے اُسی میں سے خرچ کرے۔ خدا کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا مگر اُس چیز کے مطابق جو اُس نے اُس کو دی ہے۔ سختی کے بعد خدا ضرور آسانی لائیگا۔

[۸] اور کتنی ہی بستیاں تھیں کہ اُنہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے اور اُس کے رسولوں سے سرکشی کی تو ہم نے اُن سے سخت حساب لیا۔ اور اُن کو بڑے بڑے عذاب دئے۔ [۹] تو اُنہوں نے اپنے کئے کا مزہ چکھا اور اُن کے کئے کا انجام خسارہ ہی رہا۔ [۱۰] خدا نے اُن کے لئے سخت عذاب تیار کیا ہے۔ تو اے عقلمندو جو ایمان لائے ہو خدا سے ڈرو۔ اب تو خدا نے تم پر کتاب اُتاری ہے۔ [۱۱] اور ایک رسول کہ وہ تم کو خدا کی آیتیں صاف صاف پڑھ کر سناتا ہے تاکہ جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں اُن کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے جائے۔ اور جو کوئی خدا پر ایمان

لائے اور نیک کام کرے تو وہ اُس کو جنت میں داخل کریگا کہ اُس کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - ۹ ہمیشہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے - خدا نے اُن کو اچھا رزق دیا ہے - [۱۲] خدا وہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور اُسی کے مانند زمین بھی - ان دونوں کے درمیان حکم نازل ہوتا رہتا ہے تاکہ تم جانو کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے - اور یہہ بھی کہ خدا ہر چیز پر اپنے علم سے حاوی ہے -

سورۃ تحریم

مدنی - ۱۲ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اے نبی اپنی بیویوں کو خوش کرنے کے لئے تو اپنے اوپر اُس چیز کو کیوں حرام کرتا ہے جو خدا نے تیرے لئے حلال کیا ہے ؟ اور خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۲] تم لوگوں کے لئے خدا نے تمہاری (لغو) قسموں کے توڑ ڈالنے کا بھی حکم رکھا ہے - اور خدا تمہارا مالک ہے - اور وہی خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۳] اور جب نبی نے اپنی کسی بیوی سے ایک بات چھپا کر کہی اور جب اُس نے اُس کی خبر دے دی اور خدا نے اُس پر اس بات کو ظاہر کر دیا تو اُس نے کچھ کہا اور کچھ قال دیا - تو جب اُس نے اُس بیوی سے کہہ دیا تو اُس نے کہا کہ تجھ کو کس نے اس بات کی خبر دی ؟ وہ بولا کہ مجھ کو علم اور خبر رکھنے والے خدا نے اس کی خبر دی ہے - [۴] اگر تم دونوں خدا کے حضور میں توبہ کرو - کیونکہ تمہارے دل کج ہو گئے ہیں - اور اگر

تم دونوں اس بات میں ایک دوسرے کی پشت پناہی کرو گی تو اُس کا دوست خدا اور جبریل اور نیک مومن ہیں - اور اُن کے علاوہ فرشتے بھی اُس کے پشت پناہ ہیں - [۵] اگر وہ تم کو طلاق دے دے تو کچھ بعید نہیں کہ اُس کا پروردگار تمہارے بدلے اُس کو تم سے بہتر بیویاں دے جو مسلمان ایمان والی فرماں بردار توبہ کرنے والی عبادت کرنے والی روزہ رکھنے والی شوہر دیکھی ہوئی اور کنواریاں ہوں - [۶] مومنو اپنے آپ کو اور اپنے لوگوں کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہونگے جس پر سخت دل اور زور اور فرشتے مقرر ہیں کہ جو کچھ خدا اُن کو حکم کرتا ہے اس سے نا فرمانی نہیں کرتے اور کرتے ہیں جو کچھ اُن کو حکم دیا جاتا ہے - [۷] اے کفر کرنے والو آج کے دن عذر نہ کرو تم کو تو بس تمہارے کئے کا بدلہ دیا جائیگا -

[۸] مومنو خدا کے حضور میں خالص دل سے توبہ کرو - شاید تمہارا پروردگار تم سے تمہاری برائیاں دور کرے اور تم کو جنت میں داخل کرے کہ اُس کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - اس دن کہ خدا اپنے نبی کو اور اُس کے ساتھ ایمان والوں کو رسوا نہ کریگا - اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کے داہنی طرف دوڑتا ہوگا - اور وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے نور کو ہمارے لئے پورا کر دے اور ہم کو بخش دے - بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے - [۹] اے نبی کافروں سے اور منافقوں سے جہاد کر اور اُن پر تشدد کر - اُن کا ٹھکانا تو بس جہنم ہے اور وہ پھر جانے کی بُری جگہ ہے - [۱۰] خدا نے کافروں کے لئے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان کیا ہے - دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے ماتحت تھیں -

مگر اُن دونوں نے اُن کو دغا دی - تو خدا کے مقابلے میں وہ اُن کے کچھ بھی کام نہ آئے اور اُن سے کہا گیا کہ تم دونوں داخل ہونے والوں کے ساتھ دوزخ کی آگ میں داخل ہو - [۱۱] اور خدا نے ایمان والوں کے لئے فرعون کی بیوی کی مثال بیان کی ہے - جب اُس عورت نے کہا کہ اے میرے پروردگار میرے لئے جنت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھ کو فرعون اور اُس کے کئے سے بچا - اور مجھ کو ظالم لوگوں سے بچا - [۱۲] اور مریم بنت عمران جس نے اپنی عصمت کی محافظت کی اور ہم نے اس میں اپنی روح بھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اُس کی کتابوں کو مانتی تھی اور خدا کی فرماں بردار تھی -

سورۃ ملک

مکی - ۳۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] وہ بہت برکت والا ہے جس کے ہاتھ میں سلطنت ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے - [۲] جس نے موت اور حیات بنایا کہ تم کو آزمائے کہ تم میں اپنے کئے کے اعتبار سے کون سب سے اچھا ہے - اور وہی زبردست بخشنے والا ہے - [۳] جس نے تلے اوپر سات آسمان بنا دیئے - تو خداے رحمان کے بنانے میں کچھ بھی کسر نہ دیکھیگا - ایک نظر تو دوڑا - کیا تو کچھ بھی خرابی دیکھتا ہے؟ [۴] پھر دوبارہ اپنی نظر دوڑا - تیری نظر ذلیل ہو کر اور تھک کر پھر اُٹگی - [۵] اور ہم نے دنیا کے آسمان کو چراغوں سے زینت دی ہے - اور ہم نے اُن کو شیطانوں کے لئے ایک زند بنا رکھا ہے اور ہم نے اُن کے لئے ایک

دھکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے - [۶] اور جو لوگ اپنے پروردگار سے کفر کرتے ہیں اُن کے لئے جہنم کا عذاب ہے - اور وہ بُرا ٹھکانا ہے - [۷] جب یہہ اس میں ڈالے جائینگے تو وہ اُس کا چلانا سنینگے اور یہہ جوش مارتا ہوگا - [۸] کچھ بعید نہیں کہ یہہ غصہ سے پھٹ جائے - جب جب اُس میں کوئی جماعت ڈالی جائیگی تو اُس کے چوکیدار اُس سے پوچھینگے کیا تمہارے پاس کوئی درانے والا نبی نہیں آیا ؟ [۹] وہ کہینگے ہاں - ہمارے پاس درانے والا آیا - مگر ہم نے اُن کو جھٹلایا اور کہا کہ خدا نے کوئی چیز نہیں اُتاری - تم نو بس بری گمراہی میں ہو - [۱۰] اور وہ کہینگے کہ اگر ہم سنتے اور عقل ہی رکھتے تو ہم دھکتی ہوئی آگ کے رھنے والوں میں نہ ہوتے - [۱۱] تو وہ اپنے گناہوں کا اقرار کریں گے - پس دھکتی ہوئی آگ کے رھنے والوں پر لعنت ہے - [۱۲] جو لوگ اپنے پروردگار سے غائبانہ دُرتے ہیں اُن کے لئے بخشش اور بُرا اجر ہے - [۱۳] اور تم اپنی بات چھپاؤ یا اُسے پکار کر کہہ دو تو بھی وہ سینے کی باتوں کو خوب جانتا ہے - [۱۴] کیا جس نے پیدا کیا ہے وہ نہیں جانتا ؟ اور وہ تو لطیف اور خبر رکھنے والا ہے -

[۱۵] وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو مستخر کر دیا کہ اُس کی چلنے کی جگہوں پر چلو اور اُس کا دیا ہوا کھاؤ - اور زندہ ہو کر پھر اُسی کی طرف جانا ہے - [۱۶] کیا تم اس سے نڈر ہو گئے جو آسمان میں ہے کہ وہ تم کو زمین میں نہ دھنسا دیگا کہ وہ جنبش کرنے لگے ؟ [۱۷] کیا تم اس سے نڈر ہو گئے جو آسمان میں ہے کہ وہ تم پر پتھروں کی مینہ نہ برسائیگا ؟ مگر تم عنقریب جان

جاؤ گے کہ میرا دَرانا کیسا ہے - [۱۸] اور جو لوگ اُن سے پہلے تھے اُنہوں نے بھی جھٹلایا تھا - مگر میرا عذاب کیسا ہوا ؟ [۱۹] کیا یہم پرندوں کو نہیں دیکھتے جو اُن کے اُوپر پر کھولے اور سمیٹے ہوئے اُڑتے ہیں - اُن کو بھی تو بس خدائے رحمان تھامے رہتا ہے - بے شک وہ ہر چیز کا دیکھنے والا ہے - [۲۰] ایسا کون ہے جو تمہارے لئے لشکر بن کر خدائے رحمان کے مقابلے میں تمہاری مدد کرے ؟ کانٹو تو بس دھوکے میں ہیں - [۲۱] یا کون ہے جو تم کو رزق دیگا اگر وہ اپنا رزق روک لے ؟ یہم تو بس سرکشی میں اور بھاگنے میں لگے ہیں - [۲۲] تو کیا جو شخص اپنے منہ کے بل اوندھا ہو کر چلے کیا وہ زیادہ ہدایت پر ہے یا وہ جو سیدھی راہ پر سیدھا چلے ؟ [۲۳] تو کہہ دے کہ وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے لئے کان اور آنکھ اور دل بنائے - بہت ہی کم تم شکر کرتے ہو ؟ [۲۴] تو کہہ دے کہ وہی ہے جس نے تم کو دنیا میں بھیلا دیا اور تم کو اسی کی طرف اکٹھا ہونا ہے - [۲۵] اور یہم کہتے ہیں کہ اگر تم سچ کہتے ہو تو بتاؤ کہ یہم وعدہ کب کا ہے - [۲۶] نو کہہ دے کہ اس کا علم تو بس خدا ہی کو ہے - اور میں تو بس صاف صاف دَرانے والا ہوں - [۲۷] تو حب یہم اُس کو نزدیک ہوتے دیکھینگے تو جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن کے چہرے بگڑ جائینگے اور اُن سے کہا جائیگا کہ یہی ہے جو تم مانگا کرتے تھے - [۲۸] تو کہہ دے کہ کیا تم نے نظر کی ہے کہ اگر خدا مجھ کو اور جو کوئی میرے ساتھ ہیں سب کو ہلاک کر دالے یا ہم پر رحم کرے تو بھی کافروں کو دردناک عذاب سے کون پناہ دیگا ؟ [۲۹] تو کہہ دے کہ وہی خدائے رحمان ہے - ہم اُس پر ایمان لائے - اور ہم اُسی پر

توکل کرتے ہیں - اور تم عنقریب جان جاؤ گے کہ کون صریح گمراہی میں ہے - [۳۰] تو کہہ دے کیا! تم نے نظر کی کہ اگر تمہارا پانی خشک ہو جائے تو کون ہے جو تم کو بہتا ہوا پانی لادیگا؟

سورۃ قلم

مکی - ۵۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ن - قلم اور اُس چیز کی قسم جو لوگ لکھتے ہیں -
 [۲] تیرے پروردگار کے فضل سے تو مجنون نہیں - [۳] اور تیرے لئے تو وہ اجر ہے جو منقطع نہیں ہونے کا - [۴] اور تو بڑا اخلاق والا ہے - [۵] اور عنقریب تو بھی دیکھیگا اور وہ بھی دیکھینگے [۶] کہ تم میں سے کون فتنہ ہے - [۷] بے شک تیرا پروردگار خوب جانتا ہے کون اُس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہی خوب جانتا ہے کون ہدایت پر ہے - [۸] تو جھٹلانے والوں کی بات نہ مان - [۹] وہ چاہتے ہیں کہ اے کاش تم نرمی کرو تو وہ بھی کرینگے - [۱۰] اور کسی ذلیل قسم کھانے والے کی بات نہ مان - [۱۱] اور نہ کسی چغلیخوڑ کی جو چغلی کھاتا پھرے [۱۲] اور خیر کے کاموں سے منع کرے اور زیادتی کرنے والے گنہگار [۱۳] گردن کش کی اُس کے علاوہ بدنام کی - [۱۴] یہہ بھی محض اِس لئے کہ وہ صاحب مال اور اولاد ہے - [۱۵] جب اُس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہہ اگلوں کی کہانیاں ہیں - [۱۶] ہم عنقریب اُس کے ناک پر داغ دے

دینگے - [۱۷] ہم نے اُن کو آزمایا ہے جیسا ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا کہ جب اُنہوں نے قسم کھائی کہ وہ ضرور صبح ہوتے ہی اس کو کاتینگے [۱۸] اور اُنہوں نے استثنا نہیں کیا - [۱۹] تو اُن کے اوپر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک عذاب آپڑا جب وہ پڑے سوتے ہی تھے - [۲۰] تو وہ صبح کو گویا جڑ سے کٹا ہوا پڑا تھا - [۲۱] تو صبح ہوتے وہ ایک دوسرے کو پکارنے لگے [۲۲] کہ اگر تم کو کاٹنا ہے تو سویرے اپنی کھیتی پر چلو - [۲۳] تو وہ چلے اور چپکے چپکے باتیں کرتے جاتے تھے - [۲۴] کہ آج کے دن وہاں کوئی فقیر تمہارے پاس نہ آئیگا - [۲۵] اور سویرے ہی وہ اپنے بخل پر اڑے ہوئے چلے - [۲۶] مگر جب وہاں دیکھا تو بولے ہم سچ مچ بھٹک گئے ہیں - [۲۷] نہیں - ہم تو محروم ہی رہے - [۲۸] اُن میں سے جو بہتر تھا اُس نے کہا کہ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم خدا کی تسبیح کیوں نہیں کرتے ؟ [۲۹] وہ بولے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے - ہم نے اپنے آپ پر ظلم کیا - [۳۰] تو اُن میں سے ایک دوسرے کو منہ پر ملامت کرنے لگا - [۳۱] بولے اے افسوس ہم نے زیادتی کی - [۳۲] کچھ بعید نہیں کہ ہمارا پروردگار اس کے بدلے ہم کو اس سے بہتر دے - ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں - [۳۳] اسی طرح عذاب ہوا - اور آخرت کا عذاب تو ضرور برہم کر ہے - اے کاش یہہ جانتے ہوتے -

[۳۴] پرہیزگاروں کے لئے اُن کے پروردگار کے ہاں نعمتوں کی جنت ہے - [۳۵] تو کیا ہم مسلمانوں کو گنہگاروں کی طرح کر دیں گے ؟ [۳۶] تم کو کیا ہو گیا ہے ؟ کس طرح حکم لگاتے ہو ؟ [۳۷] کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس کو تم

پڑھتے ہو [۳۸] کہ وہاں تم کو ملیگا جو تم کو اچھا لگیگا ؟
 [۳۹] کیا تمہارے لئے ہم پر کوئی قسم فرض ہے کہ وہ روز
 قیامت تک چلی جائے کہ تم کو ملیگا جس کا تم حکم
 لگاؤ گے ؟ [۴۰] اُن سے پوچھ کہ ان میں سے کون اس بات کا
 ضامن ہے ؟ [۴۱] کیا اُن کے شریک دار بھی ہیں ؟ تو اگر
 یہ سچ کہتے ہیں تو چاہئے کہ اپنے شریک داروں کو بھی
 بلائیں - [۴۲] جس دن پندلی کھل جائیگی * اور اُن کو
 سجدے کے لئے بلایا جائیگا تو وہ سجدہ نہ کر سکیں گے -
 [۴۳] اُن کی نظریں نیچی ہونگی اور اُن کو ذلت دھانکے
 ہوگی - اُن کو تو پہلے بھی سجدے کے لئے بلایا گیا تھا اور
 وہ صبح و سالم بھی تھے - [۴۴] تو اُس شخص کو جو
 اس بات کو جھٹلاتا ہے میرے لئے چھوڑ دے - ہم عنقریب
 اُس کو آہستہ آہستہ اُس طرف سے گرائیں گے جس طرف کا
 اُس کو علم نہیں - [۴۵] اور میں اُن کو مہلت دوں گا -
 میری تدبیر بڑی پکی ہے - [۴۶] کیا تو اُن سے کچھ اجرت
 مانگتا ہے ؟ وہ تو تاوان سے بوجھل ہوئے جاتے ہیں -
 [۴۷] کیا وہ غیب کی بات جانتے ہیں اور اُس کو لکھ
 رکھتے ہیں ؟ [۴۸] تو اپنے پروردگار کے حکم کے لئے صبر کر اور
 ذوالنون کی طرح نہ بن - کہ جب وہ پکارتا تھا اور اندر
 ہی اندر گھٹا جاتا تھا - [۴۹] اگر اُس پر اُس کے پروردگار کی
 نعمت نہ ہوتی تو وہ ملامت کے ساتھ چٹیل میدان پر پھینک
 دیا گیا ہوتا - [۵۰] مگر اُس کو اُس کے پروردگار نے برگزیدہ
 کیا - اور نیک لوگوں میں داخل کیا - [۵۱] اور کافر تو
 عنقریب اپنی نظروں سے نچکو دگنا ہی چاہتے ہیں جب وہ

* یہ ایک عربی معادہ ہے جس کے معنی ہیں کہ مصیبت یکایک آن پڑیگی -

قرآن سنتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہہ تو ضرور ایک مجنون ہے - [۵۲] مگر پھر بھی یہہ تمام دنیا جہان کے لئے ایک نصیحت ہے -

سورۃ حاقہ

مکی - ۵۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ہونے والی بات ! [۲] ہونے والی بات کیا چیز ہے ؟
[۳] اور تو کیا جانے کہ ہونے والی بات کیا ہے ؟ [۴] ثمود اور عاد نے قیامت کو جھٹلایا - [۵] تو جو ثمود تھے وہ ایک کڑک سے ہلاک ہوئے [۶] اور جو عاد تھے وہ بھی سخت باد صرصر سے ہلاک ہوئے - [۷] کہ سات رات اور آٹھ دن اُس نے اس کو ان پر لگا رکھا - تو ان لوگوں کو وہاں گرا ہوا دیکھتا گویا کہ وہ کھجور کی کھوکھلی لکڑیاں ہیں - [۸] تو کیا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے ؟ [۹] اور فرعون اور جو لوگ اُس سے پہلے تھے اور اُلٹی ہوئی بستیوں کے رہنے والے سب گنہگار تھے - [۱۰] اور انہوں نے اپنے پروردگار کے رسول سے سرکشی کی تو اُس نے ان کو سختی میں گرفتار کیا - [۱۱] جب پانی نے طغیانی کی تو ہم نے تم کو کشتی پر چڑھا لیا [۱۲] تاکہ ہم اس کو تمہارے لئے ایک یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اس کو یاد رکھیں - [۱۳] تو جب صور ایک بار پھونکا جائیگا - [۱۴] اور زمین اور پہاڑ اُٹھائے جائیں گے اور ایک دم توڑ دالے جائیں گے - [۱۵] تو اُس دن وہ واقعہ واقع ہوگا - [۱۶] اور آسمان پھٹ جائیگا اور اُس دن وہ واہیات ہو جائیگا - [۱۷] اور

اُس کے کناروں پر فرشتے ہونگے اور اُس دن تیرے پروردگار کے عرش کو آتھ فرشتے اپنے اوپر اُٹھائے ہونگے - [۱۸] اُس دن تم سامنے لائے جاؤ گے اور تمہاری کوئی بات چھپی نہ رہیگی - [۱۹] تو وہ شخص جس کو اُس کی کتاب داہنے ہاتھ میں دی جائیگی وہ کہیگا کہ لو میری اس کتاب کو پڑھو تو - [۲۰] میں نو خیال کرتا ہی تھا کہ میرا یہ حساب محکو ملے ہی گا - [۲۱] تو وہ خوشی کی زندگی میں ہوگا - [۲۲] اونچے باغوں میں [۲۳] کہ اُس کے میوے جھکے ہونگے - [۲۴] ”شوق سے کھاؤ اور پیو بہ سبب اس کے جو تم نے گزشتہ دنوں میں کیا ہے“ - [۲۵] اور وہ شخص جس کو اُس کی کتاب بائیں ہاتھ میں دی جائیگی تو وہ کہیگا کہ اے کاش محکو میرا یہ نامہ نہ ملا ہوتا - [۲۶] اور نہ میں اپنے اس حساب کو ہی جانتا - [۲۷] اے کاش یہی میرا خاتمہ ہوا ہوتا - [۲۸] میرا مال میرے کچھ کام نہیں آتا - [۲۹] میری سلطنت مجھ سے جاتی رہی - [۳۰] ”اس کو پکڑو اور طوق پہناؤ [۳۱] اور اس کو جلتی ہوئی آگ میں ڈالو [۳۲] اور اس کو ستر ہاتھ لمبی زنجیر میں باندھو - [۳۳] یہہ خدائے بزرگ پر ایمان نہیں لاتا تھا - [۳۴] اور نہ لوگوں کو غریبوں کو کھلانے کی ترغیب دیتا تھا - [۳۵] تو آج کے دن یہاں اس کا کوئی دوست نہیں - [۳۶] اور نہ کھانا سوا زخموں کے دھوون کے - [۳۷] اُس کو بس گنہگار ہی کھائینگے -

[۳۸] تو میں اُس چیز کی قسم کھاتا ہوں جو تم دیکھتے ہو [۳۹] اور جو تم نہیں دیکھتے [۴۰] یہہ ایک بزرگ رسول کا قول ہے - [۴۱] اور یہہ شاعر کا قول نہیں - تم بہت ہی کم مانتے ہو - [۴۲] اور نہ یہہ کاہن کا قول ہے - تم بہت ہی

کم غور کرتے ہو - [۴۳] یہہ پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے -
 [۴۴] اور اگر یہہ کوئی بات ہماری طرف سے بنا لیتا [۴۵] تو
 ہم اُس کا ضرور داہنا ہاتھ پکڑتے [۴۶] پھر اُس کی گردن
 کاٹ ڈالتے - [۴۷] اور تم میں سے کوئی بھی ہم کو اُس سے روک
 نہ سکتا - [۴۸] اور یہہ تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے -
 [۴۹] اور ہم خوب جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو
 جھٹلاتے ہیں - [۵۰] مگر یہہ یقینی حق ہے - [۵۱] پس اپنے پروردگار
 عالی شان کے نام کی تسبیح کر -

سورۃ معارج

مکی - ۴۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ایک پوچھنے والے نے اُس عذاب کے بارے میں پوچھا
 جو ہونے والا ہے [۲] کافروں پر - جس کو کوئی نہیں روک
 سکتا [۳] خدا کے مقابلے میں جو سیڑھیوں کا مالک ہے -
 [۴] کہ اُن سے فشتے اور روح اُس کی طرف ایک دن میں
 چڑھتے ہیں اور اُس کا انداز پچاس ہزار برس کا ہے -
 [۵] پس خوبصورتی کے ساتھ صبر کر - [۶] یہہ اُس کو دور
 دیکھتے ہیں [۷] اور ہم اس کو قریب دیکھتے ہیں - [۸] جس
 دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو جائیگا - [۹] اور
 پہاڑ ڈھنی ہوئی روٹی کے مانند ہو جائیں گے [۱۰] اور کوئی
 دوست کسی دوست سے بات تک نہ پوچھیگا [۱۱] وہ ایک دوسرے
 کو دیکھیں گے - گنہگار چاہیگا کہ اے کاش وہ اس دن کے عذاب

سے بچنے کے لئے اپنے بیٹوں کو فدیہ دے سکے [۱۲] اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی کو بھی - [۱۳] اور اپنے کنبے کو جو اُس کو پناہ دیتے تھے - [۱۴] اور جو سب زمین میں ہیں اُن کو بھی کہ یہہ اُس کو نجات دلائے - [۱۵] ہرگز نہیں - وہ شعلے والی آگ [۱۶] منہم کی کھال تک آدھیر دیگی - [۱۷] یہہ ان لوگوں کو بلائیگی جو پیٹھ پھیر کر چل دئے [۱۸] اور مال جمع کئے اور بند کر رکھے - [۱۹] آدمی تو بے صبر پیدا کیا گیا ہے - [۲۰] جب اُس کو برائی پہنچتی ہے تو وہ اضطراب کرتا ہے - [۲۱] اور جب اُس کو بھلائی پہنچتی ہے تو اپنے تئیں (اچھے کاموں سے) روک لیتا ہے - [۲۲] مگر نماز پڑھنے والے [۲۳] جو اپنی نمازوں پر قائم رہتے [۲۴] اور جن کے مال میں ایک حصہ مقرر رہتا ہے [۲۵] مانگنے والوں اور بے مانگنے والوں کے لئے - [۲۶] اور جو لوگ روز جزا کی تصدیق کرتے ہیں [۲۷] اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے ہیں - [۲۸] ان کے پروردگار کے عذاب سے کوئی نہیں بچنے کا - [۲۹] اور جو لوگ اپنی شرمگاہوں کو بچائے رکھتے ہیں - [۳۰] مگر اپنی بیویوں اور اُن سے جو اُن کے ہاتھ میں ہیں تو اُن پر کوئی الزام نہیں - [۳۱] مگر جو لوگ اس کے علاوہ اور کی خواہش کرتے ہیں تو وہ زیادتی کرنے والے ہیں - [۳۲] اور جو لوگ اپنی امانت اور اپنے عہد کا خیال رکھتے [۳۳] اور جو لوگ اپنی گواہی پر قائم رہتے [۳۴] اور جو لوگ اپنی نماز کی خبر رکھتے ہیں - [۳۵] تو یہی لوگ عزت کے ساتھ جنت میں ہونگے -

[۳۶] تو ان کافروں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہہ تیرے سامنے

دوڑے چلے آتے ہیں؟ [۳۷] اور گروہ بن کر داہنی طرف سے اور

بائیں طرف سے - [۳۸] کیا ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ نعمت والی جنت میں داخل ہو؟ [۳۹] ہرگز نہیں - وہ جانتے ہیں ہم نے ان کو کس چیز کا بنایا ہے - [۴۰] تو میں پورب اور پچھم کے پروردگار کی قسم کھاتا ہوں کہ ہم اس پر قدرت رکھتے ہیں - [۴۱] کہ ان سے بہتر ان کے بدلے اوروں کو لے آئیں - اور ہم عاجز نہیں ہونے کے - [۴۲] تو ان کو چھوڑ دے کہ یہہ جھگڑیں اور کھیلیں یہاں تک کہ ان کے آگے وہ دن آجائے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے - [۴۳] جس دن یہہ قبروں سے دوڑتے ہوئے نکلیں گے گویا کہ یہہ بتوں کے تھانوں کی طرف دوڑے جاتے ہیں [۴۴] ان کی آنکھیں نیچے ہونگی ان پر ذلت چھائی ہوگی - وہی دن ہوگا جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے -

سورۃ نوح

مکی - ۲۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ہم نے نوح کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کو ڈراؤ قبل اِس کے کہ اُن پر ایک عذاب دردناک آ پڑے -
 [۲] بولا اے میری قوم میں تم کو صاف صاف ڈرانے والا ہوں
 [۳] کہ تم خدا کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو - [۴] وہ تم کو تمہارے گناہ بخش دیگا - اور وہ تو تم کو ایک وقت مقرر تک دھیل دیتا ہے - جب خدا کا مقرر وقت آ جائیگا تو یہہ تالا نہ جائیگا - اے کاش تم جانتے ہوئے -
 [۵] بولا اے میرے پروردگار میں نے رات اور دن اپنی قوم کی

دعوت کی [۶] مگر میری دعوت سے یہم بھاگتے ہی رہے -
 [۷] اور جب جب میں نے ان کی دعوت کی کہ تو ان کو بخش
 دے اُنھوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں ڈال لیں اور اپنے کپڑے
 اُڑھ لے اور از بیتھے اور تکبر کئے - [۸] پھر میں نے اُن کو
 پکار کر دعوت کی - [۹] پھر اُن سے ظاہر طور پر بھی کہہ دیا
 اور اُن کو پوشیدہ بھی کہا [۱۰] اور میں نے کہا کہ اپنے پروردگار
 سے بخشش مانگو۔ بے شک وہ بخشنے والا ہے - [۱۱] وہ تم پر
 برستا ہوا مینہ بھیجیگا [۱۲] اور مال اور اولاد سے تمہاری
 مدد کریگا اور تمہارے لئے باغ بنائیگا اور تمہارے لئے نہریں
 جاری کریگا - [۱۳] تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم خدا کی کسی
 بڑی مشیت کی امید نہیں رکھتے؟ * [۱۴] اور اُس نے تم کو
 رفتہ رفتہ پیدا کیا ہے - [۱۵] کیا تم نہیں دیکھتے کہ خدا نے
 کس طرح سے سات آسمان ایک کے اوپر ایک بنایا ہے؟ [۱۶] اور
 ان میں چاند کو روشنی کے لئے بنایا اور سورج کو چراغ بنایا -
 [۱۷] اور خدا نے تم کو زمین سے آہستہ آہستہ پیدا کیا -
 [۱۸] پھر وہ تم کو اسی میں پھیر لے جائیگا اور پھر تم کو
 نکال کھڑا کریگا - [۱۹] اور خدا ہی نے تمہارے لئے زمین کو
 بچھونا بنایا ہے [۲۰] کہ اُس کے کشادہ راہوں میں چلو -
 [۲۱] نوح نے کہا اے میرے پروردگار یہم مجھ سے
 سرکشی کرتے ہیں اور اُن لوگوں کی پیروی کرتے ہیں جن کو
 ان کے مال اور ان کی اولاد نے اور بھی خسارے میں ڈال رکھا
 ہے - [۲۲] تو اُنھوں نے بڑی بڑی تدبیریں کیں [۲۳] اور
 بولے کہ اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو - نہ وہ کو چھوڑو اور نہ
 سواع کو اور نہ یغوث کو اور نہ یعوق کو اور نہ نسر کو -

* دوسرے معنی یہہ ہونگے کہ تم خدا کی بزرگی کے قائل نہیں؟

[۲۴] اور یہم بہتیروں کو گمراہ کر چکے ہیں - اور ظالموں کو بس اور بھی گمراہی میں ڈال دے [۲۵] تو یہم اپنے ہی گناہوں کی وجہ سے غرق کر دئے گئے - پھر دوزخ کی آگ میں ڈال دئے گئے - اور انہوں نے خدا کے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پایا - [۲۶] اور نوح نے کہا کہ اے میرے پروردگار دنیا میں کافروں میں سے ایک کو بھی بسنے نہ دے - [۲۷] اگر تو ان کو چھوڑ دیگا تو یہم تیرے بندوں کو ضرور گمراہ کر دینگے اور بس بدکار اور کانر ہی پیدا کرینگے - [۲۸] اے میرے پروردگار مجکو بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور جو کوئی میرے گھر میں مومن بن کر آئے اور ایمان والے مردوں کو اور ایمان والی عورتوں کو بھی - اور ظالموں کو بس اور بھی تباہی میں ڈال دے -

سورۃ جن

مکی - ۲۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تو کہہ دے کہ مجکو وحی سے معلوم ہوا ہے کہ جن میں سے کئی شخصوں نے سنا اور کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا [۲] جو ٹھیک بات کی ہدایت کرتا ہے - اور ہم اس پر ایمان لائے - اور ہم کسی کو بھی اپنے پروردگار کا شریک نہ ٹھہرائینگے - [۳] اور ہمارے پروردگار کی عزت بہت بڑی ہے - اُس نے نہ کسی کو بیوی بنایا اور نہ کسی کو اپنی اولاد - [۴] اور ہم میں کچھ بے وقوف ہیں جو خدا پر بڑھ بڑھ کر باتیں بناتے ہیں - [۵] اور ہم خیال کرتے تھے کہ آدمی اور

جن کوئی بھی خدا پر جھوٹ نہیں بول سکتا - [۶] اور آدمیوں میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو جنوں میں سے کچھ لوگوں کی پناہ لیتے ہیں - اور انہوں نے اُن کے تکبر کو اور بھی زیادہ بڑھا دیا - [۷] اور وہ خیال کرتے تھے جیسا تم خیال کرتے تھے کہ خدا کبھی بھی کسی کو نبی بنا کر نہیں بھیجیگا - [۸] اور ہم نے آسمان کو تَتَوَلَّوْا تو اُس کو برے مضبوط چوکیوں اور شہابوں سے بھرا پایا - [۹] اور ہم تو وہاں بیٹھنے کی جگہوں میں بیٹھ کر سنا کرتے تھے - مگر اب جو کوئی سنتا ہے تو اپنے لئے ایک شہاب کو گھات لگائے پاتا ہے - [۱۰] اور ہم نہیں جانتے کہ جو لوگ زمین میں ہیں اُن کے لئے کچھ بُرائی کرنا منظور ہے یا اُن کا پروردگار اُن کے حق میں کچھ بھلائی کرنا چاہتا ہے - [۱۱] اور ہم میں نیک بھی ہیں اور اور طرح کے بھی - ہم مختلف طریقوں پر ہیں - [۱۲] اور ہم نے خیال کیا کہ نہ تو ہم زمین ہی میں خدا کو عاجز کر سکتے ہیں اور نہ اُس کو بھاگ کر عاجز کر سکتے ہیں - [۱۳] اور جب ہم نے ہدایت کی بات سنی تو ہم اُس پر ایمان لے آئے - اور جو کوئی اپنے پروردگار پر ایمان لائے تو اُس کو کسی طرح کی کمی کا در نہ ہوگا اور نہ ظلم کا - [۱۴] اور ہم میں مسلمان بھی ہیں اور ظالم بھی - جو کوئی اسلام لایا وہی تھیک راہ پا گیا - [۱۵] اور جس کسی نے ظلم کیا تو وہی دوزخ کے کندے بن گئے - [۱۶] اور اگر یہ سیدھے طریقے پر قائم رہتے تو ہم اُن کو ضرور وافر پانی سے سیراب کرتے [۱۷] تاکہ ہم اُس سے اُن کی آزمائش کریں - اور جو کوئی اپنے پروردگار کی یاد سے پھر گیا تو وہ اُس کو سخت عذاب میں داخل کریگا - [۱۸] اور معبد تو سب خدا کے ہیں -

تو خدا کے ساتھ کسی کو نہ پکارو - [۱۹] اور جب خدا کا بندہ کھڑا ہو کر اُس کو پکارتا ہے تو عنقریب یہہ اُس کو آگھیرتے ہیں -

[۲۰] تو کہہ دے کہ میں تو بس اپنے پروردگار کو پکارتا ہوں اور کسی کو اُس کا شریک نہیں کرتا - [۲۱] تو کہہ دے کہ میں تمہارے نقصان اور بھلائی کا بھی اختیار نہیں رکھتا - [۲۲] تو کہہ دے کہ مجھ کو خدا سے کوئی نہیں بچا سکتا - اور نہ اُس نے سوا میں کوئی پناہ کی جگہ پا سکتا ہوں - [۲۳] مگر یہہ میں خدا کے احکام اور اُس کے پیغام پہنچا دوں - اور جو کوئی خدا اور اُس کے رسول سے سرکشی کرے تو اُس کے لئے جہنم کی آگ ہے کہ وہ ہمیشہ ہمیشہ اُسی میں رہیگا - [۲۴] یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لینگے جو کچھ ان سے وعدہ کیا گیا ہے تو وہ ضرور جان جائینگے کہ مدد کے اعتبار سے کون ضعیف ہے اور عدد میں کون کم ہے - [۲۵] تو کہہ دے کہ میں نہیں جانتا کہ جو کچھ تم سے وعدہ کیا گیا ہے آیا وہ نزدیک ہے یا میرا پروردگار اُس کو دیر میں لائیگا - [۲۶] وہ غیب کا جاننے والا ہے اور اپنے غیب کی بات کسی پر ظاہر نہیں کرتا - [۲۷] مگر رسولوں میں سے جس کو وہ پسند کرے - تو وہ اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے چوکیدار رکھتا ہے [۲۸] تاکہ وہ جانے کہ انہوں نے اُس کے پیغام پہنچا دیئے - اور وہ اُس چیز پر حاوی ہے جو اُن کے پاس ہے اور وہ ہر چیز کی گنتی کا حساب رکھتا ہے -

سورۃ مزمل

مکی - ۲۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اے چادر اُڑھے ہوئے [۲] رات کو (نماز کے لئے) کھڑے رہا کر مگر تھوڑی دیر [۳] یعنی اُس کی آدھی - یا تو اُس سے کچھ کم ہی کر - [۴] یا اُس سے کچھ زیادہ ہی کر لے - اور قرآن کو آہستہ آہستہ پڑھ - [۵] اب ہم تجھ پر ایک بڑا ذمہ دینے والے ہیں - [۶] رات کا اُٹھنا نفس کے کچلنے میں بہت اچھا ہوتا ہے اور تھیک تھیک دعا مانگنے میں بھی - [۷] کیونکہ دن کو تو تجکو بہت کام رہتا ہے [۸] اور اپنے پروردگار کا نام یاد کر اور سب کچھ چھوڑ کر اُسی کی طرف لگ جا - [۹] وہی پرور اور پیچھم کا پروردگار ہے - اس کے سوا کوئی معبود نہیں - پس اُسی کو اپنا کار ساز بناؤ - [۱۰] اور یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں اُس پر صبر کر اور خوبصورتی کے ساتھ ان سے الگ ہو جا - [۱۱] اور جو لوگ جھٹلاتے ہیں اُن کو میرے لئے چھوڑ دے کہ اُن کو ہم نے نعمت اور تھوڑی سی دھیل دی ہے - [۱۲] ہمارے پاس بیڑیاں اور جلنی ہوئی آگ ہے - [۱۳] اور کھانا ہے کہ گلے میں اٹکتا ہے اور دردناک عذاب بھی - [۱۴] جس دن زمین اور پہاڑ کانپ اُٹھیں گے اور پہاڑ بھر بھرے ٹیلے ہو جائیں گے - [۱۵] ہم نے تمہارے پاس رسول بھیجا ہے کہ وہ تم پر گواہی دیگا جیسا کہ ہم نے فرعون کے پاس رسول بھیجا تھا - [۱۶] مگر فرعون نے رسول سے سرکشی کی تو ہم نے اُس کو سخت عذاب میں گرفتار کیا - [۱۷] تو اگر تم بھی کفر

کرو گئے تو اُس دن کیونکر بچو گے جب وہ لڑکوں کو بوڑھا کر دیگا - [۱۸] اُس سے آسمان پھٹ جائیگا - اور اُس کا وعدہ پورا ہو کر رہیگا - [۱۹] یہ تو ایک یاد دہانی ہے - تو جو کوئی چاہے اپنے پروردگار کی راہ لے -

[۲۰] تیرا پروردگار جانتا ہے کہ تو (نمازوں میں) دو تہائی رات یا اُس کا آدھا یا اُس کی تہائی کھڑا رہ جاتا ہے اور جو تیرے ساتھ ایمان لائے ہیں اُن میں سے بھی ایک گروہ - اور خدا رات اور دن دونوں کا اندازہ کرتا ہے - وہ جانتا ہے کہ تم ہرگز اس کو نہیں نباہ سکتے پس وہ تمہاری طرف پھرتا ہے - تو جو کچھ ہو سکے قرآن میں سے پڑھو - وہ جانتا ہے کہ تم میں کوئی بیمار بھی ہوگا اور کچھ ایسے بھی جو دنیا میں خدا کا فضل دھونڈتے پھریں گے اور کچھ ایسے بھی جو خدا کی راہ میں لڑائی کریں گے - تو جو اس میں سے آسان ہو پڑھو - اور نماز پر قائم رہو اور زکوٰۃ دو اور خدا کو قرض حسنہ دو - اور جو کچھ اچھے کام تم اپنے لئے آگے بھیجو گے وہ خدا ہی کے ہاں پاؤ گے - وہ بہتر ہوگا اور اجر کے اعتبار سے بھی بڑا - اور خدا سے استغفار کرو - بے شک وہ بخشنے والا اور رحم والا ہے -

سورۃ مدثر

مکی - ۵۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

- [۱] اے چادر اوڑھے ہوئے [۲] اُٹھ اور (لوگوں کو) دُرا -
[۳] اور اپنے پروردگار کی بڑائی کر - [۴] اور اپنے کپڑے پاک کر -

[۵] اور پلیدی سے الگ ہو۔ [۶] اور زیادہ کرنے کے لئے کسی پر احسان نہ کر۔ [۷] اور اپنے پروردگار کا منتظر رہ۔ [۸] جب صور پھونکا جائیگا [۹] اُس دن تو وہ دن سخت ہوگا۔ [۱۰] کافروں کے لئے کچھ آسانی نہ ہوگی۔ [۱۱] میں نے جس کو بنایا ہے اُس کو میرے لئے چھوڑ دے [۱۲] کہ میں نے اُس کو بہت مال دیا [۱۳] اور لڑکے جو اُس کے سامنے حاضر رہتے ہیں [۱۴] اور اُس کے لئے ہر طرح کی آسانی کر دی ہے [۱۵] پھر بھی وہ آرزو رکھتا ہے کہ میں اُس کو اور بھی دوں۔ [۱۶] ہرگز نہیں۔ وہ تو ہماری آیتوں کی مخالفت کرتا ہے۔ [۱۷] عنقریب میں اُس کو اُونچے پر چڑھاؤنگا۔ [۱۸] وہ تدبیر میں لگا ہے اور تدبیر کر رہا ہے۔ [۱۹] غارت ہو۔ وہ کیسی تدبیریں کر رہا ہے۔ [۲۰] پھر بھی وہ غارت ہو۔ وہ کیسی تدبیریں کر رہا ہے۔ [۲۱] پھر اُس نے دیکھا [۲۲] تو تیور چڑھائی اور منہم بنا لیا۔ [۲۳] اور پیٹھ پھیر دیا اور نکبر کیا۔ [۲۴] اور اُس نے کہا کہ یہ تو بس جادو ہے کہ شروع سے چلا آتا ہے۔ [۲۵] یہ تو بس ایک آدمی کا قول ہے۔ [۲۶] عنقریب میں اُس کو دھکتی ہوئی آگ میں جا داخل کرونگا۔ [۲۷] اور تو کیا جانے دھکتی ہوئی آگ کیا ہے؟ [۲۸] وہ نہ باقی رکھتی اور نہ چھوڑتی ہے [۲۹] جھلس دیتی ہے چہرے کو۔ [۳۰] اُس پر اُنیس فرشتے ہیں [۳۱] اور ہم نے بس فرشتوں ہی کو آگ کا داروغہ بنایا ہے اور ان کی گنتی تو بس ہم نے کافروں کی آزمائش کے لئے تھہرائی ہے تاکہ جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ یقین کر لیں اور ایمان والوں کا ایمان اور بھی زیادہ ہو اور تاکہ جو لوگ کتاب پا چکے ہیں اور جو ایمان رکھتے ہیں وہ شک نہ کریں اور تاکہ

جن کے دلوں میں مرض ہے اور کافر کہیں کہ اس مثال سے خدا کی کیا غرض ہے ؟ اسی طرح خدا جس کو چاہے گمراہ کرے اور جس کو چاہے ہدایت کرے - اور تیرے پروردگار کے لشکروں کو بس وہی جانتا ہے - اور یہہ تو بس آدمیوں کے لئے ایک یاد دہانی ہے -

[۳۲] ہرگز نہیں - چاند کی قسم [۳۳] اور رات کی جب وہ گزرنے لگے - [۳۴] اور صبح کی جب وہ روشن ہو - [۳۵] یہہ ایک بڑی بات ہے - [۳۶] یہہ لوگوں کو ڈراڈا ہے - [۳۷] تم میں سے اس شخص کو جو آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے - [۳۸] ہر ایک جی اپنے کئے کے لئے گرفتار ہے - [۳۹] مگر داہنی طرف والے [۴۰] کہ وہ جنت میں پوچھتے ہونگے [۴۱] گنہگاروں سے [۴۲] کس چیز نے تم کو دھکتی آگ میں لایا ؟ [۴۳] وہ کہیں گے کہ ہم نماز نہ پڑھتے تھے [۴۴] اور نہ ہم غریبوں کو کھانا کھلاتے تھے - [۴۵] اور ہم حجت کرنے والوں کے ساتھ حجت کیا کرتے تھے - [۴۶] اور ہم روز جزا کو جھٹلاتے تھے - [۴۷] یہاں تک کہ یقینی امر نے آلیا - [۴۸] تو اُن کو شفاعت کرنے والوں کی شفاعت نفع نہ دیگی - [۴۹] اور اُن کو کیا ہو گیا ہے کہ یہہ اس نصیحت سے منہ پھیرتے ہیں [۵۰] گویا کہ یہہ گدھے ہیں کہ بھاگے جاتے ہیں ؟ [۵۱] شیر کے آگے سے بھاگے جاتے ہیں ؟ [۵۲] بلکہ ان میں کا ہر ایک آدمی چاہتا ہے کہ اُس کو کھلی کتابیں مل جائیں - [۵۳] ہرگز نہیں - یہہ آخرت سے نہیں ڈرتے - [۵۴] ہرگز نہیں - یہہ تو ایک نصیحت ہے - [۵۵] تو جو کوئی چاہے اس کو یاد رکھے - [۵۶] اور یہہ یاد نہیں رکھنے کے مگر یہہ کہ خدا چاہے - وہ ڈرنے کے قابل ہے اور وہی بخشنے والا ہے -

سورۃ قیامت

مکی - ۴۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں [۲] اور میں اُس نفس کی قسم کھاتا ہوں جو (بُرے کاموں پر) اپنے تئیں ملامت کرتی ہے [۳] کیا آدمی خیال کرتا ہے کہ ہم اُس کی ہڈیاں جمع نہ کریں گے ؟ [۴] نہیں - ہم اُسکی پور پور درست کرنے پر قادر ہیں - [۵] بلکہ آدمی چاہتا ہے کہ اپنے آگے بدکاری کر رکھے - [۶] وہ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا ؟ [۷] تو جب آنکھیں پتھرا جائیں گی [۸] اور چاند میں گہن نگ جائیگا [۹] اور سورج اور چاند جمع کئے جائیں گے [۱۰] تو اُس دن آدمی کہیگا کہ بھاگنے کی جگہ کہاں ؟ [۱۱] ہرگز نہیں - پناہ کی جگہ نہیں ہے - [۱۲] اُس دن تیرے پروردگار کی طرف جا کر ٹھہرنا ہوگا - [۱۳] اُس دن آدمی کو خبر ہوگی کہ اُس نے پہلے کیا کیا ہے اور پیچھے کیا چھوڑا ہے - [۱۴] نہیں - آدمی تو اپنے آپ پر خود دلیل ہوگا - [۱۵] اور اگرچہ بھی وہ عذر لائے - [۱۶] اپنی زبان نہ ہلا کہ اُس کے لئے جلدی کرنے لگے [۱۷] ہمارے ذمہ ہے اس کا جمع کرنا اور پڑھ کر سنا دینا - [۱۸] پس جب ہم اس کو پڑھیں تو تو بھی اس کے پڑھنے کی پیروی کر - [۱۹] اور اس کا بیان کرنا بھی ہمارے ہی ذمہ ہے - [۲۰] نہیں - بلکہ تم تو عجلت کی بات پسند کرتے ہو - [۲۱] اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو - [۲۲] اُس دن کتنے منہم تازے ہونگے [۲۳] اپنے پروردگار کی طرف دیکھتے ہونگے - [۲۴] اور کتنے منہم اُس دن بُرے بنے

ہونگے [۲۵] گمان کرتے ہونگے کہ اُن سے کمر توڑ سکتی کی جائیگی - [۲۶] نہیں - جب جان ہنسلی تڪ آ پہنچیگی [۲۷] اور کہا جائیگا کون جہاز پھونک کریگا؟ [۲۸] اور وہ سمجھ لیگا کہ یہی ہے اس کی جدائی - [۲۹] اور ایک پندلی دوسری پندلی سے لپٹ جائیگی [۳۰] اُس دن تیرے پروردگار کی طرف چلنا ہوگا -

[۳۱] تو اُس نے نہ اُس کو سچ مانا اور نہ نماز پڑھی - [۳۲] بلکہ اُس نے اُس کو جھٹلایا اور پیٹھ پھیر دی - [۳۳] پھر اپنے لوگوں کے پاس اکرتا ہوا گیا - [۳۴] تجکرواے ہے - تجکرواے ہے - [۳۵] پھر تجکرواے ہے - تجکرواے ہے - [۳۶] کیا آدمی خیال کرتا ہے کہ وہ بے کار چھوڑ دیا جائیگا؟ [۳۷] کیا وہ ایک مہی کا بوند نہ تھا جو پڑا تھا؟ [۳۸] پھر ہوا جما ہوا لہو - پھر اُس نے بنایا اور درست کیا - [۳۹] اور اُن کے دو قسم بنائے یعنی مرد اور عورت - [۴۰] کیا وہ ذات اس پر قادر نہیں کہ وہ مردے کو زندہ کرے؟

سورۃ دھر

مکی - ۳۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] کیا آدمی کے اوپر سے زمانے میں ایک ایسا وقت نہیں گزرا جب وہ کچھ بھی ذکر کے لائق نہ تھا؟ [۲] ہم نے آدمی کو ملے ہوئے نطفے سے پیدا کیا کہ اُس کی آزمائش کریں پس اُس کو سننے والا اور دیکھنے والا بنایا - [۳] ہم نے اُس کو راہ دکھا دی ہے اب وہ شکر گزار ہو یا ناشکر -

[۴] ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دھکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے - [۵] نیک لوگ تو ایسے پیالے میں سے پینے کے ہیں جس میں کافور ملا ہوگا - [۶] یہہ ایک چشمہ ہے کہ اس میں سے خدا کے بندے پینے کے اور اس کو جدھر چاہیں گے بہا لے جائیں گے - [۷] یہہ اپنی منتیں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں کہ جس کی برائی پھیل کر رہیگی - [۸] اور اُس کی محبت کے لئے غریبوں کو اور یتیموں کو اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں - [۹] ”ہم تو بس تم کو خدا کی خارش نودی کے لئے کھلاتے ہیں - ہم نہ تم سے بدلہ مانگتے ہیں اور نہ شکر یہ [۱۰] ہم منہ بنانے والے اور تیوری چڑھانے والے دن کے لئے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں“ - [۱۱] تو خدا نے اُن کو اُس دن کی برائی سے بچا لیا اور اُن کو تازگی اور خوشی نصیب کی - [۱۲] اور اس سبب سے کہ اُنہوں نے صبر کیا اُن کو جنت اور ریشمی کپڑے دیئے - [۱۳] وہ وہاں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے - نہ وہ وہاں دھوپ ہی دیکھیں گے اور نہ ٹھنڈک - [۱۴] اور اُن پر وہاں کے درختوں کے سائے ہونگے اور اُن کے میوے بھی نزدیک جھکے ہونگے - [۱۵] اور اُن پر چاندی کے باسنوں اور آبخوروں کا دور چلتا ہوگا کہ وہ شیشے کی طرح ہونگے - [۱۶] شیشے بھی چاندی کے کہ وہ اُن ہی کے لئے بنے ہونگے - [۱۷] اور وہاں اُن کو جام پلائے جائیں گے جس میں سونتھ ملائی گئی ہوگی - [۱۸] ایک چشمہ ہوگا جس کا نام ہوگا سلسبیل - [۱۹] اور غلمان اُن پر پھیرے لگائیں گے - جب تو اُن کو دیکھیں گے تو خیال کریں گے کہ یہہ بکھرے ہوئے موتی ہیں - [۲۰] اور جب تو دیکھیں گے تو بڑی نعمتیں اور ایک بڑی

سلطنت تجکو دکھاٹی دیگی - [۲۱] اُن پر باریک اور دبیز
 ریشی کپڑے ہونگے - اور اُن کو چاندی کے کنگن پہنائے
 جائیں گے اور اُن کا پروردگار اُن کو پاکیزہ شراب پلائیگا -
 [۲۲] یہہ ہے تمہاری جزا اور تمہاری سعی مقبول ہوئی -
 [۲۳] ہم نے تجھ پر آہستہ آہستہ قرآن نازل کیا ہے -
 [۲۴] تو اپنے پروردگار کے حکم کا منتظر رہ اور ان میں سے کسی
 گنہگار اور کفر کرنے والے کی پیروی نہ کر - [۲۵] اور صبح و شام
 اپنے پروردگار کا نام یاد کر - [۲۶] اور رات کو بھی اُس کو سجدہ
 کر اور رات بھر اُس کی تسبیح کر - [۲۷] یہہ لوگ تو بس
 جلدی ہونے والی بات پسند کرتے ہیں اور اس بھاری دن کو
 چھوڑ دیتے ہیں - [۲۸] ہم نے اُن کو پیدا کیا اور اُن کے
 جوڑ جوڑ مضبوط کئے اور جب ہم چاہیں گے اُن کے بدلے ان ہی
 کے مانند لوگ لا بسائیں گے - [۲۹] یہہ نصیحت ہے - تو جو
 کوئی چاہے اپنے پروردگار کی طرف راہ لے - [۳۰] اور تم نہیں
 چاہئے کہ یہاں تک کہ خدا چاہے - خدا جانے والا اور حکمت
 والا ہے - [۳۱] جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرنا
 ہے - اور ظالموں کے لئے تو اُس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا
 ہے -

سورۃ مرسلات

مکی - ۵۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

- [۱] اُن کی قسم جو معمولی طور سے چلائی جاتی ہیں -
 [۲] پھر زور پکڑ کر تیز ہو جاتی ہیں - [۳] اور پھیلا دیتی

ہیں - [۴] اور فرق کر دیتی ہیں [۵] اور دلوں میں یاد دلاتی ہیں - [۶] بطور حجت کے اور قرآن کے - [۷] تم سے جو وعدہ کیا گیا ہے وہ ضرور ہو کر رہیگا - [۸] جب تارے مت جائینگے - [۹] اور جب آسمان کھل جائیگا [۱۰] اور پہاڑ اُڑنے لگیں گے [۱۱] اور جب رسول وقت مقرر پر لائے جائینگے - [۱۲] کون سا دن ان کے لئے مقرر تھا؟ [۱۳] فیصلہ کرنے والا دن - [۱۴] اور تو کیا جانے کہ فیصلہ کرنے والا دن کیا ہے؟ [۱۵] اُس دن جھٹلانے والوں پر وائے ہے - [۱۶] کیا ہم نے اگلوں کو ہلاک نہیں کیا؟ [۱۷] پھر اُن کے پیچھے ہم پچھلوں کو کر دیتے ہیں - [۱۸] گنہگاروں سے ہم ایسا ہی کرتے ہیں - [۱۹] اُس دن جھٹلانے والوں پر وائے ہے - [۲۰] کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا؟ [۲۱] پھر اُس کو ایک محفوظ جگہ میں [۲۲] ایک وقت مقرر تک رکھا - [۲۳] پھر ہم نے اندازہ کیا - تو ہم نے کیسا اچھا اندازہ کیا - [۲۴] اُس دن جھٹلانے والوں پر وائے ہے - [۲۵] کیا ہم نے زمین کو ایسا نہیں بنایا کہ وہ سیت لے [۲۶] زندوں اور مردوں کو؟ [۲۷] اور اُس میں اونچے اونچے بوجھل پہاڑ رکھ دئے - اور تم کو میتھا پانی پلایا - [۲۸] اُس دن جھٹلانے والوں پر وائے ہے - [۲۹] جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے اُس کی طرف چلو - [۳۰] تین شاخ والے سائے کی طرف چلو [۳۱] کہ نہ یہم سایہ دیگا اور نہ شعلے سے بجائیگا - [۳۲] وہ مکھلوں کے برابر چنگاریاں پھیکتی ہوگی - [۳۳] گویا کہ وہ زرد اونٹوں کا قطار ہے - [۳۴] اُس دن جھٹلانے والوں پر وائے ہے - [۳۵] یہی وہ دن ہے کہ وہ بات نہ کر سکیں گے - [۳۶] اور نہ اُن کو اجازت دی جائیگی کہ وہ عذر لائیں -

[۳۷] اُس دن جھٹلانے والوں پر واے ہے - [۳۸] یہی تو فیصلے کا دن ہے - ہم نے تم کو اور اگلوں کو جمع کیا ہے - [۳۹] تو اگر تمہاری کوئی تدبیر چل سکے تو مجھ پر چلا لو - [۴۰] اُس دن جھٹلانے والوں پر واے ہے -

[۴۱] پرہیزگار تو ضرور سائیں میں اور چشموں میں ہونگے - [۴۲] اور میووں میں جو وہ چاہیں گے - [۴۳] اپنے کٹے ے سبب شوق سے کھاؤ اور پیو - [۴۴] نیک لوگوں کو ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں - [۴۵] اُس دن جھٹلانے والوں پر واے ہے - [۴۶] کھا لو اور تھوڑا سا فائدہ اُٹھا لو - تم نو ضرور گنہگار ہو - [۴۷] اُس دن جھٹلانے والوں پر واے ہے - [۴۸] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ نماز میں جھک جاؤ تو یہ نہیں جھکتے - [۴۹] اُس دن جھٹلانے والوں پر واے ہے - [۵۰] تو اس کے بعد یہ کس بات پر ایمان لائیں گے ؟

سورۃ نبا

مکی - ۴۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

۹ [۱] یہ کس چیز کے بارے میں پوچھتے ہیں ؟ [۲] کیا اُس بڑی خبر کے بارے میں [۳] جس کے بارے میں یہ اختلاف رکھتے ہیں ؟ [۴] نہیں - عنقریب یہ جان جائیں گے - [۵] پھر عنقریب یہ جان جائیں گے - [۶] کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا - [۷] اور پہاڑوں کو میٹھوں کی جگہ ؟ [۸] اور ہم نے تم کو جوڑا جوڑا پیدا کیا - [۹] اور تمہاری نیند کو آرام کا سبب بنایا - [۱۰] اور رات کو پردہ بنایا - [۱۱] اور

دن کو روڑی کے لئے بنایا۔ [۱۲] اور تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔ [۱۳] اور ہم نے چراغ روشن کیا۔ [۱۴] اور ہم نے بادلوں سے زوروں کا پانی اُتارا۔ [۱۵] تاکہ اُس سے اناج اور بوٹیاں نکالیں۔ [۱۶] اور گھنے باغ۔ [۱۷] فیصلے کا دن تو ضرور ایک وقت مقرر پر ہوگا۔ [۱۸] جس دن صور پھونکا جائیگا اور تم جہنۃ کے جہنۃ چلے آؤ گے [۱۹] اور آسمان کھل جائیگا اور دروازہ دروازہ ہو جائیگا۔ [۲۰] اور پہاڑ ٹل جائیں گے اور غبار ہو جائیں گے۔ [۲۱] جہنم تو ضرور گھات میں ہے۔ [۲۲] وہی سرکشوں کا ٹھکانا ہے [۲۳] کہ وہ اس میں قرون پڑے رہیں گے۔ [۲۴] وہاں نہ وہ تھنڈک کا مزہ پائیں گے اور نہ کچھ پینے پائیں گے [۲۵] مگر گرم پانی اور پیپ [۲۶] پورا پورا بدلہ [۲۷] یہ حساب کی امید نہ رکھتے تھے۔ [۲۸] اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے [۲۹] اور ہم نے ہر چیز کو لکھ رکھا ہے۔ [۳۰] ” پس چکھو۔ اور ہم تم کو عذاب ہی زیادہ کرتے جائیں گے۔“

[۳۱] پرہیزگار تو ضرور کامیاب رہیں گے۔ [۳۲] اُن کے لئے باغ اور انگور ہونگے۔ [۳۳] اور ہم عمر دو جوان [۳۴] اور بھرے ہوئے پیالے۔ [۳۵] وہاں وہ کوئی لغو بات نہ سنیں گے اور نہ جھوٹ۔ [۳۶] یہ تیرے پروردگار کی طرف سے بدلہ ہے اور حساب کے موافق بخشش۔ [۳۷] وہ آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار ہے۔ رحم والا ہے۔ یہ لوگ اُس سے بات کرنے کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔ [۳۸] جس دن روح کھڑا ہوگا اور فرشتے بھی صف بہ صف۔ کوئی بھی بات نہ کر سکیگا مگر جس کو خدائے رحمان اجازت دے اور وہ معقول بات کہے۔ [۳۹] یہی روز برحق ہے۔ تو جو

کوٹی چاہے اپنے پروردگار کے ہاں ٹھکانا بنائے - [۲۰] ہم نے تو تم کو نزدیک آنے والے عذاب سے ڈرا دیا - جس دن ہر شخص دیکھیگا جو کچھ اُس کے ہاتھوں نے پہلے سے بھیجا ہے اور کافر کہیگا کہ اے کاش میں مٹی ہی رہتا -

سورۃ نازعات

مکی - ۴۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اُن کی قسم جو گھس کر روح نکالتے ہیں [۲] اُن کی جو بند کھول دیتے ہیں [۳] اور اُن کی جو تیرتے پھرتے ہیں [۴] اور ایک دوسرے پر سبقت لے جاتے ہیں [۵] اور حکم کے مطابق تدبیر کرتے ہیں - [۶] جس دن کانپنے والی زمین کانپ اُٹھیگی [۷] اور اس کے بعد ایک زلزلہ آئیگا [۸] اُس دن لوگوں کے دل دھڑک اُٹھیں گے - [۹] اُن کی آنکھیں نیچے ہو جائیں گی - [۱۰] یہ کہتے ہیں کیا ہم پہلی حالت میں پھیرے جائیں گے؟ [۱۱] کیا جب ہم گلی ہوئی ہڈیاں ہو جائیں گے؟ [۱۲] یہ کہتے ہیں اس وقت تو پھر انا نقصان کی بات ہے - [۱۳] سو یہ تو بس ایک ذانت ہوگی - [۱۴] اور اُسی وقت یہ حشر کے میدان میں ہونگے - [۱۵] کیا تیرے پاس موسیٰ کی بات آتی ہے؟ [۱۶] جب اُس کے پروردگار نے اُس کو طویٰ کے مقدس میدان میں پکارا تھا - [۱۷] فرعون کے پاس جا - اُس نے سرکشی کی ہے - [۱۸] اور کہہ دے کیا تو چاہتا ہے کہ تو پاک ہو؟ [۱۹] اور میں تجھ کو تیرے پروردگار کی راہ کی ہدایت کروں کہ تو

اُس سے ڈرے - [۲۰] اور اُس نے اُس کو بُری بُری نشانیاں دکھائیں - [۲۱] مگر اُس نے جھٹلایا اور سرکشی کی - [۲۲] اور پیٹھ پھیر دی اور تدبیر کرنے لگا - [۲۳] اور اس نے لوگوں کو اکٹھا کیا اور پکار دیا - [۲۴] اُس نے کہا کہ میں تمہارا پروردگار ہوں - سب سے بلند - [۲۵] تو خدا نے اُس کو آخرت اور دنیا کے عذاب میں مبتلا کیا - [۲۶] جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں اُن کے لئے اس میں بھی عبرت ہے -

[۲۷] کیا تمہارا پیدا کرنا مشکل ہے یا آسمان کا ؟ اس نے اس کو بنایا [۲۸] اس کا اونچا بلند کیا اور اس کو درست کیا - [۲۹] اور اس کی رات اندھیری کی اور اس کی دھوپ نکالی - [۳۰] اور اس کے بعد زمین کو بچھا دیا - [۳۱] اس میں سے اس کا پانی اور اس کا چارہ نکالا - [۳۲] اور پہاڑوں کو بوجھل کر دیا - [۳۳] یہ سب تمہارے اور تمہارے موبیشیوں کے لئے سامان کئے - [۳۴] تو جب بُری آفت آن پڑیگی [۳۵] اس دن آدمی یاد کریگا جو کچھ اُس نے کیا ہوگا - [۳۶] اور جہنم کی دھکتی ہوئی آگ دیکھنے والوں کے سامنے لاثی جائیگی - [۳۷] تو جس کسی نے سرکشی کی [۳۸] اور دنیا کی زندگی کو اختیار کیا - [۳۹] تو وہی دھکتی ہوئی آگ اس کا ٹھکانا ہوگا - [۴۰] اور جو کوئی اپنے پروردگار کے آگے کھترے ہونے سے ڈرا اور اپنے جی کو خواہشوں سے روکا - [۴۱] تو اُس کا ٹھکانا جنت ہے - [۴۲] یہ لوگ تجھ سے اس گھڑی کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقت کب ہے - [۴۳] تو تو اس کے بتانے میں کہاں پڑا ہے ؟ [۴۴] تیرے پروردگار کی طرف اس کا انجام ہے - [۴۵] تو تو بس اسی شخص کو ڈرا سکتا ہے جو خدا سے ڈرے -

【۲۶】 جس دن وہ اُس کو دیکھینگے معلوم ہوگا کہ وہ بس ایک
شام یا ایک صبح رہے تھے -

سورۃ عبس

مکی - ۲۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

【۱】 اس نے تیموری چڑھا لی اور پیٹھ پھیر دی 【۲】 اس
لئے کہ اس کے پاس ایک اندھا شخص آیا تھا - 【۳】 اور تو کیا
جانے شاید وہ پاک ہوتا - 【۴】 یا نصیحت سنتا اور اس کو
نصیحت نفع دیتی - 【۵】 جو شخص کہ بے پروائی کرتا ہے
【۶】 تو اُس کی طرف توجہ کرتا ہے - 【۷】 حالانکہ وہ پاک
نہ ہو تو تجھ پر کوئی الزام نہیں - 【۸】 اور وہ شخص
کہ تیرے پاس دوڑتا ہوا آتا ہے 【۹】 اور خدا سے دُرتا بھی ہے
【۱۰】 اس سے تو تغافل کرتا ہے - 【۱۱】 ہرگز ایسا نہ کر -
یہ تو بس نصیحت ہے - 【۱۲】 تو جو چاہے اس سے نصیحت
لے - 【۱۳】 یہ بزرگ صکیفوں میں لکھا ہے - 【۱۴】 جو
اُونچے پر رکھے ہیں اور پاک ہیں 【۱۵】 ایسے لکھنے والوں کے
ہاتھوں میں ہے 【۱۶】 جو بزرگ اور نیک ہیں - 【۱۷】 آدمی
غارت ہو - وہ کیسا ناشکر ہے 【۱۸】 اس نے اس کو کس چیز
سے پیدا کیا ہے ؟ 【۱۹】 نطفے سے - اس نے اس کو پیدا کیا
اور پھر اس کو اندازہ کیا - 【۲۰】 پھر اس پر راہ آسان کی -
【۲۱】 پھر وہ اُس کو مارتا ہے اور گارتا ہے - 【۲۲】 پھر جب وہ
چاہیگا اُس کو جلا اُٹھائیگا - 【۲۳】 ہرگز نہیں - اب تک
اس نے ادا نہ کیا جو خدا نے اُسے حکم دیا ہے - 【۲۴】 تو

چاہئے کہ آدمی اپنے کھانے کو دیکھے - [۲۵] کہ ہم نے پانی
 دالا [۲۶] پھر ہم نے زمین کو پہاڑا - [۲۷] پھر ہم نے اس
 میں اناج اُگائے - [۲۸] اور انگور اور ترکاری - [۲۹] اور زیتون
 اور کھجور - [۳۰] اور گھنے باغ - [۳۱] اور میوے اور چارے -
 [۳۲] تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے لئے سامان - [۳۳] مگر
 جب کان پھوڑنے والا عذاب آئیگا [۳۴] اُس دن آدمی اپنے
 بھائی سے بھاگیگا - [۳۵] اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے -
 [۳۶] اور اپنی بیوی سے اور اپنے بیٹوں سے - [۳۷] اُس دن
 ان میں سے ہر ایک آدمی ایک کام میں لگا ہوگا کہ بس وہی
 اُس کے لئے کافی ہوگا - [۳۸] اس دن کتنے ہی چہرے روشن
 ہو جائیں گے [۳۹] ہنستے ہوئے اور خوش وقت ہونگے -
 [۴۰] اور اس دن کتنے چہروں پر غبار ہوگا - [۴۱] کہ ان پر
 سیاہی چھائی ہوگی - [۴۲] یہی لوگ کافر بدکار ہیں -

سورۃ تکویر

مکی - ۲۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جب سورج لپٹا جائیگا - [۲] اور جب تارے گدلے
 ہو جائیں گے - [۳] اور جب پہاڑ چلنے لگیں گے [۴] اور جب
 دس مہینے کی گاہن اونٹنی بے کار چھوٹی بھرے گی - [۵] اور
 جب وحشی جانور اکتھا کئے جائیں گے - [۶] اور جب دریا
 اُبلنے لگے - [۷] اور جب روحیں ملائی جائیں [۸] اور جب
 زندہ گازی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائیگا [۹] کہ وہ کس گناہ
 کے لئے ماری گئی - [۱۰] اور جب عمل نامے کھولے جائیں گے -

[۱۱] اور جب آسمان کی کھال کھینچي جائیگی - [۱۲] اور جب جلتی ہوئی دوزخ کی آگ دھکائی جائیگی - [۱۳] اور جب جنت نزدیک لائی جائیگی - [۱۴] ہر شخص جان لیگا جو کچھ اس نے لایا ہوگا - [۱۵] تو میں ان ستاروں کی قسم کھاتا ہوں جو چلتے چلتے پیچھے ہٹتے لگتے ہیں [۱۶] اور جو سیدھے چلتے ہیں اور تھمے رھتے ہیں - [۱۷] اور رات کی جب یہہ آنے لگے - [۱۸] اور صبح کی جب یہہ دم لے - [۱۹] بے شک یہہ ایک بزرگ پیغام لانے والے کا قول ہے - [۲۰] صاحب عرش کے نزدیک اُس کا بڑا درجہ ہے [۲۱] اُس کا کہا مانا جاتا ہے اور وہ امانت دار ہے - [۲۲] اور تمہارا ساتھی دیوانہ نہیں ہے - [۲۳] اور اُس نے بے شک اُس کو صاف اُفق میں دیکھا - [۲۴] اور نہ یہہ غیب کی باتیں چھپانے والا ہے - [۲۵] اور یہہ شیطان مردود کا کہا نہیں ہے - [۲۶] تو تم کہاں چلے جاتے ہو؟ [۲۷] یہہ تو بس تمام دنیا جہان کے لئے نصیحت ہے - [۲۸] تم میں سے اُس شخص کے لئے جو سیدھی راہ پر چلے - [۲۹] اور تم نہیں چاہنے کے مگر یہہ کہ خدا پروردگار عالم چاہے -

سُورَةُ انفطار

مکی - ۱۹ آیاتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جب آسمان پھٹ جائیگا [۲] اور جب ستارے جھڑ جائینگے [۳] اور جب دریا بہاؤں جائینگے - [۴] اور جب قبر الت دی جائیگی [۵] اُس وقت ہر شخص جان لیگا

جو کچھ اُس نے پہلے بھیجا ہے اور جو کچھ اُس نے چھوڑ دیا ہے - [۶] اے آدمی - تیرے پروردگار بزرگ کے بارے میں تجھ کو کس چیز نے دھوکا دیا ہے؟ [۷] جس نے تجھ کو پیدا کیا پھر تجھ کو درست کیا پھر مناسبت قائم کی - [۸] جس صورت میں چاہا تجھ کو ترکیب دی - [۹] نہیں - تم تو روز جزا کو جھٹلاتے ہو - [۱۰] اور تمہارے اوپر تو نگہبان بھی ہیں - [۱۱] بزرگ لکھنے والے - [۱۲] وہ جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو - [۱۳] نیک لوگ ضرور نعمت والی جنت میں ہونگے - [۱۴] اور بدکار ضرور جلتی ہوئی آگ میں - [۱۵] روز جزا میں وہ اسی میں داخل ہونگے - [۱۶] اور وہ اس سے بھاگ نہیں سکتے - [۱۷] اور تو کیا جانے کہ روز جزا کیا ہے؟ [۱۸] پھر بھی تو کیا جانے کہ روز جزا کیا ہے؟ [۱۹] جس دن کوئی جان کسی دوسری جان کے لئے کچھ بھی نہ کرسکیگا - اور اُس دن حکم تو بس خدا ہی کا چلیگا -

سورۃ تطفیف

مکی - ۳۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] کم کر دینے والوں پر وائے ہے [۲] جو لوگوں سے تو ماپ پورا کر لیں [۳] اور جب اُن کو ماپ کر دیں یا اُن کو وزن کر دیں تو کم دیں - [۴] کیا یہ نہیں خیال کرتے کہ اُن کو پھر اُٹھنا ہے؟ [۵] بڑے دن کو [۶] جس دن لوگ پروردگار عالم کے سامنے کھڑے ہونگے؟ [۷] نہیں - بدکاروں کا

عمل نامہ تو سحین میں ہوگا - [۸] اور تو کیا جانے کہ سحین کیا چیز ہے ؟ [۹] ایک لکھی ہوئی کتاب [۱۰] اُس دن جھٹلانے والوں پر وائے ہے - [۱۱] جو لوگ روز جزا کو جھٹلاتے ہیں - [۱۲] اور اُس کو تو بس ہر ایک زیادتی کرنے والا گنہگار ہی جھٹلاتا ہے - [۱۳] جب ہماری آیتیں اُس کو پڑھ کر سنائی جانی ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہہ اگلوں کی کہانیاں ہیں - [۱۴] نہیں - اُن کے دلوں پر اُن کے کئے کے رنگ لگ گئے ہیں - [۱۵] نہیں - یہی لوگ ہیں جو اُس دن اپنے پروردگار سے محجوب ہونگے [۱۶] پھر یہہ لوگ ضرور جلتی ہوئی آگ میں ڈالے جائیں گے - [۱۷] پھر کہا جائیگا یہی وہ چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے - [۱۸] نہیں - نیک لوگوں کا عمل نامہ تو علیین میں ہوگا - [۱۹] اور تو کیا جانے کہ علیین کیا ہے ؟ [۲۰] ایک لکھی ہوئی کتاب - [۲۱] اُس پر مقرب فرشتے مقرر ہیں - [۲۲] نیک تو ضرور نعمت والی جنت میں ہونگے - [۲۳] تختوں پر بیٹھے ہوئے دیکھتے ہونگے - [۲۴] اُن کے چہروں پر تو نعمت کی تازگی دیکھیگا - [۲۵] اُن کو مہر کیا ہوا خالص شراب پلایا جائیگا - [۲۶] اُس کی مہر مشک کی ہوگی - اور رغبت کرنے والوں کو چاہئے کہ اسی سے رغبت کریں - [۲۷] اور اُس میں تسنیم کے پانی کی آمیزش ہوگی - [۲۸] یہہ ایک چشمہ ہے کہ اُس سے خدا کے مقرب پیتے ہیں - [۲۹] جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ ایمان والوں پر ہنستے ہیں - [۳۰] اور جب اُن کی طرف سے گزرتے ہیں تو یہہ اُنکھ متکاتے ہیں - [۳۱] اور جب یہہ اپنے لوگوں میں پھر جاتے تھے تو باتیں بناتے تھے - [۳۲] اور جب یہہ اُن کو دیکھتے تو کہتے کہ یہی لوگ

گمراہ ہیں - [۳۳] حالانکہ یہہ اُن پر نگہبان بنا کر بھیجے
 نہیں گئے - [۳۴] تو آج کے دن جو لوگ ایمان لائے ہیں
 وہ کافروں پر ہنسن گئے - [۳۵] تختوں پر بیٹھے دیکھتے
 ہونگے - [۳۶] کیا کافروں کو اُن کے کئے کا بدلہ مل گیا ؟

سورۃ انشقاق

مکی - ۲۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جب آسمان پھٹ جائیگا - [۲] اور اپنے پروردگار کی
 بات سنیگا اور یہہ تو اُس کا فرض ہی ہے - [۳] اور جب زمین
 تان دی جائیگی - [۴] اور جو کچھ اس میں ہے وہ سب ڈال
 دیگی اور خالی ہو جائیگی - [۵] اور اپنے پروردگار کی بات سنیگی
 اور یہہ تو اُس کا فرض ہی ہے - [۶] اے آدمی تو محنت کر کے
 اپنے پروردگار کی طرف جاتا ہے - اور تو اُس سے ضرور ملیگا -
 [۷] تو جس کسی کو اس کا عمل نامہ داہنے ہاتھ میں دیا گیا
 [۸] تو اُس کا حساب آسانی سے لیا جائیگا - [۹] اور وہ خوش
 خوش اپنے لوگوں میں پھر آئیگا - [۱۰] اور جس کسی کو اُس
 کا عمل نامہ اُس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائیگا [۱۱] وہ
 تباہی کو پکاریگا [۱۲] اور دھکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا -
 [۱۳] وہ تو اپنے لوگوں میں خوش خوش تھا - [۱۴] وہ خیال
 کرتا تھا کہ وہ ہرگز نہ پھر آئیگا [۱۵] ہاں - اُس کا پروردگار
 اُس کو دیکھتا تھا - [۱۶] تو میں شفق کی قسم کھاتا ہوں -
 [۱۷] اور رات کی اور جن چیزوں پر وہ اندھیرا کرتی ہے [۱۸] اور
 چاند کی جب وہ پورا ہو - [۱۹] تم ضرور ایک حالت سے دوسری

حالت میں چڑھتے چلو گئے - [۲۰] اور اُن کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ ایمان نہیں لائے؟ [۲۱] اور جب اُن پر قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے - [۲۲] نہیں - جو لوگ کافر ہیں وہ تو جھٹلاتے ہیں - [۲۳] اور خدا خوب جانتا ہے جو کچھ یہم دل میں رکھتے ہیں - [۲۴] تو اُن کو دردناک عذاب کی خوش خبری دے - [۲۵] مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے تو اُن کے لئے ایسا اجر ہے جو منقطع نہیں ہونے کا -

سورۃ بروج

مکی - ۲۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] برج والے آسمان کی قسم - [۲] اور روز مقرر کی قسم [۳] اور حاضر ہونے والے اور جن کے سامنے حاضر کئے گئے اُن کی قسم [۴] خندق والے غارت ہوئے [۵] کہ یہم خندق ایندھن والی آگ کی تھی - [۶] جب یہم اس پر بیٹھتے تھے [۷] اور ایمان والوں کے ساتھ اپنے کئے کے گواہ تھے - [۸] اور یہم ان کی محض اس بات کو عیب پکڑے کہ انہوں نے خدائے زبردست اور تعریف والے پر ایمان نہ لایا - [۹] کہ آسمان اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے - اور خدا ہر چیز پر گواہ ہے - [۱۰] جو لوگ ایمان والے مرد اور عورتوں کو ایذا دیتے ہیں اور توبہ نہیں کرتے تو اُن کے لئے جہنم کا عذاب ہے - اور ان کے لئے جلنے کا عذاب ہے - [۱۱] جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کے لئے جنت ہیں کہ اُن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - یہی تو بڑی کامیابی ہے -

[۱۲] تیرے پروردگار کا پکڑنا بہت سخت ہوگا - [۱۳] وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور پھر دوبارہ پیدا کرتا ہے [۱۴] اور وہی بخشنے والا اور پیار کرنے والا ہے - [۱۵] عرش کا مالک زبردست ہے - [۱۶] وہ کرتا ہے جو چاہتا ہے - [۱۷] کیا تیرے پاس لشکروں کی خبر پہنچتی ہے؟ [۱۸] یعنی فرعون کی اور ثمود کی؟ [۱۹] نہیں - جو لوگ کانٹے ہیں وہ تو بس جھٹلاتے ہی رہتے ہیں - [۲۰] اور خدا اُن کو اُن کے پیچھے سے گھیرے ہوئے ہے - [۲۱] بلکہ یہ تو بزرگ قرآن ہے - [۲۲] لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے -

سورۃ طارق

مکی - ۱۷ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] آسمان کی قسم اور رات کو آنے والے کی قسم [۲] اور تو کیا جانے رات کو آنے والا کیا ہے؟ [۳] وہ چمکتا ہوا تارا ہے [۴] ہر جان پر ایک نگہبانی کرنے والا ہے - [۵] تو آدمی کو چاہئے کہ دیکھے کہ وہ کس چیز سے پیدا ہوا ہے - [۶] وہ پانی سے پیدا ہوا ہے جو اُچھل کر [۷] پیتھ اور سینے کی ہڈیوں کے بیچ میں سے نکلتا ہے - [۸] وہ ضرور اُس کو پھیر لے جانے پر بھی قادر ہے - [۹] جس دن چھپی ہوئی باتوں کی آزمائش ہوگی - [۱۰] نہ تو اُس کا کچھ زور ہی رہیگا اور نہ اُس کا کوئی مددگار - [۱۱] مینہ والے آسمان کی قسم - [۱۲] اور پھٹ جانے والی زمین کی قسم - [۱۳] یہ ضرور ایک قول فیصل ہے - [۱۴] اور یہ کوئی بیہودہ بات نہیں ہے - [۱۵] یہ تو

چال چل رہے ہیں [۱۶] اور میں بھی چال چلوں گا۔ [۱۷] پس کافروں کو ایک مدت تک مہلت دے۔

سورۃ اعلیٰ

مکی - ۱۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اپنے پروردگار عالی شان کے نام کی تسبیح کر۔ [۲] جس نے بنایا اور درست کیا [۳] اور جس نے اندازہ کیا اور راہ لگا دی [۴] اور جس نے چارہ نکالا [۵] پھر اُس کو کالا کلا کوزا کر دیا۔ [۶] عنقریب ہم تجھ کو پڑھانے والے ہیں اور تو نہ بھولیگا [۷] مگر جو خدا چاہے۔ وہ تو ضرور چلا کر کہنے کو بھی جانتا ہے اور چپکے سے کہنے کو بھی۔ [۸] اور ہم تیرے لئے اور بھی آسانی کر دیں گے۔ [۹] پس یاد دلائے جا۔ شاید یاد دلانا اُن کو نفع دے۔ [۱۰] جو شخص دُرتا ہے وہی یاد رکھیگا۔ [۱۱] اور بُرا بد بخت ہی اس سے دور رہیگا۔ [۱۲] جو بُری آگ میں داخل ہوگا۔ [۱۳] پھر نہ تو اس میں مرے ہی گا اور نہ زندہ ہی رہیگا۔ [۱۴] جو کوئی پاک نفس رہا وہی کامیاب رہا۔ [۱۵] اور جس نے اپنے پروردگار کا نام یاد کیا اور نماز پڑھی۔ [۱۶] نہیں۔ تم تو دنیا کی زندگی اختیار کرتے ہو۔ [۱۷] مگر آخرت ہی تو بہتر ہے اور زیادہ پائدار۔ [۱۸] بے شک یہی پہلوں کے صحیفوں میں بھی تھا [۱۹] یعنی ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

سورۃ غاشیہ

مکی - ۲۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] کیا تجھ کو اُس کی خبر پہنچی ہے جو چھا جانے والی ہے؟ [۲] اُس دن کتنے چہرے اُتر جائیں گے - [۳] مہکت کر رہے ہونگے تھک رہے ہونگے - [۴] جلتی ہوئی آگ میں داخل ہوتے ہونگے - [۵] ان کو کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائیگا - [۶] اُن کا کھانا تو بس ضریع کا ہوگا - [۷] کہ نہ وہ موتا ہی کریگا اور نہ بھوک ہی میں کام آئیگا - [۸] اُس دن کتنے چہرے بکاش ہونگے - [۹] اپنی سعی سے خوش [۱۰] اونچی حنت میں ہونگے - [۱۱] اُس میں لغو باتیں نہ سنیں گے - [۱۲] اُس میں چشمے جاری ہونگے - [۱۳] اُس میں اونچے تخت ہونگے - [۱۴] اور آبخوروں دھرے ہونگے - [۱۵] اور تکتے قطار سے لگے ہوئے - [۱۶] اور مسندیں بچھی ہوئی ہونگی - [۱۷] تو کیا یہ اونٹوں کی طرف نظر نہیں کرتے کہ وہ کیونکر پیدا کئے گئے ہیں؟ [۱۸] اور آسمان کی طرف کہ وہ کیونکر اونچا کیا گیا ہے؟ [۱۹] اور پہاڑ کی طرف کہ وہ کیونکر گڑے گئے ہیں؟ [۲۰] اور زمین کی طرف کہ وہ کیونکر بچھائی گئی ہے؟ [۲۱] تو یاد دلائے جا - تو تو بس یاد ہی دلانے والا ہے - [۲۲] تو اُن پر تو داروغہ نہیں ہے [۲۳] مگر جس نے پیٹھ پھیری اور کفر کیا - [۲۴] تو اُس کو خدا بڑا عذاب کریگا - [۲۵] اُن کو تو ہماری ہی طرف پھر کر آنا ہے - [۲۶] پھر اُن سے حساب لینا ہمارا کام ہے -

سورۃ فجر

مکی ۳۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] فجر کی قسم [۲] اور دس راتوں کی [۳] اور جفت اور طاق کی - [۴] اور رات کی جب وہ چلنے لگے - [۵] عقل والوں کے لئے تو اس میں بڑی بھاری قسم ہے - [۶] کیا تو نے نہ دیکھا کہ تیرے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیسا کیا؟ [۷] اِرم والے کہ گویا وہ ستون تھے [۸] کہ جن کے مانند شہروں میں کوئی نہیں پیدا کیا گیا تھا - [۹] اور ثمود جن نے وادی میں بتھروں کو تراشا تھا - [۱۰] اور فرعون جو میخیں رکھتا تھا - [۱۱] اُن سبہوں نے شہروں میں سرکشی کی [۱۲] اور اُن میں بہت فساد کیا - [۱۳] تو تیرے پروردگار نے اُن پر عذاب کا کوزا لا ڈالا - [۱۴] تیرا پروردگار ضرور گھات میں ہے - [۱۵] مگر آدمی ہے کہ جب اُس کا پروردگار اُس کو آزماتا ہے اور عزت دیتا ہے اور نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھ کو بزرگی دی ہے - [۱۶] اور جب وہ اُس کو آزماتا اور اُس کی روزی اُس پر تنگ کرتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار مجھ کو ذلیل کرتا ہے - [۱۷] ہرگز نہیں - بلکہ تم یتیم کی خاطر نہیں کرتے - [۱۸] اور نہ غریبوں کو کھلانے کے لئے رغبت دلاتے ہو - [۱۹] اور تم میراث کو ہونکے کے ساتھ کھاتے ہو - [۲۰] اور تم مال کو بہت زیادہ پسند کرتے ہو - [۲۱] ہرگز ایسا نہ کرو - جب زمین ریزہ ریزہ کر دی جائیگی - [۲۲] اور تیرا پروردگار آئیگا اور فرشتے بھی صف باندھ کر - [۲۳] اور اُس

دن جہنم کو نزدیک لایا جائیگا۔ اُس دن آدمی یاد کریگا۔ مگر اُس کے یاد کرنے سے کیا ہوگا؟ [۲۳] وہ کہیگا کہ اے کاش میں نے اپنی اس زندگی کے لئے پہلے سے کچھ کیا ہوتا۔ [۲۵] تو اُس دن اُس کا سا کوئی عذاب نہ کریگا۔ [۲۶] اور نہ کوئی اُس کا ساقید ہی کریگا۔ [۲۷] اے اطمینان کرنے والی روح۔ [۲۸] اپنے پروردگار کی طرف خوشی کے ساتھ اور خوش کرتا ہوا پھر جا۔ [۲۹] اور میرے بندوں میں داخل ہو۔ [۳۰] اور میری جنت میں داخل ہو۔

سورۃ بلد

مکی - ۲۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] میں اسی شہر کی قسم کھاتا ہوں۔ [۲] اور تو اسی شہر میں رہنے والا ہے [۳] اور قسم ہے پیدا کرنے والے کی اور جس کو پیدا کیا۔ [۴] ہم نے آدمی کو تو ضرور رنج و محنت کے لئے پیدا کیا ہے۔ [۵] کیا یہ گمان کرتا ہے کہ اس کے اوپر کوئی ہرگز نہ قادر ہوگا؟ [۶] وہ کہتا ہے کہ میں نے بہت مال برباد کر ڈالے۔ [۷] کیا یہ گمان کرتا ہے کہ اس کو کوئی نہیں دیکھتا؟ [۸] کیا ہم نے اس کے لئے دو آنکھیں نہیں بنائیں؟ [۹] اور زبان اور دو ہونت؟ [۱۰] اور اس کو دور اہیں نہ دکھادیں؟ [۱۱] پھر بھی وہ گھٹائی میں سے ہو کر نہ نکلا۔ [۱۲] اور تو کیا جانے کہ گھٹائی کیا چیز ہے؟ [۱۳] گردن آزاد کر دینا۔ [۱۴] یا بھوک کے دنوں میں کھانا کھلانا۔ [۱۵] یتیم کو جو قربت والا ہے [۱۶] یا خاک اُفتادہ

غریب کو - [۱۷] پھر ہونا ان لوگوں میں جو ایمان لائے اور نیک کام کئے اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کئے اور ایک دوسرے کو رحم کی نصیحت کئے - [۱۸] یہی لوگ تو داہنی طرف والے ہیں - [۱۹] اور جو لوگ ہماری آیتوں سے کفر کئے تو یہی لوگ شامت والے ہیں - [۲۰] ان کو آگ میں ڈال کر دروازے بند کر دئے جائیں گے -

سورۃ شمس

مکی - ۱۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] سورج کی قسم اور اُس کی دھوپ کی - [۲] اور چاند کی قسم جب وہ اُس کے بعد آئے - [۳] اور دن کی قسم کہ جب وہ اُس کو ظاہر کرے - [۴] اور رات کی قسم کہ جب وہ اُس کو ڈھانک لے - [۵] اور آسمان کی قسم اور اُس ذات کی قسم کہ جس نے اُس کو بنایا - [۶] اور زمین کی قسم اور اُس ذات کی جس نے اُس کو بچھا دیا - [۷] اور جان کی قسم اور اُس ذات کی جس نے اُس کو درست کر کے بنایا - [۸] اور اُس کے دل میں اُس کی بدی اور اُس کی نیکی ڈال دی - [۹] وہی کامیاب رہا جس نے اُس کو پاک رکھا - [۱۰] اور وہ نافرمان ہوا جس نے اُس کو دبا دیا - [۱۱] اپنی سرکشی کے سبب ثمود نے (اپنے رسول کو) جھٹلایا - [۱۲] جب کہ اُن میں کا بڑا بدبخت اُٹھا - [۱۳] تو خدا کے رسول نے اُن سے کہا کہ یہم خدا کی اوتھنی ہے اس کو پانی پینے دو - [۱۴] مگر انہوں نے اُس کو جھٹلایا اور اُس اوتھنی کے پاؤں کاٹ ڈالے - تو اُن کے پروردگار نے اُن کے گناہ

۱۵] اور اُس نے اُن کے انجام کی پروا نہ کی -
 ۱۶] اور اُس نے اُن کے انجام کی پروا نہ کی -

سورۃ لیل

مکی - ۲۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] رات کی قسم کہ جب وہ ڈھانک لے - [۲] اور دن کی
 قسم جب وہ روشن ہو - [۳] اور اُس ذات کی قسم جس نے
 مرد اور عورت کو بنایا - [۴] تمہاری سعی مختلف ہے -
 [۵] تو جس نے دیا اور نیک کی - [۶] اور اچھی بات کو سچ
 مانا - [۷] تو ہم عنقریب اس کے لئے آسانی کر دیں گے - [۸] اور
 جو شخص کہ بخل کرے اور بے پروائی کرے - [۹] اور اچھی
 بات کو جھٹلائے [۱۰] تو ہم اس کے لئے سختی کو آسان کر دیں گے
 [۱۱] اور جب وہ گرنے لگیگا تو اُس کے مال اس کے کچھ بھى کلام
 نہ آئیں گے - [۱۲] ہدایت کرنا تو ہمارا ذمہ ہے - [۱۳] اور
 آخرت اور یہ دنیا تو ہمارا ہی ہے - [۱۴] اور میں نے تو
 تم کو شعلہ مارنے والی آگ سے ڈرا دیا ہے - [۱۵] اس میں
 بس بڑا بد بخت ہی داخل ہوگا - [۱۶] جس نے جھٹلایا
 اور پستھ پھیر دی - [۱۷] اور پڑھیزگار اس سے ایک کنارے
 کیا جائیگا - [۱۸] جس نے اپنے تئیں پاک کرنے کو اپنا مال
 دیا - [۱۹] اور جو کسی پر احسان نہیں کرتا اس لئے کہ
 اس کا بدلہ دیا جائے - [۲۰] مگر اپنے پروردگار عالی شان کی
 خوشنودی چاہتا ہے - [۲۱] اور وہ عنقریب خوش ہوگا -

سورۃ ضحیٰ

مکی - ۱۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] دن چڑھے کی قسم - [۲] اور رات کی جب وہ
 دھانک لے [۳] تیرے پروردگار نے تجکو چھوڑا نہیں اور نہ
 وہ ناخوش ہوا - [۴] اور تیرے لئے اس زندگی سے آخرت
 اچھی ہوگی - [۵] اور تیرا پروردگار عنقریب تجکو دیگا اور تو
 خوش ہو جائیگا - [۶] کیا اُس نے تجکو یتیم نہیں پایا
 اور جگہ دی؟ [۷] اور تجکو گمراہ پایا اور راہ دکھائی؟
 [۸] اور تجکو محتاج پایا اور غنی کر دیا؟ [۹] تو یتیم پر
 ستم نہ دھا - [۱۰] اور مانگنے والے کو مت دانت - [۱۱] اور
 اپنے پروردگار کی نعمتوں کو بیان کر دے -

سورۃ انشراح

مکی - ۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] کیا ہم نے تیرے لئے تیرا سینہ نہیں کھولا؟
 [۲] اور تجھ سے تیرا بوجھ اُتار نہ دیا [۳] کہ اس سے
 نیری پیٹھ ٹوٹی جاتی تھی؟ [۴] اور تیرے لئے تیرا ذکر
 بلند کیا؟ [۵] تو سختی کے ساتھ آسانی بھی ہے -
 [۶] سختی کے ساتھ آسانی بھی ہے - [۷] تو جب تو
 فارغ ہولے تو محنت کر [۸] اور اپنے پروردگار کی طرف
 رغبت کر -

سورۃ تبین

مکی - ۸ آیاتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] انجیر کی قسم اور زیتون کی - [۲] اور طور سینا کی - [۳] اور اس امن والے شہر کی - [۴] ہم نے آدمی کو اچھی ترکیب سے پیدا کیا - [۵] پھر اُس کو نیچے سے بھی نیچا کر دیا - [۶] مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور نیک کام کئے - تو اُن کے لئے ایسا اجر ہے جو منقطع نہیں ہونے کا - [۷] تو اس کے بعد بھی اور کون سی چیز ہے جس سے تو روز جزا کو جھٹلانا ہے ؟ [۸] کیا خدا حکم کرنے والوں میں سب سے برہم کر حکم کرنے والا نہیں ہے -

سورۃ علق

مکی - ۱۹ آیاتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھ جس نے پیدا کیا - [۲] آدمی کو جمے ہوئے لہو سے پیدا کیا - [۳] پڑھ تیرے پروردگار کریم کی قسم - [۴] جس نے قلم کے ذریعہ سے علم سکھایا - [۵] آدمی کو وہ باتیں سکھائیں جو وہ نہیں جانتا تھا - [۶] ہرگز نہیں - آدمی تو برا سرکش ہے - [۷] اِس لئے کہ اپنے تئیں بے پروا دیکھتا ہے - [۸] تیرے پروردگار ہی کی طرف تو پھر جانا ہے - [۹] کیا دونے اُس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے [۱۰] ایک بندہ خدا کو جب وہ نماز پڑھتا ہے ؟ [۱۱] کیا تو نے دیکھا کہ اگر وہ

ہدایت پر ہو؟ [۱۲] یا پڑھیں گاری کرنے کو کہے؟ [۱۳] کیا تو نے دیکھا کہ اگر وہ جھٹلاتے اور پیٹھ پھیر دے؟ [۱۴] کیا وہ نہیں جانتا کہ خدا دیکھتا ہے؟ [۱۵] نہیں - اگر وہ باز نہ آیا - تو ہم اُس کو ضرور اُس کی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے - [۱۶] اُس جھوٹے پیشانی والے کو جو خطاکار بھی ہے - [۱۷] تو وہ اپنی مجلس بلائے - [۱۸] ہم بھی دوزخ کے قرشتوں کو بلائیں گے - [۱۹] نہیں - اُس کی پیروی نہ کر - بلکہ سجدہ کر اور قرب حاصل کر -

سورۃ قدر

مکی - ۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ہم نے اس کو شب قدر میں اتارا - [۲] اور تو کیا جانے کہ شب قدر کیا ہے؟ [۳] شب قدر ہزاروں مہینوں سے بڑھ کر ہے [۴] اُس میں فرشتے اور روح القدس بھی اپنے پروردگار کے حکم سے ہر کام کے لئے اُترتے ہیں - [۵] اُس رات سلامتی ہے یہاں تک کہ فجر طلوع ہو -

سورۃ بینہ

مدنی - ۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جو لوگ اہل کتاب اور مشرکوں میں سے کفر کئے وہ بے اس کے باز نہ آنے والے تھے کہ کوئی بین دلیل اُن کے پاس آجائے [۲] یعنی خدا کے طرف سے کوئی رسول جو پاک

کتاب پڑھکر سنائے - [۳] اسی میں تو پکی باتیں ہیں -
 [۴] اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ تو بین دلیل آئے
 پیچھے ہی متفرق ہو گئے - [۵] حالانکہ اُن سے یہی کہا گیا تھا
 کہ خالص خدا ہی کے دیں میں رہکر اُس کی عبادت کریں -
 بس اسی کے ہو رہیں - اور نماز پر قائم رہیں اور زکوٰۃ دیں -
 اور یہی پکا دین ہے - [۶] اہل کتاب اور مشرکوں میں سے
 جو لوگ کفر کئے وہ جہنم کی آگ میں ہونگے - ہمیشہ اسی
 میں رہیں گے - یہی لوگ تو بدترین خلائق ہیں - [۷] جو
 لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے یہی لوگ بہترین خلائق
 ہیں - [۸] اُن کی جزا اُن کے پروردگار کے ہاں جنت عدن
 ہے کہ اُس کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - وہ ہمیشہ
 ہمیشہ اسی میں رہیں گے - خدا اُن سے راضی اور وہ اُس سے
 راضی - یہ اُس کے لئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرے -

سورۃ زلزال

مکی - ۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جب زمین اپنی بھونچال سے ہلادی جائیگی -
 [۲] اور زمین اپنے بوجھ نکال دالیگی - [۳] اور آدمی کہیگا
 کہ اس کو کیا ہو گیا ہے ؟ [۴] اُس دن زمین اپنی باتیں
 کہیگی - [۵] اس لئے کہ تیرے پروردگار نے اُس کی طرف وحی
 بھیجی ہوگی - [۶] اُس دن لوگ متفرق ہوکر آئیں گے -
 کہ اُن کے عمل اُن کو دکھائے جائیں - [۷] تو جو کوئی ایک
 ذرہ برابر بھی نیکی کریگا وہ اُس کو دیکھیگا - [۸] اور جو
 کوئی ایک ذرہ برابر بھی بُرائی کریگا وہ اُس کو دیکھیگا -

سورۃ عادیات

مکی - ۱۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ہانپ کر دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم [۲] جو پھر
 ٹاپ مار کر آگ نکالتے ہیں [۳] پھر صبح کو گاؤں مارتے
 ہیں [۴] اور اُس سے غبار اُڑاتے ہیں [۵] پھر اُسی وقت
 جماعت میں جا ملتے ہیں - [۶] آدمی اپنے پروردگار کا ناشکر
 ہے - [۷] اور اس پر وہ خود گواہ ہے - [۸] اور وہ مال کی
 محبت میں بہت تیز ہے - [۹] تو کیا وہ نہیں جانتا کہ
 جو کچھ قبروں میں ہے حب وہ اُٹھا کھڑا کیا حائیکا
 [۱۰] اور جو کچھ سینوں میں ہے وہ ظاہر کر دیا حائیکا -
 [۱۱] تو اُس دن اُن کا پروردگار اُن کی خبر لیگا -

سورۃ قارعة

مکی - ۱۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ٹھوکنے والی - [۲] ٹھوکنے والی کیا چیز ہے؟ [۳] اور
 تو کیا حائے کہ ٹھوکنے والی کیا چیز ہے؟ [۴] جس دن لوگ
 تَدیوں کے مانند پراگندہ ہو جائیں گے [۵] اور پہاڑ دھنی ہوئی
 پشم کے مانند ہو جائیں گے - [۶] تو جس کسی کا وزن بھاری
 ہوگا - [۷] تو وہ خوشی کی زندگی میں ہوگا - [۸] اور جس
 کسی کا وزن ہلکا ہوگا [۹] اُس کا تھکانا تو بس جہنم ہوگا -
 [۱۰] اور تو کیا جانے کہ وہ کیا چیز ہے؟ [۱۱] جلتی ہوئی
 آگ ہے -

سورۃ نکاثر

مکی - ۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تمہاری بہتات کی خواہش نے تم کو غافل کر دیا ہے
[۲] یہاں تک کہ تم قبر میں جا ملو - [۳] نہیں - تم عنقریب
جان جاؤ گے - [۴] پھر نہیں - عنقریب تم جان جاؤ گے -
[۵] نہیں - اے کاش تم اُس کو یقینی طور پر جانتے [۶] تم
ضرور دوزخ کی جلتی ہوئی آگ دیکھو گے - [۷] پھر تم اُس
کو اپنی آنکھوں سے یقینی طور پر دیکھو گے - [۸] پھر اُس
دن تم سے تمہاری عیاشی کے بارے میں پوچھا جائیگا -

سورۃ عصر

مکی - ۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] عصر کی قسم - [۲] آدمی تو بس خسارے ہی میں
گرا پڑتا ہے - [۳] مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور نیک کام کئے
اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کئے اور ایک دوسرے کو
صبر کی نصیحت کئے -

سورۃ ہمزہ

مکی - ۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ہر عیب کرنے والے اور غیبت کرنے والے پر واٹے ہے -
[۲] جو مال جمع کرتا ہے اور اُس کو گنتا ہے - [۳] خیال کرتا

ہے کہ اُس کا مال ہمیشہ اُسی کا رہیگا۔ [۴] نہیں۔ وہ تو ضرور جلتی ہوئی آگ میں ڈالا جائیگا۔ [۵] اور تو کیا جانے کہ جلتی ہوئی آگ کیا چیز ہے؟ [۶] وہ خدا کی سلگائی ہوئی آگ ہے۔ [۷] جو دلوں تک چڑھ آئیگی۔ [۸] وہ اُن کے اوپر چاروں طرف سے بند ہوگی۔ [۹] بڑے بڑے ستونوں کی طرح پر۔

سورۃ فیل

مکی - ۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] کیا تو نے نہ دیکھا کہ تیرے پروردگار نے ہانھی والوں سے کیسا برتاؤ کیا تھا؟ [۲] کیا اُس نے اُن کی تدبیروں کو بیکار نہ کر دیا؟ [۳] اور اُن پر جہنم کے جہنم پرندے بھیجے [۴] کہ وہ اُن پر پتھروں کے کنکر پھینکتے تھے۔ [۵] اور اُن کو کھائے ہوئے بھس کے مانند کر دیا۔

سورۃ قریش

مکی - ۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] قریش میں اُلفت ڈالنے کے سبب [۲] جازے اور گرمی کے سفر کے لئے اُلفت ڈالنے کے سبب [۳] اُن کو چاہئے کہ وہ اس بیت الحرام کے پروردگار کی عبادت کریں۔ [۴] جس نے ان کو بھوک کے وقت کھلایا اور ان کو خوف سے بچایا۔

سورۃ ماعون

مکی - ۷ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

- [۱] کیا تو نے اُس شخص کو دیکھا جو جزا کو جھٹلاتا ہے ؟ [۲] یہ تو وہ شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے - [۳] اور غریبوں کو کھلانے کی رغبت نہیں دلاتا - [۴] تو نمازیوں پر وائے ہے [۵] جو اپنی نماز سے بے خبر رہتے - [۶] جو لوگوں کو دکھلاتے ہیں - [۷] اور روز مرے کی چھوٹی چیزوں سے بھی منع کرتے ہیں -

سورۃ کوثر

مکی - ۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

- [۱] ہم نے تجکو کوثر عطا کی [۲] پس اپنے پروردگار کی نماز پڑھ اور قربانی دے - [۳] تیرا دشمن ہی بے نسل ہو جائیگا -

سورۃ کافرون

مکی - ۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

- [۱] تو کہہ دے کہ اے کافرو [۲] میں نہیں عبادت کرتا اُس چیز کی جس کی تم عبادت کرتے ہو - [۳] اور نہ تم عبادت کرتے ہو اُس چیز کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں - [۴] اور نہ میں عبادت کرنے والا اُس چیز کا جس کی تم عبادت

درتے ہو۔ [۵] اور نہ تم عبادت کرنے والے اس چیز کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ [۶] تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین ہے۔

سورۃ نصر

مدنی - ۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جب خدا کی مدد اور فتح آئے [۲] اور تو لوگوں کو جہنم کے جہنم خدا کے دین میں داخل ہوتے دیکھے [۳] تو حمد کے ساتھ اپنے پروردگار کی تسبیح کر اور اُس سے استغفار کر۔ بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا ہے۔

سورۃ قہمت

مکی - ۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اہل لہب کے ہاتھ توت بنائیں اور وہ خود ہلاک ہو۔ [۲] اُس کا مال اور اُس کی کمائی اُس کے کچھ بھی کام نہ آئے۔ [۳] وہ عنقریب شعلہ والی آگ میں داخل ہوگا۔ [۴] اور اُس کی جو رو بھی لکڑیاں اُٹھانے والی - [۵] اُس کی گردن میں بنٹی ہوئی رسی ہوگی۔

سورۃ اخلاص

مکی - ۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تو کہہ کہ وہ خدا ایک ہے [۲] بے نیاز خدا ہے

[۳] نہ وہ جنتا ہے اور نہ وہ جہنم گیا ہے - [۴] اور اُس
برابری کرنے والا کوئی نہیں -

سورۃ فلق

مکی - ۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تو کہہ دے کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ لیتا
ہوں - [۲] جو کچھ اُس نے بنایا ہے اُس کی بدی سے
[۳] اور اندھیری رات کی بدی سے جب وہ چھا جائے -
[۴] اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کی بدی سے - [۵] اور
حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے -

سورۃ ناس

مکی - ۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تو کہہ دے کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ لیتا
ہوں - [۲] لوگوں کے مالک کی - [۳] لوگوں کے معبود کی -
[۴] وسوسہ ڈالنے والے کی بدی سے جو پیچھے ہٹ جاتا ہے
[۵] جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے - [۶] جن میں
سے اور آدمی میں سے -

تمت بالخیر

